

فہرست مضامین ابواب
مجموعہ ضابطہ فوجداری
راج ماٹو وارڈ بابت

فہرست مزامین ابواب
مجموعہ ضابطہ فوجداری
راج ماٹو وارڈ بابت سن ۱۵۵۷ھ

صفحہ	مضمون	۱	۲	نمبر	۱	مجموعہ	۱
۳	مراتب ابتدائی کے بیان میں -	۱	۱	۱	۱	مراتب بڑھانے کے بیان میں	۳
۴	فوجداری عدالتوں اور سرشتوں کا تقریر	۲	۲	۲	۲	فوجداری عدالتوں اور سرشتوں کا تقریر	۴
۶	فوجداری عدالتوں کے اختیارات کی بیان میں -	۳	۳	۳	۳	فوجداری عدالتوں کے اختیارات کی بیان میں	۶
۱۳	ملازمان فوجداری کو مدد و اطلاع دینے کے بیان میں	۴	۴	۴	۴	ملازمان فوجداری کو مدد و اطلاع دینے کے بیان میں	۱۳
۱۷	گرفتاری اور بھاگ جانے اور گرفتار کرنے کے بیان میں	۵	۵	۵	۵	گرفتاری اور بھاگ جانے اور گرفتار کرنے کے بیان میں	۱۷
۱۸	بابت گرفتاری بلا وارنٹ	۶	۶	۶	۶	بابت گرفتاری بلا وارنٹ	۱۸

صفحہ	مضمون	پا	پا	نمبر شمار	صفحہ	مجموعہ	صفحہ
	عام خلافت کی					آمران والا ملک کے	
	باب					بیاں میں	
۵۱	باب تنازعات	۱۰	۱۴	۹۷	۹۰	جای داد من کھانا	۵۹
	جائداد منقولہ و					و غیر منقولہ کے	
۵۶	پولیس کا عمل	۱۱	۱۸	۹۸	۹۱	پولیس کا عمل	۵۶
	اشدادی					نس دادی	
۵۸	پولیس کو اطلاع	۱۲	۱۹	۹۹	۹۲	پولیس کو اطلاع	۵۸
	پہنچانے اور پولیس			۹۹	۹	دھانے اور پولیس	
	کے دریافت کرنے					کے دھانے اور پولیس	
	کے اختیارات					کے دھانے اور پولیس	
	کے بیان میں					کے دھانے اور پولیس	
	کارروائی متعلقہ					کے دھانے اور پولیس	
	نالاشات					کے دھانے اور پولیس	
۶۶	اختیارات مددگار	۱۳	۲۰	۲۰	۹۳	فوجداری دربارہ	۶۶
	فوجداری دربارہ					تحقیقات و	
	تحقیقات و					تجزیہ	
۷۰	باب ابتدائی	۱۴	۲۱	۲۱	۹۴	مجلس دے دے کے	۷۰

क्र.	मजमून	बाब	नम्बर प्रथम	पृष्ठ	मضمون
१५	रुइवत दार्इतह की कात के बाबत	१५	२२	१५	कारروانی روبرو محسوطیت -
१७	मुकद्दमें में अदालत वाला दस्त की तह की कात और तजवीज के बयान में	१७	२२	१५	باب تحقیقات اُون مقدمات کے جو عدالت بالا دست کی تجویز کے لائق ہیں -
१८	इजराय समन के काबिल मुकद्दमें की तजवीज के बयान में	१८	२३	१५	باب تجویز مقدمات قابل اجراءے समن
१९	उन मुकद्दमात की तजवीज में जो इजलास में जिस द्वेद से काबिल इजराय वारंट हैं	१९	२४	१५	باب تجویز مقدمات قابل اجراءے وارंट باجلاس محسوطیت
२०	तह की कात और तजवीज मुकद्दमें की ग्राम शर्ती के बयान में	२०	२५	१५	شرائط عام باب تحقیقات و تجویز مقدمه -
२१	नकशे जुरायम सुता लल के दफा आतजमी	२१	२५	१५	نقشه جرائم متعلقه وفات ضمیمه نمبر ۱۲
२२	मा नंबर २५३ मजसू	२२	२५	१५	مجموعه هذا

صفحہ	مضمون	پا	صفحہ	نمبر شمار	ب	مجموعہ	پا
۹۱	بابت طریقہ لکھنے اور قلمبند کرنے شہادت کے مقدمات کی تحقیقات اور تجویزین	۱۹	۲۷	۲۷	۱۷	مுகھد مات کی تھ کی کانت اور تاج ویج میں گواہی کے لئے اور کالم بند کرنے کے بیان میں	۷۱
۹۳	بابت التوائے اور معافی اور تبدیل احکام سزا	۲۰	۲۸	۲۷	۲۰	سزا کے مول توی رخصت اور معافی کرنے اور بدلتے کے بیان میں	۷۳
۹۵	بابت اپیل	۲۱	۲۹	۲۷	۲۱	اپیل کے بارے میں	۷۵
۱۰۰	بابت شہادت و گواہی	۲۲	۳۰	۳۰	۲۲	دست سبب اور نی گوانی کے بیان میں	۱۰۰
۱۰۳	بابت فیصلہ مقدمات	۲۳	۳۱	۳۱	۲۳	مுகھد میں کے کے سلی کے بیان میں	۱۰۳
۱۰۵	بابت احکام سزا	۲۴	۳۲	۳۲	۲۴	سزا کے حکموں کے بیان میں	۱۰۵
۱۰۹	بابت تعمیل حکم	۲۵	۳۳	۳۳	۲۵	حکم کی تامل کے بیان میں	۱۰۹
۱۱۲	بابت اشخاص و فائز العقل	۲۶	۳۴	۳۴	۲۶	دیوانوں اور صوں کے بیان میں	۱۱۲

صفحہ	مضمون	پ	ت	نمبر شمار	پ	مجموع	صفحہ
۱۴۴	بابت اجرا کے کھوج	۳۵	۴۳	۸۳	۳۵	۱۸۴	۱۸۴
۱۵۳	بابت دلائے معاوضہ اشیا مفروثہ و مسروقہ	۳۶	۴۴	۸۴	۳۶	۱۸۵	۱۸۵
۱۵۵	کارروائی بابت آوارہ و لاوارث موتی مع نقشہ جرمانہ و خوراک	۳۷	۴۵	۸۵	۳۷	۱۸۶	۱۸۶
۱۵۹	در بارہ میا و سماعت مقدمات فوجداری ضمیمہ جات	۳۸	۴۶	۸۶	۳۸	۱۸۷	۱۸۷
۱	ضابطہ اجرائے سمن نمبرا و وارنٹ	۳۹	۴۷	۸۷	۳۹	۱۸۸	۱۸۸
۱	(۱) در بارہ اجرائے سمن	۴۰	۴۸	۸۸	۴۰	۱۸۹	۱۸۹
۲	نقشہ جرائم مقطوعہ وفعات ضمیمہ نمبر ۲ و ۳ مجموعہ	۴۱	۴۹	۸۹	۴۱	۱۹۰	۱۹۰
۱۰	نمبرا (ب) در بارہ اجرائے	۴۲	۵۰	۹۰	۴۲	۱۹۱	۱۹۱

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر	نمبر	باب	مجموعہ	صفحہ
۱۱	وارنٹ نقشہ جرائم جنین علمہ پولیس بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے معہ دفعہ ۲ نمبر ۲ و ۳ مجموعہ	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۱۲	نقشہ جرائم متعلقہ - دفعات ضمیمہ نمبر ۲ ۳ جنین ابتدائی وار باری ہو سکتا ہے	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷
۱۳	نقشہ متعلقہ سزائے جرائم خفیف - اعانت کے سبب دفعہ ۱ ایک شخص مترتب اعانت کا ہوئے -	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸
۱۴	دفعہ ۲ ایضاً چنڈا عدول حتمی - دفعہ ۳ سرکاری ملازم	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۱۵	وارنٹ	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۱۶	نقشہ جرائم جنین	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۱۷	علمہ پولیس بلا	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲
۱۸	وارنٹ گرفتار کر	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۱۹	سکتا ہے معہ دفعہ ۲	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
۲۰	نمبر ۲ و ۳ مجموعہ	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵
۲۱	نقشہ جرائم متعلقہ -	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۲۲	دفعات ضمیمہ نمبر ۲	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
۲۳	۳ جنین ابتدائی وار	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸
۲۴	باری ہو سکتا ہے	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹
۲۵	نقشہ متعلقہ سزائے	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۲۶	جرائم خفیف -	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۲۷	اعانت کے سبب	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۲۸	دفعہ ۱ ایک شخص	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳
۲۹	مترتب اعانت کا	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴
۳۰	ہوئے -	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
۳۱	دفعہ ۲ ایضاً چنڈا	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶
۳۲	عدول حتمی -	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷
۳۳	دفعہ ۳ سرکاری ملازم	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۳۴	وارنٹ	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
۳۵	نقشہ جرائم جنین	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۳۶	علمہ پولیس بلا	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱
۳۷	وارنٹ گرفتار کر	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۳۸	سکتا ہے معہ دفعہ ۲	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
۳۹	نمبر ۲ و ۳ مجموعہ	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۴۰	نقشہ جرائم متعلقہ -	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵
۴۱	دفعات ضمیمہ نمبر ۲	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶
۴۲	۳ جنین ابتدائی وار	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷
۴۳	باری ہو سکتا ہے	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸
۴۴	نقشہ متعلقہ سزائے	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹
۴۵	جرائم خفیف -	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۴۶	اعانت کے سبب	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱
۴۷	دفعہ ۱ ایک شخص	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲
۴۸	مترتب اعانت کا	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳
۴۹	ہوئے -	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۵۰	دفعہ ۲ ایضاً چنڈا	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
۵۱	عدول حتمی -	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۵۲	دفعہ ۳ سرکاری ملازم	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷
۵۳	وارنٹ	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸
۵۴	نقشہ جرائم جنین	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹
۵۵	علمہ پولیس بلا	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۵۶	وارنٹ گرفتار کر	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	
۵۷	سکتا ہے معہ دفعہ ۲	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰		
۵۸	نمبر ۲ و ۳ مجموعہ	۹۸	۹۹	۱۰۰			
۵۹	نقشہ جرائم متعلقہ -	۹۹					
۶۰	دفعات ضمیمہ نمبر ۲						
۶۱	۳ جنین ابتدائی وار						
۶۲	باری ہو سکتا ہے						
۶۳	نقشہ متعلقہ سزائے						
۶۴	جرائم خفیف -						
۶۵	اعانت کے سبب						
۶۶	دفعہ ۱ ایک شخص						
۶۷	مترتب اعانت کا						
۶۸	ہوئے -						
۶۹	دفعہ ۲ ایضاً چنڈا						
۷۰	عدول حتمی -						
۷۱	دفعہ ۳ سرکاری ملازم						
۷۲	وارنٹ						
۷۳	نقشہ جرائم جنین						
۷۴	علمہ پولیس بلا						
۷۵	وارنٹ گرفتار کر						
۷۶	سکتا ہے معہ دفعہ ۲						
۷۷	نمبر ۲ و ۳ مجموعہ						
۷۸	نقشہ جرائم متعلقہ -						
۷۹	دفعات ضمیمہ نمبر ۲						
۸۰	۳ جنین ابتدائی وار						
۸۱	باری ہو سکتا ہے						
۸۲	نقشہ متعلقہ سزائے						
۸۳	جرائم خفیف -						
۸۴	اعانت کے سبب						
۸۵	دفعہ ۱ ایک شخص						
۸۶	مترتب اعانت کا						
۸۷	ہوئے -						
۸۸	دفعہ ۲ ایضاً چنڈا						
۸۹	عدول حتمی -						
۹۰	دفعہ ۳ سرکاری ملازم						
۹۱	وارنٹ						
۹۲	نقشہ جرائم جنین						
۹۳	علمہ پولیس بلا						
۹۴	وارنٹ گرفتار کر						
۹۵	سکتا ہے معہ دفعہ ۲						
۹۶	نمبر ۲ و ۳ مجموعہ						
۹۷	نقشہ جرائم متعلقہ -						
۹۸	دفعات ضمیمہ نمبر ۲						
۹۹	۳ جنین ابتدائی وار						
۱۰۰	باری ہو سکتا ہے						

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	باب	مجموعہ	صفحہ
۲۸	کے حکم جائز کی تعمیل کرنا یا اسکی طلبی پر حاضر ہونا یا قید کی حالت میں روٹی نہ کھانا وقفہ ۴ اظہار لکھانے سے یا اپنے اظہار پر دستخط کرتے سے یا حلف اٹھانے سے انکار کرنا یا جی بات بیان کرنا یا دستاویز مطلوبہ پیش کرنا	۵۷	۴۶		م سے ہر کم جائز کی نامی لکھنا یا اسکی تلفیظ پر حاضر ہونا یا قید کے قید کی حالت میں روٹی نہ کھانا دفعہ ۴ ہر ہر لکھ لکھانے سے یا اپنے ہر ہر دستخط کرنے سے یا ہر لکھ اٹھانے سے نکار کرنا یا با جی بات بیان نہ کرنے یا دستاویز مطلوبہ پیش نہ ک رنا مورخ لکھ آسودگی آ مورخ لکھ ہنگامہ روازی دفعہ ۵ بلوہ کرنا	۲۷
۲۹	مخالف آسودگی عام خلافت و ہنگامہ روازی دفعہ ۵ بلوہ کرنا	۵۸	۴۷		دفعہ ۵ بلوہ کرنا	۲۸

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	باب	مجموعہ	صفحہ
۲۹	وقفہ ۴ اُس زمین کا مالک یا حیل جس کوئی مجمع خلاف قانون اکٹھا ہوا ہو سرکار میں اطلاع نہ دینا۔	۵۹	۶۵		دفا ۵۱	۲۵
۳۰	وقفہ ۵ خانہ جنگی تحقیق ملازمین راج	۶۰	۶۵		دفا ۵۲	۳۰
۳۱	وقفہ ۶ لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنا یا کوئی ایسا لفظ کہنا جس سے اسکی خفت	۶۱	۶۹		دفا ۵۳	۳۱
					دفا ۵۴	۳۲
					دفا ۵۵	۳۳
					دفا ۵۶	۳۴
					دفا ۵۷	۳۵
					دفا ۵۸	۳۶
					دفا ۵۹	۳۷
					دفا ۶۰	۳۸
					دفا ۶۱	۳۹
					دفا ۶۲	۴۰
					دفا ۶۳	۴۱
					دفا ۶۴	۴۲
					دفا ۶۵	۴۳
					دفا ۶۶	۴۴
					دفا ۶۷	۴۵
					دفا ۶۸	۴۶
					دفا ۶۹	۴۷
					دفا ۷۰	۴۸
					دفا ۷۱	۴۹
					دفا ۷۲	۵۰
					دفا ۷۳	۵۱
					دفا ۷۴	۵۲
					دفا ۷۵	۵۳
					دفا ۷۶	۵۴
					دفا ۷۷	۵۵
					دفا ۷۸	۵۶
					دفا ۷۹	۵۷
					دفا ۸۰	۵۸
					دفا ۸۱	۵۹
					دفا ۸۲	۶۰
					دفا ۸۳	۶۱
					دفا ۸۴	۶۲
					دفا ۸۵	۶۳
					دفا ۸۶	۶۴
					دفا ۸۷	۶۵
					دفا ۸۸	۶۶
					دفا ۸۹	۶۷
					دفا ۹۰	۶۸
					دفا ۹۱	۶۹
					دفا ۹۲	۷۰
					دفا ۹۳	۷۱
					دفا ۹۴	۷۲
					دفا ۹۵	۷۳
					دفا ۹۶	۷۴
					دفا ۹۷	۷۵
					دفا ۹۸	۷۶
					دفا ۹۹	۷۷
					دفا ۱۰۰	۷۸

क्र	मजमून	वि	नम्बर	वि	मजमून	क्र
१३५	<p>से کسی عبادت گاہ کو نقصان پہنچانا یا صحیح مذہبی کو بخر پہنچانا وقفہ ۱۲ صحیح مذہبی کو ایذا پہنچانا وقفہ ۱۳ قبرستان وغیرہ میں دخلت بیجا کرنا ان جرموں کے بیان میں جو عام خلافت کی عاقبت اور اسن اور عادات پر موقوف ہو وقفہ ۱۴ جان چھوکر وہ کام کرنا جس سے محلہ والوں</p>	ضمیمہ نمبر ۱	۶۵	۶۶	<p>से किसी इवा दत्त गाह की नुकसान पहुंचाना या मज में मजहबी को रंज पहुंचाना ॥ दफा १२ मजमें मजहबी ३५ बीको इजा पहुंचाना दफा १३ कबरस्तान वगैरा में मदद खलत बेजा करना ॥ उन जुर में के ब यान में जो आम खलायक के आफियत और अमन और आ दात पर मो अ स्सर हो दफा १४ जानबूझकर वो ३६ हकाम करना जिस से महल्ले वालों</p>	जमी मल वर २
१३६			६५	६६		
१३७			६७	६८		

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر	نمبر	مجموعہ	صفحہ
	یا راستہ چلنے والوں کو خطرہ پہنچانے والے تھکسی مر کے پسینے کا احتمال ہو۔	۲۸	۶۸	۶۸	کو یار سے چلنے والوں کو رخت را پہنچانے والے کی سی مر ج کے فیل نے کا اثر ہن ما لن ہو ۱۱	
۳۶	وقفہ ۱۵ جس میں خلق کو اندیشہ ہوا اسکو باوجود کے نہ اٹھانا	۸	۶۸	۶۸	دفا ۱۵ جس میں لک کو اندیشہ اسکو باوجود کے نہ اٹھانا	۳۶
۳۷	وقفہ ۱۶ کسی شاعر مقام پر بے صبری سے گاڑی یا گھوڑا دوڑانا	۹	۶۹	۶۹	دفا ۱۶ کسی شاعر مقام پر بے صبری سے گاڑی یا گھوڑا دوڑانا	۳۷
۳۸	وقفہ ۱۷ عام شے یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا	۱۰	۷۰	۷۰	دفا ۱۷ عام شے یا حوض کے پانی کو گدلا کرنا	۳۸
۳۹	وقفہ ۱۸ کھانے پینے کی چیز میں آمیزش کرنا یا ضرر	۱۱	۷۱	۷۱	دفا ۱۸ کھانے پینے کی چیز میں آمیزش کرنا یا ضرر	۳۹

صفحہ	مضمون	نمبر شمار	صفحہ	مجموعہ	صفحہ
۳۹	ضمیمہ رسالہ حیرت کو فروخت نمبر ۲ کرنا یا فحش کلمہ بازار میں کہنا وقفہ ۱۹ ضروری ۳۹ کے بیان میں	۷۲	۷۲	ساں جی کے فرور کرنا یا فراہم کلمہ یا جاز میں کہنا دفا ۱۸ جسر رخی ک	۳۵
۴۰	وقفہ ۲۰ مزہبیجا ۴۰ کے بیان میں	۷۳	۷۳	دفا ۲۰ مزاہن تہ ۴۰ کے بیان میں	۴۰
۴۱	وقفہ ۲۱ جرمہ ۴۱ کے بیان میں حکمہ مجرمانہ ۴۱ کے بیان میں	۷۴	۷۴	دفا ۲۱ جسر رخی ۴۱ کے بیان میں ہملا موزر مانا کے بیا نہیں	۴۱
۴۱	وقفہ ۲۲ کسی سرکاری ملا کو اپنی خدمت ادا کرنے سے ڈرا کر باز رکھنے کے لئے حکم کرنا	۷۵	۷۵	دفا ۲۲ کسی سرکاری ۴۱ کے بیان میں پنی رید من آدا کرنے سے را کر وا جسر رخی نہ کے لیتے ہم لا کرنا	۴۱
۴۲	وقفہ ۲۳ کسی عورت کی	۷۶	۷۶	دفا ۲۳ کسی عورت کی	۴۲

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	باب	مجموعہ	صفحہ
۴۳	عفت میں خلل ڈالنے کو حملہ کرنا۔ وقفہ ۴۲ اپنی قوت بازو یا بمد و دیگر ادا حملہ کرنا یا دہرنا دینا وقفہ ۴۵ نقصان رسائی کے بغیر سرقہ کے بیان میں وقفہ ۴۶ سرقہ چوری کی نیت سے کوئی الہ نقب زنی لئے پھرنا وقفہ ۴۷ چوری کی نیت سے درخت کو کاٹنا یا کوڑا	ضمیمہ نمبر ۱	۷۷		دھکات میں رول ل ڈالنے کو ملا کرنا۔ دفا ۲۸ اپنی کوب ن باڑا یا ب م دھو گرانہ م لا کرنا یا رنا دینا ॥ دفا ۲۹ نیکو خانہ دھکے بھانہ سور کے بھانہ نہ دفا ۳۰ سورک: دفا ۳۱ چوری کی نی ات سے کوئی ل: نیکو بھانہ کالیہ فی رنا دفا ۳۲ چوری کی نی ن سے درخت کو کا تھا یا فی وا	۸۳ " ۸۴

صفحہ	مضمون	نمبر	صفحہ	باب	مجموعہ	صفحہ
۲۵	وغیرہ آثارنا وقفہ ۲۹ چوری کی	۸۲	۵۲	جہلی منہ ۲۲	دھوا ۲۸ چوری کی	۸۵
"	نیت سے کسی جانور کو ایک جگہ سے دوسری جگہ چھوڑ دینا	۸۳	۵۳		تسے کیسی جانور کو ایک جگہ سے دوسری جگہ چھوڑ دینا ॥	"
"	وقفہ ۳۰ مذہبی ناپائز کے بیان میں	۸۴	۵۴		دھوا ۳۰ مذہبی یاج کے بیان میں	"
۲۶	وقفہ ۳۱ اقدام خود کشی کے بیان میں	۸۵	۵۵		دھوا ۳۱ اقدام کشی کے بیان میں	۸۶
۲۷	وقفہ ۳۲ حبس بیجا کے بیان میں جو تین روز سے کم ہو	۸۶	۵۶		دھوا ۳۲ حبس بیا کے بیان میں جو تین روز سے کم ہو	۸۷
"	وقفہ ۳۳ قطع درخان بنید عام کے بیان میں	۸۷	۵۷		دھوا ۳۳ قطع درخان بنید عام کے بیان میں	"
۲۸	وقفہ ۳۴ قمار بازی وقفہ ۳۵ شکل	۸۸	۵۸		دھوا ۳۴ قمار بازی دھوا ۳۵ شکل	۸۹
۲۹	کے بیان میں - وقفہ ۳۶ اختتام	۸۹	۵۹		دھوا ۳۶ اختتام	"
"	واردات خفیف کے بیان میں	۹۰	۶۰		دھوا ۳۷ واردات خفیف کے بیان میں	"

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر	نمبر	موضوع	صفحہ
۵۰	وقفہ ۳۷ جرم اشتقاق معدلت مامہ و جھوٹی گواہی کے بیان میں مال کے تصرف بجائے بیانیہ وقفہ ۳۸ بدعتی سے اس مال کو تصرف میں لانا جو پایا ہو وقفہ ۳۹ کسی اور کے مال کو اپنا تصور کر کے لے لینا اور کچھ باوجود واقعی کے اسکی اطلاع سرکار میں نہ دینا	۹۰	۴۵	۴۵	جانی منہ ۲۲	دفا ۳۵ جراحہ منہ لنک: منہ دلت منہ و مٹھی گواہی کے بیان نہ مال کے تصرف جا کے بیان نہ
۵۱	وقفہ ۳۸ بدعتی سے اس مال کو تصرف میں لانا جو پایا ہو وقفہ ۳۹ کسی اور کے مال کو اپنا تصور کر کے لے لینا اور کچھ باوجود واقعی کے اسکی اطلاع سرکار میں نہ دینا	۹۱	۴۶	۴۶	جانی منہ ۲۲	دفا ۳۶ بدعتی سے اس مال کو تصرف میں لانا جو پایا ہو دفا ۳۷ کسی دوسرے کے مال کو اپنا تصور کر کے لے لینا اور کچھ باوجود واقعی کے اسکی اطلاع سرکار میں نہ دینا
۵۲	وقفہ ۳۹ کسی اور کے مال کو اپنا تصور کر کے لے لینا اور کچھ باوجود واقعی کے اسکی اطلاع سرکار میں نہ دینا	۹۲	۴۷	۴۷	جانی منہ ۲۲	دفا ۳۸ بدعتی سے اس مال کو تصرف میں لانا جو پایا ہو دفا ۳۹ کسی دوسرے کے مال کو اپنا تصور کر کے لے لینا اور کچھ باوجود واقعی کے اسکی اطلاع سرکار میں نہ دینا
۵۳	وقفہ ۴۰ فریب و دعا کے بیان میں خدمت کو معاہدہ کے نقصان کے بیان میں	۹۳	۴۸	۴۸	جانی منہ ۲۲	دفا ۴۰ فریب و دعا کے بیان میں خدمت کو معاہدہ کے نقصان کے بیان میں

صفحہ	مضمون	صفحہ	نمبر	تاریخ	مجلد	نمبر	مجلد
۵۳	وقفہ ۴۱ خدمت کے نمبر ۲ معاہدوں کا تقصیر	۹۴	۴۸	جमी م.ن بر ۲	د.ف.ا. ۸۱	خیمت کے م آیاد کا نیک	۲۳
"	وقفہ ۴۲ زوجہ یا اولاد کی پرورش یا ماں باپ کی خدمت نکرنے	۹۵	۴۹		د.ف.ا. ۸۲	زوجہ یا لا د کی پرورش یا ماں باپ کی خدمت نکرنے	"
۵۴	وقفہ ۴۳ انسان کو ہیگا لیجئے اور جبراً محنت لینے کے بیان میں	۹۶	۵۰		د.ف.ا. ۸۳	انسان کو بھگالے جانا اور جب رہنمہ نہ لےنے کے بیان میں	۲۴
۵۵	وقفہ ۴۴ تحویف مجرمانہ کے بیان میں	۹۷	۵۱		د.ف.ا. ۸۴	نہرونی ف.م جبرمانہ کے بیان میں	۲۵
"	وقفہ ۴۵ بابت اسا میاں آوارہ گرد	۹۸	۵۲		د.ف.ا. ۸۵	بابت سامیان آوارہ گرد	"
۵۶	وقفہ ۴۶ مویشی کو جبراً یہاں سے کاری یا ملازماں سے کاری سے چھڑا لیجئے	۹۹	۵۳		د.ف.ا. ۸۶	مویشی کو جبراً یہاں سے کاری یا ملازماں سے کاری سے چھڑا لیجئے	۲۶
۵۷	وقفہ ۴۷ متعلقہ نمبر ۱۰۰	۱۰۰	۵۴	جमी م.ن بر ۳	د.ف.ا. ۸۷	موتی کی جبراً یہاں سے کاری یا ملازماں سے کاری سے چھڑا لیجئے	۲۷

صفحہ	مضمون	تاریخ	نمبر شمار	باب	مجموعہ	صفحہ
۵۷	سزا جرم سنگین اعانت کے بیان میں واقعہ ۱ اعانت پناہ	۱۰۱	۹۰۹	جسمی م.ن ۳	سجای چورایم س گین آچنان ت کے بیا ن مے	۵۷
۵۸	دہی کے بیان میں واقعہ ۲ ایضاً جرم سنگین	۱۰۲	۹۱۰		دفا ۱ آچنان ت و پ ناہ دے ہ کے بیا ن مے	۵۸
۵۹	جرم خلاف وزری با سر کا کے بیان میں واقعہ ۳ سرکار کے	۱۰۳	۹۱۱		دفا ۲ آچنان ت و جورم س گین چورایم ریلنا ف و ر جی و ا سرکار کے بیا ن مے	۵۹
	مقابلہ میں جنگ کرنا یا جنگ کی نیکی اسکا سامان مینا یبار و پٹہ ہو کر سرکا یا جا گیر دار مطیع سرکار یا رعیت کا نقصان کرنا یا اس سلطانی کو حراست				دفا ۳ سرکار کے س کا ب لے مے جگ کرنا یا جگ کی نیکی ت اسکا س مان مہ دیا کرنا یا واری د ہو کر سرکار یا جا گیر دار سنی س رکار یا رعیت کا بھ سان کرنا یا آسیر سولتانی کو حراست	۶۰

صفحہ	مضمون	پیشینہ	نمبر شمار	باب	مجلد نمبر	صفحہ
۶۰	سے چھڑنا وقفہ ۴۴ راج کے کا منوکی نسبت چھوٹی بھریا رانا یا انتظام کے خلاف کارروائی کرنا یا اس میں مشورہ جبرائیم مخالف اسود کی عام خلاف وہنگامہ پروائی کے بیان میں وقفہ ۵ کسی قسم بلوہ یا ہنگامہ دہی یا ڈاکہ زنی یا غارتگری یا رہزنی یا سرحد بھر یا استحصال بالجبر کی نیت سے پانچ آدمیوں کو زبردستی جمع ہونا یا اس میں شریک ہونا یا کھڑ جمع کرنا یا اس کے	۱۰۴	۲۰۵	جमी نمبر ۳	سے چھڑنا دفا ۸ راج کے کاموں کو نیسبوت جڑی سببوں ڈانا یا دانت جاس کے رخی لا فکار رवाई کرنا یا اس میں مشورہ کرنا جورایم سوروالی آسودگی جاس رخی لنا یا کواہنگامہ پر دا جی کے بیان میں دفا ۵ کسی جرم بول وا یا ہنگامہ پر دا جی یا ڈاکہ کے جमी یا غارتگری یا رہزنی یا سرحد بھر یا استحصال بالجبر کی نیت سے پانچ آدمیوں کو زبردستی جمع ہونا یا اس میں شریک ہونا یا کھڑ جمع کرنا یا اس کے	۶۰
۶۱	وقفہ ۵ کسی قسم بلوہ یا ہنگامہ دہی یا ڈاکہ زنی یا غارتگری یا رہزنی یا سرحد بھر یا استحصال بالجبر کی نیت سے پانچ آدمیوں کو زبردستی جمع ہونا یا اس میں شریک ہونا یا کھڑ جمع کرنا یا اس کے	۱۰۵	۲۰۶		دفا ۵ کسی جرم بول وا یا ہنگامہ پر دا جی یا ڈاکہ کے جमी یا غارتگری یا رہزنی یا سرحد بھر یا استحصال بالجبر کی نیت سے پانچ آدمیوں کو زبردستی جمع ہونا یا اس میں شریک ہونا یا کھڑ جمع کرنا یا اس کے	۶۱

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر	نمبر	مجلد	صفحہ		
۶۲	ضمیمہ واسطے آدمیوں کو مہتر اجرت پر رکھنا صفحہ ۶ جس میں ناجائز کے بکھر جانیکا حکم ہو چکا ہو انہیں شامل رہنا نہیں ان کے متوجہ رہنا جو سرکاری ملازم سے سرزد ہوں صفحہ ۷ کسی فرق مقدمہ سپاہی واسطے یا دوسرے کو واسطے رزق دیا کوئی مال لینا یا رشوت لینا یا انہیں تجھد کرنا صفحہ ۸ جو امور کہ منع ہیں اسکے کرنا مبادرت کرنا یا جھوٹا کاغذ لکھنا یا گرفتاری مجرم میں پہنچو تہی کرنا	۱۰۶	۲۰۵	۱۰۷	۲۰۶	۱۰۸	۲۰۷	
				جس میں نمبر ۳	سے آدھ مہیوں کو اوج رہن پر رہنا - دفا ۵ جس میں جہان جاچک کے بے رخصت جانیکا ہو کام ہو چکا ہو اس میں شامل رہنا - ان کے متوجہ رہنا جو سرکاری ملازم میں سے سرزد ہوں دفا ۶ کسی فریق مقدمہ سپاہی واسطے یا دوسرے کے واسطے رزق دیا کوئی مال لینا یا رشوت لینا یا ان میں سے تجھد کرنا دفا ۷ جو امور کہ منع ہیں اسکے کرنا مبادرت کرنا یا جھوٹا کاغذ لکھنا یا گرفتاری مجرم میں پہنچو تہی کرنا	۵۲	۵۳	۵۴
							۵۵	

क्र.सं.	मजमून	वि.	नंबर	पृष्ठ	मजमून
६५	याका गजसिरि एते गु स करना दफा ८ फरेब की निय त से वो: लिवा स पह न ना या वो जिशा ल लिये फिर ना जिस को सरका री सुला जिम इस ते मा ल करता हो	जमी म न वर ३	१०५	१०५	१०५
॥	दफा १० नुकसान रसा नी के बयान में जो ५० रुपै से जिया दह हो		११०	११०	११०
६६	दफा ११ मदार खत बे जा बखाने के बयान में		१११	१११	१११
६७	दफा १२ जि नाकारी के बयान में सुर के के बयान में		११२	११२	११२
॥	दफा १३ नकब जनी या कु फल शिकनी के		११३	११३	११३

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	تاریخ	مجموعہ	صفحہ
۶۸	ضمیمہ ذریعہ سے چوری کرنا وقفہ ۱۲ کوئی مال سسرۃ کسی دوسرے صندوق میں لکھ دینا	۱۱۴	۱۹۸۸	جس کی م ن ۳	जरिये से चोरी करना दफा १४ कार्ड मालूम स रूका किसी दूसरे के संदूक में रख देना	६८
۶۹	وقفہ ۱۵ مذہبی نا جائز کے بیان میں	۱۱۵	۱۹۹۴		दफा १५ मजबूर करना जायज के बयान में	६९
۷۰	وقفہ ۱۶ ازالہ حیثیت عرفی کے بیان میں	۱۱۶	۱۹۹۶		दफा १६ अज्ञात: है सियत उर फ्री के बयान में	७०
۷۱	وقفہ ۱۷ حبس کے بیان میں جوین روز سے زیادہ ہو	۱۱۷	۱۹۹۷		दफा १७ हब सबे जाके बयान में जो तीन रोज से जियाद: हो	७१
۷۲	وقفہ ۱۸ اخفائے واردات سنگین کے بیان میں ان جرموں کے بیان میں جو مخفی مقتبست عامہ وجھوٹی گواہی کے تعلق میں	۱۱۸	۱۹۹۸		दफा १८ इख फायदा रदान संगीन के बयान में उन जुर्मे के बयान में जो मुखालि फ मप्रादलत आ मः वजूती गवाही के ताल्लुक में	७२
۷۳	وقفہ ۱۹ اسطے کے تعلق میں	۱۱۹	۱۹۹۹		दफा १९ वासने नफा	७३

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	صفحہ	مضمون	نمبر
	ضمیمہ یا نقصان کسی شخص کی عجوٹی کو اسی دنیا کہ جس سے بشرط ثبوت پانچ برس کی قید کی سزا ہو			جملہ منہ ۲۳	یا انوکھ سنان کسی شاخ کی بھٹی گواہی دینا کہ جس سے اسکو بے شرانہ سبوت پانچ برس کی قید کی سزا ہو۔	
۶۲	نقصان کسی شخص کی عجوٹی کو اسی دنیا کہ جس سے بشرط ثبوت پانچ برس کی قید کی سزا ہو	۱۲۰	۲۲۰		دفا ۲۰ راجن راجن سزا یا موت یا دایم سزا یا سات برس کی قید سے زیادہ کا سزا تو جیہ ہونا۔	۷۲
۴۳	نقصان کسی شخص کی عجوٹی کو اسی دنیا کہ جس سے بشرط ثبوت پانچ برس کی قید کی سزا ہو	۱۲۱	۲۲۱		دفا ۲۱ مال پہنچا نہ والی یا گوما شتا: وغیرہ سے رخیاننن سو جری مانا	۷۳
۴۴	نقصان کسی شخص کی عجوٹی کو اسی دنیا کہ جس سے بشرط ثبوت پانچ برس کی قید کی سزا ہو	۱۲۲	۲۲۲		دفا ۲۲ سوت سدی یا تو کر سے رخیاننن سو جری مانا	۷۴

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر	نمبر	باب	مجموعہ	صفحہ
۷۴	وقفہ ۲۳ مٹکی اور زہر خورانی کے بیان میں	۱۲۳	۲۲۳	۲۲۳	جائیں م لے و ر ۳	دفا ۲۳ ٹہری و جہر خورانی کے بیان میں	۷۴
۷۵	وقفہ ۲۴ ان مجرموں کے بیان میں جو اذواج سے متعلق ہیں	۱۲۴	۲۲۴	۲۲۴		دفا ۲۴ ان مجرموں کے بیان میں جو اذواج سے متعلق ہیں	۷۵
۷۶	وقفہ ۲۵ ضرر شدہ کے بیان میں	۱۲۵	۲۲۵	۲۲۵		دفا ۲۵ ضرر شدہ کے بیان میں	۷۶
۷۷	وقفہ ۲۶ جلسہ کے بیان میں ان مجرموں کے بیان میں جو اسکا انتظام سے متعلق ہیں	۱۲۶	۲۲۶	۲۲۶		دفا ۲۶ جلسہ کے بیان میں ان مجرموں کے بیان میں جو اسکا انتظام سے متعلق ہیں	۷۷
۷۸	وقفہ ۲۷ تم سب کو اس کا مپ قلب بنانا یا فروخت کرنا یا اس رکھنا یا دوسرے کو دینا اس کے آواز بنانا	۱۲۷	۲۲۷	۲۲۷		دفا ۲۷ تم سب کو اس کا مپ قلب بنانا یا فروخت کرنا یا اس رکھنا یا دوسرے کو دینا اس کے آواز بنانا	۷۸
۷۹	وقفہ ۲۸ سب کو اس کا مپ میں چھپ کرنا	۱۲۸	۲۲۸	۲۲۸		دفا ۲۸ سب کو اس کا مپ میں چھپ کرنا	۷۹

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	مجلد	مجموعہ	صفحہ
۷۹	قصیدہ وقفہ ۲۹ بلبیس نمبر ۱۲۹ بنانا یا پاس رکھنا یا بچنا۔	۱۲۹	۹۲۶		دفا ۲۸ تلویس سیکھا وڈ سٹامپ کے آئو چار بنانا یا پاسر رکھنا یا بے چنا	۷۵
۸۰	وقفہ ۳۰ قتل عمد کے بیان میں	۱۳۰	۹۳۰		دفا ۳۰ کتل اہم دکے بیا ن میں	۷۰
۸۱	وقفہ ۳۱ قتل انسان مستلزم شر کے	۱۳۱	۹۳۱		دفا ۳۱ کتل انسا ن موسن تل لیم سجا کے بیا ن میں	۷۱
۸۲	وقفہ ۳۲ سادہ کے بیان میں	۱۳۲	۹۳۲		دفا ۳۲ سما د کے ب یا ن میں	۷۲
۸۳	وقفہ ۳۳ دختر کشی کے بیان میں	۱۳۳	۹۳۳		دفا ۳۳ د ر و ت ر کھ شی کے بیا ن میں	۷۳
۸۴	وقفہ ۳۴ سستی کے بیان میں	۱۳۴	۹۳۴		دفا ۳۴ کسی آئو ر ن کی ستی کرنے کے نا م سے جلا دینا	۷۴
۸۵	وقفہ ۳۵ کسی عورت کو سستی ہو جائے یا سہیں مدد دینا۔	۱۳۵	۹۳۵		دفا ۳۵ کسی آئو ر کی ستی ہو جانے دینا یا اس میں مدد دینا	۷۵

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	باب	مجموعہ	صفحہ
۸۴	دکیتی کے بنائیں وقفہ ۳۶ دکیتی مع قتل	۱۳۶	۹۳۶		ڈکیتی کے بیان میں دفا ۳۶ ڈکیتی م ی کتل	۲۸
۸۵	وقفہ ۳۷ دکیتی مع مجروحی و مفروبی	۱۳۷	۹۳۷		دفا ۳۷ ڈکیتی م مجرورہ و مفروبی	۲۹
"	وقفہ ۳۸ دکیتی خاص	۱۳۸	۹۳۸		دفا ۳۸ ڈکیتی م لیس	"
"	سرقہ بالجبر و استحصال بالجبر کے بیان میں				سورکاویل جبر یا ساتھ سال بیل ج بر کے بیان میں	
"	وقفہ ۳۹ سرقہ بالجبر یا استحصال	۱۳۹	۹۳۹		دفا ۳۹ سورکاویل جبر یا اساتھ سال بیل جبر	"
۸۶	وقفہ ۴۰ سرقہ بالجبر یا استحصال بالجبر	۱۴۰	۹۴۰		دفا ۴۰ سورکاویل ج بر یا اساتھ سال بیل جبر مامک تولی	۳۰
۸۷	وقفہ ۴۱ ایضاً ایضاً مع مجروحی	۱۴۱	۹۴۱		دفا ۴۱ سورکاویل جبر یا اساتھ سا ل بیل جبر مام ج رولی	۳۱

صفحہ	مضمون	تاریخ	نمبر	مجلد	موضوع	صفحہ
۸۷	غیر استقامت حمل کے بیان میں وقفہ ۴۲ پانچ ماہ حمل کا حمل یا حمل حرام کا استقامت کرنا یا کرنا	۱۲۲	۲۸۲	۱	اس کا تھمنا کے بیان میں دفعہ ۸۲ پانچ ماہ تک کا حمل یا حمل حرام کا اس کا تھمنا کرنا یا کرنا	۷۶
۸۸	وقفہ ۴۳ پانچ ماہ سے زیادہ کا حمل یا حمل حرام کا استقامت کرنا یا کرنا	۱۲۳	۲۸۳	۱	دفعہ ۸۳ پانچ ماہ سے زیادہ کا حمل یا حمل حرام کا اس کا تھمنا کرنا یا کرنا	۷۷
۸۹	وقفہ ۴۴ زندہ بچہ کا پہنکے یا چھوڑ دینا یا چھوڑ یا زمین میں دفن کرنا فراری انسان کے بیان میں وقفہ ۴۵ لڑکی غلام یا کسی مسکین بلدان یا زور آ کر مار ڈالنے کیو اس کے انسان کو بھگا لیجانا	۱۲۴	۲۸۴	۱	دفعہ ۸۴ جیوا بچہ کا فیک دینا یا چھوڑ دینا یا چھوڑ دینا یا زمین میں دفن کرنا فراری انسان کے بیان میں دفعہ ۸۵ لڑکی یا غلام نہا یا کسی مہر میں لنجان دینے یا زور آ کر کے مار ڈالنے کے واسطے سی انسان کو بھگا لیجانا	۷۸

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر	نمبر	موضوع	صفحہ
۹۰	وقفہ ۲ - خط فتنہ کیواسطے کسی لڑکی یا لڑکی کو بہکا لیجانا یا پھسلا لیجانا -	۱۲۶	۹۸۶	جمنی منہ ر ۳	دفا ۸۶ ہجرت فتنہ کے واسطے کسی لڑکے یا لڑکی کو بھاگنے جانا یا سو فوسلنے جانا -	۶۰
۹۱	وقفہ ۳ - گھر و گھر کیواسطے کسی بالغ عورت بہکا لیجانا وقفہ ۴ - کسی عورت کو بہکا لیجانا یا پھسلا لیجانا برودہ فروشی کے بیان میں وقفہ ۵ - مرد و عورت یا لڑکا لڑکی کو لونڈی غلام بنانے کے واسطے بچا یا مول لینا	۱۲۷	۹۸۷		دفا ۸۷ عورت کے کے کسی بالغ عورت کو بھاگنے جانا یا فوسلنا دفا ۸۸ کسی عورت کو بھاگنے جانا یا فوسلنا بر دا فروشی کے بھیان میں دفا ۸۹ مرد یا عورت یا لڑکا لڑکی کو لونڈی بنانے کے واسطے بچنا یا مول لینا	۶۱
۹۲	وقفہ ۶ - مرد و عورت یا لڑکے لڑکی کو کسی فقیر کو بچا اور لڑکا مول لینا -	۱۵۰	۹۹۰		دفا ۹۰ مرد یا عورت یا لڑکے لڑکی کو کسی فقیر کو بچا اور لڑکا مول لینا	۶۲
۹۳	وقفہ ۷ - زنا بالجبر	۱۵۱	۹۹۱		دفا ۹۱ جینا دینا جبر	۶۳

صفحہ	مضمون	صفحہ	نمبر	نمبر شمار	باب	مجموعہ	نمبر
۹۴	کے بیان میں - واقعہ ۵۲ جرائم	۱۵۲	۲۵۲			کے بیان میں دفا ۵۲ جرایم ریلوے	۵۸
۹۵	مذکورہ فطری کے بیان واقعہ ۵۳ خیال	۱۵۳	۲۵۳			دفا ۵۳ خیریت مال سگ	۵۹
۹۶	مذکورہ مسرتہ کے بیان ان جرموں بیان میں جو مخالف مجرمانہ کے متعلق ہیں	۱۵۴	۲۵۴			دفا ۵۴ خیریت مال سگ	۶۰
۹۷	واقعہ ۵۴ کسی شخص کو ملاکت یا ضرر شدہ کی دہائی دیکر کوئی لینا یا نوشت کرنا	۱۵۵	۲۵۵			دفا ۵۵ کسی شخص کو ملاکت یا ضرر شدہ کی دہائی دیکر کوئی لینا یا نوشت کرنا	۶۱
۹۸	واقعہ ۵۵ صرف زبانی دہائی دینا یا نقص امن کرانے کی سنت سے تواہین کرنا	۱۵۶	۲۵۶			دفا ۵۶ صرف زبانی دہائی دینا یا نقص امن کرانے کی سنت سے تواہین کرنا	۶۲

صفحہ	مضمون	نمبر	نمبر شمار	باب	مجموعہ	صفحہ
۹۷	ضمیمہ سرکاری نشان نمبر توڑنے کے بیان صفحہ ۵۶ سرکاری نشان یا تہنہ تاریقی یا ریل کی سڑک توڑنا۔ صفحہ ۵۷ نیکم بندی کو اگبار دینا جو سرکاری طرف سے نصب کی گئی ہو صفحہ ۵۸ ان جرعوں بیانیں جو تہا نگداری سے متعلق ہیں صفحہ ۵۹ عراستے بھاگ جانا یا خطا جائزے سے بھاگ جانے دنیا جرائم سنگین و خفیف میں۔ صفحہ ۶۰ چوری محض سار کے بیان میں صفحہ ۶۱ ان جرعوں	۱۵۶	۹۵۶		سرکاری نشان توڑنے کے بیان میں دفا ۵۶ سرکاری نشان توڑنا یا تار و کڑیاں ریل کی سڑک توڑنا دفا ۵۷ نیکم بند کے توڑ دینا جو سرکاری طرف سے نصب کی گئی ہو دفا ۵۸ ان جرعوں کے بیان میں جو تہا نگداری سے متعلق ہیں دفا ۵۹ عراستے کا بیان دفا ۶۰ چوری محض کا بیان دفا ۶۱ ان جرعوں	۶۷
۹۸		۱۵۷	۹۵۷		دفا ۵۷ نیکم بند کے توڑ دینا جو سرکاری طرف سے نصب کی گئی ہو	۷۲
۹۹		۱۵۸	۹۵۸		دفا ۵۸ ان جرعوں کے بیان میں جو تہا نگداری سے متعلق ہیں	۷۳
۱۰۰		۱۵۹	۹۵۹		دفا ۵۹ عراستے کا بیان	۷۴
۱۰۱		۱۶۰	۹۶۰		دفا ۶۰ چوری محض کا بیان	۷۵
۱۰۲			۹۶۱		دفا ۶۱ ان جرعوں	۷۶

دیواچا

جیوکی پेशا گاہ شری دربار سے ب
نجر جسر رت سولک اور ت کا
جای و کت کے دھکم دھڑا یا کی
رک مورت سر کا ی دا کار ر
وایدی سینگ پوج داری کا وا
ستے واک فیتن ریا یا و ا
دالتوں کے مورتی بن کیا جای جو
کا وینل دسے مالت ادا لنت ہا
ی راج مار واڈ کے ہوں لیا
جا یھ مچ مورتا تے یار کر
کے مہا راج شری پر تاپ سینگ
جی ساہو کے 'سی' 'اس' 'اڈ'
موساہو آلا کے رید مانت مے
پیش کیا گیا اور جتاو م
م دھ کے دھکم سے رک ک مہی
مورتی وینل موساہو کے پاس
کے جس مے ہر سب جیل مے سب رھے
را ی دے کے واسے مے جا گ
یا ॥

۱ راج بھادرا مہتا بیجی سینگ

دیواچا

جو کہ پیش گاہ شری دربار سے
مصاب اعلیٰ بنظر ضرورت
ملک اور تقاضائے وقت کے
ہوا تھا کہ ایک مختصر قواعد
کارروائی صیغہ فوجداری
کا واسطے رہنما فی رمایا و
عدالتوں کے مرتب کیا جاوے
جو قابل استعمال عدالتوں
راج مارٹر کے ہو لیا
یہ مجموعہ تیار کر کے مہاراج
سری پر تاپ سنگہ جی صاحب
کے سی۔ ایس۔ آئی۔ مصاب
اعلیٰ کی خدمت میں پیش
کیا گیا اور خباب مدوح کے
حکم سے ایک کمیٹی منتخب
مصاحبان کے پاس کہ
جس میں حسب ذیل ممبر تھے
رائے دینے کے واسطے
بھیجا گیا

۱ رائے بہادر مہتا جی سنگہ

جی دیوان ریاست
پنڈت شیونرائین جی
پرائیوٹ سکریٹری سر یحییٰ خاں
کو راج مرادواں جی
سپرٹنڈنٹ محکمہ اپیل
فوجدار محمد مخدوم بخش
جی حاکم صدر عدالت

فوجداری
چنانچہ اس کیٹی نے بعد
غور و خوض کئی مہینے کے
اصل مسودہ کو مع کسی قدر
کمی بیشی کے حسب رائے
خود صاف کر کے اپنی رپورٹ
کے ساتھ واپس بھیجا وہ پیر
مصاحب اعلیٰ کے ملاحظہ سے
گزر کر بعد ضروری ترمیمات کے
سرمد رار سے منظور ہوا اور چھپو
جاری کرنیکا حکم فرمایا گیا۔ اعلیٰ
دموجب حکم مہاراج پر پانچواں نمبر

ہر دیال سنگھ
سکریٹری مصاحب اعلیٰ

جی دیوان ریاست
۲ پنڈت شیونرائین جی پرائیوٹ
وٹ سکریٹری آئی مہاراج پور پور
۳ کویراج سوراجان جی سوپر
ٹنڈنٹ محکمہ اپیل
۴ فوجدار موہن داس مہاراج
وٹراج جی حاکم عدالت
فوجداری ॥

چونا کے کامے دی نہ واہ گور و
خواج کے مہیوں کے असल स
सविही को भय किसी कहर क
भी व देशी के हत्त राय खुह
साफ कर के अपनी रिपोर्ट के
साथ वापिस भेजा वह फिर सु
सा हव आला के मुला हजे से
गुजर कर बाद जरूरी तरमी
मान के मंजूर हुआ और छप
वा कर जारी करने का हुक्म
फरमाया गया

हरदयाल सिंह
सक्रेटरी मुसा हव आला ॥

मजमूआ

जाबते फौजदारी राजमारवाड़

مجموعه ضابطه فوجداری راج مارواڑ

पहिला बाब

मरातिबद्ध दार्द्र के बयानमें

باب پہلا
بیان ابتدائی

وقفہ ۱۔ یہ مختصر قواعد

کارروائی صیغہ فوجداری

کے حسب الحکم سری دربار راج

مارواڑ قلم بند کئے گئے

ہیں۔ نام اس مجموعہ کا

ضابطہ فوجداری راج مارواڑ

رکھا گیا ہے۔

وقفہ ۲۔ تاریخ یکم جنوری ۱۸۵۷ء

سے اس دستور العمل

کے اجراء کا عمل در آمد

ہوگا۔

دफ्ता ۱ यह मुरित्त सरकवाय

द काररवाई सींगे फौजदारी

के हस्ब उल हुकम श्री दरबार

राजमारवाड़ कलम बंद कि

ये गये हैं नाम इस मजमूआ का

जाबते फौजदारी राजमारवाड़

रक्वा गया है

दफ्ता २ नारीख १ जनवरी १८५७

सन १८५७ ई० से इस दस्तूर

रुल अमल के हुजराय का अ

मल दर मद होना

دفعہ ۳ جہاں تک عملداری
سری دربار راج ماڈواڑ کی
ہے بموجب اس دستور العمل کے
کارروائی کی جاوے گی
دفعہ ۴ ہر نو کر فوجداری کو
اس دستور العمل کے
خلاف کارروائی کرنے کی
مانعت ہے

دفعہ ۵ اس دستور العمل کے
کسی جزو یا کل کی ترمیم اور
تشیخ بشرط ضرورت وقتاً فوقتاً
محکمہ سری دربار وقوع میں
آسکے گی

باب وسرا

فوجداری عدالتوں
اور سرشتوں کا تقرر
دفعہ ۶ عدالت ہائے
فوجداری جو مقر ہیں تفصیل
انکی ذیل میں درج ہے
محکمہ اپیل - صدر

دفعہ ۳ جہاں تک سری دربار
راج مار باڈ کی اسمتلداری ہے
بموجب اس دستور العمل
کے کارروائی کی جاوے گی
دفعہ ۴ فوجداری کے ہر ایک
نوکرو کو اس دستور العمل
کے برخلاف کارروائی کر
نے کی مनाई ہے

دفعہ ۵ اس دستور العمل کے
کسی حصے یا کل کی ترمیم
اور ترمیم یا ضرورت
مقتضیٰ فوجداری کے
حکم سے ہو س کے گی

دوسرا باب

فوجداری عدالتوں اور
سرشتوں کا تقرر
دفعہ ۶ فوجداری عدالتوں
جو مقرر ہیں انکی تفصیل
ذیل میں درج ہے
۱۔ سہک میں اپیل ۲۔ صدر

عدالت فوجداری سپرنٹنڈنسی
حکومت ہائے کوٹوالی شہر

جودہ پور
دفتر سپرنٹنڈنسی گرائی
علیحدہ ہے۔ اس میں
نگرائی بحیل بینہ باوری
تھوری وغیرہ اقوام چوری
پیشہ کی رہتی ہے اور
گرفتاری مجرمان ٹھکی ٹھکی
غارت گری قتل ذمہ داری
متعلق ہے جس کسی کو
سپرنٹنڈنٹ گرائی گرفتار کرے
اسکو مع مثل جھٹ تجویز صد
عدالت فوجداری میں بھیجے
دفتر ۸ جو اختیارات انری
مجسٹری کے بعض بعض
جاگیرداران کو بالفصل دیے گئے
ہیں ان کا قیام و رستی
کارروائی جاگیرداران اور
خوشنودی سری دربار پر
مختصر ہو گیا اور اس کے

لنن فوجداری ۳ سوپرٹنڈنٹ ڈیپٹی
۴ حکم نامے ۵ کوٹ والی شاہ
ر جاہ پور

دفا ۱ سوپرٹنڈنٹ ڈیپٹی راج
اگر وہاں ہے تو میں گرائی میں
میں نا باوری وغیرہ چوری پشہ
کے میں کی رہتی ہے اور ٹھکی
کے میں گرائی گرائی کے سو
میں کو گرائی کرنے کی جی
میں واری نا لکھ ہے جس کی
سی کو سوپرٹنڈنٹ گرائی گرائی
گرائی کے اس کو مای میں
لن واسے تاج ویز کے صدر
دالن فوجداری میں بھیج دے
دفا ۲ جو اگر لکھا ران
آنان رری مای سٹری کے وازے
جاگیرداران کو وین فیل دیے
گئے ہیں ان کا قیام و رستی
کارروائی جاگیرداران اور
خوشنودی سری دربار پر
مختصر ہو گیا اور اس کے

واسطے علیحدہ قواعد
سری دربار سے منظور
ہو چکے ہیں انکے موافق
عمل درآمد ہو گا یہ
باب تیسرا

در بارہ اختیارات
عدالت ہائے فوجداری
صفحہ ۹ اختیارات عدالت
ہائے فوجداری کے بار
درجوں پر اس تفصیل سے
مقرر ہیں اول دوم سوم
چہارم چنانچہ احکام سزائے
کے جو اختیارات ہر ایک
درجہ کو حاصل ہیں تفصیل
اس کی درج ذیل کی جاتی ہے

کے واسطے شری دربار سے ملے
دا کا یہ دے منظور ہو چکے ہیں
ان کے سوا فیک اہم لدرام
د ہو گا (۹)

تیسرا باب

فوجداری عدالتوں کے
درجہ یا رات کے بیان میں
دفعہ ۱۷ فوجداری عدالتوں
کے درجہ یا رات چار درجہ پر
دست فہرست سے مقرر ہیں
۱ پہلی ۲ دوسری ۳ تیسری
۴ چوتھی چنانچہ اہم کام سزا
کے جو درجہ یا رات ہر ایک
درجہ کو حاصل ہے تفہرست
ان کی نیچے لکھی جاتی ہے

(۹) جاگیرداروں کے کسٹوں کا اہل کورٹ سرداران میں جیسا کہ ان کے قواعد اختیارات میں
فی ان کے کواچھ اہل کورٹ میں درج ہو چکا ہے اور نیگاری
میں ان کے کسٹوں کی اسی سہک میں کی جاوے گی
۱۰ جاگیرداروں کے فیصلوں کا اہل کورٹ سرداران میں جیسا کہ ان کے قواعد اختیارات میں
درج ہے ہو گا اور اگر ان ہی ان کے فیصلہ جات کی جی جی کے جی جی کی جاوے گی

وقفہ ۱۰ علاوہ اس کے
محکمہ کورٹ سرداران کو
جو اختیارات فوجداری
پہلے سے اُن مقدمات میں
کہ جسمیں کوئی فریق جاگیردار
ہو و سے بحکم سری دربار
گئے ہیں وہ بدستور قائم رہیں گے
اور تشریح انہی یہ ہے کہ کل
فوجداری مقدمے ہر قسم کے
عدالت کورٹ سرداران میں
بھی سنے جاسکتے ہیں اور طرح کی

دفعہ ۱۰۰ آلتاوا دس کے مکھک
مے کورٹ سرداران کو جو اخیل
یاران + فوج داری پھلے سے ان
مکھک مہاں کی کی جن مہاں کی دھ
ریک جاگیر دار ہووے بھکھن آدی
ر وار دیے گئے ہئے وہ بدستور
کا ی م رہے گے اور تشریح ان
ن کی یہ ہے کہ کل فوج داری
مکھک مہاں ہر کی سس کے امدان
ن کورٹ سرداران مہاں بھی سنے جا
سکتے ہئے اور ہر ترہ کی سنا

+ نوٹ یہ اخیل یاران فوج داری ور و کت کرسری مکھک مہاں
کورٹ سرداران آدی وار سے دس امدان کو آتا ہووے جو ور و
کت کرسری سپرٹنڈنٹ ہال مہاں مہاں بھکھن بھکھن بھکھن ۷ سن
ن ۱۹۵۸ مکھک مہاں آدی وار سے کا ی م رہے اس بھکھن کی دھ
وارن ہسب جیل ہے دفعہ ۱۸ آپی و دی گار اخیل یاران کے وارن
جو کا ی دہا مہاں جاری ہے ویل فیل مہاں ہی امدان دہا مہاں رہے گا ۱۱

نوٹ یہ اختیارات فوجداری بروقت تقرری محکمہ کورٹ سرداران سری دربار سے ہیں
عطا ہوئے تھے جو بروقت تقرری سپرٹنڈنٹ ہال بھی بموجب حکم بہادوں بدستور سنٹ ۱۹۴۲ محکمہ خاص کیر
قام رہے اس حکم کی عبارت حسب ذیل ہے۔

وقفہ ۴ اپیل دیگر اختیارات کی بابت جو قائمہ اب جاری ہے بالفعل یہی مہاں عملہ آمد میں رہے گا۔

قید و جرمانہ کی فوجداری مقدمات
میں دینے کا اوس عدالت کو کل
اختیار ہے۔ مگر جن مقدمات
میں مدعا علیہ جاگیر دار نہ ہو وے
تو اوس کی سماعت اوس محکمہ میں
نہ ہوگی البتہ ایسے مقدمات کی
بابت شنوائی کے لئے سرگودھا
سے اجازت دی جاوے تو شنوائی
کر سکیں گے۔

واقعہ ۱۱ المحکمہ اپیل کے پانچسو
روپیہ جرمانہ اور ایک برس کی
قید کا اور کورٹ سر داران
کے بھی ایک سال کی قید اور
پانچ سو روپیہ جرمانہ کا
اپیل نہ ہوگا۔

واقعہ ۱۲ صدر عدالت فوجداری
کے پچاس روپیہ جرمانہ اور
ایک ماہ کی قید کا اور بابت
اپیل ماتحتان سو روپے
جرمانہ اور تین ماہ کی
قید کا

۱۔ قید و جرمانہ کی فوجداری
سوکد مات میں دینے کا اوس اعدا
لنت کو کول ارسلیار ہئ مگر
جن سوکد مات میں سدا یلے جا
گیر دار نہ ہووے تو اس کی سون وا
رڈ اس مہ کم میں نہ ہوگی ا
ل و تے سے سوکد مات کی سون
ن وارڈ کے لئ یے آری در وار سے
ڈ جا جات دے دی جاوے تو سون وا
رڈ کر سکن گے ۱۱

د.فا ۹۹ مہ کم میں ا پیل کے
۵۰۰ روپے جرمانہ اور اک
و ر ب کی کید کا اور کورٹ سر دار
ن کے بھی اک و ر ب کی کید اور
۵۰۰ روپے جرمانہ کا ا پیل
ن ہوگا ۱۱

د.فا ۹۲ سدر اعدالت فو
ج داری کے ۵۰ روپے جرمانہ اور
اک مہی نے کی کید کا اور ما
تے ہ تو کی ا پیل کے با ب ت
۱۰۰ روپے جرمانہ اور تین

فیصلہ قطعی ہو گا اور اسکا
بھی اپیل نہوگا مگر نگرانی
محکمہ خاق کی اس سے
مستثنیٰ ہے۔
دفعہ ۱۳۔ محکمہ خاص کو
مقتضات فوجداری میں
کامل اختیارات ہر قسم کے
حاصل ہیں وہ مجاز ہے۔
کہ کسی فیصلہ ابتدائی کی
تحقیقات و تجویز کرے اور
اپنی مرضی سے خواہ کسی
فریق کی درخواست پر مناسب
سمجھے تو ہر ایک محکمہ سے
مسئلہ ملاحظہ کے لئے
منگوائے یا تحقیقات و تجویز
کے لئے کسی دوسرے
محکمہ میں بھیج دے یا کسی
عدالت کے ایسے فیصلہ کی
کہ جس کی مبادی گزر گئی ہو
نظر ثانی کر کے منسوخی کا حکم
جاری کرے۔

مہینہ کی کد کا فہمنا کت
ہوگا اور اسکا بھی اپیل
نہوگا مگر نگرانی مہک
میں رواس کی دس سے مستثنیٰ ہے
دفعہ ۱۳ مہم میں رواس کو
کدما ت فوجداری میں کامی
ل اور رستیا رات ہر قسم کے
حاصل ہیں وہ مجاز ہے کہ
کسی مہم میں دس دہائی کی
تہ کی کت و ت جویز کرے اور
اپنی مرضی سے خواہ کسی
فریق کی درخواست پر مناسب
سمجھے تو ہر ایک محکمہ سے
مسئلہ ملاحظہ کے لئے
منگوائے یا تحقیقات و تجویز
کے لئے کسی دوسرے
محکمہ میں بھیج دے یا کسی
عدالت کے ایسے فیصلہ کی
کہ جس کی مبادی گزر گئی ہو
نظر ثانی کر کے منسوخی کا حکم
جاری کرے۔

وقفہ ۱۴ جو مقدمات کہ لایق
فصلہ ہر ایک عدالت
کے مقہر رہیں۔ وہ نقشہ
ضمیمہ کے خانہ ۹ میں درج
کئے گئے ہو جب آسکے
ہر ایک عدالت مجاز تجویز
ہوگی اور جو آنکے اختیارات
سے باہر مقدمات ہوں گے
ان کو بعد تحقیقات و تکمیل
مثل کے محکمہ بالا میں مع
اسامی کے بھیج دیں گے۔

وقفہ ۱۵۔ جس مقدمہ میں
علاوہ قید کے جرمانہ بھی ہو
اور جرمانہ داخل نہ کرنے
کے سبب سے مجرم کو قید
کی جاوے تو میعاد اس
قید کی نصف حصہ قید اصلی
سے زائد نہ ہوگی۔

وقفہ ۱۶۔ اگر کسی مجرم کے
دو سے زیادہ
قصور لگائے جاویں تو ہر

دفا ۹۸ جو سکھدما ت کی
لایق ک فیس لے کر ہر ایک عدالت
کے سکریٹری ہوں نہ کسی ج
سی سے کے روانہ نہ ہوں نہ دیکھتے
گئے ہوں سکریٹری کے ہر ایک
عدالت میں جاتے جاتے ہی
گی اور جو سکھدما ت ان کے
اثر یا رات سے باہر ہوں گے
ان کو واد تھ کی کات اور
تک میں لیس لیس کے ساتھ سے
والا میں بھیج دیں گے

دفا ۹۹ جس سکھدما ت میں
اثر یا کد کے جرمنا بھی ہو
اور جرمنا داریل ن کر
نے کے سبب سے سکریٹری کی
کد کی جائیں تو مباد اس
کی اصل کد کے آدھے ہی
سے سے جادان ہوگی

دفا ۱۰۰۔ اگر کسی سکریٹری
کے جرمنا ایک کسور سے جاد
کسور لگا دے جائیں تو ہر

ایک قصہ کی سزا اوس کو جدی

جدی موافق جرم کے ہر ایک

عدالت خود چارہ سے بلا

حفاظ اختیار سفر۔ خودی

جاوے گی۔ لیکن وہ کل سزا

اپنے اختیارات معمولی کے

دو چاند سے زیادہ نہیں ہو

جائے۔

واقعہ کی ایک پیشی اختیارات

محکمہ بیٹون کا سرپر بار

کی مرضی پر منحصر ہے۔

واقعہ ۸ ہر ایک حاکم اور

سپرینٹنڈنٹ اپنے اپنے حدود

علاقہ کے اندر حکم اپنا جاری

کر سکتا ہے۔ اور اگر دوسری

علاقہ میں کوئی ضرورت

ہو تو حاکم یا سپرینٹنڈنٹ

اوس پرگنہ کی معرفت جس کے

علاقہ کے اندر وہ جگہ ہو گا

کرے گا اور اگر۔

رہا کہ سزا کی سزا اوس کو

جدی خودی موافق جرم کے ہر

ایک عدالت خود چارہ سے بلا

حفاظ اختیار سفر۔ خودی

جاوے گی۔ لیکن وہ کل سزا

اپنے اختیارات معمولی کے

دو چاند سے زیادہ نہیں ہو

جائے۔

واقعہ کی ایک پیشی اختیارات

محکمہ بیٹون کا سرپر بار

کی مرضی پر منحصر ہے۔

واقعہ ۸ ہر ایک حاکم اور

سپرینٹنڈنٹ اپنے اپنے حدود

علاقہ کے اندر حکم اپنا جاری

کر سکتا ہے۔ اور اگر دوسری

علاقہ میں کوئی ضرورت

ہو تو حاکم یا سپرینٹنڈنٹ

اوس پرگنہ کی معرفت جس کے

علاقہ کے اندر وہ جگہ ہو گا

کرے گا اور اگر۔

—

—

—

رہا کہ سزا کی سزا اوس کو

جدی خودی موافق جرم کے ہر

ایک عدالت خود چارہ سے بلا

حفاظ اختیار سفر۔ خودی

جاوے گی۔ لیکن وہ کل سزا

اپنے اختیارات معمولی کے

دو چاند سے زیادہ نہیں ہو

جائے۔

واقعہ کی ایک پیشی اختیارات

محکمہ بیٹون کا سرپر بار

کی مرضی پر منحصر ہے۔

واقعہ ۸ ہر ایک حاکم اور

سپرینٹنڈنٹ اپنے اپنے حدود

علاقہ کے اندر حکم اپنا جاری

کر سکتا ہے۔ اور اگر دوسری

علاقہ میں کوئی ضرورت

ہو تو حاکم یا سپرینٹنڈنٹ

اوس پرگنہ کی معرفت جس کے

علاقہ کے اندر وہ جگہ ہو گا

کرے گا اور اگر۔

—

—

—

رہا کہ سزا کی سزا اوس کو

جدی خودی موافق جرم کے ہر

ایک عدالت خود چارہ سے بلا

حفاظ اختیار سفر۔ خودی

جاوے گی۔ لیکن وہ کل سزا

اپنے اختیارات معمولی کے

دو چاند سے زیادہ نہیں ہو

جائے۔

واقعہ کی ایک پیشی اختیارات

محکمہ بیٹون کا سرپر بار

کی مرضی پر منحصر ہے۔

واقعہ ۸ ہر ایک حاکم اور

سپرینٹنڈنٹ اپنے اپنے حدود

علاقہ کے اندر حکم اپنا جاری

کر سکتا ہے۔ اور اگر دوسری

علاقہ میں کوئی ضرورت

ہو تو حاکم یا سپرینٹنڈنٹ

اوس پرگنہ کی معرفت جس کے

علاقہ کے اندر وہ جگہ ہو گا

کرے گا اور اگر۔

—

—

—

ضلع غیر بین بند سوالات
وغیرہ بھیجنے کی ضرورت
سمجھئے تو اضلاع غیر کی مفت
تعمیل کراوے۔

باب چہم تھا

در بارہ مدد و اطلاع
شرعی، کلاز مان
فوجداری

وقفہ ۱۹ ہر شخص کو گرفتاری
مجرم بین کہ جس کی گرفتاری
کا گرفتار کرنے والا مجاز ہو
یعنی روکنے ہر ایک واردات
بین جس سے رعیت کے
سکھ بین ہرج آتا ہو یا
نقصان کسی کو پہنچتا ہو یا
روکنے دنگہ و فساد و بلوہ
بین بشرط درخواست مدد
دینا لازم ہے۔
وقفہ ۲۰ جس کسی کے نام
وارنت تحریر ہو تو

جیل گھر میں بند سوا لٹا تھ گہرا
بھجنے کی ضرورت سمجھئے تو
لٹا تھ گہرا کی مارت نامی لٹا
کراوے ۱۱

چوتھا باب

سولہ جی مان فوجداری کے
مدد و اطلاع دینے کے
بیان میں

دفا ۱۸ ہر شخص کو گرفتاری
مجرم بین کہ جس کی گرفتاری
کا گرفتار کرنے والا مجاز ہو
یعنی روکنے ہر ایک واردات
بین جس سے رعیت کے
سکھ بین ہرج آتا ہو یا
نقصان کسی کو پہنچتا ہو یا
روکنے دنگہ و فساد و بلوہ
بین بشرط درخواست مدد
دینا لازم ہے۔
وقفہ ۲۰ جس کسی کے نام
وارنت تحریر ہو تو

وقت تفصیل اُس کے ہر
شخص کو مدد دینی لازم ہے
جو وارنٹ کی تفصیل کرنے والا
چاہے۔

نامیئل وکٹ ہر شاخس کو
وہ مدد دینی تاکہ جی
وارنٹ کی نامیئل کرنے وا
تا چاہے

دفعہ ۲۱۔ ہر گانوں کے لکھیا کو
ہر ایک وقوعہ واردات کی اطلاع
خواہ وہ گانوں کے اندر ہو یا
سرخد گانوں میں ہو اُس
افسر کے پاس دینا لازم
ہے جو گانوں سے نزدیک ہو
اور بصورت مددینے اطلاع کے
خبر دینے کا قصور وار ہو گا اور
تفصیل کھیوں کی یہ ہے۔

دفا ۲۱ ہر گاؤں کے मुख
یا کو ہر ایک بکھرا وار دا
ن کی ہننلا رھا ہو گاؤں کے
اندر یا سر ہر گاؤں میں ہو
اُس افسر کے پاس دینا تاکہ
جی گاؤں سے نکل دی ک
ہو اور بسور ن نہ دینے ہننلا
کے رور نہ دینے کا کسور وار
ہو گا تفرسیل मुखیاں کی
یہ ہے چوہری ہبلدار چوکی
دار جمدار گردا ور بھی میا
جاگیر دار امین کارندہ
جاگیر دار ॥

دفعہ ۲۲ اگر کوئی خبر صحیح ہو
تو ہر کوئی شخص بھی اُسکی
اطلاع دے سکتا ہے۔

دفا ۲۲ اگر کوئی رور
ر سہی ہو تو ہر کوئی شاخ
سہی ہننلا دے سکتا ہے

باب پانچواں

پانچواں باب

بابت گرفتاری اور
بھاگ جانے اور پھر
گرفتار کرنے کے
وقفہ ۲۳ جو ملازم فوجداری
کسی مجرم کی گرفتاری کا
مجاز ہو اور مجرم زور سے
اپنے آپ کو گرفتار ہونے
دے اور مقابلہ کرے اور
بھاگنے کا ارادہ کرے تو
گرفتار کرنے والا ہر ایک
تدبیر میں سب و ضروری
اُس کی گرفتاری کی عمل میں
لاوے گا مگر استدر احتیاط ضرور
ہے کہ جس مجرم پر جرم
قابل سزائے موت آیا
جس دوام نہ لگایا گیا ہو تو
اُسکے مار ڈالنے کا ارادہ
نہ کیا جاوے مگر ہر صورت
میں گرفتاری کی تدبیر کرنا
لازم ہے۔
وقفہ ۲۴ - جو مجرم کہ

گिरफ्तاری اور भाग जानें
और फिर गिरफ्तार करने
के बाबत

दफा २३ जो मुलाजिम फौ
जदारी किसी मुजरिम की गि
रफ्तारी का मजाज हो और मुज
रिम जोर से अपने आप को
गिरफ्तार न होने दे और खु
का विला करे या भागने का
इरादा करे तो गिरफ्तार करने
वाला हर एक तदवीर मुलासि
व वजरतरी उसकी गिरफ्तारी की
अमलमें लावेगा मगर इस क
दर अहतियान जरूर है कि
जिस मुजरिम पर जुर्म का विलम
जा फांसी या उमर कैद का न
लगाया गया हो तो उसके मार
डालने का इरादा न किया जावे
मगर हर खूरतसे गिरफ्तारी
की तदवीर करना लाजिम है
दफा २४ मुजरिम कि

کہ جس کی گرفتاری منظور
 ہے کسی مکان میں بلا وقت
 سازش مالک مکان
 روپوش ہو جاوے تو مالک
 یا دخیل یا قابض اوس
 مکان کو چاہے کہ وہ
 اوس مکان کی تلاشی
 کراوے اور مجرم ہاتھ
 آجاوے تو اوس کو
 پکڑ لے اور جو وہ
 مکان کسی کا زنان خانہ
 پر وہ دار ہو تو اوس
 مکان میں جو عورتیں رہتی
 ہوں اون کو اس قدر نصرت
 دیجاوے کہ وہ اوس مکان
 سے دوسرے مکان میں
 اوس عورت کے سامنے
 جس کو تعمیل کرنے والا مقدر
 کرے چلی جاوے اور اسکے
 تعمیل کرنے والا وارنٹ کا
 اوس مکان کی تلاشی لے اور جو

جس کی گیرفانی منجور ہے
 کسی کے مکان میں بیلنا یا
 کفایت یا ساجیشانی می
 لیاوے مالک مکان کے
 چاہے تو اس مکان کے مالک
 کو یا جس کا اس مکان
 پر دراصل یا کب جا ہو اسکے
 چاہیے کہ وہ اس مکان کی
 تلاشی کرے اور مجرم
 ہاتھ آجاوے تو اس کو
 پکڑ لے اور جو وہ مکان
 کسی کا زنان خانہ
 پر وہ دار ہو تو اس
 مکان میں جو عورتیں رہتی
 ہوں اون کو اس قدر نصرت
 دیجاوے کہ وہ اس مکان
 سے دوسرے مکان میں
 اس عورت کے سامنے
 جس کو تعمیل کرنے والا مقدر
 کرے چلی جاوے اور اسکے
 تعمیل کرنے والا وارنٹ کا
 اس مکان کی تلاشی لے اور جو

کوئی شخص کسی مجرم کو
جان بوجھ کر چھپا دے تو وہ
پناہی مجرم کا قصور وار ہو
اور جو کوئی شخص یا مالک
مکان مزاحم ہوگا تو وہ بھی
قصور وار ہوگا۔ اور جو
وارنٹ کی تعمیل کرنے والے
کو تحقیق معلوم ہو جائے کہ
مجرم اس مکان میں ہے
اور مالک یا قابض مکان
یا خود مجرم تعمیل کرنے والے
کو مکان کے اندر نہ جانے
دے تو تعمیل کرنے والا
زبردستی اس مکان
میں جا کر تعمیل کر سکتا

دفعہ ۲۵ جو شخص گرفتار
کیا جاوے اس کے ساتھ
اسی قدر روک کی جاوے
کہ جو مجرم کے بھاگ نہ
جائے کو کافی ہو سوائے

کوئی شرخص کسی سوجریم کو
جان بوجھ کر چھپا دے گا تو وہ
پناہی دیہی سوجریم کا کسور
وار ہوگا اور جو کوئی شرخص
یا مالک مکان آڈا فیرے
گا تو وہ بھی کسور وار ہوگا
اور جو وارنٹ کی نامیل کر
نے والے کو تھکی ک مالک ہو
جائے کی سوجریم اس مکان
میں ہے اور مالک یا قابض
مکان یا خود سوجریم نامیل
کرنے والے کو مکان کے
اندر نہ جانے دے تو نامیل
کرنے والا جبر دسٹی اس مکان
میں جا کر نامیل کر
سکتا ہے ॥

دفعہ ۲۶ جو شرخص گرفتار
کیا جائے اس کے ساتھ اسی
قدر روک دانی جائے کیا
جائے کی جو سوجریم کے باغ
ن جانے کو کافی ہو سوا

زیادتی نہی جاوے
 دفعہ ۲۶ جو شخص گرفتار
 ہو تو گرفتار کرنے والا اس کی
 تلاشی لے اور سوائے کپڑے
 پھرنے کے اور جو کچھ سینہ
 اس کے پاس سے
 برآمد ہو وہ حفاظت میں رکھے
 اور فرد میں لکھ کر شامل
 مسل کرے ۔

دفعہ ۲۷۔ اگر مجرم عورت ہو
 تو اس کی تلاشی عورت ہی
 کی معرفت لی جاوے تاکہ
 اس کی شرم و حیا میں فساد
 نہ آوے

دفعہ ۲۸ بروقت گرفتاری
 اگر مجرم کے پاس سے
 کوئی ہتھیار نکلے تو فوراً اسکو
 لیکر حاکم عدالت مجاز کے
 سپرد کر دیا جاوے
 بابت گرفتاری
 بلا وارنٹ

جی یا دتی نہ کی جاوے
 دھکا ۲۶ جو شرعاً گिरफتا
 رہو تو گिरफتا کرنے والا
 اس کی تلاشی لے اور سیوا
 ی پھرنے کے کپڑوں کے اور جو
 کچھ چیز اس کے پاس نیک
 لے وہ ہیفہ جت میں رکھے اور
 فہرہ اس کی لکھ کر شامل
 مل میسل کرے

دھکا ۲۷ اگر سوجریم
 اور نہ ہو تو اس کی تلاشی
 اور نہ ہی کی سار فہرہ لی جاوے
 تاکہ اس کی شرم اور لہجہ
 میں فساد نہ آوے ॥

دھکا ۲۸ گिरफتاری کے وقت
 اگر سوجریم کے پاس سے کوئی
 ہتھیار نیک لے تو فوراً اس
 کو لے کر ہاکیم عدالت میں
 ج کے سپرد کر دیا جاوے
 بی دین وارنٹ گिरफتا کرنے
 کے باب میں

دفعہ ۲۹ اہلکار پولیس
اور اہلکار فوجداری مجاز
ہیں کہ بلا حکم مجسٹریٹ
اور بدون حصول وارنٹ
ایسے شخص کو گرفتار
کر سکتے ہیں جس کا ذیل میں

ذکر ہے
۱ وہ شخص جو کسی
ایسے جرم سنگین کا
مشتبہ ہو یا اس میں
اعانت کرتا ہو یا شریک
ہو جو حسب شانہ نمبر
ضمیمہ منسلک کے بلا
وارنٹ گرفتار کر سکتا

۲ ہر ایسا شخص جو اشتہاری

۳ وہ شخص کہ جس کے
پاس سے کوئی مال مسروقہ
یا مفروقات یا مشتبہ برآمد
ہو

دفعہ ۲۸ اہلکار پولیس
س اور اہلکار فوجداری
س جائز ہے کہ بغیر حکم مجسٹریٹ
اور بی دین حاصل کر
نے وارنٹ کے ایسے شخص کو گرفتار
کر سکتے ہیں جس کا جی
کار نیچے لکھا ہوا ہے

۱ وہ شخص جو کسی ایسے جرم
سنگین کا مرتکب ہو یا اس میں
اعانت کرتا ہو یا شریک ہو
۲ وہ شخص جو کسی ایسے جرم
سنگین کا مرتکب ہو یا اس میں
اعانت کرتا ہو یا شریک ہو
۳ وہ شخص جو کسی ایسے جرم
سنگین کا مرتکب ہو یا اس میں
اعانت کرتا ہو یا شریک ہو

۴ ہر ایسا شخص جو اشتہاری

۵ وہ شخص کہ جس کے
پاس سے کوئی مال مسروقہ
یا مفروقات یا مشتبہ برآمد
ہو

اصلی حال ظاہر کر دے اور
اطمینان ہو جاوے تو رہا
کیا جاویگا۔

وقفہ ۳۰ سرکاری

عہدہ دار جو بلا وارنٹ
گرفتار کرنے کا مجاز ہے
اُس کو لازم ہے کہ
محرموں کا تعاقب اپنے
علاقہ میں بھی کرے اور
اگر علاقہ غیر آجاوے تو
بإطلاع و امداد علاقہ دار
غیر آئندہ بھی تعاقب کرے۔

وقفہ ۳۱ ہر کسی مجرم
سنگین لایق دست اندازی
پولیس ناٹا بل ضمانت یا
اشتہاری کو عام لوگ
بھی گرفتار کر سکتے ہیں مگر
انکو چاہیے کہ بغور گرفتاری
مجرم کو پاس عہدہ دار
صیغہ فوجداری راج کے
جو قریب تر ہو پہنچا دیں

جس سبھی حالت جاحیر کر دے
وہ سب سبھی ہو جائے تو
چھوڑ دیا
جائے گا ॥

دفعہ ۳۰ سرکاری آئینہ
دار جن کو بغیر وارنٹ
گرفتار کرنے کا مجاز ہے
اُس کو لازم ہے کہ
محرموں کا تعاقب اپنے
علاقہ میں بھی کرے اور
اگر علاقہ غیر آجاوے تو
بإطلاع و امداد علاقہ دار
غیر آئندہ بھی تعاقب کرے۔

دفعہ ۳۱ ہر کسی مجرم
سنگین لایق دست اندازی
پولیس ناٹا بل ضمانت یا
اشتہاری کو عام لوگ
بھی گرفتار کر سکتے ہیں مگر
انکو چاہیے کہ بغور گرفتاری
مجرم کو پاس عہدہ دار
صیغہ فوجداری راج کے
جو قریب تر ہو پہنچا دیں

بالا دست سے منگالے
 دفعہ ۳۳ جب کوئی مجرم
 مجسٹریٹ کے حوذ مواجہہ
 میں سرزد ہو تو صاحب مجسٹریٹ
 کو اختیار ہے کہ مجرم کو حوذ
 گرفتار کرے یا حکم دے کہ
 کوئی شخص مجرم کو گرفتار کرے
 اور اُس کے بعد سپا بندی
 احکام مجموعہ ہذا مستدرجہ
 باب ضمانت کے مجرم کو
 حراست میں رکھے
 دفعہ ۳۴ اگر کوئی شخص جو
 قید جائز میں ہو اور وہ فرار
 ہو جاوے یا کوئی شخص غیر
 اُس کو چھڑا لے جائے تو وہ
 شخص کہ جس کی حراست سے
 وہ فرار ہوا یا چھڑا یا گیا مجاز
 ہے کہ فوراً اُس کا تعاقب
 سپا بندی دفعہ ۳۵ کے کر کے
 اُس کو گرفتار کرے
 باب چھٹا

بالا دست سے منگالے ॥

دفا ۳۳ جب کوئی مجرم س
 جیسٹریٹ کے روبرو سرزد ہو
 تو صاحب س جیسٹریٹ کو اختیار
 ہے کہ مجرم کو روبرو
 گرفتار کرے یا مجرم کی
 گرفتاری کا کسی شاخس کو
 حکم دے اور اُس کے بعد سپا
 بندی اہ کام س جیسٹریٹ
 سندر جہ باب ضمانت کے مجرم
 کی پھرے میں رکھے ॥

دفا ۳۴ اگر کوئی شا
 خس جو قید جائز میں ہو اور
 وہ فرار ہو جائے یا کوئی
 شخص اُس کو چھڑا لے جائے
 تو وہ شخص کہ جس کی حراست
 سے وہ فرار ہوا یا چھڑا یا گیا
 مجاز ہے کہ فوراً اُس کا تعاقب
 سپا بندی دفعہ ۳۵ کے کر کے
 اُس کو گرفتار کرے

باب چھٹا

ایست حکما مجات

دفعہ ۵۵: ہر ایک سمن جو
بوجب اس مجموعہ کے کسی
عدالت سے جاری ہوگا وہ
تحریری ہوگا اور اسکے دو پرت
زبان مروجہ میں ہوں گے اور
اسپر دستخط اور مہر عدالت
جاری کنندہ سمن کے ثبت
ہونگے اور تعمیل کنندہ سمن
کو چاہیے کہ ایک پرت اسامی
کو دیدے اور دوسرے پر
اسامی کی اطلاع یا بی بگواہی
گواہان اسکے دستخط سے
لکھا کر واپس عدالت میں
حاضر کرے۔

دفعہ ۵۶: اگر سمن علاقہ غیر
میں پہنچا ہو تو اس کی تعمیل
معرفت محکمہ رزیدنسی
بوساطت سرشتہ اضلاع
غیر کرادی جائے

باب نہدکم نامہ کے نمبر ۱ سمن ۱۱

دفا ۳۵: ہر ایک سمن جو
اس کا یہ دے کہ سمن کی کسی اور
عدالت سے جاری ہو وہ تھری
ہوگا اور اس کی دو پرتیں دے
جوان میں ہوں گی اور اس پر دست
خط اور مہر اس عدالت
کی ہوگی جہاں سے سمن جاری ہو
اور سمن کی تامل کرنے والے
لے کو چاہیے کہ ایک پرت اس
سامی کو دے اور دوسری پر
اسامی کی اطلاع یا بی بگواہی
واہی گواہان اس کے دستخط
ن سے لکھا کر واپس عدالت
ن میں حاضر کرے ۱۱

دفا ۳۶: اگر سمن ڈلا
کے گھر میں بھیجنا ہو تو اس کی
تامل مہکمہ رزیدنسی کی
مارفٹ سریشن ڈی لای گور
کے وسیلے سے کرادی جائے ۱۲

نمبر ۲ وارنٹ گرفتاری
 دفعہ ۳۷ ہر وارنٹ گرفتاری
 جواز روئے مجموعہ ہذا کسی
 عدالت سے جاری ہو وہ
 دستخطی اور مہری ہو گا اور
 ویسی حرفوں اور زبان میں
 لکھا جاوے گا اور اگر علاقہ
 غیر میں بھیجا جاوے۔ تو
 ہندی فارسی یا انگریزی
 میں لکھا جاوے گا اور دستخط
 اور مہر ہوگی۔

دفعہ ۳۸ اگر مجرم یا ملزم
 جس کی گرفتاری کے واسطے
 وارنٹ جاری کیا گیا ہے اور
 وہ مقدمہ لایق لینے ضمانت
 کے ہو اور ملزم ضمانت
 معتبر داخل کرے اور
 حاضری عدالت کا محکمہ
 مساوی مع تعداد تادان
 کے لکھدے تو وہ
 ضمانت پر چھوڑ

نمبر ۲ وارنٹ گرفتاری
 دفا ۳۷ ہر وارنٹ گرفتاری
 کی جو اس کا نون کی رٹ سے کی
 سی عدالت سے جاری ہو وہ د
 ست رختی اور سو ہری ہوگا اور
 دے سی ہر فوں اور دے سی جوان میں
 لیروا جاوے گا اور اگر ڈ
 لاکے گے میں بھیجا جاوے تو ہندی
 فارسی یا انگریزی میں لیروا جا
 وے گا اور دست رخت اور سو
 ہر ہووے گی ۱۱

دفا ۳۸ اگر سوجرین یا
 سول جیم جیس کی گرفتاری
 کے واسطے وارنٹ جاری کیا گیا
 ہے اور وہ سول دمالنا ی ک
 جمانن کے ہو اور سول جیم
 جمانن میں تار دارین ک
 رے اور ہا جری عدالت کا س
 چلکا س یا دی س یا دھا د
 تان یا نی جرنے کے لیر
 دے تو وہ جمانن پر دھا د

دیا جائے اور اسکو ہدایت ہو
 کہ عدالت جاری کنندہ
 وارنٹ میں حاضر ہو جائے
 مگر شرط یہ ہے کہ وہ
 سرکاری عہدہ دار جسکے
 نام وارنٹ تحریر ہوا ہے
 خود البتہ ضمانت لے سکتا
 ہے اور اگر اس نے تعمیل
 وارنٹ کی کسی اپنے
 سپاہی کی معرفت
 کرائی ہو تو سپاہی ضمانت
 نہیں لے سکے گا اس کو
 چاہیے کہ اسامی کو
 اپنے افسر کے پاس
 لے جا کر ضمانت دلائے
 اور وہ ضمانت نامہ عدالت
 میں واسطے مشول مثل کے
 بھیجے۔

واقعہ ۳۹ وارنٹ کی تعمیل
 کرنے والے کو چاہئے کہ بروقت
 گرفتاری اسامی کو وارنٹ

دیا جائے اور اس کو ہی دای
 ت کی جائے کہ وہ جس اعدا
 لیت سے وارنٹ جاری ہو گا وہی
 سہا جیر ہو جائے مگر ش
 رت یہ ہے کہ اگر سرکاری
 اہلکار جس کے نام وار
 نٹ تحریر ہوا ہے خود اعدا
 لیت سے ضمانت لے سکتا ہے
 اور اگر اس نے وارنٹ کی
 تعمیل کسی اپنے سپاہی
 کی مافوق کرادی ہو تو سپ
 اہی ضمانت نہیں لے سکے
 گا اس کو چاہئے کہ اسامی
 کو اپنے افسر کے پاس
 لے جا کر ضمانت دلا دے
 اور وہ ضمانت نامہ اعدا
 لیت میں واسطے شامل کرنے
 میں لے جائے ॥

دفعہ ۳۷ وارنٹ کی تعمیل
 کرنے والے کو چاہئے کہ اگر
 سرکاری کے واسطے اسامی کو وارنٹ

و کھلا کر گرفتار کرے اور اگر
اسامی لایق ضمانت ہو
اور وہ ضمانت داخل نہ
کرے تو اس کو فوراً
چالان عدالت ضابطہ
مناسب سے کرے
مگر ضمانت حسب شرح دفعہ
۳۸ ہوگی

دفعہ ۴۰ ہر عدالت کو جو
کسی شخص کی گرفتاری
کے لئے وارنٹ جاری
کرے اختیار ہے کہ اگر
مناسب سمجھے تو وارنٹ کی
پشت پر یہ ہدایت لکھ دے
کہ اگر شخص گرفتاری طلب
اس مضمون کا مجلہ ساتھ
ضمانت کافی کے لئے
کہ وہ فلاں وقت متعینہ پر
عدالت میں حاضر ہوگا تو
تعمیل کنندہ وارنٹ کو
چاہئے کہ شخص مذکور

تھ دیر بے لٹا کر گھر سے نکلے
اور اگر آسامی جमानت
کے لایق ہو اور وہ جمانت
نہ دے تو اس کو فوراً
چالان عدالت ضابطہ
مناسب سے کرے
مگر ضمانت حسب شرح دفعہ
۳۸ ہوگی

دفعہ ۴۱ ہر عدالت کو
جو کسی شخص کی گرفتاری
کے لئے وارنٹ جاری کرے
اور یہ ہے کہ اگر اس شخص
نے وارنٹ کی پشت پر یہ
ہدایت لکھ دی کہ اگر
شخص گرفتاری طلب
اس مضمون کا مجلہ ساتھ
ضمانت کافی کے لئے
کہ وہ فلاں وقت متعینہ پر
عدالت میں حاضر ہوگا تو
تعمیل کنندہ وارنٹ کو
چاہئے کہ شخص مذکور

سے ضمانت اور چھلکے
لیکر اُس کو رہائی دے
اور عبارت ہدایت میں
یہ لکھا جاوے گا۔ اوّل
تعداد ضمانتوں کی اور دوسرے
تعداد زرتاوان کی کہ جس
ضامنوں اور وہ شخص ماخوذ
کیا جاوے گا جس کی
گفتاری کے لئے وارنٹ
جاری ہوا ہو۔ تیسرے
وہ تاریخ جس پر اس
عدالت میں حاضر ہونا چاہیے
اور جب ایسی ضمانت
لی جاوے تو تعمیل کنندہ
وارنٹ کو چاہیے کہ چھلکے
اور ضمانت نامہ کو فوراً عدالت
میں بھیج دے۔

۱۔ شہنشاہ اور قرقی
واقعہ ۱۴
بعد جاری ہونے وارنٹ
گفتاری کے پہاگ جائے یا

سے جمانت اور سوچل کا لے
کر اس کو छोड़ दे और उस हि
दायत की इवारत में यह लि
खा जावेगा जव्वल तादा
द जामनो की दूरी तादाद सु
चल के के रुपयों की कि जिस
में जामिन और वह शाख्स
सा खूज किया जावेगा जिस
की गिरफ्तारी के लिये वारंट
जारी हुवा हो तीसरे वह तारीख
जिस पर उस को अदालत में
हाज़िर होना चाहिये जब रो
सी जमानत ली जावे तो वारंट
के तामील करने वाले को चा
हिये कि सुचल का और जमा
नत नामे को फौरन अदालत
में भेज दे ॥

نمبر ۳ درخت ہار کور کی
دفا ۸۹ اگر کوئی شاخس
گیرفٹاری کا وارنٹ جاری ہونے
کے واسطے جاوے یا کھوپ جاوے

چھپ جاوے اس نیت سے کہ وارنٹ اُس کے پاس تک نہ آسکے تو عدالت جاری کنندہ وارنٹ کو لازم ہے کہ ایک اشتہاری میعاد کی ایک ماہ کا واسطے حاضری شخص گرفتاری طلب کے جاری کر کے ایک نقل اُس کی کچھری میں نظر گاہ عام پر اور دوسرے مکان مسکن مجرم پر اور تیسرے نظر گاہ عام موضع مسکن مذکور پر چسپاں کر دے اگر شخص مذکور اشتہار کی میعاد میں حاضر نہ ہو تو عدالت اُس کی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کی قرقی کا حکم دے سکتی ہے۔

نمبر ۴ وارنٹ تلاشی
 دفعہ ۴۲ اگر عدالت کو یقین ہو جاوے کہ کسی

بہد س نیت سے کی وارنٹ اُس کے پاس تک نہ آسکے تو وارنٹ جاری کرنے والی عدالت کی تاجیم ہے کہ ایک ڈشیت ہار مہا دی ایک مہینہ کا واسطے حاجری اُس شخص کے کہ جس کی گیرکاری مہجور ہے جاری کر کے ایک نقل اُس کی کچھری میں نظر گاہ عام پر اور دوسری اُس شخص کے رہنے کے مکان پر اور تیسری نظر گاہ عام موضع مسکن مذکور پر چسپاں کر دے اگر شخص مذکور اشتہار کی میعاد میں حاضر نہ ہو تو عدالت اُس کی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کی قرقی کا حکم دے سکتی ہے۔

نمبر ۴ وارنٹ تلاشی
 دفعہ ۴۲ اگر عدالت کو یقین ہو جاوے کہ کسی

مکان میں مال مسروقہ یا
مخزوتہ یا دو سڑی کوئی شے
مثلاً جلی دستاویز یا اسٹامپ
یا سکہ قلب یا موائے
مصنوعی وغیرہ جس کی
بابت کوئی مقدمہ فوجداری
میں دائر ہے فلاں مکان یا
فلاں شخص کے قبضہ میں ہے
تو اس صورت میں وہ وارنٹ
تلاشی جاری کر سکتی ہے۔
مگر یہ اختیار کسی کو سوائے
محکمہ اعلیٰ ہو گا کہ وارنٹ
واسطے تلاشی ایسی دستاویز
کے صادر کرے جو ہندوستان
ڈاک پائیلی گراف کی تحویل
میں ہو

دفعہ ۴۳ اگر بہ وقت تلاشی
وہ اشیاء یا کچھ اس میں ہے
کہ جسکی تلاشی کے واسطے وارنٹ
جاری ہوا ہے پائی جاوے
تو فوراً اس کو درج فرست

مکان میں مال چوری کا یا لٹوا
ہو یا دوسری کوئی چیز ۱
میسال جالی دھلا بے ج یا دھلا
چٹا یا روتھ لیکا یا موہ
ر بنا بٹ کی بٹریاں جس کے
بابان کوئی سیکر دھما فوج
داری میں دایر ہے فلاں نے مکا
ن یا فلاں نے پراس کے کتے
میں ہیں تو اس صورت میں وارنٹ تلاشی
جاری کر سکتے ہیں مگر یہ
اختیار کسی کے سوا یا م
حکم میں جالا کے نہیں ہوگا۔ کی
کارند والے تالا پھیروں د
سلا بے ج کے ساتھ رکھے جی جی
ہ دے کاران ڈاک یا دھلا یا
فکے کتے میں ہیں ۱۱

دفعہ ۴۳ اگر تالا پھیروں کے
بکن بے ج میں یا ان میں سے کسی
کو کدر جن کی تالا پھیروں کے
والے کارند جاری ہو گئے ہیں
جائیں تو فوراً اس کو فہرست

کر کے حاکم جاری کنندہ
وارنٹ کے پاس مع فرو کے
بھیج دے

دفعہ ۴۴ عدالت مجاز ہے
کہ اگر مناسب سمجھے تو وارنٹ

میں اس مقام یا مکان
یا جزو مکان یا مقام کی
تفصیل کر دے کہ صرف

جس میں تلاشی یا معائنہ کیا
جاوے گا پس وہ شخص
جسکو وارنٹ کی تفصیل

سپرد ہو صرف اس مقام
یا مکان یا جزو مکان کے
اندر تلاشی یا معائنہ کرے گا

جس کی تفصیل کی گئی
ہے

دفعہ ۴۵ اگر بروقت
تلاشی حسب دفعہ ۴۲
مجموعہ ہذا کوئی شخص اس

مقام یا مکان میں پایا
جاوے اور اس کی

میں دھڑک کر کے وارنٹ جاری ک
رنے والے حاکم کو پاس مع
فرد کے بھیج دے

دفعہ ۴۵ اگر عدالت کو
پتہ چلے کہ اگر کوئی شخص

سب کے لیے وارنٹ میں اس مکان
یا مکان یا جزو مکان
یا مقام کی تفصیل کر دے

کہ جس میں تلاشی یا معائنہ کیا
جاوے گا پس وہ شخص
جسکو وارنٹ کی تفصیل

سپرد ہو صرف اس مقام
یا مکان یا جزو مکان کے
اندر تلاشی یا معائنہ کرے گا

جس کی تفصیل کی گئی
ہے

دفعہ ۴۵ اگر بروقت
تلاشی حسب دفعہ ۴۲
مجموعہ ہذا کوئی شخص اس

مقام یا مکان میں پایا
جاوے اور اس کی

تلاشی کنند کو وجہ معقول ہو
کہ یہ شخص بھی ان معاملات
سے واقف یا راز دار ہے
تو اس کو بھی حراست میں
لیکریا س مجسٹریٹ جاری
کنندہ وارنٹ تلاشی

کے حاضر کروے۔
نمبر ۵ اکتشاف حال ان
اشخاص کا جو بطور بچا
مقید کئے گئے ہوں

وقفہ ۴۶۔ مجسٹریٹ کو
اس بات کے یقین کرنے کی
وجہ ہو کہ کوئی شخص اسطورہ
قید ہے کہ اسکو قید رکھنا بہتر

جرم کے ہے تو وہ وارنٹ
تلاشی کے صادر کرنے کا حجاب
ہے اور جس شخص کے نام
وارنٹ مذکور بھیجا جاوے وہ اس
شخص کے تلاش کرنے کا بواسطہ

مقید ہو مجاز ہوگا اور تلاشی مذکور
مطابق وارنٹ کے عمل میں لگی اور شخص کو

تلاشی کرنے والے کو وجہ
ما کول ہو کہ یہ شخص بھی
دوسرے معاملہ سے واقف تھا
بہت جاننے والا ہے تو اسکو
بھی پھرے لے کر پاس مانی
سٹریٹ وارنٹ تلاشی جاری کر
نے والے کے حاضری کر دے ॥
نمبر ۶۔ راولپنڈی میں
نہا رخصتوں کا جو بیجا تہر پر
کے رکھے گئے ہوں ॥

دفعہ ۱۸۵ مانی سٹریٹ کو اس
بات کی یقین کرنے کی وجہ
جہ ہو کہ کوئی شخص اسطورہ
تہر پر رکھے ہو کہ اسکو قید
رکھنا بہتر ہے تو وہ وارنٹ
تلاشی کے جاری کرنے کا مانی
جہ ہے اور جس شخص کے نام
س وارنٹ بھیجا جاوے وہ اس
شخص کے تلاشی کرنے کا
بواسطہ ہوگا اور تلاشی مذکور
مطابق وارنٹ کے عمل میں لگی اور شخص کو

اگر دستیاب ہو فوراً
مبٹریٹ کے روبرو
حاضر کیا جاوے

گام
نمبر ۶ اطلاع عام
نسبت تلاشی
وقفہ ۷۷ جس مکان
تلاشی کے واسطے

وارنٹ جاری ہوا ہے
اسکے مالک یا قالیض کو
چاہیے کہ بلا غدر تلاشی
کرا دے اور اگر مکان بند
یا مقفل ہو تو اس کو کھول کر

دیکھلا دے *
وقفہ ۷۸ جو شخص وارنٹ
تلاشی کی تعمیل کرے
اسکو چاہیے کہ دو چار آدمی
معتبر کے روبرو تلاشی لے
اور جو سامان قابل گرفتاری
کے برآمد ہو اس کی
فہرست روبرو معتبرین مذکور

موتیا ویک وارنٹ کے عمل میں
آئیے گی اور شریک مقرر
میلن جاوے تو پورن ساجیسٹری
کے روبرو حاضری کیا جاوے
نمبر ۶۷ حکم امتناع
شری کے باعث ॥

دفا ۸۷ جس مکان کی
تلاشی کے واسطے وارنٹ جاری
ہوا ہے اس کے مالک کا
ج کو چاہیے کہ بیلنا زجر
تلاشی کرا دے اور اگر س-
کان باند یا تالیا لگا ہوا
ہو تو اس کو کھول کر دی-
کھلا دے ॥

دفا ۸۸ جو شریک وارنٹ
تلاشی کی تامل کرے اس کو
چاہیے کہ دو چار آدمی
موتیا ویک کے روبرو تلاشی لے
اور جو سامان گرفتاری کے
کا بیلنیک لے اس کی فہرست
موتیا ویک مقرر کے

۴۴
لکھ کے اُن کے دستخط کرائے

اور عدالت میں بھیج دے

لیکن شرط یہ ہے کہ
لاشی رات کو نہوگی اور

شبیه ہو کہ مال گرفتاری

نکل جاوے گا تو اس کا

ن کو محاصرہ کر کے گور مال

رہ نہ ہو سکے اور اگر مدعی
رہ ساتھ ہو اور کچھ

ساتھ ہو اور وہ بھی
کے واسطے انہیں

کے واسطے اندر
کے جاوے تے

نے جاوے تو
مذکور کی تلاش

سے پہلے اُس کی

بے لگی جاوے

غرض کوئی چیز

میں کوئی پسینہ
میں نہ ڈالنے

پس ہم کو اسے

اگر مالک
رضایت

بض تراشی

لکھ کر آ کرے تو

रोबरू लिख कर उनके दस्त खाल

कराले और अदालत में भेज

दे मगर शर्त यह है कि तला

श्री रान को नहीगी और

वाह हो कि मालगिरकारी

५ वाह हाकि माल
तलब निकल जावे गा तो

तलबानिकल जाय
कारत को मुहासरा यानी

का रान का मुहा
दी वस्त रवे मालन निक

न सके और अगर मुह

نہیں ہو سکتا اور
میرے لیے یہ ہے کہ

मुखविर सो जहाँ
भी तलाशी के वास्ते मा

भी तल्लाशा के दोर
के अन्दर जावे तो मय

के अन्दर जीवित
ज कूर की तलाशी ले

جنگور کا نلکا
ہیلے उसکی نلکا پھی

हिले उसका मल्लाह
ले ली जावे ताकि वह

ले ली जाव ता कि वर
कोई चीज उस मका

اس مکان کو ڈیچاڑا اُس نے
ڈالنے پاوے ॥

۱۰۹ دے ڈالنے پہا ۱۱
 دفا ۸۷ اگر

दफा ४८ अंगर
मकान या काबि

मकान या काज
दिलाने में तक र

दिलाने में तक र
रन्ट की तामील व

کو چاہیے کہ بموجب دفعہ ۲۲ کے
عملدرآمد کرے

دفعہ ۵۰ - ہر عدالت کو
اختیار ہے کہ اگر مناسب
سمجھے تو کسی دست آویز
یا دیگر شے کو جو اس مجموعہ
کے مطابق اُس کے روبرو
حاضر کی جاوے اور حاکم کو
شبہ ہو کہ اس کی
تحقیقات کی جاوے تو
تا تحقیقات اُس کو ضبط
رکھے۔

دفعہ ۵۱ - دستور العمل
اجرائے سمن اور وارنٹ کا
جو سری دربارے واسطے
عملدرآمد عدالت فوجداری
کے پہلے مقرر ہو چکا ہے
بعد ترسیم اس مجموعہ کے
ضمیمہ نمبر ۱ میں درج کیا گیا
ہے۔

باب ساتواں

کو چاہیے کہ بموجب دفعہ ۲۲ کے
عملدرآمد کرے

دفعہ ۵۰ - ہر عدالت کو
اختیار ہے کہ اگر مناسب
سمجھے تو کسی دست آویز
یا دیگر شے کو جو اس مجموعہ
کے مطابق اُس کے روبرو
حاضر کی جاوے اور حاکم کو
شبہ ہو کہ اس کی
تحقیقات کی جاوے تو
تا تحقیقات اُس کو ضبط
رکھے۔

دفعہ ۵۱ - دستور العمل
اجرائے سمن اور وارنٹ کا
جو سری دربارے واسطے
عملدرآمد عدالت فوجداری
کے پہلے مقرر ہو چکا ہے
بعد ترسیم اس مجموعہ کے
ضمیمہ نمبر ۱ میں درج کیا گیا
ہے۔

ساتواں باب

الساد جرائم
بابت ضمانت
حفظ امن و

نیک طبعی
دفعہ ۵۴ جب کسی شخص

پر جرم بلوہ یا حملہ یا اور طرح
پر رعیت کے سکھ میں خلل

ڈالنے کا یا ان میں سے
کسی جرم میں اعانت کرنیکا

یا ایسے جرم کے کرنے کی
نیت ظاہر سے ہتیار بند

آرمیوں کو جمع کرنے کا یا
اور تدبیرنا جائز عمل میں

لانے کا الزام لگایا جاوے
یا جب کوئی شخص کسی کو

حکم یا مال کا نقصان پہنچائے
دھمکی کے ذریعہ سے ارتکاب

تخویف مجرمانہ کا کرے او
محشریٹ درجہ اول

کے اجلاس سے اسپر
جرم قرار دیا جاوے

جورم کے روک نے اور
مناجعت اور نیک چلن
نی کی ہیفاجن کی جمان
نات کے بیان میں ॥

دفا ۵۲ جب کسی شاخس
پر جورم چلوا یا ہمالا یا
اور ترہ پر رعیت کے سورج
میں رولنل ڈالنے کا یا ان
میں سے کسی جورم میں مدد کر
نے کا یا اسے جورم کے کرنے کے
وچوگ سے ہتھیار بند
میں کو جمان کرنے کا یا
رند ویر نا جائز
لانے کا ڈال جمان لگا یا
وہ یا جب کوئی شاخس کسی
کو جمان یا مال کا نقصان
نہ چانے کی دھمکی کے جری
سے ڈرت کا بتر و فاسو
مانا کا کرے اور مجسٹریٹ
درجہ اول کے ڈالنا سے
اس پر جورم قرار دیا جائے

تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ
بروقت اصدار حکم سزا
کے مجرم سے محکمہ حفظ
امن اور نیک چلنی کا مع
تعداد زر کے جو حیثیت مجرم
سے زیادہ نہ ہو مع یا بلا
ضامنوں کے لکھا لے جس
کی میعاد تین برس
سے زیادہ نہ ہو۔ اور
اگر ممکن ہو تو ضمانت کے
عوض اس سے زر نقد
بقدر اس کی حیثیت کے
داخل کرا لے اور وہ روپیہ
میعاد ختم ہونے تک سرکار
میں جمع رہے اور جو بھی
دونوں صورتیں نہ ہو سکیں تو
اس شخص کو سزا قید کی دی جائے
جسکی میعاد تین برس سے
زیادہ نہ ہو۔

دفعہ ۵۲ جو شخص
کہ آوارہ گرد ہو

تو وارنٹ سدر ہوا کہ سزا کے
مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ
سوجریم سے امن کی ہیفاج
ت اور نیک چلنی کا مع
کامیابا داد روپیوں کے جو
جریم کی ہے سیت سے جیاد
نہو م یہ جاسنو کے یا
جاسینوں کے لیروالے جیسکی
میا د تین ورث سے جیاد نہو
اور اگر سوجریم نہو
جاسانن کی راج اس سے روک
ڈ روپیہ اس کی ہے سیت کے
سوجیب دارین ل کرالے اور
وہ روپیہ میا د رات مہو
تک سرکار میں جمارہے اور
جو یہ دو نو سورتیں نہو س کے
تو اس شارس کو کے د کی دی
جائے جیسکی میا د ۳ ورث
سے جاد نہو ॥
دفا ۵۳ جو شارس آوا
را گرد یانے رلیا رہو ۥ

اور اُس کی نسبت اشتہار

بد معاشی ہو جاوے تو بصورت
ممکن اُس سے ضمانت
میعاد می جو مجسٹریٹ مناسب
جانے لی جاوے اور جو ضمانت
نہو سکے تو اُس کو نگرانے
پولیس میں رکھا جاوے ورنہ
بمنظور می مجسٹریٹ وجہ اول
اُس کو علاقہ راج سے باہر
نکال دیا جاوے

دفعہ ۵۴ - اگر کوئی شخص
ضامن کسی مجرم کا قبل از
القضائے میعاد اپنی
ضمانت نکلوایا جائے تو
حاکم عدالت کو جس کے
حکم سے ضمانت لی گئی ہو
چاہیے کہ مجرم کو بلا کر
ہدایت کرے کہ وہ دوسری
ضمانت داخل کرے اور
پہلی ضمانت بیکار کیجاوے
اور جو ضامن فوت ہو

اور اُس کے نیس و تہ بد معاشی
کا شواہد ہو جائے تو بصورت
ممکن اُس سے ضمانت
میعاد می جو مجسٹریٹ مناسب
جانے لی جاوے اور جو ضمانت
نہو سکے تو اُس کو نگرانے
پولیس میں رکھا جاوے ورنہ
بمنظور می مجسٹریٹ وجہ اول
اُس کو علاقہ راج سے باہر
نکال دیا جاوے

دفعہ ۵۵ - اگر کوئی شخص
ضامن کسی مجرم کا قبل از
القضائے میعاد اپنی
ضمانت نکلوایا جائے تو
حاکم عدالت کو جس کے
حکم سے ضمانت لی گئی ہو
چاہیے کہ مجرم کو بلا کر
ہدایت کرے کہ وہ دوسری
ضمانت داخل کرے اور
پہلی ضمانت بیکار کیجاوے
اور جو ضامن فوت ہو

جاوے تو بھی دوسری ضمانت
کے داخل کرنے کا مدعا علیہ کو
فرض ہو گا۔

دفعہ ۵۵۔ اگر کسی مجسٹریٹ کو

بہ خبر پھٹے کہ اُس کے

علاقہ میں کوئی شخص اپنی

موجودگی کو چھپانے کی

تدبیریں کر رہا ہے اور

قرین قیاس ہے کہ وہ

ضرور کوئی قصور کرے گا یا وہ

مجرم کسی واردات کا ہے

تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ

اُس سے محکمہ ضمانت

کے واسطے نیک چلنی کے

اُس قدر میعاد تک لکھالے

جو چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو

اور جو وہ محکمہ ضمانت

نے لکھے تو اُس کو مجسٹریٹ

درجہ اول کے پاس

بھیج دے اور جس طرح اُس کو

خبر پھٹے اور اُس نے

تو مہی دوسری ضمانت دارین
ل کرنے کا مدعا علیہ کو فہر
ہو گا ॥

دکھا ۵۵ اگر کسی مہی
سٹریٹ کو یہ خبر پھنچے کہ
اُس کے علاقہ کے میں کوئی شخص
اُنہی میں سے کوئی کو چھپانے
کی تدبیریں کر رہا ہے اور ک
یا س چاہتا ہے کہ وہ ضرور
کسور کرے گا یا وہ مجرم
کسی واردات کا ہے تو مہی
سٹریٹ کو چاہیے کہ اُس سے
محکمہ ضمانت کے واسطے
نیک چلنی کے اُس قدر میعاد
تک لکھالے جو چھ مہینے سے
زیادہ نہ ہو اور جو وہ
محکمہ ضمانت نے لکھے تو
اُس کو مجسٹریٹ درجہ اول
کے پاس بھیج دے اور جس
طرح اُس کو خبر پھنچے اور
اُس نے

تحقیقات کی ہو وہ کل
کارروائی کے کاغذات
ہی اُسکے ساتھ بھیج دے اور
مجسٹریٹ درجہ اول حسب
قاعدہ عمل کرے مگر اپیل کا
شخص مجرم کو اختیار
ہوگا ۴

دفعہ ۵۶ جب مجسٹریٹ
درجہ اول کو اس بات کی
اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص
علاقہ راج میں عادتاً پیشہ
چوری دھاڑہ کا کرتا ہے
یا چوری دھاڑہ کا مال جان
بوجھ کر خریدتا ہے یا رعیت
کو لوٹ کھسوٹ سے نقصان
پہنچاتا ہے یا اس کا
ارادہ کرتا ہے تو اُسکو حاکم
کہ اس شخص کی طلبی ذریعہ
سمن کر کے اپنے روبرو
بلاوے اور جو وہ قید میں ہو
تو معرفت جیلر اُسکو بلائے

تہ کی کات کی ہو وہ کل کا
رر وارڈ کے کاغذات میں اُسکے
سایہ بھیج دے اور مجسٹریٹ در
جہ اول حسب قاعدہ عمل کرے
مگر اپیل کا شخص مجرم کو اختیار
ہوگا ۴

دفعہ ۵۷ جب مجسٹریٹ در
جہ اول کو اس بات کی
اطلاع پہنچے کہ کوئی شخص
علاقہ راج میں عادتاً پیشہ
چوری دھاڑہ کا کرتا ہے
یا چوری دھاڑہ کا مال جان
بوجھ کر خریدتا ہے یا رعیت
کو لوٹ کھسوٹ سے نقصان
پہنچاتا ہے یا اس کا
ارادہ کرتا ہے تو اُسکو حاکم
کہ اس شخص کی طلبی ذریعہ
سمن کر کے اپنے روبرو
بلاوے اور جو وہ قید میں ہو
تو معرفت جیلر اُسکو بلائے

اور بروقت حاضری اُسکو غلام
 اُن کا خدات تحقیقاتی اور ثبوت
 جرم کا سمجھاوے اور اگر وہ
 بریت اپنی ظاہر کرے تو اُسکی
 بھی تحقیقات کرے اور اگر
 اُس پر جرم ثابت ہو تو اُس
 سے محکمہ مع تعداد زر کے
 جو اُس کی حیثیت سے زیادہ
 نہو مع ضمانت کے میعاد
 لکھائے جسکی میعاد تین برس
 سے زیادہ نہو اور جو وہ
 ضمانت یا محکمہ داخل کرے
 تو اُسکو اُس میعاد تک
 قید رکھے جس کی تعداد
 دو برس سے زیادہ نہو او
 جو مجسٹریٹ درجہ اول کے
 نزدیک ایسے شخص کے
 قصور کی پاداش اُسکے
 حد اختیار سے زائد ہے
 تو منظور کی اُسکی محکمہ بالا
 سے منگالے۔

لے اور بر وقت حاضری اُسکو غلام
 اُن کا خدات تحقیقاتی اور ثبوت
 جرم کا سمجھاوے اور اگر وہ
 بریت اپنی ظاہر کرے تو اُسکی
 بھی تحقیقات کرے اور اگر
 اُس پر جرم ثابت ہو تو اُس
 سے محکمہ مع تعداد زر کے
 جو اُس کی حیثیت سے زیادہ
 نہو مع ضمانت کے میعاد
 لکھائے جسکی میعاد تین برس
 سے زیادہ نہو اور جو وہ
 ضمانت یا محکمہ داخل کرے
 تو اُسکو اُس میعاد تک
 قید رکھے جس کی تعداد
 دو برس سے زیادہ نہو او
 جو مجسٹریٹ درجہ اول کے
 نزدیک ایسے شخص کے
 قصور کی پاداش اُسکے
 حد اختیار سے زائد ہے
 تو منظور کی اُسکی محکمہ بالا
 سے منگالے۔

باب آٹھواں

مجمع ہائے خلاف
مستانون یا کھٹیر

دفعہ ۵۷ - مجسٹریٹ

وسپرنٹنڈنٹ و کو تو ال و عملہ

پولیس و گرد آور مجازے

کہ کسی مجمع خلاف قانون کو

یا پانچ یا زیادہ اشخاص کی

جماعت کو جس کی نسبت

احتمال ہو کہ وہ رعیت کے

سکھ میں خلل ڈالیں گے بکھر

جانے کا حکم دے اُس کے

مطابق جماعت مذکور کے

تمام شرکار کو لازم ہوگا کہ

وہ بکھر جائیں۔

دفعہ ۵۸ - اگر کسی موقع پر

ایسا مجمع حکم کی تعمیل نہ

کرے تو مجسٹریٹ و

سپرنٹنڈنٹ و عملہ پولیس کو

چاہیے کہ بحکمت

آٹھواں باب

مجموعہ ہائے ریلوے کا
نوں یا ریلوے کے باب میں ۱۱

دفعہ ۵۹ ہر مانیسٹریٹ و

پرنٹنڈنٹ و کو تو ال و عملہ

مجلس پولیس و غیرہ داوڑ مانیسٹریٹ

جہاں کہ کسی مانیسٹریٹ میں ریلوے

کا نوں یا پانچ یا زیادہ

رہنما کی جماعت کو جس

کے نیا و تہ ریلوے کے سوا

رہنما ڈالنے کا گمان ہو

بیرہر جانے کا حکم دے اُس کے

مطابق جماعت مذکور کے

تمام شرکار کو لازم ہوگا کہ

وہ بکھر جائیں۔

دفعہ ۶۰ اگر کسی موقع پر

ایسا مجمع حکم کی تعمیل نہ

کرے تو مجسٹریٹ و

سپرنٹنڈنٹ و عملہ پولیس کو

چاہیے کہ بحکمت

مجموعہ ہائے ریلوے کا

نوں یا ریلوے کے باب میں ۱۱

دفعہ ۶۱ ہر مانیسٹریٹ و

پرنٹنڈنٹ و کو تو ال و عملہ

مجلس پولیس و غیرہ داوڑ مانیسٹریٹ

جہاں کہ کسی مانیسٹریٹ میں ریلوے

علی و و باغت دی اُن کو
 بکھیر دے اوّل اپنی
 طرف سے فساد نہ کرے اور
 جو وہ مجمع مقابلہ کرے
 تو مضائقہ نہیں۔

دفعہ ۵۹۔ اگر کسی جگہ پر
 بارادہ فساد کے کھیڑ جمع
 ہوئی ہو تو ہر مجسٹریٹ و
 سپرنٹنڈنٹ و عملہ پولیس
 اُس کے بکھیرے جانے میں
 بھی حسب دفعہ ماسبق
 عملدرآمد کرے گا۔

دفعہ ۶۰۔ اگر ایسا مجمع یا
 کھیڑ اور طرح سے نہ بکھیرے
 اور اُس کا بکھیرنا واسطے
 آسائیں رعایا کے
 ضروری ہو تو حاکم یا
 سپرنٹنڈنٹ افسران فوج
 سے جو اُس کے پاس تعینات
 ہوں مدد لے سکتا ہے

مملی اور دواہ کے साथ ان
 کو بیرہر دے اور اچھلن اچھل
 پنی ترف سے فساد نہ کرے اور
 رجوہ جمانت مکا بولا یا
 نی سامنا کرے تو کھڑا
 ی کا نہیں ॥

دفا ۶۱۔ اگر کسی جگہ
 فساد کے ذرا دے پر خدو
 کڑی ہوتی ہر مینسٹریٹ و
 سپرنٹنڈنٹ و اچھلن پولیس
 اُس کے بیرہر دے میں بھی کپڑ
 لی خدو دفا کے مینسٹریٹ و
 مینسٹریٹ مدد کرے گا ॥

دفا ۶۲۔ اگر ایسا مینسٹریٹ
 یا خدو اور طرح سے نہ
 بیرہر دے اور اُس کا بیرہر نہ
 ریحیٹ کے سہ کے واسطے
 ریحیٹ ہو تو حاکم یا
 سپرنٹنڈنٹ افسران فوج
 سے جو اُس کے پاس تعینات
 ہوں مدد لے سکتا ہے

۱۲۷

اور افسران مذکور کو لازم ہے

کہ اسکی تعمیل کریں۔

صفحہ ۶۱ اگر مجسٹریٹ یا
حاکم کو ایسے مجمع یا گھمڑ
کے مجمع رہنے سے احتمال

زیادہ فساد کا ہو تو اسکو

چاہئے کہ اطلاع مفصل
اسکی محکمہ خاص میں لکھے

اور جیسا وہاں سے حکم آوے
اسکی تعمیل کرے۔

صفحہ ۶۲ اگر افسران فوج

ایسے موقع پر تعمیل احکام

مندرجہ باب ہذا جو متعلق

ان کے ہونہ کریں تو حاکم

یا سپرنٹنڈنٹ یا مجسٹریٹ

شکایت ان کی محکمہ اعلیٰ

میں کر سکتا ہے وہاں سے

جیسا حکم ہو موافق اسکے

تعمیل کرے

صفحہ ۶۳ اگر افسر فوج

حسب الحکم مجسٹریٹ یا حاکم

کھر کو تاجیم ہے کی उसकी
तामील करे ॥

دफा ۶۱ अगर मजिस्ट्रेट या

हाकिम को ऐसे मजमे या खेड़

के जमार हने से जियादा फसा

द का गुमान होतो उनको चा

हिये कि उसकी सुफसिल

इत्तला महक में खास में लि

खे और जैसा वहां से हुक्म आवे

उसकी तामील करे ॥

दफा ۶۲ अगर फौज के अ

फसर ऐसे मौके पर हुक्म की

तामील सुंदर जे बाब हाजा जो

सुनालक उनके हो न करे तो

हाकिम या सुपरंटेंडेंट या मजि

स्ट्रेट शिकायत उनकी महक में

आलान में कर सक्ता है वहां से

जैसा हुक्म हो उसके सुवाफि

क तामील करे ॥

दफा ۶۳ अगर फौज के अ

फसर मजिस्ट्रेट या हाकिम

واسطے بکھیرنے مجمع یا کھیر کے
یا انکو سزا دلانے کے واسطے
ان میں سے کسی قدر
آدمیوں کو گرفتار کرے
تو اس کو چاہیے کہ
انکے ساتھ بجا سختی نہ
کرے۔

باب نواں امور باعث تکلیف

دفعہ ۶۴ جب کسی محبوس
کو نیچے لکھی ہوئی باتوں کی
اطلاع پہنچے یعنی
کسی راستہ یا دریا یا
نالی میں جسکو عوام بطور
جائز استعمال میں لاسکتے
ہوں یا کسی مقام پر کسی
شخص نے ایسی دیوار

کے ٹھکان کے سوا فیک مچنما
یا खेड विखेरने के वास्ते या
उन को सजा दिलाने के वास्ते
उन में से किसी कदर आद-
मियों को गिरफ्तार करने उस
को चाहिये कि उन के साथ वे
जा सरस्ती न करें ॥

नवाँ बाब ॥

अमूर वा अस तल्लीफ ॥
आमखलायक यानी आ
म लोगों की तल्लीफ की
बानें

दफा ६४ जब किसी मजि
स्ट्रेट की नीचे लिखी हुई बा
तों की इत्तला पहुंचे — यानी
१ किसी रास्ते या दरिया व
या नाले में जिसको ता साम
लोग जायज तौर से काम में
ला सकते हों या किसी मुकाम
पर किसी शख्स ने ऐसी भीत ॥

یا اڑ بنا دی ہو کہ جس سے
پانی رُک جائے یا راستہ
میں کوئی ایسی چیز ڈال دی
ہو کہ جس سے تمام خلائق کو
تکلیف پہنچتی ہو وہ دور ہو
جانی چاہیے۔

۲ کسی دوکانداری یا پیشہ وری
یا رکھنے کسی مال یا مال تجارتی
سے خلائق کی تندرستی
یا آسائش کو نقصان
پہنچتا ہے اُس کا موقوف
کیا جانا یا دوسری جگہ اٹھا
دیا جانا یا منع کرا دیا جانا
واجب ہے۔ یا

۳ بنانا کسی عمارت یا استعمال
میں لانا کسی چیز کا جس سے
شک آگ لگنے یا بہک
سے اڑ جانے کا پیدا ہوتا
ہے لائق روک دینے یا بند
کر دینے کے ہے۔ یا
۴ کوئی عمارت ایسی حالت میں

یا آڑ بنا دی ہو کہ جس
سے پانی رُک جائے یا راستہ میں
کوئی ایسی چیز ڈال دی ہو
کی جس سے تمام خلائق کو
تکلیف پہنچتی ہو وہ دور
رہو جانی چاہیے

۲ کسی دکان داری یا پیشہ و
ری یا کسی مال یا مال تجارتی
جاری رکھنے سے خلائق کو
تندرستی یا سُرُخ کو
کسان پہنچتا ہے اُس کا موقوف
کیا جانا یا دوسری جگہ
اٹھا دیا جانا یا منع کرا دیا
یا جانا واجب ہے یا

۳ بنانا کسی مکان کا
یا کام میں لانا کسی چیز
کا جس سے شک آگ لگنے
یا بہک سے اڑ جانے کا پیدا
ہوتا ہو روک دینے یا بند کرنے
کے لائق ہے یا
۴ کوئی عمارت ایسی حالت میں

ہے کہ غالباً گر پڑے گی
جس سے آن لوگوں کو جو
اُس کے پاس رہتے ہیں یا
کاروبار کرتے ہیں یا اُس کے
پاس ہو کر نکلتے ہیں نقصان
آوی گا اس واسطے اُس کا دور کیا
جانا یا مرست کرایا جانا ضرور
ہے۔

۵۔ کسی تالاب یا چاہ کے
گرد جو کسی ایسے راستے یا
مقام عام کے متصل ہو کہ
جس میں آدمی یا جانور کے
گر پڑنے کا اندیشہ ہے
کوئی دیوار یا جنگلا آہنی یا
چوبی بنا دیا جاوے کہ
جس سے وہ اندیشہ اور
خطرہ جو عوام کو پیدا ہوتا ہے
بند ہو جاوے تو۔

محسب موصوف مجاز
ہوگا کہ جو شخص ایسی سند
یا امر باعث تکلیف عام

میں ہے کہ اچانک گिर پڑے گی
جس سے ان لوگوں کو جو اُس کے
پاس رہتے ہیں یا کام کرتے ہیں
یا اُس کے پاس ہو کر نکلنے
ہیں نوک سان آوی گا اس واسطے
اُس کا دور کیا جانا سا
مرست کیا جانا ضرور
ہے یا

۶۔ کوئی تالاب یا کھارک
سی ایسے راستے یا مقام عام
کے نزدیک ہو کہ جس میں آ
دھی اور جانور کے گिर پڑ
نے کا گمان ہے تو اُس کے گرد
کوئی دیوار یا جنگلا یا ت
چوڑی لے لے یا لکڑی کی ب
نا دی جاوے کہ جس سے وہ ا
دھی اور رات رات لوگوں کو
پیدا ہوتا ہے بند ہو جاوے تو
میں سے بھی خوف مچا نہ
گا کہ جو شرم ایسی دیوار
یا وا اس تکلیف عام ر

خلاق کا باعث ہو یا ایسی
دوکانداری یا پیشہ کرتا ہو
یا کوئی مال یا مال تجارتی رکھتا
ہو یا ایسی عمارت یا چیز یا
تالاب یا چاہ کا مالک یا
قالبض ہو یا اس پر اختیار
رکھتا ہو اس کے نام حکم
ذریعہ سمن شرطیہ اس
ہدایت سے صواب کرے
کہ وہ میعاد مقررہ حکم کے
اندر تحصیل حکم کرے۔

۱ ایسے سبب یا امر
باعث تکلیف عام خلاق کو
دور کرے یا

۲ ایسی دوکانداری یا پیشہ
کو موقوف کرے یا اٹھا دے یا
۳ اشیا رذکور یا مال
تجارتی کو اٹھوا دے
یا

۴ ایسی عمارت کی تعمیر
بند کر دے یا کرا دے یا

لٹایا ہو یا ایسی دکان
داری یا پेशا کرتا ہو یا کوئی
مال یا مال تجارتی رکھتا
ہو یا ایسی عمارت یا چیز
یا تالاب یا چاہ کا مالک
یا کالبض ہو یا اس پر
اختیار رکھتا ہو یا اس کے
نام حکم ذریعہ سمن شرطیہ
اس ہدایت سے صواب کرے
کہ وہ میعاد مقررہ حکم کے
اندر تحصیل حکم کرے۔

۱ ایسی بھیت یا असतल्ली
ف غلام خلیا یکر کو دور
کرے — یا

۲ ایسی دکان داری یا پेशا
کو سبب کف کرے یا اٹھا دے — یا

۳ ऊपर لیکر کی گڈی
چیز یا مال تجارتی کو اٹھا
وا دے — یا

۴ ایسی عمارت کی تعمیر
بند کر دے یا گرا دے — یا

۵ اسکو دور کر دے یا
 اس کی مرمّت کرا دے یا
 اس میں آڑ لگا دے یا
 اس چیز کے استعمال کرنیکا
 طریقہ بدل دے یا تالاب یا
 چاہ کے گرد دیوار یا جنگلا
 بنوا دے یا اُسی مجسٹریٹ
 کے روبرو بروقت اور مقام
 مندرجہ حکم پر حاضر ہو کر
 اپنے عذرات پیش کرے
 کہ وہ کس سبب سے یا
 کس استحقاق سے تعمیل حکم
 کی نہیں کرتا۔
 دفعہ ۶۵ اگر اس میں
 میں شخص مذکور حکم کی تعمیل
 نہ کرے یا حاضر ہو کر اپنے
 عذرات پیش نہ کرے تو
 اسکو سزائے جرمانہ دیجاوے
 جس کی تعداد دس روپے
 زیادہ نہ ہو۔
 دفعہ ۶۶ اگر کوئی شخص

۵۷ اسکو دور کر دے یا اسکی
 مرممت کرا دے یا اسमें آڑ
 लगा دے یا उस चीज के काम
 में लाने का तरीका बदल दे।
 या तालाब या कुवे के गिर्द दी
 वार या जंगल ला या ने चौरव
 वनवा दे या उसी मजिस्ट्रेट
 के रोबरू हुक्म में लिखे हुवे
 वक्त और मुकाम पर हाज़िर
 हो कर अपने उजरात पेश क
 रें कि वह किस सबब से या
 किस हक से तामील हुक्म की
 नहीं करता ॥

دफا ۶۵ اگر उस میں
 د میں شخص مذکور हुक्म की
 तामील न करें या हाज़िर हो क
 र अपने उजरात पेश न करें
 तो उसको जुर्माने की सजा
 दी जाये जिसको तादाद दस
 रुपये से जादा नहो ॥

دफا ۶۶ اگر کوئی شخص

بابت دفعات با سبق عذر
پیش کرے یا کسی حق کا
حوالہ دے تو اس کی
تحقیقات کر کے جیسا کہ
جسٹریٹ کے نزدیک
مناسب متصور ہو۔ فیصلہ
کر دے۔

دفعہ ۶۷۔ اگر وہ مجرم
جو باعث تکلیف عام
خلایق کا ہو ہے ظاہر ہو
تو تلاش اسکی ذریعہ
اشتہار یا محکمہ کو تو الی
کرائی جاوے۔

دفعہ ۶۸۔ بعد اسقدر کارروائی
کے پھر بھی اگر مجرم تعمیل
حکم سرکار نہ کرے اور
وہ اشیاء بدستور ویسی
ہی اسی جگہ موجود ہوں
یا مجرم پیدا نہ ہو تو
جسٹریٹ بذریعہ اپنے
حکم ثانی کے ان کو وہاں

س ऊपर लिखे हुवे दफों के बा
बत उजर पेश करें या किसी ह
क का हवाला दे तो उस की
तह की कान करके जैसा कि
मजिस्ट्रेट के नज़ दीक मुना
सिव मुत्सव्विर हो फैसला क
र दे ॥

دفا ۶۷ اگر वह सुजरि
म जो बा असत लीफ आम
लायक का हुवा है जाहिर न
हो तो तलाश उसकी जरिये इ
शत हार या महक में कोतवा
ली के कराई जावें ॥

دفا ۶۸ इस قدر کارر
واڈیوں کے واد فیر بھی अगर
सुजरिम सर्कारी हुकम की ता
मील न करे और वह चीजे व
दस्तूर वैसे ही उसी की जगह
मो जूद हो या सुजरिम पैदान हो
तो मजिस्ट्रेट अपने हुकम
सानी के जरिये से उन को वहां

سے ہٹوا دے یا نیلام
کرا دے اور جو اس میں خرچ
پڑے وہ بذمہ مجرم ہو گا یا مال
پر عاید ہو گا۔

دفعہ ۶۹۔ اگر کوئی مکان
گرنے والا دوسرے کے
مکان پر یا راستہ پر ہو کہ
جہاں آدمی آتے یا نکلتے
ہوں تو اس مکان کو بھی
مجسٹریٹ آ کر دیکھ سکتا ہے۔
کوئی ناشر کسی مجسٹریٹ پر
بست کسی عمل کے جو
ان دفعات کے بموجب
بطور نیک بنتی کیا گیا ہو
جائز نہ ہو گی اور نہ کسی عدا
دیوانی سے اعتراض کیا
جاوے گا۔

باب سو اول

تنازعات بابت
جائداد منقولہ وغیرہ

سے ہٹوا دے یا نیلام کرا دے ۱
اور جو اس میں خرچ پڑے وہ
بذمہ مجرم ہو گا یا مال پر
عاید ہو گا

دفا رٹ اگر کوئی مکان
گرنے والا دوسرے کے مکان
یا راستے پر ہو کہ جہاں
آدمی آتے یا نکلتے ہوں تو
اس مکان کو بھی مجسٹریٹ
دیکھ سکتا ہے کوئی ناشر
کسی مجسٹریٹ پر کسی
عمل کے جو ان دفعات کے
موجب بطور نیک بنتی
کیا گیا ہو جائز نہ ہو
گی اور نہ کسی عدا دیوانی
سے اعتراض کیا جاوے گا ۱۱

دسواں باب

جائداد دامن کھلا و غیر
دامن کھلا کے ہنگاموں کے ۱

منقولہ

دفعہ ۷۰ جب مجسٹریٹ یا
حاکم یا کو تو ال کو ایسی اطلاع
پہنچے کہ اسکے علاقہ کے
حدود کے اندر کسی جائیداد
منقولہ یا غیر منقولہ کے یا
حدود کے بابت ایسی
لڑائی درپیش ہے کہ جس
سے رعیت کے سکھ میں
خلل عائد ہو تو مجسٹریٹ ذریعہ
سمن فریقین کو بلوا کر ہدایت
کرے کہ وہ آپس میں ٹکراؤ
فساد نکریں اور جو کچھ دعوے
بابت جائیداد منقولہ یا
غیر منقولہ یا حدود کے رکھتے
ہوں تو عدالت مجاز میں
پیش کریں اور اگر مناسب
ہو تو فریقین کے سرغون
کے چلکے بھی لے سکتا
ہے اور جو قبضہ ایک ماہ
تک کا ہو تو نو جدار ہی اسکی

بیاں میں

دفعہ ۷۰ جب ساجسٹریٹ یا
ہاکیم یا کو توال کو ایسی
تلا پھنچے کہ اسکے دلا کے
کی ہڈ کے اندر کسی جائیداد
منقولہ یا غیر منقولہ کے یا
حدود کے بابت ایسی
لڑائی درپیش ہے کہ جس
سے رعیت کے سکھ میں
خلل عائد ہو تو مجسٹریٹ ذریعہ
سمن فریقین کو بلوا کر ہدایت
کرے کہ وہ آپس میں ٹکراؤ
فساد نکریں اور جو کچھ دعوے
بابت جائیداد منقولہ یا
غیر منقولہ یا حدود کے رکھتے
ہوں تو عدالت مجاز میں
پیش کریں اور اگر مناسب
ہو تو فریقین کے سرغون
کے چلکے بھی لے سکتا
ہے اور جو قبضہ ایک ماہ
تک کا ہو تو نو جدار ہی اسکی

سماحت بھی کر سکتی ہے
اور جو زیادہ کا ہو تو عدالت
دیوانی سے فیصلہ ہونا چاہیے
اور تا فیصلہ دیوانی جس کا
قبضہ اُس وقت ہو اسکا
ہی رکھا جاوے۔ جب
تک کہ دوسرا شخص
بحکم دیوانی اسکو بیدخل
نکراوے *
دفعہ ۱۷ اگر کسی قبضہ

موسمی یا میلہ وغیرہ کی تکرار
ہو تو اُس کا فیصلہ بھی
حسب شرح صدر عمل
میں آوے اور خرچہ
اسیں وغیرہ جو صرف ہو وہ
حسب رائے مجوز بطور
جرانہ جس سے مناسب
متصور ہو وصول کیا

جاوے *
دفعہ ۱۸ اگر کسی قبضہ
قابل اطمینان کے نہ پایا

دفعہ ۱۹ اگر کسی ک
بھے میں سمی یا مہلے وغیرہ کے
تک رہا ہو تو اُس کا فیس
لا بھی بسمو جب اوپر لکھیں
وہ کے عمل میں آوے اور
میں وغیرہ کا رکارڈ جو
سرف ہو وہ ہر حال میں
لے و تار جو مانا جس سے
نا سبب ہو نہ کیا ہو
ل کیا جائے ॥

دفعہ ۲۰ اگر کسی کا
کھانا کا بیلن سلسلہ کے

کسی حالت میں نہ ہو

قسم

س م کا ہو کہ ایک پو

ہے کہ نوری کارروائی

اور دوسرا اس کو

جیسے نظمیں

مستأجر است ارضی

اور اس سے

پیدا ہوتا ہوگا

المقصود من

या जावै और न यह लावित हो ।
कि फरीकैन में से कौन हकदार
कझे का है तो मजिस्ट्रेट जा-
य दाद मजकूर को अटका-
कर फरीकैन को हिदायत ।
अदालत दीवानी में नालि-
श करने की करे और वहां से
फैसला होकर जिस फरीक को ।
जाय दाद मजकूर पर कब्जा दि-
लाने का हुक्म आवै उस के
हवाले कर दे ॥

हवा ले कर देगा।
दफा ७३ कोई भू गड़ा कि
 सी जायदाद गैर मन कूला के
 ऊपर इस किस का हो कि ए
 क तो चाहता हो कि कोई का
 रवाई करे और दूसरा उस
 को ऐकता हो जैसे बनाना-
 मकान और बोन जमीन ब
 गैरा और उससे यह अंदेशा
 पैदा होता हो कि यह सब ब
 नुकसान अमन चैन का

ہو گا تو جائز ہے کہ مجسٹریٹ
یا حاکم یا کو تو ال فوراً بغور
اطلاع یا بی تحقیقات کر کے
حکم دے سکتا ہے۔ کہ
وہ کارروائی جب تک کہ فیصلہ
عدالت دیوانی کا فریقین
میں سے کوئی بابت روکنے
یا کئے جانے اس کارروائی
کے حاصل نہ کرے کیجاوے
یا نہ کیجاوے۔

واقعہ ۷۴۔ مندرجہ بالا
تنازعات کی تحقیقات
موقع کے واسطے اگر ضرورت
ہو تو خود مجسٹریٹ یا حاکم
یا کو تو ال جاسکتا ہے۔ ورنہ
کسی اپنے ماتحت یا امین کو
مقرر کر سکتا ہے کہ وہ موقع
پر جا کر بعد تحقیقات
واخذ شہادت وغیرہ
مفصل رپورٹ اپنی عدالت
میں پیش کرے۔

ہوگا تو جائز ہے کہ مجسٹریٹ
سٹریٹ یا ہاکیس یا کوئٹ یا
لن فائرین ڈتلا پھنچتے ہی
تھ کی کات کر کے یہ ہکھ
دے سکتا ہے کہ جب تک فیس
لا امدالت دیوانی کا فیری
کے ن سے کوئی واہن راک نہ یا
کی یہ جانے اس کارروائی کے
ہاسیل نہ کر لے وہ کارروائی
کی جاوے یا نہ کی جاوے۔

دفا ۷۸ اظہر لیخہ وہ
مگ ڈوں کے مو کے کی تھ کی کا
ت کے واسطے اگر ضرورت ہو تو
خود مجسٹریٹ یا ہاکیس یا
کوئٹ یا لے سکتا ہے ورنہ
کسی اپنے ماتحت یا امین کو
مقرر کر سکتا ہے کہ وہ موقع
پر جا کر بعد تحقیقات
واخذ شہادت وغیرہ
مفصل رپورٹ اپنی عدالت
میں پیش کرے۔

ایسی تحقیقات کا فریج اگر
کچھ ہو تو مجسٹریٹ فریقین یا
ایک فریق سے جیسا کہ
مناسب سمجھے وصول
کر سکتا ہے۔

باب گیارہواں
پولیس کا عمل

الندادی
دفعہ ۵۵۔ ہر عہدہ دار ضابطہ
فوجداری جرائم قابل دست
اندازی پولیس کے روکنے کی
غرض سے دست اندازی
کر سکتا ہے اور جہاں تک
ممکن ہو اسکو روکے گا۔

دفعہ ۵۶۔ ہر عہدہ دار ضابطہ
فوجداری جرائم قابل
دست اندازی پولیس کے
ارتکاب کی نیت سے
اطلاع پہنچے پر فوراً اپنے
افسر کو رپورٹ دے گا۔

میں پشہ کرے جیسی تہ کی کات
کا ربح اگر کچھ ہو تو
ماجسٹریٹ فوری کین یا ایک ف
ریک سے جیسا کہ سونا سب سے
مکمل وصول کر سکتا ہے ॥

گیارہواں باب

پولیس کا عمل دھنسن
دادی

دفعہ ۵۷۔ ہر آفیسر دھنسن
سیڑھے فوج داری جرم کا
تلاش دہا جی پولیس کے روکنے
کی گرج سے دہا جی کر سکتا
ہے اور جہاں تک ممکن
ہو اس کو روکے گا ॥

دفعہ ۵۸۔ ہر آفیسر دھنسن
سیڑھے فوج داری جرم کا
تلاش دہا جی پولیس کے
دہا جی کی نیات کی دہا جی
لا پھرنے پر فوراً اپنے
آفسر کو رپورٹ دے گا ॥

وقفہ ۷۷ ہر عہدہ دار فوجداری
 و عملہ پولیس جراثیم قابیل
 دست اندازی پولیس
 کے ارتکاب یا اقدام کے
 حال سے واقف ہو کر بغیر
 حکم مجسٹریٹ اور بلا وارنٹ
 کے اس ارتکاب یا ارادہ
 کرنے والے کو گرفتار کر
 سکتا ہے جبکہ یہ اطمینان
 ہو جاوے کہ بدوں گرفتاری
 انداد اسکا ممکن ہی نہیں
 لیکن شرط یہ ہے کہ یہ
 کارروائی ان ہی مقدمات
 میں عمل میں آوے گی کہ جو لائق
 دست اندازی پولیس
 تھوڑے ہوئے ہیں نہ ان سے جو
 قابل اجراء وارنٹ رہا ہیں
 وقفہ ۷۸ اگر کوئی شخص
 جانداد سرکار یا نشان
 سرکار کو بموجہ عہدہ دار
 فوجداری یا عملہ پولیس کے

دفعہ ۷۷ ہر آہدہ دار کو
 ج داری و اسماعل پولیس جو
 راسم کا بیلن دسٹن دا جی پو
 لیس کے ذریعہ یا دھار دے کے
 ہال سے واکیف ہو کر بغیر
 کم مانیسٹریٹ اور بیلن وار
 نٹ کے اس ذریعہ یا دھار
 دہ کرنے والے کو گیر فکار ک
 ر سکتا ہے جہاں کہ یہ ہتس لہی
 ہو جاوے کہ ویدون گیر فکاری
 بندہ و سٹن اس کا سوسکین نہ
 ہی ہے لیکن مہارت یہ ہے کہ
 یہ کارروائی ان ہی سوسک
 ہوں میں کی جاوے گی کہ جو لائق
 ک دسٹن دا جی پولیس تھوڑے
 ہوئے ہیں نہ ان میں جو کا بیلن
 دھار دے کے
 دفعہ ۷۸ اگر کوئی شخص
 سرکاری جائیداد یا نشان
 سرکاری جائیداد یا نشان
 کو آہدہ دار فوجداری
 یا پولیس کے اسماعل کے

نقصان پہنچاؤے تو عہدہ دار
مذکور اس شخص کو گرفتار کر کے
جسٹریٹ کے روبرو
حاضر کرے۔

صفحہ ۷۹ اگر عہدہ دار صیف
فوجداری خواہ علمہ پولیس
کسی مقام پر کسی شخص کے
پاس باٹ یا پیمانہ جھوٹے
یا کم و بیش وزن کے
محمولی وزن سے پاوے
تو فوراً انکو گرفتار کر کے
جسٹریٹ کے روبرو حاضر
کر دے۔

باب بارہواں

پولیس کو اطلاع
ہو سناٹے اور پولیس
کے اختیار میں تفتیش

کابیان

صفحہ ۸۰ - اگرچہ ہنوز
اس ملک میں علمہ پولیس

روبرو نہکسان پھنچاوتو
آہدہ دار مقرر کر کے اس پراس
کو گرفتار کر کے مانیسٹریٹ کے
روبرو حاضر کرے ॥

دفا ۷۸ اگر آہدہ دار
رہی گے فوج داری یا اساملا
پولیس کسی موصاف پر کسی
پراس کے پاس باٹ یا بھوٹے
پیمانے مامولی وزن سے کم
یا جیاد وزن کے پائے تو
فوراً انکو گرفتار کر کے
مانیسٹریٹ کے روبرو حاضر
کرے ॥

بارواں باب

پولیس کو اطلاع پھنچا
نے اور پولیس کے داری یا
کرنے کے اساملا یا اس کے
بیان میں

دفا ۷۵ اگرچہ اب تک
اس موصاف میں اساملا پولیس

حسب قاعدہ مقرر نہیں کہ جو
پوری پوری تمہیل نقشہ
اس بات کی کر سکے۔ مگر
بخیاں واقفیت و آگہی
مجسٹریٹس و سپرنٹنڈنٹس
پرگنات و عملہ پولیس و
تھانہ داران متعلقہ حاکمان
و سپرنٹنڈنٹس چند وفعات
واسطے حاصل کرنے
غرض اس بات کے درج
ذیل کی جاتی ہیں چاہیے
کہ تا تقرری و بند و بست
پولیس ہو جب اس کے
عملدرآمد رہے۔

واقعہ ۱۸ اگر کسی عہدہ دار
پولیس یا تھانہ دار متعلق
حاکم یا تھانہ دار ماتحت
سپرنٹنڈنٹ کو اطلاع ایسے
واقعہ کی پھونچے اور وہ لائق
دست اندازی پولیس نہو تو
اسکو چاہیے کہ ریٹ درج روزنامہ

کا پتہ کے سوجن ب سوکریں نہی
ہے کی جو پوری رتا میں لڑ س م
ن شا کی کر سکے مگر پرگ
نوں کے ماسٹر ڈے اور سوپرینڈنٹ
ڈے اور ام لے پولیس و نیج تھا
نہ دار کی جو ہا کی میں اور سوپر
ڈنڈے کے تھانہ لک ہے ان کی
آگاہی اور واک فیکٹ
کے واسطے چند دفاتر ات واسطے
ہا سائل کرنے گرجن اس بات
کے نیچے لکھے جاتے ہیں چاہیے
یہ کہ بندہ و سٹ پولیس کا سو
کاریں ہونے تک ب سوجن ب اس
کے ام لے درامد رکھے۔

دفا ۵۱ اگر کسی آفیسر یا
ر پولیس یا تھانہ دار سٹاٹو کے
ہا کی م یا تھانہ دار ماتحت سو
پرینڈنٹ کی ایسی وار دات کی
ڈنٹ لاپہنچے اور وہ لایک
دست اندازی پولیس نہو تو
اسکو چاہیے کہ ریٹ درج روزنامہ

کے اور دستخط خبر دہندہ
کرا کے اس کو ہدایت
حاضری رو برے حاکم کہ
جس کا وہ ماتحت ہو کرے
اور ہفتہ وار روز نامہ بھیج دیا
کرے۔

وقفہ ۸۲ ہر مہدہ دار
پولیس یا تھانہ دار متعلقہ حاکم
یا سپرنٹنڈنٹ کو کوئی اطلاع
لائق دست اندازی پولیس
پہنچے تو فوراً رپورٹ
اسکی درجہ روزنامہ کر کے اور
دستخط خبر دہندہ کر کے
رپورٹ اطلاعی فوراً اس
حاکم کے پاس کہ جس کا وہ
ماتحت ہے بھیج دے اور
وہ حاکم یا سپرنٹنڈنٹ
اطلاع اس کی حسب مشورہ
صدر فوجداری و محکمہ
گرائی میں کرے گا اور
خود یا معرفت ماتحت خود

کار کے آئیں دستخط خبر دہندہ
والے کے کر کے اس کی ہدایت
ہا جری رو برے حاکم کی جس
کا وہ ماتحت ہو کرے آئیں
ہفتہ وار روزنامہ بھیج دیا
یا کرے ۱۱

دفا ۵۲ ہر آئیں دار پولیس
س یا آئیں دار سوتالک ہا
کیم یا سپرنٹنڈنٹ کو کوئی
دستخط لایک دست اندازی پولیس
سپرنٹنڈنٹ کو کوئی رپورٹ اس کی
روزنامہ میں درج کر کے آئیں
دستخط خبر دہندہ والے کے ک
ر کے رپورٹ دستخط آئیں دار
س ہا کیم کے پاس کی جس
کا وہ ماتحت ہو کرے آئیں
وہ ہا کیم یا سپرنٹنڈنٹ
اطلاع اس کی حسب مشورہ
صدر فوجداری و محکمہ
گرائی میں کرے گا اور
خود یا معرفت ماتحت خود

تفیش اس مقدمہ کی موقع پر
 عمل میں لاوے گا اور سرائ
 رسانی مال و مہربان میں انتہا
 سرائ تک کو مشش کر لگا
 وقفہ جس وقت کہ
 تھانہ دار ماتحت حاکم پر گنہ
 یا ماتحت سپرنٹنڈنٹ کی
 طرف سے حاکم یا سپرنٹنڈنٹ
 کو اطلاع پہنچے اور وہ
 مقدمہ لایق دست اندازی
 پولیس ہو تو حاکم یا سپرنٹنڈنٹ
 کو لازم ہے کہ وہ فوراً
 بذات خود یا اپنے کسی
 ماتحت کو موقع پر بھیج کر
 تحقیقات اس کی کرادے
 اور اظہارات مدعی و مدعا علیہ
 گواہان قرار دادہ فریقین
 قلمبند کرے اور جو شخص
 کہ علاوہ گواہان قرار دادہ
 فریقین سے واقف کا معلوم
 ہو تو اسکا بھی اظہار لے

وہ سوکھ میں کی مہ کے پر اہم
 لہ سے لادے گا اور مال و مہربان
 مہ کے رواج پہنچانے میں کی جہا ت
 ک رواج پہنچے کی سب کرے گا
 دفا دھ جس وقت کی یان
 دار ماتحت ہا کیم پر گنہ یا
 ماتحت سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے
 ہا کیم یا سپرنٹنڈنٹ کی ہن
 لا پہنچے اور وہ سوکھ ہا لہ
 یک دھن دہی پولیس ہا تہ ہا
 کیم یا سپرنٹنڈنٹ کی لہ انیم
 ہا کی وہ فہر ن رواد یا کسی
 اپنے کسی ماتحت کی مہ کے
 پر مہ کر تہ کی کات وہ کی
 کرادے اور مہ دھ و مہ دھ لہ
 و فہر کین کے کرار دیے
 ہوے گوا ہا کے ہج ہار کھ
 مہ دہ کرے اور جو شاکس کی
 سیوا ی فہر کین کے سوکریر
 کیے ہوے گوا ہا کے یا کیم
 کار ہا تہ وہ کا مہ ہج ہا

اور ایسے آدمی کو چاہیے کہ
 اظہار لکھاوے لیکن ایسے
 آدمی سے زیادہ سختی
 نہ کرے نہ کچھ دباخت یا ترغیب
 دے اور نہ ایسا کرے کہ
 جو وہ خود اپنے دل سے بیان
 کرنا چاہتا ہو اس کو روکے
 یا اس سے کوئی وعدہ
 کرے اور اگر کسی شخص کی
 تحریر و تقریر سے کوئی حال
 معلوم ہو تو وہ درج ریوٹ
 خود کر کے بعد تکمیل مسل کو
 مع اپنی رائے کے اور مال
 مجرم کے روانہ عدالت
 کرے۔

دفعہ ۸۴ - ہنگام تفتیش
 اگر ضرورت پیشی کسی
 دستاویز یا دیگر شے کی
 ہو اور اس کے علاقہ کے
 اندر اس دستاویز اور شے
 کا پتہ ہو تو وہ تلامشی کر

اور اسے آزاد می کی چاہیے
 کہ دھج ہار لکھاوے لیکن
 اسے آزاد می سے جیسا داسر سہی
 نہ کرے نہ کچھ دباخت یا ترغیب
 دے اور نہ ایسا کرے کہ
 جو وہ خود اپنے دل سے بیان
 کرنا چاہتا ہو اس کو روکے
 یا اس سے کوئی وعدہ
 کرے اور اگر کسی شخص کی
 تحریر و تقریر سے کوئی حال
 معلوم ہو تو وہ درج ریوٹ
 خود کر کے بعد تکمیل مسل کو
 مع اپنی رائے کے اور مال
 مجرم کے روانہ عدالت
 کرے۔

دفعہ ۵۸ دریا کث کرنے
 کے وقت اگر जरور پشی کی
 سی دستاویز یا دوسری چیز کی
 ہو اور اس کے علاقہ کے
 اندر اس دستاویز اور شے
 کا پتہ ہو تو وہ تلامشی کر

سکتا ہے :

دفعہ ۸۵ اگر کوئی اطلاع

مرگ اتفاقیہ یا مرگ

مشتبہ کی حاکم یا سپرنٹنڈنٹ

کو پھونچے تو اُن کو چاہئے کہ

خود یا اپنے ماتحت کو

موقع پر بھیجکر تحقیقات

اُس کی وہاں کے معتبرین

کے سامنے کرے۔ اور

وجہ مرگ کی دریافت کرے

اور جو متوفی کے جسم پر

کوئی نشان زد و ضرب کا

پایا جاوے تو اُسکا صورت

حال بھی لکھ کے شامل

مسل کرے اور اپنی رپورٹ

میں تفصیل اس کی لکھے

کہ وہ نشانات کس چیز یا شے

کے ہیں اور اگر کوئی ڈاکٹر یا

یاسید وہاں خواہ نزدیک ہو تو

اُسکو بھی دکھلا کر رپورٹ اُسکی

شامل کرے اور اگر موقع

شامل کرے اور اگر موقع

نہا ہے ॥

دفا ۷۵ اگر کوئی شخص

نامرگ دقت کا کیا یا مہرگ

مات باکی ہاکی م یا سپرنٹنڈنٹ

کو پھونچے تو اُن کو چاہئے کہ

خود یا اپنے ماتحت کو

موقع پر بھیجکر تحقیقات

اُس کی وہاں کے معتبرین

کے سامنے کرے۔ اور

وجہ مرگ کی دریافت کرے

اور جو متوفی کے جسم پر

کوئی نشان زد و ضرب کا

پایا جاوے تو اُسکا صورت

حال بھی لکھ کے شامل

مسل کرے اور اپنی رپورٹ

میں تفصیل اس کی لکھے

کہ وہ نشانات کس چیز یا شے

کے ہیں اور اگر کوئی ڈاکٹر یا

یاسید وہاں خواہ نزدیک ہو تو

اُسکو بھی دکھلا کر رپورٹ اُسکی

شامل کرے اور اگر موقع

شامل کرے اور اگر موقع

اتفاق یہ ہو تو معبرین کا نو
 پنجایت نامہ اور وارثان سے
 لا دعوے لکھا کر شاہ
 سل کرے اور اگر کسی
 آسامی کی طرف سے
 شبہ ہو کہ اس نے
 اسکو مارا ہے تو اس
 آسامی کو بھی بذریعہ ضامت
 معبر چالان عدالت صدر
 کرے اور جو آسامی لایق
 ضامت ہو تو اسکو بجا راست
 چالان کرے مگر تجویز
 ایسے مقدمہ کی جسٹریٹ
 راجہ اول کے محکمہ سے
 ہوگی دوسرا کوئی جسٹریٹ
 تجویز کی مقدمہ اسکی
 تجویز کا مجاز نہیں
 ہے

وقفہ ۵۶ اگر کسی مدعی
 یا گواہ کو عدالت میں بھیج
 کی ضرورت ہو تو اسے

۱۔ اور اگر تھوڑا بڑا
 کیا ہو تو گاؤں کے موٹہ پر
 آدھ سیریاں سے پانچاوت نامہ
 اور وارثوں سے لیا جاوا لی
 رھا کر شامیتل میں لکھ کرے
 اور اگر کسی آسامی کی
 طرف سے ہو تو اس نے اسکو
 مارا ہے تو اس آسامی کو بھی
 و जरियه ضمانت موٹہ پر
 لایق عدالت صدر کرے اور جو
 آسامی لایق ضمانت نہ ہو
 تو اسکو بھی راجہ چالان
 کرے مگر تاج بیج سے سوکھ
 میں کی مانی ہے ہر جہ عدالت
 کے محکمہ میں سے ہو گی دوسرا کی
 ہر مانی ہے ہر سیریاں سے پانچاوت
 کھ میں کے اس کی تاج بیج کا
 مانی نہیں ہے ۱۱

۲۔ اگر کسی موٹہ پر
 یا گواہ کو عدالت میں بھیج
 کی ضرورت ہو تو اسے

محکمہ حاضری عدالت کا مع
 تاریخ حاضری کے لکھا کر
 انکو ذریعہ چالان دستی
 روانہ عدالت صدر کریں ایسے
 لوگوں سے بابت ضمانت
 وغیرہ کے تاکید نہو اور وہ
 بعد تحریر محکمہ حاضر ہونے
 تو مستوجب تدارک ہوں گے
 دفعہ ۷۸ اگر کوئی مجرم
 اقبالی کسی جرم قابل
 دست اندازی پولیس کا
 مجسٹریٹ درجہ اول کے
 روبرو کسی مجسٹریٹ
 ماتحت کاسپر کیا ہوا حاضر ہو
 یا لایا جاوے تو مجسٹریٹ کو
 جائے کہ اسکے اقبال سابقہ
 شوہی قبول نہ کرے بلکہ اپنے
 روبرو اس سے تصدیق کرے
 اگر وہ اقبال کرے تو اسکے
 اظہار تصدیق اس مضمون
 سے لکھ کر اس آسامی

۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹
 ۵۰۰
 ۵۰۱
 ۵۰۲
 ۵۰۳
 ۵۰۴
 ۵۰۵
 ۵۰۶
 ۵۰۷
 ۵۰۸
 ۵۰۹
 ۵۱۰
 ۵۱۱
 ۵۱۲
 ۵۱۳
 ۵۱۴
 ۵۱۵
 ۵۱۶
 ۵۱۷
 ۵۱۸
 ۵۱۹
 ۵۲۰
 ۵۲۱
 ۵۲۲
 ۵۲۳
 ۵۲۴
 ۵۲۵
 ۵۲۶
 ۵۲۷
 ۵۲۸
 ۵۲۹
 ۵۳۰
 ۵۳۱
 ۵۳۲
 ۵۳۳
 ۵۳۴
 ۵۳۵
 ۵۳۶
 ۵۳۷
 ۵۳۸
 ۵۳۹
 ۵۴۰
 ۵۴۱
 ۵۴۲
 ۵۴۳
 ۵۴۴
 ۵۴۵
 ۵۴۶
 ۵۴۷
 ۵۴۸
 ۵۴۹
 ۵۵۰
 ۵۵۱
 ۵۵۲
 ۵۵۳
 ۵۵۴
 ۵۵۵
 ۵۵۶
 ۵۵۷
 ۵۵۸
 ۵۵۹
 ۵۶۰
 ۵۶۱
 ۵۶۲
 ۵۶۳
 ۵۶۴
 ۵۶۵
 ۵۶۶
 ۵۶۷
 ۵۶۸
 ۵۶۹
 ۵۷۰
 ۵۷۱
 ۵۷۲
 ۵۷۳
 ۵۷۴
 ۵۷۵
 ۵۷۶
 ۵۷۷
 ۵۷۸
 ۵۷۹
 ۵۸۰
 ۵۸۱
 ۵۸۲
 ۵۸۳
 ۵۸۴
 ۵۸۵
 ۵۸۶
 ۵۸۷
 ۵۸۸
 ۵۸۹
 ۵۹۰
 ۵۹۱
 ۵۹۲
 ۵۹۳
 ۵۹۴
 ۵۹۵
 ۵۹۶
 ۵۹۷
 ۵۹۸
 ۵۹۹
 ۶۰۰
 ۶۰۱
 ۶۰۲
 ۶۰۳
 ۶۰۴
 ۶۰۵
 ۶۰۶
 ۶۰۷
 ۶۰۸
 ۶۰۹
 ۶۱۰
 ۶۱۱
 ۶۱۲
 ۶۱۳
 ۶۱۴
 ۶۱۵
 ۶۱۶
 ۶۱۷
 ۶۱۸
 ۶۱۹
 ۶۲۰
 ۶۲۱
 ۶۲۲
 ۶۲۳
 ۶۲۴
 ۶۲۵
 ۶۲۶
 ۶۲۷
 ۶۲۸
 ۶۲۹
 ۶۳۰
 ۶۳۱
 ۶۳۲
 ۶۳۳
 ۶۳۴
 ۶۳۵
 ۶۳۶
 ۶۳۷
 ۶۳۸
 ۶۳۹
 ۶۴۰
 ۶۴۱
 ۶۴۲
 ۶۴۳
 ۶۴۴
 ۶۴۵
 ۶۴۶
 ۶۴۷
 ۶۴۸
 ۶۴۹
 ۶۵۰
 ۶۵۱
 ۶۵۲
 ۶۵۳
 ۶۵۴
 ۶۵۵
 ۶۵۶
 ۶۵۷
 ۶۵۸
 ۶۵۹
 ۶۶۰
 ۶۶۱
 ۶۶۲
 ۶۶۳
 ۶۶۴
 ۶۶۵
 ۶۶۶
 ۶۶۷
 ۶۶۸
 ۶۶۹
 ۶۷۰
 ۶۷۱
 ۶۷۲
 ۶۷۳
 ۶۷۴
 ۶۷۵
 ۶۷۶
 ۶۷۷
 ۶۷۸
 ۶۷۹
 ۶۸۰
 ۶۸۱
 ۶۸۲
 ۶۸۳
 ۶۸۴
 ۶۸۵
 ۶۸۶
 ۶۸۷
 ۶۸۸
 ۶۸۹
 ۶۹۰
 ۶۹۱
 ۶۹۲
 ۶۹۳
 ۶۹۴
 ۶۹۵
 ۶۹۶
 ۶۹۷
 ۶۹۸
 ۶۹۹
 ۷۰۰
 ۷۰۱
 ۷۰۲
 ۷۰۳
 ۷۰۴
 ۷۰۵
 ۷۰۶
 ۷۰۷
 ۷۰۸
 ۷۰۹
 ۷۱۰
 ۷۱۱
 ۷۱۲
 ۷۱۳
 ۷۱۴
 ۷۱۵
 ۷۱۶
 ۷۱۷
 ۷۱۸
 ۷۱۹
 ۷۲۰
 ۷۲۱
 ۷۲۲
 ۷۲۳
 ۷۲۴
 ۷۲۵
 ۷۲۶
 ۷۲۷
 ۷۲۸
 ۷۲۹
 ۷۳۰
 ۷۳۱
 ۷۳۲
 ۷۳۳
 ۷۳۴
 ۷۳۵
 ۷۳۶
 ۷۳۷
 ۷۳۸
 ۷۳۹
 ۷۴۰
 ۷۴۱
 ۷۴۲
 ۷۴۳
 ۷۴۴
 ۷۴۵
 ۷۴۶
 ۷۴۷
 ۷۴۸
 ۷۴۹
 ۷۵۰
 ۷۵۱
 ۷۵۲
 ۷۵۳
 ۷۵۴
 ۷۵۵
 ۷۵۶
 ۷۵۷
 ۷۵۸
 ۷۵۹
 ۷۶۰
 ۷۶۱
 ۷۶۲
 ۷۶۳
 ۷۶۴
 ۷۶۵
 ۷۶۶
 ۷۶۷
 ۷۶۸
 ۷۶۹
 ۷۷۰
 ۷۷۱
 ۷۷۲
 ۷۷۳
 ۷۷۴
 ۷۷۵
 ۷۷۶
 ۷۷۷
 ۷۷۸
 ۷۷۹
 ۷۸۰
 ۷۸۱
 ۷۸۲
 ۷۸۳
 ۷۸۴
 ۷۸۵
 ۷۸۶
 ۷۸۷
 ۷۸۸
 ۷۸۹
 ۷۹۰
 ۷۹۱
 ۷۹۲
 ۷۹۳
 ۷۹۴
 ۷۹۵
 ۷۹۶
 ۷۹۷
 ۷۹۸
 ۷۹۹
 ۸۰۰
 ۸۰۱
 ۸۰۲
 ۸۰۳
 ۸۰۴
 ۸۰۵
 ۸۰۶
 ۸۰۷
 ۸۰۸
 ۸۰۹
 ۸۱۰
 ۸۱۱
 ۸۱۲
 ۸۱۳
 ۸۱۴
 ۸۱۵
 ۸۱۶
 ۸۱۷
 ۸۱۸
 ۸۱۹
 ۸۲۰
 ۸۲۱
 ۸۲۲
 ۸۲۳
 ۸۲۴
 ۸۲۵
 ۸۲۶
 ۸۲۷
 ۸۲۸
 ۸۲۹
 ۸۳۰
 ۸۳۱
 ۸۳۲
 ۸۳۳
 ۸۳۴
 ۸۳۵
 ۸۳۶
 ۸۳۷
 ۸۳۸
 ۸۳۹
 ۸۴۰
 ۸۴۱
 ۸۴۲
 ۸۴۳
 ۸۴۴
 ۸۴۵
 ۸۴۶
 ۸۴۷
 ۸۴۸
 ۸۴۹
 ۸۵۰
 ۸۵۱
 ۸۵۲
 ۸۵۳
 ۸۵۴
 ۸۵۵
 ۸۵۶
 ۸۵۷
 ۸۵۸
 ۸۵۹
 ۸۶۰
 ۸۶۱
 ۸۶۲
 ۸۶۳
 ۸۶۴
 ۸۶۵
 ۸۶۶
 ۸۶۷
 ۸۶۸
 ۸۶۹
 ۸۷۰
 ۸۷۱
 ۸۷۲
 ۸۷۳
 ۸۷۴
 ۸۷۵
 ۸۷۶
 ۸۷۷
 ۸۷۸
 ۸۷۹
 ۸۸۰
 ۸۸۱
 ۸۸۲
 ۸۸۳
 ۸۸۴
 ۸۸۵
 ۸۸۶
 ۸۸۷
 ۸۸۸
 ۸۸۹
 ۸۹۰
 ۸۹۱
 ۸۹۲
 ۸۹۳
 ۸۹۴
 ۸۹۵
 ۸۹۶
 ۸۹۷
 ۸۹۸
 ۸۹۹
 ۹۰۰
 ۹۰۱
 ۹۰۲
 ۹۰۳
 ۹۰۴
 ۹۰۵
 ۹۰۶
 ۹۰۷
 ۹۰۸
 ۹۰۹
 ۹۱۰
 ۹۱۱
 ۹۱۲
 ۹۱۳
 ۹۱۴
 ۹۱۵
 ۹۱۶
 ۹۱۷
 ۹۱۸
 ۹۱۹
 ۹۲۰
 ۹۲۱
 ۹۲۲
 ۹۲۳
 ۹۲۴
 ۹۲۵
 ۹۲۶
 ۹۲۷
 ۹۲۸
 ۹۲۹
 ۹۳۰
 ۹۳۱
 ۹۳۲
 ۹۳۳
 ۹۳۴
 ۹۳۵
 ۹۳۶
 ۹۳۷
 ۹۳۸
 ۹۳۹
 ۹۴۰
 ۹۴۱
 ۹۴۲
 ۹۴۳
 ۹۴۴
 ۹۴۵
 ۹۴۶
 ۹۴۷
 ۹۴۸
 ۹۴۹
 ۹۵۰
 ۹۵۱
 ۹۵۲
 ۹۵۳
 ۹۵۴
 ۹۵۵
 ۹۵۶
 ۹۵۷
 ۹۵۸
 ۹۵۹
 ۹۶۰
 ۹۶۱
 ۹۶۲
 ۹۶۳
 ۹۶۴
 ۹۶۵
 ۹۶۶
 ۹۶۷
 ۹۶۸
 ۹۶۹
 ۹۷۰
 ۹۷۱
 ۹۷۲
 ۹۷۳
 ۹۷۴
 ۹۷۵
 ۹۷۶
 ۹۷۷
 ۹۷۸
 ۹۷۹
 ۹۸۰
 ۹۸۱
 ۹۸۲
 ۹۸۳
 ۹۸۴
 ۹۸۵
 ۹۸۶
 ۹۸۷
 ۹۸۸
 ۹۸۹
 ۹۹۰
 ۹۹۱
 ۹۹۲
 ۹۹۳
 ۹۹۴
 ۹۹۵
 ۹۹۶
 ۹۹۷
 ۹۹۸
 ۹۹۹
 ۱۰۰۰

نے بلا جبر کسی طرح کے مجرم
سے ہمارے روبرو بخوشی
خود اقبال کیا اس واسطے
ہم اس کو تصدیق کرتے
ہیں کہ مجرم نے یہ اقبال
صحیح کیا ہے اور جو وہ اقبال
سابق سے انحراف کرے
تو اسکی تحقیقات مزید کرے
ہر ایک اقبال پر دستخط گواہان
یعنی ساکنان والوں کے ہونے
چاہئے۔

کارروائی متعلقہ
مالیات

باب تیرہواں

اختیارات عدالت
فوجداری و دیگر بارہ
تحقیقات و تجویز
واقعہ ۸۸ جس جس تعداد
کے اختیارات حاکمان و
سپرٹنڈنٹس کو سرکار سے عطا

تے بیلنا جبر کسی तरह کے جرم
سے ہمارے روبرو بخوشی
خود اقبال کیا اس واسطے ہم
اس کو تصدیق کرتے ہیں کہ مجرم
نے یہ اقبال صحیح کیا ہے اور جو وہ
اقبال سابق سے انحراف کرے تو اسکی
تحقیقات مزید کرے ہر ایک اقبال
پر دستخط گواہان یعنی ساکنان
والوں کے ہونے چاہئے ॥

نالینوں کے تالوں کا کارر
واری

تیرہواں باب

فوجداری و دیگر بارہ
تحقیقات و تجویز واقعہ ۸۸
جس جس تعداد کے اختیارات
حاکمان و سپرٹنڈنٹس کو سرکار
سے عطا

تحقیقات و تجویز ان کی
 ان ہی شہرتہ جات میں ہوگی
 مابقی مقدمات کی تحقیقات
 اور تجویز صدر عدالت فوجداری
 میں ہوگی اور اگر ماتحتان کی
 کارروائی سے کوئی شخص
 ناراض ہو کر درخواست تحقیقات
 اور تجویز کے صدر فوجداری
 میں کرے تو اس کی
 سماعت ہو سکے گی اور اگر
 مناسب ہو گا تو مسل بھی منگا
 جاوے گی

دفعہ ۸۹ محکمہ خاص مجاز
 ہے کہ مجسٹریٹ درجہ اول
 یا دوم کو ان جرائم کی جن کی
 وہ تجویز نہیں کر سکتا یا تجویز
 کے واسطے سپرد نہیں
 کر سکتا سماعت کا
 اختیار دے

دفعہ ۹۰۔ مجسٹریٹ درجہ
 اول کسی مقدمہ کو جسکی

ان کی تہ کی کانت و تاج ویج
 انہی سر پرشوں میں ہوگی باقی
 کھڑے کی تہ کی کانت اور تاج
 ویج صدر عدالت فوجداری میں
 ہوگی اور اگر ماتحتان کی
 کارروائی سے کوئی شخص
 ناراض ہو کر درخواست تحقیقات
 اور تجویز کے صدر فوجداری
 میں کرے تو اس کی
 سماعت ہو سکے گی اور اگر
 مناسب ہو گا تو مسل بھی منگا
 جاوے گی

دفعہ ۸۹ محکمہ خاص مجاز
 ہے کہ مجسٹریٹ درجہ اول
 یا دوم کو ان جرائم کی جن کی
 وہ تجویز نہیں کر سکتا یا تجویز
 کے واسطے سپرد نہیں
 کر سکتا سماعت کا
 اختیار دے

دفعہ ۹۰۔ مجسٹریٹ درجہ
 اول کسی مقدمہ کو جسکی

تحقیقات و تجویز کا وہ خود مجاز
ہے تحقیقات و تجویز کے
لئے اپنے کسی ماتحت
کے یا پس بھیج سکتا ہے
بشرطیکہ فریقین سے
کوئی عذر واجب پیش

نہ ہو
صفحہ ۹۱ عدالت اپیل
کسی مقدمہ ابتدائی رٹ کی
تحقیقات کرنے کی مجاز نہیں
ہے سوائے اُس صورت کے
کہ جو محکمہ خاص سے کسی
مقدمہ کی بابت حکم ہو
صفحہ ۹۲ ہر مقدمہ کی
تحقیقات ابتدائی اسکی
جگہ ہوگی کہ جہاں وہ واقع
ہوگا اگر حاکم محال یا سپرنٹنڈنٹ
مجاز اس کی تحقیقات و
تجویز کا نہ ہو تو اسکو چاہیے
کہ مسل کو مع آسامی
واشیاء ثبوت کے

کی تھکی کات اور تاج ویج
کا وہ خود مجا جہے تھکی
کات اور تاج ویج کے لئیے
اپنے کسی ماتحت کے پاس
جس کا ہے مگر شرت یہ ہے کہ
کری کےن سے کوئی باج ویج
پہن نہ ہو ॥

دفعہ ۵۱۹ عدالت اپیل
کسی مقدمہ میں کی ڈیڑ داڑ
تھکی کات کرنے کی مجا جن
ہی ہے سیوا یں اس سرائے کے کی جو
مہکمہ میں رواس سے کسی مقدمہ
میں کے باوجود ہو ॥

دفعہ ۵۲۰ ہر مقدمہ میں کی ڈی
ڈاڑ تھکی کات اسی جگہ
ہو گی کہ جہاں وہ واقع ہو
گا اگر ہاکیم مہال یا
سپرٹنڈنٹ اس کی تھکی کات
تاج ویج کا مجا جن نہ ہو تو
اسکو چاہیے کہ میسل کو
مے آسامی اور سبوت کی

صدر عدالت فوجداری میں
چالان کروے کوئی حاکم یا
سپرٹنڈنٹ زیادہ حد اختیارات
کے مقدمہ کی تجویز کا حجاز
نہ ہوگا۔

دفعہ ۹۳ مقدمات فوجداری
میں کوئی ایسی عدالت
حجاز تحقیقات اور تجویز
کے ہوگی کہ جسکو فوجداری
کے اختیارات عطا نہیں
ہیں۔

دفعہ ۹۴ جب کوئی جرم
کسی مجسٹریٹ یا افسر اعلیٰ
کسی دیگر محکمہ جات پر لگایا جائے
جو اپنے عہدہ سے بلا منظوری
سری دربار کے موقوف
نہیں ہو سکتا ہے تو اسکی
سماعت خود محکمہ خاص
کرے گا یا اسکی اجازت
سے دوسرا کوئی محکمہ جسکو کہ
وہ اسکا اختیار دے

چیئروں کے صدر عدالت فوجداری
داری میں چالان کر دے کوئی حاکم
م یا سپرنٹنڈنٹ دھڑہ ادریس یار
سے جیوا دے کے مکتبہ میں کوئی تاج
ج کا مکتبہ نہ ہوگا ॥

دفعہ ۹۵ فوجداری کے مکتبہ
دھڑہ میں کوئی ایسی عدالت نہ
جائے نہ کسی کات یا تاج
ج کی نہ ہوگی کہ جسکو فوجداری
کے ادریس یار یا تاج
یاد نہ ہو ॥

دفعہ ۹۶ جب کوئی جرم کسی
مکتبہ یا افسر یا
کسی کسی دوسرے محکمہ میں جات پر
لگایا جائے جو اپنے عہدہ سے
سے ویلا منجوری سے دربار کے
مکتبہ نہیں ہو سکتا ہے تو
اسکی سما ات رت دھڑہ مکتبہ
واس کرے گا یا اسکی
ت سے دوسرا کوئی مکتبہ مکتبہ
سے وہ اس کا ادریس یار دے

وقفہ ۹۵ کوئی عدالت
بدوں استغاثہ مستغث
کے جرائم مفصلہ
ذیل کی سماعت
نہ کرے گی یعنی
نقص معاہدہ و
ازالہ حیثیت عرفی
و جرائم متعلق
ازدواج

وقفہ ۹۶ زنا کاری یا
منکوحہ عورت کے پھسلایانے
کی سماعت بجز استغاثہ
اس عورت کے کہ جو اس
عورت کی نگرانی بوقت ارتکاب
اس جرم کے کرتا ہو یا سکاوی
جائز کوئی عدالت نہ کرے گی *

باب چودھواں
در بیان تحقیقات ابتدائی

دفا ۴۵ کوئی عدالت نہ
دوں فریاد کرنے فریاد
کے نیچے لکھے ہوئے جو کسی سما
اعت نہ کرے گی یا نہی نکاح
یا نہی نکاح کا کوئی کار
نہی نہی و اعتدال ہے سیات اور
کی یا نہی کسی کو اپنی سال
گانا و جوریام سوتا لکھے
دعا دعا یا نہی و ہا ہا ہا ہا
اپنا ہا

دفا ۴۶ جینا کاری یا شادی
کی دھڑ دھڑ اورت کو فوسلانا لے جا
نے کی سما اعت سیات و اس
رت کے رت و دے یا اس شاکس
کے کی جو اس اورت کی نیگرا
نی اس جرم کے دھڑ کا و کے بک
کرتا ہو یا اس کا و لے جا
ن کوئی عدالت نہ کرے گی

دوا دوا

مجنسٹریٹ کے روبرو دکان

روبروے مجسٹریٹ
 دفعہ ۹۷ ہر ایک نالش
 پر مجسٹریٹ اپنے روبرو یا
 نگرانی میں اظہار ازروئے
 حلف لے گا اور اُسکو اپنے
 دستخطوں سے تصدیق کر دیگا
 اور اظہار و ہندہ کے دستخط ہو
 اور اگر وہ مقدمہ کسی جگہ
 واسطے تحقیقات کے منتقل
 کیا جاویگا تو اظہار سابقہ
 بدستور ہے گا اگر ضرورت
 شتمہ کی واسطے دریافت
 دیگر حالات کے ہو تو مضائقہ
 نہیں ❖

وقوعہ ۹۸ جو استغاثہ
 تحریری عدالت میں پیش ہو
 اور اگر وہ تعلق عدالت فوجداری
 کے نپایا جاوے تو اسکے اوپر
 حکم تحریر ہو کر مستغیث کو
 ہدایت حاضری عدالت مجاز
 کے کی جاوے گی ❖

दाई तह की कात के बाबत ।
 दफा ६७ हरेक नालिश परम
 जिस्ट्रेट अपने रोबरू या अपनी
 निगरानी में इजहार अज सूच
 हलफ लैवेंगे और उसकी अप
 ने दस्त खतो से तसदीक करदेगा
 और इजहार देने वाले के दस्त
 खत होंगे अगर वह मुकद्दमा ।
 किसी जगह तह की कात के बा
 से मुन्नकिल किया जावेगा तो
 पहला इजहार बदस्तूर रहेगा
 अगर दूसरे हाल दरियाफ्त कर
 ने के वास्ते तित म्मा होवे तो मुजा
 यका नही ॥

दफ्तारुष्ट जो नालिशानहरी
री अदालतमें पेश हो और व
ह फौजदारी अदालतके ता
ल्लुक न पाई जावे तो उसके ऊ
पर तहरीरी हुक्म हो कर फरिया
दीकी अदालत मजाज़ में हाज़िर
होनेकी हिदायत की जावै ॥

وقفہ ۹۹ جو مقدمہ کہ ابتدا
میں یہ جھوٹا پایا جاوے
تو اس کے اخراج کے وجوہ
حکم میں لکھ کر مجسٹریٹ اسکو
خارج کرے گا۔

باب پندرہواں
بابت تحقیقات
مقدمات قابل تجویز
عدالت بالا دست
وقفہ ۱۰۰ جن مقدمات
میں کہ صدر عدالت فوجداری
کو اختیار تجویز حاصل نہیں
اسلئے انکی محکمہ اپیل کو بھیجی
جاویں گی اور جن مقدمات
میں عدالت فوجداری سزا
جرم اپنے اختیار سے زائد
دی جانی مناسب سمجھے
تو وہ مسلمین بھی محکمہ اپیل
واسطے منظور کی سزا
زائد کے بھیج دے

دفعہ ۸۸ جو سبکدہما پشور
میں ہی پھٹا پایا جاوے تو اس کے
رخارج کی بجائے ہاتھ کمر میں
تسلیم کر سجتے دے اس کو رخصت
رہے گا۔

پندرہواں باب

سبکدہما میں سے امدانہ والوں
دست کی تھکی کات اور ت
ج جیج کے بیان میں ॥
دفعہ ۹۰۰ جن سبکدہما میں سے
کی صدر امدانہ فوجداری کی
ت ج جیج کا اختیار حاصل
نہیں ہے ان کی سبب سے
اپیل کو بھیجی جائے گی اور
جن سبکدہما میں سے امدانہ فوجداری
ج جیج کی سزا اپنے
اختیار سے جیادہ دی جانی
سبب سے ان کو بھیجی جائے گی
سبب سے ان کو بھیجی جائے گی
سبب سے ان کو بھیجی جائے گی

اور جو اپیل کے اختیار سے
بھی زائد ہوں گے وہ محکمہ
میں بھیجا جائیگا جیسا کہ غون
اور نو عینیتی و سنگہ قلب
کے مقدمات میں
دستور ہے اور سوائے
صدر عدالت فوجداری
کے اور کوئی مجسٹریٹ مجاز
پرو کی مقدمہ بہ محکمہ اپیل
یا اعلیٰ نہوگا۔

وقفہ ۱۰۱ جو مقدمہ کہ اپیل کو
بھیجا جاوے اسکی اشیاء
ثبوت بھی اس کے ساتھ اپیل
کو بھیجا جائیگا۔

وقفہ ۱۰۲ اگر مدعی اپنے
دعوے کا ثبوت پیش کرے
اور ملزم اپنی صفائی کا تو
مجسٹریٹ کو واجب ہے کہ
دونوں کے ثبوت لیکر تحقیقات

کرے۔
وقفہ ۱۰۳ گواہان فریقین

اور جو اپیل کے برخلاف یا اسے
میل لیا دے ہوں گے وہ محکمہ
میں بھیجا جائیگا جیسا کہ غون
اور نو عینیتی و سنگہ قلب
کے مقدمات میں
دستور ہے اور سوائے
صدر عدالت فوجداری
کے اور کوئی مجسٹریٹ مجاز
پرو کی مقدمہ بہ محکمہ اپیل
یا اعلیٰ نہوگا۔

دفا ۱۰۱ جو مقدمہ کہ اپیل کو
بھیجا جاوے اسکی اشیاء
ثبوت بھی اس کے ساتھ اپیل
کو بھیجا جائیگا۔

دفا ۱۰۲ اگر مدعی اپنے
دعوے کا ثبوت پیش کرے
اور ملزم اپنی صفائی کا تو
مجسٹریٹ کو واجب ہے کہ
دونوں کے ثبوت لیکر تحقیقات

دفا ۱۰۳ گواہان فریقین

کے اطہارات ملزم کے سامنے
ہونے چاہیے تاکہ ملزم اگر
سوال کرنا چاہے تو کرے

باب سولہواں

تجویز مقدمات
قابل اجرائے

سمن
وقفہ ۱۰۴ مقدمات قابل
اجرائے سمن میں ضابطہ مفصلہ
ذیل مجسٹریٹوں سے عمل میں
آوے:

وقفہ ۱۰۵ جو شخص ملزم
قرار دیا جاوے اسکی حاضری
اصالتاً یا وکالتاً پر الزام کی
تفصیل اسکو سنائی جاوے
اور پوچھا جاوے کہ وہ اسکی
بڑیت کی کیا وجوہات
رکھتا ہے:

وقفہ ۱۰۶ اگر شخص ملزم
جرم کے کرنے کا اقرار

کے درجہ ہار ملن جیم کے سامنے
ہونے چاہیے تاکہ ملن جیم اگر
سوال کرنا چاہے تو کرے۔

سولنواں باب

درجہ راج سامن کے کاویلن
کھ سوں کی تاج ویز کے بیا
نمے

دفا ۱۰۸ ملن جیم کا ویلن
ملن درجہ راج سامن میں مانیسٹ
نیچرلین کے بیا کے سامنے
فیک امل کرے ۱۱

دفا ۱۰۹ جو شخص ملن جیم
م کرار دیا جاوے اس کے امل
ملن یا یکا ملن ہا جیر
ہو نی پر ملن جیم کی تاج ویز
اسکی سامنے دیا جائے اور پوچھا جا
وے کہ وہ اسکی بیا کی کیا
وجوہات رکھتا ہے ۱۱

دفا ۱۱۰ اگر ملن جیم
جرم کے کرنے کا اقرار کرے

کرے جو اس پر لگایا گیا ہو تو
اسکا اقبال حتی المقدور ان ہی
الفاظ میں لکھا جاویگا جو اس کے
منہ سے نکلیں ۛ

صفحہ ۱۰۷ اگر ملزم اقرار
جرم نہ کرے تو مدعی سے
ثبوت لیا جاوے اور مدعا علیہ
جو کچھ ثبوت اپنے بیان کا
وے وہ بھی لیا جاوے
اور فریقین کی درخواست پر
کسی گواہ یا دست آویز کی حاضری
بجبر کے واسطے حکمنامہ بھی
محسٹریٹ جاری کر سکتا ہے
اور محسٹریٹ اسکا بھی مجاز ہے
کہ خرچہ حاضری گواہ کا پیشتر
جمع کرا لے ۛ

صفحہ ۱۰۸ اگر ملزم پر
جرم کا ثبوت کافی ہو تو اسکو
موافق قاعدہ کے سزا
دی جاوے اور جو جرم
ثابت نہ ہو تو اس کو رہا کیا

جو اس پر لگا یا گیا ہو تو اس
کا ڈک وال جہاں تک سہولت
ہو انہیں لکڑیوں میں لٹکایا جائیگا
جو اسکے منہ سے نکلے ॥

دفا ۹۵۷ اگر ملزم جو
جرم کا ڈک ران نہ کرے تو سزا
سے سبوت لیا جائے اور سزا
نے اپنے بیان کا جو کچھ س
بوت دے وہ بھی لیا جائے اور
ری کے ن کی درخواست پر کسی
دستاویز یا گواہ کی حاضری
ہا جیری کے واسطے سزا
ناما بھی جاری کر سکتا ہے اور
سزا سزا اس کا بھی سزا
کی گواہوں کی ہا جیری کا خرچہ
پیشتر جما کر لے ॥

دفا ۹۵۸ اگر ملزم جو
جرم کا سبوت کافی ہو تو
اس کے کاغذ کے سبوت
سزا دی جائے اور جرم
ثابت نہ ہو تو اس کو رہا کیا

جاوے

وقفہ ۱۰۹ اگر سمن استغاثہ مدعی پر جاری ہوا ہو اور ملزم حاضر ہو جائے اور اسے وز مدعی حاضر نہ ہو تو اگر پہلے سے مدعی نے ثبوتِ دعوے کے پیش کر دیا ہو تو ملزم کا جواب لیا جاوے اور جو پہلے سے مدعی نے کوئی ثبوتِ دعوے پیش نکلیا ہو اور نہ خود ہر وقت حاضری ملزم حاضر ہو تو مجسٹریٹ کو اختیار ہے اس کے دعوے کو خارج کر دے۔

وقفہ ۱۱۰ مقدماتِ خفیف میں
بدی اپنا لا دعوئے بھی پیش
کر سکتا ہے۔

واقعہ ۱۱۱ اگر مجسٹریٹ کو
 لوجوہ معلوم ہو جاوے کہ
 مدعی نے ناش صرف
 واسطے خراب کرنے اور تکلیف

जावै ॥

दफ़ा १०८ अगर मुद्दई की फ़रियाद पर समन जारी किया जावे और मुलज़िम हाज़िर हो जावे और उस रोज़ मुद्दई हाज़िर न हो और अगर पहिले से मुद्दई ने दावे का सबूत पेश कर दिया हो तो मुलज़िम का जवाब लिखा जावे और जो पहिले से मुद्दई ने दावे का कोई सबूत पेश न किया हो और न मुलज़िम की हाज़री के बख़्त हाज़िर हो तो मजिस्ट्रेट को अरिज़ याद है कि उसके दावे को ख़ारिज कर दे ॥

द.फा ११० रयफ्री.फ मुकह्मीं
में मुह्मी अपना त्ना दावा भी पेश
कर सक्ता है ॥

दफ्ता ११११ अगगर मजिस्ट्रेट
को मातूम हो जावे कि मुद्दई
ने नालिश सिर्फ मुद्दायले को
खराब करने या नकलीफ देने।

دینے مدعا علیہ کے کی ہے
 تو مجسٹریٹ و جج سے وارنٹ ہر جا
 مناسب مدعا علیہ کو اور جو
 چند مدعا علیہ ہوں تو ہر واحد
 دلائل کی تعداد سے روپے
 سے زیادہ نہو اور یہ رقم بطور
 جرمانہ وصول کی جاوے گی اور
 جو مدعی ہر جانہ داخل نہ کرے
 تو قید محض کی سزا اُسکو
 دی جاوے گی جس کی میعاد
 ایک ماہ سے زیادہ نہو۔

وقفہ ۱۱۲ ہر ایک سمن
عدالت سے معرفت
مروہ ڈاک یا بذریعہ حاکمان
بہجا جایا کرے گا اور
حاکمان معرفت سپاہیاں
جاری کریں۔

باب سترواں
تجويز مقدمات قابل
اجرائے وارنٹ

के वास्ते की हैं तो मजिस्ट्रेट दावे
दारसे हरजा मुनासिब मुद्दायले
को और जो चंद मुद्दायले होंगे।
हर एक को दिलावेगा जिसकी
ना दाद तीस रुपैया से जियादा न
हो और यह एक मजुर्माने के तौर
से वसूल की जावेगी और जो मुद्दा
ई हरजा दार खिलन न करे तो महज
कैद की सजा उसको दी जावेगी
जिस की मयाद एक सप्ताह से
जियादा न हो ॥

दफा ११२ हर एक सभन ।
अदालत से डाक के लिए धोकी
मारफत या वजरिये हाकि-
मान भेजा जाया करेगा और
हाकिम सिपाहियों की मारफ-
त जारी करें ॥

सत्तरवाँ व्याख

उन मुकद्दमात की तजवी
जमें जो इजलास मजिस्ट्रेटों

پیشکامہ مجسٹریٹ

وقفہ ۱۱۳ مقدمات قابل
اجرائے وارنٹ میں مجسٹریٹ
ضابطہ مفصلہ ذیل کے
پابند رہیں گے:

وقفہ ۱۱۴ صدر عدالت
فوجداری سے جو وارنٹ
جاری ہو گئے وہ معرفت
حاکماں سپرنٹنڈنٹس یا کو تو ال
جو وہ پور تعمیل پاویں گے۔
حاکم سپرنٹنڈنٹ کو تو ال کو
اختیار ہے کہ وارنٹ کی
تعمیل وہ خود کریں یا اپنے
کسی یا تحت کے ذریعہ سے
اسکی تعمیل کراویں۔

وقفہ ۱۱۵ حاکماں پرگنات
سپرنٹنڈنٹس و کو تو ال
جو وہ پور اگر کسی مقدمہ میں
وارنٹ جاری کرنا چاہیں تو
بوجب اختیار کے حسب شر

سے کاویلن دوج راجہ وارنٹ
ہو

دفا ۱۹۹۳ سوکھ سات کاویل
ن دوج راجہ وارنٹ منجیستے وہ
کو نیچے لکھے ہوئے جابوں کی
پابندی رکھنی ہوگی ॥

دفا ۱۹۹۴ صدر اعدالت
فوجداری سے جو وارنٹ جاری ہوں
وہ ان کی نامی لکھا کیسوں یا
سوپرینڈنٹس یا کو تو ال جو
پور کی مامور ہوگی لکھا
وہ سوپرینڈنٹس یا کو تو ال کو
اختیار ہے کہ وارنٹ کی نامی
لکھا وہ خود کریں یا اپنے
کسی یا تحت کے ذریعہ سے
اسکی تعمیل کراویں۔

دفا ۱۹۹۵ پرگنات کے لکھا
سوپرینڈنٹس اور کو تو ال
جو وہ پور اگر کسی مقدمہ میں
وارنٹ جاری کرنا چاہیں تو
بوجب اختیار کے حسب شر

وارنٹ جاری کریں
 دفعہ ۱۱۶ جس وقت ملزم
 حاضر ہو یا حاضر لایا جاوے
 اس وقت اگر مدعی نے پہلے سے
 ثبوت و دعویٰ پیش نہ کیا ہو
 تو مجسٹریٹ مدعی سے ثبوت
 لیوے اور شہادت جو
 واسطے تائید مالش کے ہوں
 لیوے کیجئے مدعا علیہ کا جواب
 لیا جاوے *

دفعہ ۱۱۷ مجسٹریٹ کو لازم ہے
 کہ مستخفی سے یا اور طور پر
 نام ان اشخاص کے دریافت
 کرے جو حالات مقدمہ سے
 غالباً واقف ہوں اور مدعی کی نظر
 سے شہادت دے سکیں انہیں سے
 ہتھڑ کو کہ جو ضروری معلوم ہوں
 واسطے گواہی کے طلب کرے
 دفعہ ۱۱۸ اگر مدعا علیہ کے
 اوپر جرم ثابت ہو جاوے تو
 مجسٹریٹ اس کے جرم کو بوجہ

مذکورہ وارنٹ جاری کریں ॥
 دفا ۱۱۸ جس وقت ملزم
 جیم ہا جیر ہوا یا جیر لیا
 یا جاوے اس وقت اگر مہرڈ
 نے پہلے سے دعوے کا सबوت یہ
 شہان کیا ہو تو مہرڈ سے
 مہرڈ سے सबوت لےوے اور جو گواہ
 ہی واسطے सबوت مالش کے ہوں
 وہ پیچھے مہرڈ کے جواب لیا
 یا جاوے ॥

دفا ۱۱۹ مہرڈ کو ملزم
 جیم ہے کہ فریادی سے یا
 رتور پر ان شہادتوں کے نام
 دیا کرے جو حالانہ مہرڈ
 میں سے واقف ہوں اور مہرڈ کی
 طرف سے گواہی دے سکے ان میں سے
 اس قدر کو جو ضروری معلوم
 ہوں واسطے گواہی کے بولناوے ॥
 دفا ۱۲۰ اگر مہرڈ کے
 اوپر جرم ثابت ہو جاوے
 تو مہرڈ اس کے جرم کو بوجہ

تایم کر کے سزا دے سکتا

دفعہ ۱۱۹ جس قدر گواہ اور
لکھے گئے ہوں ان سے یا
گواہان مدعی سے کسی طرح
ثبوت جرم نسبت ملزم نہ ہو
تو قبل داخل کرنے ثبوت
صفائی کے مدعا علیہ کو
مجسٹریٹ رہا کرے گا۔

دفعہ ۱۲۰ بعد ختم تحقیقات
ولکھے جانے تجویز کے مجرم کو
حکم اخیر مجسٹریٹ اپنے
رو برو مع وجوہات دئے
سناوے۔

دفعہ ۱۲۱ اگر ملزم جرم
سے انکار کرے اور تحقیقات
چاہے اور ثبوت اپنی بریت کا
بیان کرے تو اسکو ہدایت
کی جاوے کہ وہ پیروری
اپنے مقدمہ کی کرے اور اگر
وہ کوئی ثبوت تحریری

ساخ کا یا مکر کے سزا دے
سکتا ہے ॥

د.فا ۱۱۹ جس قدر گواہ
کوپر لکھے گئے ہیں ان سے یا سو
دھڑ کے گواہوں سے ملزم کے
نقصات کسی نہ ہو جو مہم
نہ ہو تو سفاک کا سبوت دا
رین کرنے پہلے لے لیا جائے
کو مجسٹریٹ رہا کرے گا ॥

د.فا ۱۲۰ تھ کی کات رخت
م ہونے کے بعد مجسٹریٹ مجرم
رسم کو حکم اپنے روبرو ت
ج جیج اصرار کا مہم و ج
ہات کے سنا دے ॥

د.فا ۱۲۱ اگر ملزم
جرم سے انکار کرے اور اس
کی کات چاہے اور اپنی
بریت کا سبوت بیان کرے تو
اسکو ہدایت کی جائے کہ وہ
اپنے مقدمہ کی کرے اور اگر
وہ کوئی ثبوت تحریری

داخل کرے تو وہ بھی شامل
مسل کیا جاوے اور اگر
وہ کسی گواہ مدعی سے جو
حاضر عدالت ہو بعد اظہار
مکرر کے کچھ پوچھا جائے تو
اس سے سوال کر سکتا

ہے *

صفحہ ۱۲۲ اگر کوئی ملزم
کسی دست آویز یا گواہ کے
بجہ حاضر کرانے کی درخواست
کرے اور مجسٹریٹ
کو یہ امر ثابت ہو کہ وہ ایام
گزاری یا ایڈارسانی کے
واسطے نہیں ہے تو اسکی
طلبی کے واسطے حکم نامہ
جاری ہوگا اور عارضی گواہ
کا خرچ بھی داخل عدالت
کرا لینے کا مجسٹریٹ مجاز

ہے *

صفحہ ۱۲۳ بعد ہو جائے حکم
سزا کے اگر مجسٹریٹ کو ملزم یا

سبھت دار خیل کرے تو وہ بھی شامل
مسل میں ملے گا یا جائے اور
اگر وہ سبھت دار کے کسی گ
واہ سے جو حاضر عدالت نہ ہو
بعد اظہار فیر کچھ پوچھا
جائے تو اس سے سوال کر س
کتا ہے ۱۱

دفا ۱۲۲ اگر کوئی ملزم
جس کسی دست آویز یا گواہ
کا جواب نہ دے اور سبھت دار
کو یہ امر ثابت ہو کہ وہ ایام
گزاری یا ایڈارسانی کے
واسطے نہیں ہے تو اسکی
طلبی کے واسطے حکم نامہ
جاری ہوگا اور عارضی گواہ
کا خرچ بھی داخل عدالت
کرا لینے کا مجسٹریٹ مجاز

دفا ۱۲۳ سزا کا حکم
ہو جانے کے بعد ملزم یا

اُسکا کوئی وارث یہ امر تحقیق
 کرادے کہ ملزم مجرم نہیں ہے
 اور مجسٹریٹ اُس کے
 بے جرمی کو یقین کر لے
 تو مجسٹریٹ اُس کو رہا
 کرے گا اور تمام وجوہات
 اُس کی بریت کے تحریر
 کرے گا۔

دفعہ ۱۲۴ جو مقدمہ کہ
 استغاثہ پر رجوع ہوا اور
 اس میں باہم صلح جائز ہو تو
 ایسے مقدمہ کی تاریخ مقررہ
 پر مدعی کے حاضر نہ ہونے پر
 بشرطیکہ اُس نے ثبوت
 جرم مدعا علیہ کا کافی
 نہ دیا ہو مجسٹریٹ مدعا علیہ کو
 رہا کر سکتا ہے۔

باب اٹھارواں

شرائط عام
 بابت تحقیقات و تجویز

اُسکا کوئی وارث نہ ہو مگر اس کے لئے
 یہ ضروری ہے کہ ملزم مجرم نہیں ہے
 اور مجسٹریٹ اُس کے بے جرمی کو یقین کر لے
 تو مجسٹریٹ اُس کو رہا کرے گا اور تمام وجوہات
 اُس کی بریت کے تحریر کرے گا۔

دفعہ ۱۲۸ جو مقررہ ہے کہ
 اگر کسی شخص نے کسی اور کو
 قتل کیا ہو اور اس کے لئے
 کوئی وارث نہ ہو تو اس کے لئے
 کوئی وارث نہ ہو مگر اس کے لئے
 یہ ضروری ہے کہ ملزم مجرم نہیں ہے
 اور مجسٹریٹ اُس کے بے جرمی کو یقین کر لے
 تو مجسٹریٹ اُس کو رہا کرے گا اور تمام وجوہات
 اُس کی بریت کے تحریر کرے گا۔

شرائط عام

بابت تحقیقات و تجویز

مقدمه

دفعہ ۱۲۵ اگر مجسٹریٹ کو
خبر پہنچے کہ فلاں
آدمی فلاں سنگین سے
واقف ہے یا وہ یا اُسکا
کوئی وارث مجسٹریٹ سے
درخواست کرے کہ فلاں
مجرم سارا حال مفصل عرض
کر دے گا اُسکا قصور معاف
ہونا چاہیے تو مجسٹریٹ
مجاز ہے کہ باطلاع محکمہ اعلیٰ
معافی کا وعدہ کرے اور اُسکو

پورا کرے

وقفہ ۱۲۶ سپردگی مقدمہ
کے بعد بھی وہ عدالت کہ
جس میں سپردگی کی گئی ہو
بشرطیکہ ضرورت حسب دفعہ مندرجہ
بالا کارروائی وعد معافی
کی کر سکتی ہے۔

دفعہ ۱۲۷ جو شخص
وعدہ معافی لیکر اس کو

बयानमें

दफा १२५ अगर मजिस्ट्रेट
को खबर पहुँचे कि फलाना
आदमी फलाने जुर्म संगीन से
वाकिफ है या वह या उसका कोई
वारिस मजिस्ट्रेट से दरखास्त
करे कि फलाना मुजरिम तमा
म हालत मुफस्सिल अरज कर दे
गा उसका कसूर माफ होना चा
हिये तो मजिस्ट्रेट को चाहिये
कि महकमें आला में इत्तला
करके माफ़ी का वाए दा करे औ
र उसको पूरा करे ॥

दफा १२६ मुकद्दमा सोंपने
के बाद भी वह अदालत कि जि
समें मुकद्दमा सोंपा गया हो।
बर्षान्त जस्तरत ऊपर लिखे हुये
दफेके मुवाफिक काररवाई
वागदे माफी की कर सक्ती है.

दफा १२७ जो शरब्समाफी कावायिदा कर के उसको पूरान

پورا کرے تو مستوجب سزا کا
ہو گا اور وہی بیان اسکا
اسکے جرم کو بطور وجہ ثبوت کے

مدد دے گا *
وقفہ ۱۳۸ شخص ملزم

مقدمہ سنگین میں اگر
چاہے تو وکیل مقدمہ
کر سکتا ہے لیکن یہ ہو گا
کہ بوجہ مقرر ہو جانے وکیل
کے اصل ملزم حراست سے
علیحدہ ہو سکے یا گرفتار نہ
کیا جاوے *

وقفہ ۱۳۹ ملزم سے
بروے و باغت اقرار بیان
کر دینے حالات اصلی مقدمہ
کا نکرایا جاوے *

وقفہ ۱۴۰ بروقت
قلم بندی اظہار ملزم کو حلف
دیا جاوے گا *

وقفہ ۱۴۱ اگر مجسٹریٹ
کو مناسب معلوم ہو

کوتہ سزا کے مستحق نہ ہو
گا اور اسکا وہی بیان اس
کے جرم کو بطور وجہ ثبوت
کے مدد دے گا ॥

دکھا ۱۳۵ شاخص ملزم
میں شکوکہ میں سنگین میں اگر چاہے
تو وکیل شکوکہ کر سکتا
ہے لیکن یہ نہ ہو گا کہ وکیل
میں شکوکہ کرے جانے کی وجہ سے
اس ملزم میں حراست سے
اٹلے دے سکے یا گرفتار نہ
کیا جاوے ॥

دکھا ۱۳۶ ملزم میں سے شکوکہ
ہم میں کا اس میں حال بیان ک
رے کا ذکر دے کر نہ
کرا یا جاوے ॥

دکھا ۱۳۷ ہر حال میں
دہانے کے وقت ملزم کو
لے نہ دیا جاوے گا ॥

دکھا ۱۳۸ اگر مجسٹریٹ
کو مناسب معلوم ہو

کہ بوجہ بغیر حاضری کسی گواہ
یا اور وجہ معقول کے تحقیقاً
وتجویز کا ملوثی کرنا واجب
ہے تو وہ کر سکتا ہے۔ الا
مندرہ روز سے زیادہ یہ
مگر شرط یہ ہے کہ بلزم کو
ذریعہ وارنٹ پر حراست میں
بدستور بھیج دے۔

واقعہ ۱۳۴۲ مندرجہ ذیل
جرائم مدعی کے راضی نامہ پر
طے ہو سکتے ہیں۔

جرائم کہ جو راضی نامہ مدعی
پر طے ہو سکتے ہیں

میں گواہ کی گہرہ حاجی کی و
جیسے یا اور بجز ہر ماکول سے
تہ کی کانت و تاج و ج کا مائل
وی کرنا واجیو ہے تو وہ کر س
کتا ہے مگر یہ ہر روز سے جیا
دا نہیں مگر شرط یہ ہے کہ
مائل جیس کو وارنٹ کے جریو سے
بدستور فیر ہیرا س ت میں مہج دے
دفا ۱۳۲ نیچے لکھے ہوئے
جورم سوڈ کے راجی نامہ پر تے
ہو سکتے ہیں ۱۱

نکشا

وہ جورم کا جو سوڈ کے
راجی نامہ پر تے ہو سکتے ہیں

نمبر شمار	شماره جرم	دفعہ نقضہ نمبر ۳ متعلقہ جرائم	نام اس شخص کا جسکی طرف سزا دی گئی ہے
۱	سوچ بچار کے دس نیت سے کوئی بات بغیر ہر کھنا جس سے بہا کی بات کسی شخص کا دل دکھے	۱۲۱۱ ۱۳	وہ شخص جس کا مذہب کی بابت دل دکھانا مقصود ہو
۲	ضرر پہنچانا	۱۹	وہ شخص جس کو ضرر پہنچا ہو
۳	بے جا تہر پر کسی شخص کی فراغت کرنی یا جس میں رکھنا	۲۱۳۲ ۲۰	وہ شخص جس کے ساتھ فراغت کی جائے یا جو جس میں رکھا جاوے
	ہمنا کرنا یا جبراً جرم مانا یا نہ مانی		وہ شخص جس پر ہمنا کیا یا جائے یا جس کے نی

نمبر نمبر شمار	شروع شروع شرح مجرم	دفعہ نمبر نمبر	نام نام نام
۴	نیل ل غم ل میں لانا حکمہ کرنا یا جبر مجرمانہ کا عمل میں لانا۔	۲۲ و ۲۱ ۲۲ و ۲۳	نام نام نام
۵	و تیرنا جانی مہ نہ کرنے پر مہ بھر کرتا بطور نا جائز محنت کرنے پر مجبور کرنا	۵۳ ۴۳	نام نام نام
۶	نوک سان رسانی جہ کی سیف نوک سان یا ہ رنا جو پھنچا یا جہ یا کسی شہر کا نوک سان یا ہر جہ نقصان رسانی جبکہ صرف نقصان یا ہر جہ پہنچا یا جہ یا کسی شخص کا نقصان یا ہر جہ	۲۵ ۱۰	نام نام نام

نمبر شمار نمبر شمار	<p>شہرہ جرم</p> <p>شیخ جرم</p>	<p>دکان ک شریج گومیہ ن سوار ۲ و ۳ سوار لنگ کے جورایم ۳ متعلقہ جرائم نمبر ۲ نمبر ۳</p>	<p>نام اس شخص کا جسکی طرف سے راستی نامہ ہو سکتا ہے</p>
۷	<p>مدا خلت بیجا مجرمانہ</p>	۱۹	<p>شخص قابض اس جائداد کا جس پر مدا خلت بیجا کی جاوے</p>
۸	<p>مدا خلت بیجا مجرمانہ</p>	۱۹	<p>شخص قابض اس گھر کا جسکی اوپر مدا خلت بیجا کی جاوے</p>
۹	<p>خدمت کے معاہدہ کا نقص مجرمانہ</p>	۸۱۸۲	<p>وہ شخص جسکے ساتھ مجرم نے معاہدہ کیا ہو</p>
۱۰	<p>زنا</p>		<p>خواہ وہ عادی ہو</p>

<p>نمبر شمار</p>	<p>शरह जर्म شرح جرم</p>	<p>दफा नकशेज सोम नवर २ व ३ मुनाल के मुशाय دفه نقشه ضمیمه نمبر ۲ و ۳ متعلقه جرم نمبر २ ने ३ نمبر २ نمبر ३</p>	<p>नाम उस्य शरवस का जिसकी तर्फ से राजी नामा हो सक्त है نام اس شخص کا جسکی طرف سے راضی نامہ ہو سکتا ہے</p>
<p>११</p>	<p>सुजरि माने की नियत के साथ किसी व्याही हुई ५ औरत का फुसलाने जाना या ले उठना या रोकर ख ना ॥ نیت مجرمانہ کے ساتھ کسی عورت کہ خدا شدہ کا بیچایا لے اڑنا یا روک کھنا</p>	<p>१२</p>	<p>औरत के स्वाविंद का शुहर عورت का या ولی جائز</p>
<p>१२</p>	<p>अजाले है सियत उरफी यानी किसी की अपयश लगाना किसी मजमून को यह जान कर कि वह है सियत उरफी की दूर कर ने वाला है छपवाना या खुदवाना या किसी छपे ये या खुदे हुवे मजमून को कि जिसे कोई द्वारत है सियत उरफी की दूर करने वाली हो यह जान -</p>	<p>१६</p>	<p>वह शरवस जिस का अजाले है सियत उरफी याने अप जस हुआ हो ॥</p>

نمبر شمار	<p>شارح جرم</p>	<p>دکان کسے ج سومے نوار ۲۷۳ موتالو کے جوار ۳۰ متعلقہ جرات نمبر ۲ نمبر ۳</p>	<p>نام اُس شخص کا جسکی طرف ہے راضی نامہ ہو سکتا ہے</p>
۱۲	<p>۱۲ کرکے اس میں سے سامان سُورن ہے بےचना کسی مضمون کو یہ جان کر کہ وہ مر حیثیت عرفی کی ہا پنا یا کندہ کرنا کسی چھپو ہو یا کندہ کئی ہو تو مضمون کو جسمیں کوئی عبارت مزید حیثیت عرفی ہو یہ جان کر کہ ہمیں ایسا مضمون ہے فروخت کرنا</p>	۱۶	<p>وہ شخص جسکا ازالہ حیثیت عرفی ہوا ہو</p>
۱۳	<p>۱۳ نوسک اُمر من کرانے کی نیت سے توہین کرنا</p>	۶۲	<p>۶۲ وہ شخص جسکی توہین کی جائے</p>
۱۴	<p>۱۴ تار و وہی فکس جریمانا اُس سورت میں جہاں کی جڑ سے سات و ہ کی سجا کے تولیف مجرمانہ الا اُس صورت میں جبکہ جرم لالین سزا قید ہفت سالہ کے ہو</p>	۵۳ و ۵۴	<p>۵۳ وہ شخص جسکے ساتھ تحویف کی جائے</p>

اور ضرر شدید بھی لایق راضی نہ
کے ہے اگر فریقین رضامند
ہوں * م

باب انیسواں

بابت طریقہ لینے و قلمبند
کرنے شہادت کے
مقدمات کی تحقیقات
و تجویز میں

دفعہ ۱۳۱ ہجرت کے لئے اور طرح
حکم ہو۔ ہر ایک شہادت شخص لازم
یا اس کے وکیل کے روبرو لیجا
دفعہ ۱۳۲ شخص ملزم کا
اظہار لیا جاوے تو نام
اور ولدیت اور قومیت
اور سکونت کا پتہ مفصل
لکھا جاوے *

دفعہ ۱۳۵ ہر ایک اظہار
ہر ایک شخص کا دیسی بولی میں
لکھا جاوے اور اظہار دہندہ

اور جہر شادی دہی لایا کر
جی نام کے ہے اگر فہرست
جا مہد ہوں ॥

ونچیسواں باب

مکدما کی تہ کی کات
اور تہ کی جہ میں گواہی کے لئے
نے اور کلام بند کرنے کے
بے نام میں ॥

دفعہ ۱۳۳ سیوا یز سہرہ کے
جس کے لئے اور تہ ہر
ہر ایک گواہی شہادت میں
اس کے وکیل کے روبرو لیجا

دفعہ ۱۳۴ شہادت میں
کا ہر ایک لایا جاوے تو نام
اور ولدیت اور قومیت
اور سکونت کا پتہ مفصل
لکھا جاوے *

دفعہ ۱۳۵ ہر ایک اظہار
ہر ایک شخص کا دیسی بولی میں
لکھا جاوے اور اظہار دہندہ

اور مجسٹریٹ کے دستخط ثبت
ہوں گے

واقعہ ۱۳۶ اگر اظہار و بندہ
زبان مندرجہ اظہار کو بخوبی نہ
سمجھ سکے تو اس کا ترجمہ
اس کو اس زبان میں
جسمیں وہ سمجھتا ہوئے سمجھا
دیا جاوے

واقعہ ۱۳۷ جھانگ ملکن ہو
اظہار مسلسل اور مختصر لکھے
جاویں اور جو مقدمہ کے مشق
باتیں ہوں وہ اس میں درج
کی جاویں اور جو مقدمہ کے
خلاف باتیں ہوں وہ نہ
لکھی جاویں۔

واقعہ ۱۳۸ اگر کوئی مستأجر
کوئی شخص پیش کرے تو
نقل اس کی بعد مطابقت
اصلی کے شامل مثل کی جاوے
اور اصل اس کو واپس دی جاوے
اور اصل کے ہی رکھنے

والے اور مجسٹریٹ کے دستخط
ہونے چاہیے ॥

دفا ۱۳۵ اگر بھجوا دینے
والا بھجوا رہا ہے لیکن وہ
نہیں دے سکتا تو اس
کا ترقی اس کو اس جہان میں
کی جس میں وہ سمجھتا ہوئے سمجھا
دیا جاوے ॥

دفا ۱۳۶ جہان تک اس کی
نہیں بھجوا رہا ہے لیکن وہ
نہیں دے سکتا تو اس
کا ترقی اس کو اس جہان میں
کی جس میں وہ سمجھتا ہوئے سمجھا
دیا جاوے ॥

دفا ۱۳۷ اگر کوئی دستا
ویز کوئی شخص پیش کرے تو
نقل اس کی بعد مطابقت
اصلی کے شامل مثل کی جاوے
اور اصل اس کو واپس دی جاوے
اور اصل کے ہی رکھنے

کی ضرورت ہو تو اسکو بھی مجسٹریٹ
تا تحقیقات مقدمہ رکھ سکتا

دفعہ ۱۳۹ ہر مجسٹریٹ و
سپرنٹنڈنٹ و کو تو ال و محکمہ
اپیل کو لازم ہے کہ کوئی
وجوہات قیاسی درج رو لگا
نکلیا کریں اور جو کسی معاملہ میں
کسی امر کا شک باقی
رہا جو اسے تو جہاں تک ممکن
ہو اس شک کی تحقیقات
کر کے صفائی کرے صرف
شک سے کوئی تجویز نہ کی
جاوے۔

باب بیسواں

سزا کے التوا اور
معافی اور تبدل کے
بارہ میں جب کسی شخص کو
دفعہ ۱۴۱ میں کسی جرم کے واسطے

کی जरورت ہو تو وہ بھی سیکڑمے
کی تھ کی کات تک مانیسٹریٹ
رکھ سکتا ہے ॥

دفا ۱۳۶ ہر مانیسٹریٹ و
سوپرنٹنڈنٹ و کو تو ال و محکمہ
میں اپیل کو لازم ہے کہ کو
ئی کیا سی وجوہات رکھ کار میں
درج نہ کیا کرے اور جو کسی
ماملے میں کسی امر کا شک
باقی رہ جائے تو جیہاں تک
موسم کین ہو اس شک کی تھ
کی کات کر کے سفا رڈ کرے سرف
شک سے کوئی تاج ویز نہ کی جا
وے ॥

ویسواں باب

سزا کے سولن ویرکھنے اور
ماफी کرنے اور بدلتنے کے
بیان میں

دفا ۱۴۰ جب کسی شخص
کو کسی جرم کے واسطے

سزا کا حکم دیا گیا ہو تو سیر بدر یا
 یا مصاحب اعلیٰ کسی وقت
 بلا شرائط کے یا شرائط پر
 جسکو وہ شخص منظور کرے اسکو
 حکم سزا کی تعمیل کو ملے گی کہ
 سکتے ہیں یا نکل یا کسی قدر جزو
 اس سزا کو معاف فرما سکتے ہیں
 مگر اسکا اعلان ہونا واسطے
 آگاہی ملا زمان کے ضرور
 ہے۔

دفعہ ۱۴۱ اگر وہ شخص
 ان شرائط کا پابند نہ ہے۔ تو
 عہدہ دار پولیس اسکو بلا وارنٹ
 گرفتار کر سکتا ہے اور وہ شخص
 اس سزا یا اسکا کسی قدر جزو
 باقی ماندہ کو واسطے بھگتے
 کے پھر جیل میں بھیجا جا
 سکتا ہے۔

دفعہ ۱۴۲ سریدر باریا
 مصاحب اعلیٰ اگر مناسب
 سمجھیں تو کسی شخص کی

دفعہ ۱۴۱ اگر وہ شخص
 بن شرتی کا پابند نہ رہے تو
 ہر دہار پولیس اسکو وینا وارنٹ
 دے کر گرفتار کر سکتا ہے اور وہ
 اس سزا یا اسکا کسی قدر جزو
 باقی ماندہ کو واسطے بھگتے
 کے پھر جیل میں بھیجا جا
 سکتا ہے۔

دفعہ ۱۴۲ سریدر باریا
 مصاحب اعلیٰ اگر مناسب
 سمجھیں تو کسی شخص کی

نسبت جسکو کسی عدالت سے
حکم سزائے تعزیری یا
بامشقت کا دیا گیا ہو قید
محض کا حکم دیگر تبدیل سزا
کا فرما سکتے ہیں *

باب اکیسواں

اپیل کے بارہ میں
واقعہ ۱۴۳۳ء جو محکمہ جات
فوجداری اوپر لکھے گئے ہیں
انہیں حاکماں و سپرنٹنڈنٹاں
اور کو توال کا اپیل صدر
عدالت فوجداری میں ہوگا
اور فوجداری کا اپیل محکمہ
اپیل میں اور محکمہ اپیل و کورٹ
سرور ان کا اپیل محکمہ خاص
میں ہوگا *

واقعہ ۱۴۴۲ء جو اختیارات
قطعی دئے گئے ہیں انکا اپیل
نہ ہوگا *

واقعہ ۱۴۵۰ء ہر اپیل

نیں سب تھیں جس کو کسی اعدا
لنت سے نا جاری یا مہاشکت کی
سزا کا حکم دیا گیا ہو کید
مہاج کا حکم دے کر تہذیل
سزا کا فرما سکتے ہیں ॥

دھکیسواں باب

آپیل کے بارے میں ॥

دفا ۱۸۳۳ جو فوج داری کے
مہاکمے کورٹ لکھے گئے ہیں ان
میں ہاکیموں و سپرنٹنڈنٹوں
اور کو توال کا آپیل صدر
عدالت فوج داری میں ہوگا اور
فوج داری کا آپیل مہاکمے
آپیل میں اور آپیل اور کورٹ
سرور ان کا آپیل مہاکمے
میں ہوا س میں ہوگا ॥

دفا ۱۸۳۴ جو اریٹھیا
تکتہ دیے گئے ہیں ان کا آپیل
نہ ہوگا ॥

دفا ۱۸۳۵ ہر آپیل لی

بطریق عرضی تحریری کے
ایسٹ یا اس کے وکیل کی
محررت پیش ہوگا اور
اس کے ہمراہ نقل حکم اخیر
عدالت جس کے حکم کی ناراضگی
اپیل ہوا ہے اور فرود موحیات
اپیل مع کاغذات اسٹامپ
رشتہ دوز کے جاویں گے
وقفہ ۱۲۶ اگر ایسٹ
جیلخانہ میں ہو تو وہ اپنی
عرضی اپیل اور نقول کو جو
اس کے ہمراہوں افسر جیلخانہ
کے پاس پیش کر سکتا ہے
اور وہ اس عرضی اور نقول
کو عدالت میں جہاں اپیل
ہوتا ہو مرسل کرے گا قیدی
کو اسٹامپ معاف رہیگا۔
وقفہ ۱۲۷ عرضی اپیل
اور نقول کے وصول
ہونے پر عدالت سماعت کنندہ
اپیل اس کو پڑھے گی۔

رہی ہوئی اگر جی کے تہی کے سے اپری
لٹاٹ یا اس کے وکیل کی مہار
فرت پشہا ہوگا اور اس کے سا
بن کالہ کھنڈر اور عدالت
جس کے حکم کی ناراضگی سے اپ
پیل ہو گیا ہے اور فرت اپریل
کے وجہ کی سبب اسٹامپ کے کا
گ جوں کے نکتی کی جاویں گی ॥
دفا ۱۸۶ اگر اپریل لٹاٹ
جیل خانہ میں ہوں تو وہ اپریل
کی اگر جی اور نکل کے جی
اس کے ساتھ جیل خانہ کے افسر
سے پاس پشہا کر سکتا ہے اور
رہا اس اگر جی اور نکلوں
کو عدالت میں جہاں اپریل ہو
تا ہو بھیجے گا قیدی کو اسٹامپ
معاف رہے گا ॥
دفا ۱۸۷ اگر جی اپریل اور
نکل کے وکیل ہوں تو
اپریل کی سبب اہت کرنے والی
عدالت اس کو پڑھے گی

اور اگر وہ خیال کرے کہ کافی وجہ دست اندازی کی نہیں تو اپیل کو بطور سرسری کے نامنطور کر سکتی ہے۔

صفحہ ۱۲۸ اگر عدالت اپیل بطور سرسری اپیل کو نامنطور نہ کرے تو اپیلانٹ یا اسکے وکیل کو اطلاع دی کہ فلاں وقت اور موقع پر اپیل سماعت کیا جاویگا۔

واقعہ ۱۲۹ جب اپیل لایق سماعت کے ہو اور مسل اسکی حکمہ ماتحت سے طلب کی جاوے تو عدالت اپیل سے عزات اپیلانٹ پر نظر ہو کر اگر وہ واجب پائے جائیں تو اسکی تجویز مشورہ یا بجالی یا ترمیم وغیرہ کے جیسا کہ مناسب معلوم ہو کیجائے اور اگر کوئی امر تحقیقات محکمہ ماتحت

اور اگر وہ خیال کرے کہ کافی وجہ دست اندازی کی نہیں تو اپیل کو بطور سرسری کے نامنطور کر سکتی ہے۔
دفعہ ۱۸۷ اگر عدالت اپیل بطور سرسری اپیل کو نامنطور نہ کرے تو اپیلانٹ یا اسکے وکیل کو اطلاع دی کہ فلاں وقت اور موقع پر اپیل سماعت کیا جاویگا۔

دفعہ ۱۸۸ جب اپیل لایق سماعت کے ہو اور مسل اسکی حکمہ ماتحت سے طلب کی جاوے تو عدالت اپیل سے عزات اپیلانٹ پر نظر ہو کر اگر وہ واجب پائے جائیں تو اسکی تجویز مشورہ یا بجالی یا ترمیم وغیرہ کے جیسا کہ مناسب معلوم ہو کیجائے اور اگر کوئی امر تحقیقات محکمہ ماتحت

دفعہ ۱۵۔ کسی سزا کا
حسب حیثیت جرم اور
تحقیقات کے محکمہ اپیل
مجاز ہے مگر بیشی سزا کا
اختیار سوائے محکمہ خاص
کے نہیں ہے۔
دفعہ ۱۵ا اگر کسی شخص پر

سزا تجویز ہوئی ہے اور
اُس نے اپیل کیا ہو تو
عدالت اپیل مجاز ہے کہ
اگر مناسب جانے تو تعمیل
سزا کو تاختم تحقیقات

में वाकी रह गया हो या और को
ई अमर अपील टने अपील में
जियादा जाहिर किया हो उसकी
तह की कात का अपील मजाज
है चाहे वह खुद तह की कात करे
या महक में सातेहत की मारफत
करावै नये सिरे से कुल मुकद्दमें
की तह की कात का महक में अपील
मजाजन होगा ॥

दफा १५० वमूजिब है सियत
जुर्मक सजा का कं करना और त
ह को कात का सहक मे अपील म
जाज है मगर सजा जिया दा कर
ने का अरिह या रसिवाय सहक
में खास के नही है ॥

दफा १५९ अगर किसी शा
ख्स पर सजा की तज बीज हुई है
और उसने अपील किया हो तो अप
ील त अपील सजा ज है कि
अगर सुना सिब जाने तो ता सी
ल सजा की अपील की तह की

اپیل ملتوی کرادے *
 دفعہ ۱۵۲ میعاد اپیل کی اس
 تاریخ سے کہ جس روز حکم
 سنایا جاوے ایک مہینے کی
 ہے اس کے اندر اپیل
 ہو سکے گا اور اگر اس میعاد میں
 کوئی شخص کسی وجہ سے واپس
 کرنے اپیل سے معذور ہو تو
 حفظ میعاد کے واسطے عرضی اپیل
 مع وجہ معقول کے پیش کرے
 جسٹریٹ بعد غور کے حکم میعاد
 کا وید یوے مگر پندرہ یوم سے
 زیادہ میعاد نہیں دے
 سکتا ہے *

دفعہ ۱۵۳ مقدمہ اپیل
 روز وار ہونے سے تین مہینے
 کے اندر فیصل ہو جانے
 چاہئے اور اگر کوئی وجہ خالص
 ہو تو اسکی وجہ درج حکم اخیر
 کی جاوے *

باب بابیسواں

کانت ہونے تک مطلقاً تہیہ کرادے
دفعہ ۱۵۲ اپیل کی مہلک
 اس تاریخ سے کہ جس روز حکم
 سنایا جاوے ایک مہینے کی
 ہے اس کے اندر اپیل ہو س کے گا
 اگر اس مہلک میں کوئی عذر
 ہو کہ کسی وجہ سے اپیل دایر
 کرنے سے ناچار ہوتا مہلک کا
 اسرار کرنے کے واسطے اگر جی اپیل
 کی مہلک مطلقاً تہیہ کرادے کے یہ
 شکر ہے مگر اس کے بعد اگر کے
 حکم مہلک کا دے دے مگر ۱۵
 دن سے زیادہ مہلک نہ دے
 سکتا ہے ॥

دفعہ ۱۵۳ اپیل کے مہلک
 سے دایر ہونے کی تاریخ سے
 تین مہینے کے اندر فیصل
 ہونے چاہیے اگر کوئی عذر
 ہو تو اسکی وجہ درج حکم
 کی جاوے *
 کم اگر ویر میں درج کی جاوے ॥

بایسواں باب ॥

در باب استصواب

نگران

وقفہ ۱۵۴ مجسٹریٹ یا حاکم
اپیل اگر مناسب سمجھ تو
کسی بات ضروری کو جو کسی
مقدمہ کی سماعت میں پیدا
ہوئی ہو محکمہ خاص میں
استصواب کے لئے بھیج سکتا
ہے یا کسی ایسے مقدمہ
میں بشرط پابندی اس فیصلہ
کے جو محکمہ خاص استصواب
پر صادر کرے فیصلہ کر
سکتا ہے اور محکمہ خاص کا
فیصلہ صادر ہونے تک
بلازم کو سپر و جیل خانہ
کر سکتا ہے یا حکم اخیر
کے وقت عند الطلب
حاضر ہونے کی ضمانت لیکر
رہا کر سکتا ہے۔

وقفہ ۱۵۵ جب ایسی بات
واسطے صلاح پوچھنے کے محکمہ

دستسبب و اور نگرانی
کے بیان میں

دفا ۱۵۴ مجسٹریٹ یا حاکم
کیم اپیل اگر مونا سبب
سمجھے کہ کسی بات جتنی کو
جو کسی مقدمہ میں کی سماج میں
پیدا ہوئی ہو محکمہ خاص میں
رہے اس دستسبب و کے لئے یہ
ج سکتا ہے یا کسی ایسے مقدمہ
میں بشرط پابندی اس فیصلہ
کے جو محکمہ خاص استصواب
پر صادر کرے فیصلہ کر
سکتا ہے اور محکمہ خاص کا
فیصلہ صادر ہونے تک
بلازم کو سپر و جیل خانہ
کر سکتا ہے یا حکم اخیر
کے وقت عند الطلب
حاضر ہونے کی ضمانت لیکر
رہا کر سکتا ہے۔

دفا ۱۵۵ جب ایسی بات یا
سے سنا ہوا ہونے کے محکمہ

اے میں بھیجا جاوے تو
محکمہ مدد و خ کو لازم ہے
کہ اسکی نسبت جو حکم مناسب
سمجھے صادر فرماوے اور
حکم مذکور کی ایک نقل اس
مجلسٹ کے پاس بھیجے
جس نے صلاح پوچھی سو او
مجلسٹ مذکور اس حکم کی
پابندی سے مقدمہ کو فیصل
کرے گا

صفحہ ۱۵۶ محکمہ خاص

مجاز ہے کہ کسی امر
قانونی کے دریافت یا خلاف
قاعدہ کارروائی کے صحت
کرنے کے واسطے چاہے
جس محکمہ سے مسل کو
واسطے ملاحظہ کے طلب کیا
لیکن محکمہ خاص کو اس کا
مشک خیال رہیگا کہ بے سبب
قوی کے اور بغیر ثبوت کامل
کے کسی عدالت سے بنظر

آپالہ میں بھیجا جائے تو نہ ک
میں ممدوہ کی لاجیم دے کی
اوسکے نیت بون جو ہون مونا
سیت سم کے سادر فرما پی س
ر ایک نکلن ہون مونا مکی
اوس مانی سٹ کے پاس بھیج
کی جس نے سنا ہ پوچھی ہو اور
مانی سٹ مونا ہون اوس ہون
کی پانہ دی سے مونا ہون کی سنا
کریگا

دفا ۱۵۶ مونا مونا مونا
مانی ہے کی کسی مونا مونا
نی کی دنا مونا مونا مونا
کا مونا مونا مونا مونا
کرنے کے واسطے چاہے جس مونا
کرنے سے مونا مونا مونا
ہی کے تلب مونا مونا مونا
ن مونا مونا مونا مونا
بنا مونا مونا مونا مونا
مونا مونا مونا مونا مونا
کی کسی مونا مونا مونا مونا

جاوے اور اسکی اطلاع دے
کرائی جاوے کوئی حکم کر
جس میں مجرم کو سزائے قید
دی جاوے اسکی غیر حاضری
میں صادر نہو

صفحہ ۱۶۱ ہر فیصلہ کو
مجسٹریٹ ویسی یا اردو زبان
میں لکھا ویگا اور اس میں ہر
ایک امر تصفیہ طلب اور اسکا
فیصلہ مع وجوہات کے قلمبند
کر لیا اور تاریخ اور دستخط
مجسٹریٹ کی قلم سے بروقت
سنائے فیصلہ کے سر
اجلاس کئے جاویں گے اور
فیصلہ میں جرم کی تصریح
مطابق مندرجہ نقشہ ضمیمہ
نمبر ۲۰۳ لکھی جاوے گی اور اگر
مجرم بری کیا جاوے تو
وجوہات بریت جرم کی
مباحث ہوگی

صفحہ ۱۶۲ بعد لکھے جانے

جاوے اور اسکی ذمہ داری
کراڈ جاوے کوئی حکم کی جی
س میں مجسٹریٹ کی کد کی س
جا دی جاوے اس کی پور ہاج
ری میں صادر نہی ۱۱

دکڑا ۱۶۱ ہر سیکشن کے
میں سیکٹر دے دی یا ڈھ جہان میں
لکھا ویگا اور اس میں ہر ایک
امر تفسیر کیا جائے گا اور اس
کا کسے لکھا جائے گا ہاتھ کے
لکھے گا اور تاریخ اور
دستخط مجسٹریٹ کی کلمہ
سے کسے لکھا سونامی کے وقت سر
ذمہ داری کیے جائیں گے اور کسے
لے میں جرم کا खुला سا سونا کی
ک ناکش جہان میں نمبر ۲ و
۳ کے لکھا جائے گا اور اگر
مجسٹریٹ بری کیا جائے تو
جرم کی وری ت کے بخو ہاتھ
خو لکھا جائے گا ۱۱

دکڑا ۱۶۲ یاد لکھے جانے

فیصلہ کے کوئی فیصلہ بلا
وجوہات خاص کے تبدیل
نہوگا مگر نظر ثانی ایک مہینے
کے اندر کرنے کا ہر ایک
عدالت کو اختیار ہوگا اور
شرط یہ ہے کہ فیصلہ
نظر ثانی با وجوہات ہو اور
نظر ثانی کی وجہ کافی لکھی
جاوے

وقفہ ۱۶۳ اطلاع دہانی فیصلہ
کے بعد ایک مہینے میں
اگر فریقین سے کوئی درخواست
نقل حکم واسطے اپیل کے
کر لیا تو دی جاوے گی
وقفہ ۱۶۴ فیصلہ شامل
مسل ہوگا اور زبان
دیگر میں ہو تو ترجمہ شامل
مسل ہوگا

باب چوبیسواں
احکامات سزا

فیسلے کے کوڑے فیسلا بیل
بجڑا ہاں رواس کے تب دیل نہ
ہوگا سگر نجر سانی رک س
ہی نے کے اندر کرنے کا ہر ایک
مدا لنت کی اریخ یار ہوگا
مگر ارنٹ یہ ہے کی فیسلا ن
جر سانی یا بجڑا ہاں ہی اور
نجر سانی کی وجہ کا فہی
لیروی جاوے ॥

دفا ۱۶۵ فیسلے کی دقت
یا وی کے وا د رک مہی نے میں
گر فہی کے ن سے کا ڈ در داس
مپیل کے واسے نکل دھ کم کی
کرے گا تو دی جاوے گی ॥

دفا ۱۶۶ فیسلا شامل می
سل ہوگا اور دسری جوا ن میں
ہو تو نر جوا اس کا شامل
مسل ہوگا ॥

چوبیسواں باب

سزا کے ہک کے بیان میں ॥

گی *

واقعہ ۱۶۶ سزائے موت
یا دائم الحبس کی تجویز کرنے
کا اختیار کسی محکمہ کو نہیں ہے
صرف محکمہ خاص ایسے
مقامات میں حسب منظوری
اور حکم زندگان سرحدی پرنسپل
کے کارروائی کرنے کا مجاز
ہوگا *

واقعہ ۱۶۷ سری دربار
اگر مناسب خیال فرمائیں
تو مجرم کو بجائے سزائے
موت کے حکم قید دائم الحبس کا
صادر فرمائیں اور اگر سرپرست
کو معافی منظور خاطر انور ہو تو
معاف بھی فرما سکتے ہیں۔

واقعہ ۱۶۸ اس قسم کے
مقامات کی کارروائی ابتدائی
صدر عدالت فوجداری میں
ہوگی اور وہاں سے منسل بعد
تکمیل کل مدارج تحقیقات

گی ۱۱

دفا ۱۶۶ موتمن یا افسر
کے د کی سزا کی تہذیب کر
نے کا کسی محکمہ میں کو اختیار
نہی ہے۔ صرف محکمہ
سے ایسے سیکشن میں سے بھرتی
میں جوری اور جرم میں جرم
ر کے کارروائی کرنے کا کام
جائے گا ۱۱

دفا ۱۶۷ اگر دربار
اگر سنا سیکر یا لکھنا
تو سیکر کو موت کی سزا کے
بدلے میں افسر کے د کی سزا
دیا جائے گا اور اگر افسر
ر کو معاف کرنا میں جرم ہو
تو معاف بھی فرما سکتے ہیں ۱۱

دفا ۱۶۸ اس قسم کے
سکشن میں سے بھرتی
واری سدر افسر کی فوجداری
میں ہوگی اور وہاں سے منسل
ن پوری تہذیب کے بعد

کے تجویز سزا کے لئے
محکمہ خاص میں بھیج دینے
کے واسطے ارسال محکمہ اہل
ہو گی محکمہ اپیل کو اختیار ہے
کہ اگر مسلہ زکوری میں کوئی
فروگزاشت دیکھے یا بات
کسی امراہم کی تحقیقات
مزید کئے جانے یا شہادت
مزید لئے جانے کی ضرورت
سمجھے تو اس کی کارروائی
خود شروع کرے یا صدر عدالت
فوجداری کو وہ حکم لکھ بھیج
اور یہی کارروائی ایسی صورت
میں محکمہ خاص بھی کر سکتا ہو اور
صرفت محکمہ اپیل یا صدر عدالت
فوجداری کے بھیج کر اسکتا ہے
صفحہ ۱۶۹ صدر عدالت
فوجداری یا محکمہ اپیل کسی
مسل میں سزائے موت یا
قید دائم الحبس کی رائے دے
سکتا ہے مگر سرپر بار کو مسل

سزا کی تاج دیج کے لیتے مہک
میں واس میں بھیج دینے کے واسطے مہک
میں اپیل میں بھیجی مہک میں اپ
پیل کو اختیار ہے کہ اگر
میسلم مسلہ کرنے کو ڈک سر دے
رے یا کسی اہم کی تہ کی
کات جی یا دا کی جانے یا گوا
ہی جی یا دا لیتے جانے کی ضرور
ت سمجھے تو اس کی کارروائی
د شروع کرے یا صدر عدالت کو
جذاری کو وہ حکم لکھ بھیجے
ر یہی کارروائی ایسی صورت میں
مہک میں واس کر سکتا ہے اور م
ہک میں اپیل یا صدر عدالت
کو جذاری کی مافقت بھی کر س
کتا ہے ۱۱

دفعہ ۱۶۹ صدر عدالت
کو جذاری یا مہک یا اپیل
کسی میسلم میں موت یا زمر
کوہ کی سزا کی رائے دے سکتا ہے
مگر اپنی دربار کو اس کی

منظوری یا نا منظوری کا اختیار

دفعہ ۱۶۰ عدالت اپیل
اگر مناسب خیال کرے تو
عدالت فوجداری کی رائے
کو کم و بیش کر سکتی ہے
اور یہ ہی اختیار محکمہ خاص
کو نسبت تجویز عدالت اپیل
اور دوسری عدالتوں کے
حاصل ہے۔

دفعہ ۱۶۱ عدالت فوجداری
اپیل کی میعاد میں اور اگر
اپیل کروایا گیا ہو تو تا تجویز
آخر محکمہ اپیل کے اس سزا کے
عمل میں لانے کا حکم دے
گی۔

باب چہ سو اول
در باب تہمیل

دفعہ ۱۶۲ اگر کسی

منظوری یا نا منظوری کا اختیار
دار ہیں ॥

دفعہ ۱۵۸ استدانت اپیل
اگر سنا سیدھا لے کرے تو
فوجداری استدانت کی رائے کو
کم و بیش کر سکتی ہے
اور یہی اختیار سنا سیدھا
س کو نیشنل تاج بیج استدانت
اپیل اور دوسری استدانت
توں کے ہاں سنا سیدھا ॥

دفعہ ۱۵۹ استدانت فوجداری
اپیل کی سنا سیدھا اور
اپیل کر دیا گیا ہو تو اپیل
کی اسرار تاج بیج ہونے تک
اس سنا کے تاج بیج کا حکم نہ
دے گی ॥

پنجمی سوا باب

حکم کی تاج بیج کے بیان
میں ॥

دفعہ ۱۵۲ اگر کسی

مقدمہ میں محکمہ خاص سے
 حکم سریدر بار کسی مجرم کو سزا
 موت دینے کا حکم ہو تو جس روز
 مسل ایسے مقدمہ کی واسطے
 تحصیل کے فوجدار کے پاس
 پہنچے تو فوجدار کو چاہیے کہ
 چار دن کے بعد اور آٹھ دن کے
 پہلے تحصیل انسپکٹر کے
 رپورٹ تفصیلی ہیجڈے اور جو
 مجرم کوئی امر دوسرا واقعی
 ظاہر کرے تو اسکی اطلاع
 محکمہ خاص میں کر دے۔
 اور جیسا حکم آوے اسکی
 تفصیل کرے سپرنٹنڈنٹ جیل کا
 بروقت تفصیل یعنی دے جانے
 پہانسی کے موجود ہونا ضرور

۱۷۳۱۔ جب کہ ملزم کو
 قید کی سزا کا حکم دیا جاوے
 تو وہ عدالت جو
 ایسا حکم دے فوراً مجرم کو مع

مکملہ میں مہربان سبجکٹ ہکٹم آری -
 دربار مہک میں رواس سے کسی
 سوجریم کو فاسی کی سزا دینے
 کا حکم ہوتا جس رोज ऐसे مک
 دہم کی ميسل تا مین کے واسطے
 فوجدار کے پاس پہنچے تو فو
 جدار کو چاہیے کہ چار دن
 کے بعد اور ۷ دن سے پہلے
 اس کی تا مین کر کے رپورٹ تا
 مین لے کر دے اور جو سوجریم
 کو دے دوسرا امر یا کد جاہ
 ر کرے تو اسکی دتت نامہ مک
 رواس میں کر دے اور جیسا حکم آ
 وے اسکی تا مین کرے جیل روائے
 کے سو پر رنڈنڈ کا فاسی کی تا مین
 ل کرانے کے وقت میں جود ہونا
 ضرور ہے ॥

دفا ۱۷۳ جب کہ سولن جیم
 کو کد کی سزا کا حکم دیا جا
 وے تو وہ عدالت جو ایسا حکم
 دے فوراً سوجریم کو مع

وارنٹ کے جیل خانہ میں
صبح دیگی اور اگر مجرم پہلے سے
جیلخانہ میں قید ہو تو صرف وارنٹ
اسکا جیلخانہ میں پہنچے گی ۔

صفحہ ۱۷۴ ہر وارنٹ
تعمیل حکم سنائے قید کا بنام
داروغہ جیل لکھا جاوے گا یا
دوسرے کے نام کہ جہاں
قیدی رکھا جاوے وارنٹ میں
تاریخ قید میں رکھنے اور اس
قید کے متقاضی ہونے کی
لکھی جاوے گی تاکہ قیدی بعد
انقضائے میعاد فوراً رہائی
پاسکے اور داروغہ جیل خانہ
کو چاہیے کہ ایک ٹکٹ چوٹی
قیدی کو بموجب نقل وارنٹ
کے سونپ دے کہ وہ اسکو ہر وقت
اپنے پاس رکھے۔ اور مطلع

صفحہ ۱۷۵ جب کسی
مجرم کو جرمانہ ادا کرنے

وارنٹ کے جیل خانہ میں بھیج دیگی
اور اگر مجرم پہلے سے جیل
خانہ میں قید ہو تو صرف وارنٹ
اسکا جیل خانہ میں بھیج دیگی ॥

دفا ۱۷۸ ہر ایک وارنٹ تا
میل حکم سنا کر قید کا جیل
خانہ کے داروغہ کے نام لکھا
جاوے گا یا دوسرے کے نام جیہاں
قیدی رکھا جاوے وارنٹ میں قید رکھ
نے اور اس قید کے پوری ہو جانے
کی تاریخ لکھی جاوے گی تاکہ
قیدی مہلک پوری ہونے کے بعد فو
رین رہا ہو پاس کے اور جیل
خانہ کے داروغہ کو چاہیے
کہ ایک لکڑی کا ٹکڑا قید
کو وارنٹ کی نکل کے بس
جیب سے پٹے کہ وہ اسکو ہر
وقت پاس رکھے اور وارنٹ

دفا ۱۷۹ جب کسی مجرم کو جرمانہ ادا کرنے

کا حکم دیا جاوے اور وہ
جرمانہ فوراً داخل کرے تو
اسکے عرصہ مجرم کو سزا
قید دی جاوے گی جسکی تشریح

(الف) اگر جرمانہ پچاس روپیہ
تک ہے تو قید ایک مہینے سے
زیادہ نہوگی۔

(ب) اگر جرمانہ سو روپیہ
تک ہے تو دو مہینے سے زیادہ
قید نہوگی۔

(ج) اگر جرمانہ دو سو روپیہ
تک ہے تو قید چار مہینے سے زیادہ
نہوگی۔

(د) اگر جرمانہ پانچ سو روپیہ
تک ہے تو قید پانچ مہینے سے
زیادہ نہوگی اور کسی حالت میں
چھ مہینے سے زیادہ قید کی
سزا بعوض جرمانہ نہ دی
جاوے گی

وقفہ ۱۷۶ اگر کسی مسل

کا ہتھیار دیا جائے اور وہ
سزا فوری داخل کرے تو
اسکی عرصہ مجرم کو سزا
قید دی جاوے گی جسکی
تشریح یہ ہے ॥

(۱) اگر جرمانہ ۵۰۰ روپے
تک ہے تو قید ۱ مہینے سے جیسا
دا ن ہوگی ॥

(۲) اگر جرمانہ ۱۰۰۰ روپے
تک ہے تو قید ۲ مہینے سے جیسا
دا ن ہوگی ॥

(۳) اگر جرمانہ ۲۰۰۰ روپے
تک ہے تو قید ۴ مہینے سے جیسا
دا ن ہوگی ॥

(۴) اگر جرمانہ ۵۰۰۰ روپے
تک ہے تو قید ۵ مہینے سے جیسا
دا ن ہوگی اور کسی حال میں
۸ مہینوں سے جیسا دا کے د کی
سزا جرمانہ کی عرصہ نہ دی جا
وے گی ॥

د. کا ۱۷۶ اگر کسی سی

میں ایسا حکم ہو کہ مجرم
 بصورت عدم ادائے
 جرمانہ قید کیا جاوے
 اور وہ بروقت اجرائے
 وارنٹ اقرار ادائے جرمانہ
 کر کے مہلت طلب کرے
 تو اس کو مہلت پندرہ روز
 سے ایک مہینے تک مع
 ضمانت یا بلا ضمانت کے
 دی جاوے اور اس میں
 میں اگر وہ جرمانہ داخل نہ
 کرے تو فوراً سزائے قید
 کے حکم کی تعمیل کرائے کو
 وارنٹ جاری کیا جاوے گا
 اور اگر مجرم ادائے جرمانہ
 پہلے کسی قدر میا و قید
 بھگت چکا ہو یعنی حصہ
 چارم تو چہارم حصہ جرمانہ
 اس کو معاف ہوگا اور
 اسی طرح اگر نصف
 یا پون قید بھگت

سائن میں ایسا حکم ہو کہ سوجر
 م جرم کرنے کا روپ یا دارِ بیل
 نہ کرے تو قید کیا جائے اور
 وہ وارنٹ جاری ہو نہ کے وقت
 جرم کرنے کا روپ یا دارِ بیل ک
 رنے کا ذکر کر کے موہ لائن
 مانے تو اس کو موہ لائن پندرہ
 روز سے ایک مہینے تک کی مہلت
 مع ضمانت یا بلا ضمانت کی دی
 جائے اور اس مہلت میں اگر
 وہ جرم نہ دارِ بیل نہ کرے گا
 تو فوراً قید کی سزا کے حکم
 کی تعمیل کرنے کو وارنٹ
 جاری کیا جائے گا اور اگر
 سوجر م جرم نہ دارِ بیل
 کرنے سے پہلے کسی قدر قید
 کی مہلت بھگت چکا ہو
 یا تو چہارم حصہ جرمانہ
 اس کو معاف ہوگا اور
 اسی طرح اگر نصف
 یا پون قید بھگت

چکا ہو تو اسی قدر حصہ
جرمانہ کا اس کو معاف کیا
جاوے گا اور اگر چارم حصہ
نہیں گے کہم قد بھگتی ہو تو وہ ایام مجرا
نہوں گے *
وقفہ ۷۷۱ جبکہ ملزم کو
صرف سزائے بید کا حکم دیا
جاوے تو اسکی تفصیل عدالت
یا جیل خانہ میں موجود گی
سیٹرنٹ جیل کی جاوے
کہ دوسرے قیدیوں کو بھی
عبرت ہو لیکن بروقت سزا دی
تا زیانہ ڈاکٹر گارٹیفکٹ
ضرور ہونا چاہئے کہ آیا
ملزم طاقت برداشت سزا
سہر کرتا ہے یا کس طرح اور
اقوام برہمن و راجپوت کو
سزائے تازیانہ سے بموجب
حکم محکمہ اعلیٰ مندرجہ پرچہ
مورخہ اساوہ سودی ۶
سمت ۱۹۳۸ اسی عدالت

د.فا ۱۷۷۷ جب کہ سول جی
م کو صرف بید کی سزا کا حکم
دیا جاوے تو اسکی تاملین
دالان یا جیل خانہ میں سپرٹن
ڈنٹ جیل کی سبجڈ گی میں کی جا
وے کی دوسرے کے دیوے کو بھی ڈب
رات ہو لے کی ن بید کی سزا دے
نے کے وقت ڈاکٹر کا سارٹی فیکٹ
کڑ ج ضرور ہونا چاہیے کہ
آپ سول جی م بید کی سزا
ساہی نے کی تا کثرت رکھتا ہے یا
کس نہرہ اور براہمن و راج
پوت تاجی یا نے کی سزا سے بھ
جیل حکم سہک میں آنا
پرچہ مین آواہ سدی ۶
سمت ۱۷۷۷ اس میں امدان

فوجداری کے مستثنیٰ کیا گیا ہے
وہ بدستور بری رہیں گے اور
عورت کو بھی سزائے
تازیانہ نہ ہوگی *

واقعہ ۱۷۸ جب کہ حکم
سزا کی تکمیل ہو جائے تو
داروغہ جیل خانہ یا دوسرا
افسر یا ناظر عدالت
جس نے اس تکمیل کو
کیا ہو وارنٹ کو اس کی
پشت پر تکمیل کی رپورٹ
لکھ کے اسی عدالت میں
بھیج دے گا *

واقعہ ۱۷۹ مجسٹریٹ
درجہ اول یا اپیل مناسب
خیال کرے کہ کسی کارروائی
مسئلہ کا معائنہ کرنے پر اس
معائنہ کے نتیجہ کی رپورٹ
محکمہ خاص کی اطلاع کیوں
کرنی ضرور ہے تو کر سکتا
ہے اور جب اس

ن فوجداری کے مستثنیٰ سنا یا نہ
بری کیے گئے ہیں وہ بدستور ب
ری رہیں گے اور عورت کو بھی تا
زیا نے کی سزا نہ ہوگی ॥

دفا ۱۷۷ جب کہ سزا کے
حکم کی تامل ہو جائے تو جی
ل خانہ کا دروہ یا دوسرا
افسر یا ناظر عدالت
جس نے اس تامل کو کیا
ہو وارنٹ کو اسکے پشت پر تا
میل کی رپورٹ لکھ کے اسی
عدالت میں بھیج کر شامیل
میسل کرے گا ॥

دفا ۱۷۸ مجسٹریٹ درجہ
اول یا اپیل مناسب
خیال کرے کہ کسی کارروائی
مسئلہ کا معائنہ کرنے پر اس
معائنہ کے نتیجہ کی رپورٹ
محکمہ خاص کی اطلاع کیوں
کرنی ضرور ہے تو کر سکتا
ہے اور جب اس

ریوٹ میں سفارش ہو
کہ کوئی حکم سزا کا
منسوخ کیا جاوے تو حکم
وے سکتا ہے کہ اس حکم سزا
کی تعمیل ملتوی کی جاوے
اور اگر ملزم قید میں ہو تو
وہ ضمانت پر یا چھلکے پر رہا
کیا جاوے۔

وقفہ ۱۸۰۔ جو مسئلہ
محکمہ اعلیٰ سے واسطے
ملاحظہ کے طلب ہوا ہے
کمی بیشی سزا اور
منسوخی تجویز محکمہ جات
مستحق کا محکمہ اعلیٰ کو اختیار
ہوگا۔

باب چھ سو ال
در بارہ اشخاص فائز اسٹیل
وقفہ ۱۸۱۔ اگر کسی مجسٹریٹ کو
اشارے تحقیقات میں معلوم
ہو کہ ملزم فائز اسٹیل

رپورٹ میں سیپارس ہو کی کوئی
ہوکن سزا کا منسوخ کیا
جاوے تو ہوکن دے سکتا ہے کہ
اس سزا کے ہوکن کی نامیئل
مسلک کی جاوے اور اگر
مسلک جیم کینڈ میں ہوتو وہ ج
مانت پر یا مسلک کے پر رہا
کیا جاوے ॥

دکھا ۱۷۵ جو میسلک مہک میں
آلہ سے واسطے مسلک کی جے کے م
گائی جاوے اس میں سزا کی ک می
بیشی اور سا تھت مہک میں
کی تزل ویز کو منسوخ کر
نے کا مہک میں آلہ کو اختیار
یار ہوگا ॥

دوبی سوا باب

دیوانہ شریوں کے بیان میں
دکھا ۱۷۶ اگر کسی مہک
سٹیل کو دیوانہ تھ کی کات
میں ماسک ہو کہ مسلک جیم کات

ہے تو ڈاکٹر سے اس کی
تصدیق کر لی جاوے اور
بعد صداقت ڈاکٹر کے اگر
مجسٹریٹ کی رائے ہو کہ وہ
ملزم فاجر العقل ہے اور
اسی وجہ سے وہ اپنی
جوابدہی کرنے کے قابل
نہیں ہے تو مقدمہ میں
کارروائی مزید ملتوی
کرے

دفعہ ۱۸۲ جس مقدمہ
میں کہ بموجب دفعہ ماسبق
کارروائی مزید ملتوی کی جاوے
تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ
اگر وہ مقدمہ لایق ضمانت ہو
تو ملزم کو ضامن مستبر کے
سپرد کر کے اس سے
ضمانت نامہ لکھا لے کہ وہ
شخص کسی کو نقصان
نہیں پہنچا سکے گا اور
ہم اسکی خبر گیری

رولن اکال یانی دیوانہ تو
ڈاکٹر سے اس کی تصدیق ک
ر لنی جاوے اور ڈاکٹر کی ت
صدیق ہونے کے بعد اگر س
جسٹریٹ کی رائے ہو کہ وہ س
لنجم دیوانہ ہے اور اسی
وجہ سے وہ اپنی جوابدہی
کے کرنے کے قابل نہیں ہے
تو سیکڑ میں سے کارروائی س
لنوی کرے گا ۱۱

دفعہ ۱۹۵ ۲ جس سیکڑ میں سے
کی جپر لکھی ہوئی دفعہ کے بس
جیو کارروائی سیکڑ کی جاوے
تو سیکڑ کو لایم ہے کہ
اگر وہ سیکڑ مانان کے
لایم ہو تو سیکڑ کو لای
مین مین بیک کے سپرد ک
ر کے اس سے مانان نامہ
لیکھائے کہ وہ کسی کسی
کو نقصان نہی پہنچا سکے
گا اور ہم اسکی خبر گیری

और इलाज बखूबी करेंगे और
बुलाने के वक्त अदालत में हा
जिर कर देंगे ॥

दफा १८३ जो मुकद्दमे जमा
नत के लायक नहीं हैं उनमें अ
दालत महकमें खासमें रिपोर्ट
करेगी और महकमें मोसूफ हु
कम देगा कि मुलाजिम पागलखा
नेमें या दूसरे माकूल मुकाम हि
रसत में रखा जावे उसके मा
फिक तामील होगी ॥

दफा १८४ जो तहकीकान
या तजवीज ऊपर लिखी हुई द
फा के बसूजिल मुल्त की की
जावे तो मजिस्ट्रेट या हाकिम
अपील किसी वक्त तहकीकान
या तजवीज की फिर जारी कर
सकते हैं और मुलजिम को अप
ने रूब रू बुलाने का हुकम दे स
कते हैं मगर ऐसे बीमार की रि
पोर्ट हफ्ते वार जामिनों की त

और علاج بخوبی کریں گے اور
بروقت طلبی عدالت میں
حاضر کر دیں گے *

دفعہ ۱۸۳ مقدمات
نا قابل ضمانت میں عدالت

محکمہ خاص کو رپوٹ کرے
گی اور محکمہ موصوف حکم دیگا
کہ ملازم پاگل خانہ میں یا
دوسرے معقول مقام

حراست میں رکھا جاوے
اسکے موافق تعمیل ہوگی *

دفعہ ۱۸۴ جو تحقیقات
یا تجویز کہ حسب دفعات

مابق ملتوی کی جاوے
تو مجسٹریٹ یا حاکم اپیل

کسی وقت تحقیقات یا تجویز
کو پھر جاری کر سکتے ہیں اور

ملازم کو اپنے روبرو طلب

کئے جانے کا حکم دے

سکتے ہیں مگر ایسے بیمار کی

رپوٹ ہفتہ وار جانب صاف

یا اگر ملزم جیلخانہ میں
ہو تو ڈاکٹر جیلخانہ کی
طرف سے ہو نی
چاہیئے *

دفعہ ۱۸۵ جب کہ ملزم
عدالت میں حاضر ہو یا
پھر لایا جاوے اور عدالت
اُس کو جوابدہی کرنے
کے قابل خیال کرے تو
تحقیقات اور تجویز جاری
کی جاوے *

دفعہ ۱۸۶ جب کہ ملزم
تحقیقات اور تجویز کے وقت
صحیح العقل معلوم ہو اور
شہادت سے مجسٹریٹ
کے روبرو پیش کیا جاوے
اور اُس کو اطمینان ہو کہ
ملزم نے ایسے فعل کا
ارتکاب کیا جو اگر وہ
صحیح العقل ہوتا تو جرم ہوتا
اور وہ شخص اُس وقت

رکھ سے یا अगर मुलजिम जे
लखाने में होते जेल खाने के
डाक्टर की तरफ से होनी चा
हिये ॥

दफा १८५ जब कि मुलजि
म अदालत में हाजिर हो या
फिर लाया जावे और अदालत
उस को जवाबदही कर
ने के काबिल ख्याल करे तो त
ह की कात और तजबीज जा
री की जावे ॥

दफा १८६ जब कि तह
की कात और तजबीज के व
क्त मुलजिम की अल्ल दुरुस्त
मालूम हो और गवाही से मजि
स्ट्रेट के रुब रू पेश किया जावे
और उसको तसल्ली हो कि मुलजि
म ने ऐसे जुर्म का इर्त काब किया
कि अगर वह दुरुस्ती अल्ल
की हालत में करता तो जुर्म हो
ता और वह शरब्स उस वक्त

جبکہ فعل کا ارتکاب کیا گیا
فاتر العتلی سے اُس فعل
کی نوعیت یا اس امر کی
جاننے کو کہ وہ بیجا یا خلاف
قاعدہ ہے قابل نہ تھا تو
مبٹریٹ کارروائی مقدمہ کی
جاری کرے گا اور اگر
ملزم عدالت اپیل یا محکمہ
خاص کو سپرد کیا جاتا
جائیے تو اس کی تجویز
کے واسطے عدالت اپیل
یا محکمہ خاص کو بھیجے

گا۔ دفعہ ۱۸۷ اگر ایسا شخص
جو حسب شرائط مرقومہ بالا
قید کیا گیا ہو یا ضمانت پر
رکھا گیا ہو اور وارنٹ
جیل مع رپوٹ واکٹر
یا ضامن اس امر کی
تصدیق کرے کہ شخص
مذکور جو اس پر وہی

جبکہ جرم کا ارتکاب کیا
یا گیا دیوانگی سے اس جرم
کو असलियत یا इसبان کے
جاننے کو کہ وہ بیجا یا خلاف
قانون ہے کا بیل نہ
یا تو سرجسٹریٹ کا رر وارڈ
سکھ میں جاری کرے گا اور
اگر ملزم کو اس کے
اپیل یا سہک میں رواس کے
سیپورڈ کرنا چاہے تو اسکی ت
ج جیج کے واسطے اعدالت
اپیل یا سہک میں رواس میں
بجے گا ॥

دفا ۱۸۷ اگر ایسا ش
رکس کپر رنر وی ہڈ شرتی
کے سوا فیک کید کیا گ
یا ہو یا جمانن پر رر وا
گیا ہو اور دیرا جتن روا
نا مہر رپوٹ ڈاک تر یا جا
مین اس امر کی ت س دی ک
کرے کہ شاکس ساجھ ر رواب

کرنے کے قابل ہے تو شخص
مذکور مجسٹریٹ کے روبرو
حاضر کیا جاوے گا اور
مجسٹریٹ رپورٹ دے سکی محکمہ
خاص کو کرے گا اور محکمہ
خاص حکم دیگا کہ وہ رہا کیا
جاوے یا حراست میں
رکھا جاوے۔

باب تاسیسواں
کارروائی متعلقہ بعض
جرائم کو خلاف شان
عدالت ہوں
صفحہ ۱۸۸ جب کسی
عدالت دیوانی یا فوجداری
یا مال کے روبرو جرم توہین
عدالت یا تحقیر ملازمان
راج ارتکاب ہو
تو وہ عدالت کچھ
ابتداء میں وضروری
تحقیقات

دیہی کرنے کے قابیل ہوتے ہا -
رکس مقرر مقرر مقرر کے لئے
ہاجیر کیا جائے گا اور مقرر
سٹریٹ رپورٹ اسکی مدد سے
رکس کو کرے گا اور مقرر مقرر
رکس کو دے گا کہ وہ رہا
کیا جائے یا حراست میں رکھا
جائے ॥

سنا دے یا باج

باجت کرنے کا رواج ان جو
میں کے جو رواج ان
عدالت کے ہیں

دفا ۱۵۵ جب کسی عدالت
دیوانی یا فوجداری
یا مال کے روبرو جرم توہین
عدالت یا تحقیر ملازمان
راج ارتکاب ہو
تو وہ عدالت کچھ
ابتداء میں وضروری
تحقیقات

کرنے کے بعد مقدمہ کو
تحقیقات اور تجویز کے لئے
مع مجرم کے مجسٹریٹ کے
پاس بھیج سکتی ہے اور
مجسٹریٹ حسب ضابطہ
کار روائی کر لگا مگر کورٹ
سرداران کو بموجب حکم مندرجہ
پرچہ مورخہ اساڈہ سودی ۴۷
سمت ۱۹۴۰ مقدمات تو ہیں
عدالت اور عدول حکمی میں
پچاس روپیہ تک جرمانہ اور ایک
مہینے تک قید کرنے کا اختیار
حاصل ہے جسکا اپیل نہ ہوگا
اور جو اس سے سوا ہو اسکا
اپیل محکمہ خاص میں ہو گا۔
دفعہ ۱۸۹۔ اگر کوئی دفعہ
حسب دفعہ سابق وقوع
میں آوے تو وہ مقدمہ سپر
عدالت فوجداری کے
ہو گا اور عدالت فوجداری
اگر مناسب سمجھے کہ تجویز

کرات کرنے کے بعد سکھڑیہ کو
تھکڑی کرات اور تاج ویز کے لٹ
یہ مہیہ سوجریم کے مانی سٹریٹ کے
پاس بھیج سکتی ہے اور مانی سٹریٹ
جائے کے سوجریم اسکی کار
ر وائی کرے گا مگر کورٹ سر داری
ن کو و سوجریم سکھڑیہ پر
چیمینی آساڈہ سڈی ۸ سمب ۱۹۴۰
سکھڑیہ مانت توہین عدالت اور
عدالت سکھڑیہ میں ۵۰ روپیہ تک جر
مانہ اور ایک مہینہ تک قید کے
د کرنے کا اختیار حاصل
ہے جسکا اپیل نہ ہوگا اور
اس سے سوا ہو اس کا اپیل
ل سکھڑیہ میں ہو گا ॥
دفعہ ۱۹۰۔ اگر کورٹ سکھڑیہ
آ کر لکھ دے سکھڑیہ کے سوجریم
سکھڑیہ ہو جائے تو وہ سکھڑیہ
ما عدالت فوجداری کے سوجریم
ہو گا اور عدالت فوجداری
اگر مناسب سمجھے کہ تجویز

اس مقدمہ کی محکمہ اپیل
یا محکمہ خاص سے ہو تو وہ بعد
تحقیقات مسل کو مع ملزم
کے سپرد محکمہ اپیل یا محکمہ
خاص کے کر دے *

صفحہ ۱۹۰ عدالت دیوانی
اور مال جرائم مندرجہ ذیل میں
جس کا ارتکاب اس کے
مواجہ میں کسا جاوے مجرم
کو حراست میں کر سکتی ہے
اور اسی روز کسی وقت اٹھنے
عدالت سے پہلے جرم کی
سماعت کر سکتی ہے اور
مجرم کو حسب حیثیت سزا
دے سکتی ہے کہ جو پچاس روپے
تک جرمانہ اور ایک مہینے تک
قید سے نہ بڑھے *

(۱) کوئی دست آویز کسی
سرکاری آدمی کو نہ دکھانا
جب کہ دکھانا اس کا وجہ
ہو *

ویج اس موقع میں کی سہک میں
اُپیل یا سہک میں رخصت سے ہوتے
وہ تہ کی کثرت میں اس کو سہ
مسلحہ کے سہک میں اُپیل یا سہ
ہک میں رخصت کے سپرد کر دے ॥

دفا ۹۲۰ عدالت دیوانی
اور مال نیچے لکھے ہوئے جرموں
میں کی جس کا ارتکاب اس کے
رہنما کیا جائے سزا میں کو
حراست میں کر سکتی ہے اور
اسی روز کسی وقت اٹھنے عدالت
سے پہلے جرم کی سماعت کر
سکتی ہے اور سزا میں کو
سزا کے سزا میں سزا
دے سکتی ہے کی جہ ۵۰ روپے تک
جرمانہ اور ایک مہینے تک
قید سے نہ بڑھے ॥

۱ کوئی دستاویز کسی سرکاری
آدمی کو نہ دکھانا
جب کہ دکھانا اس کا وجہ
ہو ॥

۲ بیان خود پر جو سرکاری
ملازم کے روبرو کیا گیا
و دستخط کر لئے سے انکار
کرے

۳ حلف اٹھانے سے انکار
کرنا جبکہ کوئی سرکاری ملا
باضابطہ حکم سے
۴ سرکاری آدمیوں کو جھوٹی
خبر اس غرض سے دینا کہ
اس سے کسی کو نقصان پہنچ
سکے

۵ سوالات کے جواب
دینے سے انکار کرنا

وقفہ ۱۹۱ ایسے ہر
مقدمہ میں عدالت آن
واقعات کو جس سے جرم پیدا
ہوا ہو اور جواب مدعا علیہ کا
خلاصہ لکھ کے تجویز اور
حکم سزا کو مفصل لکھے
گی

وقفہ ۱۹۲ اگر مجرم

۲ اپنی بیعت پر جو سرکار
کی سولہ جیم کے روبرو کیا
گیا ہو دستخط کرنے سے
انکار کرے ॥

۳ حلف اٹھانے سے انکار ک
رنا جبکہ کوئی سرکاری سول
جیم کا ہوا ہو ॥

۴ سرکاری اہلکاروں کو بھ
ٹی خبریں دینا کہ وہ
سے کسی کو نقصان پہنچا
دے ॥

۵ سوالنامہ کے جواب دہ سے
انکار کرنا ॥

دفا ۱۵۹ سے ہر سولہ جیم
میں اہلکارانہ تہذیبوں کو کی ج
ن سے جرم پیدا ہو گیا ہو اور
دعا علیہ کے جواب کا روبرو
تجویز اور حکم سزا کو مفصل
لکھے گی ॥

دفا ۱۶۲ اگر مجرم

جرائم مندرجہ بالا میں
حسب اطمینان عدالت
تعمیل حکم کی کر لے تو عدالت
اسکو معاف اور حوالات سے
رہا کر سکتی ہے۔

واقعہ ۱۹۴۳ء جو سزا کہ
حسب وفات ماسبق
مجرم کو دی جاوے تو اسکا
اپیل مجرم کر سکتا ہے
بشرطیکہ وہ حکم حد اختیار
مجاز سے زیادہ ہو اور
جو حد اختیار میں سزا
دی جاوے گی تو اسکا اپیل
نہیں ہوگا

باب اٹھاسول
عورتوں اور بچوں کی
پرورش کے بارے میں
واقعہ ۱۹۴۴ء اگر کوئی شخص
باوجود مقدور اپنی عورت
یا اولاد کی پرورش

کفر لکھے ہوئے جو میں نے عدالت
کی تسمیہ کے مضافی تسمیہ
تسمیہ کی کر لے تو عدالت
اسکو معاف اور حوالات سے
رہا کر سکتی ہے

دفا ۱۵۳ جو سزا کفر لکھے
ہوئے دفا کے مضافی مضاف
رسم کو دی جاوے تو اسکا اپیل
نہیں کر سکتا ہے مگر ش
نہیں ہے کہ یہ تسمیہ
یار مضاف کی حد سے جیسا
ہو اور جو سزا حد
یار میں دی جاوے گی تو اسکا اپیل
نہیں ہوگا ۱۱

اٹھاسول

عورتوں اور بچوں کی پرورش
پرورش کے بارے میں

واقعہ ۱۹۴۴ء اگر کوئی شخص
باوجود مقدور اپنی عورت
یا اولاد کی پرورش

کرے تو مجسٹریٹ بعد تحقیقات
 مناسب کے اس شخص کو
 حکم دے سکتا ہے کہ وہ
 اپنی عورت اور اولاد
 کی پرورش کے لئے کچھ
 روزہ بہ قدر اسکے گزارہ کے
 دیا کرے اور پھر بھی اگر وہ
 نڈے یا دینے سے انکار
 یا ڈھیل کرے تو ضرور عدالت
 بندوبست اسکے ادا کر سکتا
 مگر شرط یہ ہے کہ وہ عورت
 جسکی پرورش یا نان نفقہ
 کے واسطے حکم دیا گیا
 بدکار نہ ہو اور بلا وجہ قوی
 اپنے شوہر سے علیحدہ نہ
 رہتی ہو اور اگر ایسا ثابت
 ہو جاوے تو مجسٹریٹ
 اس حکم کو منسوخ کر
 سکتا ہے اور یہ بھی واضح
 رہے کہ اس دفعہ کی
 رو سے کسی مجسٹریٹ کو

نہ کرے تو مजیسٹریٹ بعد تہ کی
 کانت مونا سب کے اس شخص
 کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ
 اپنی عورت اور اولاد
 کی پرورش کے لئے کچھ
 روزہ بہ قدر اسکے گزارہ کے
 دیا کرے اور پھر بھی اگر وہ
 نڈے یا دینے سے انکار
 یا ڈھیل کرے تو ضرور عدالت
 بندوبست اسکے ادا کر سکتا
 مگر شرط یہ ہے کہ وہ عورت
 جسکی پرورش یا نان نفقہ
 کے واسطے حکم دیا گیا
 بدکار نہ ہو اور بلا وجہ قوی
 اپنے شوہر سے علیحدہ نہ
 رہتی ہو اور اگر ایسا ثابت
 ہو جاوے تو مجسٹریٹ
 اس حکم کو منسوخ کر
 سکتا ہے اور یہ بھی واضح
 رہے کہ اس دفعہ کی
 رو سے کسی مجسٹریٹ کو

پچاس روپیہ ماہوار سے زیادہ
دلانے کا اختیار نہیں ہے
اور اگر اس عورت کی
قوم میں عورتیں مزدوری
وغیرہ کرتی ہوں تو وہ بھی
حسب رضا مندی شوہر خود
مزدوری کرے گی *

دفعہ ۱۹۵ جو روزینہ کہ
حسب دفعہ ماسبق دلیا جاوے
وہ حالات اور شرائط
تبدیل کے ثبوت پر
محسٹریٹ اس روزینہ مقررہ
سے ایسا تبدیل مناسب
کر سکتا ہے کہ جو مناسب
وقت ہو مگر شرح ماہانہ
پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو
اور ایسا روزینہ حکم کی تاریخ
سے ملے گا

باب انیسواں

دربارہ حاضر ضمانت

۵۷) रुपये माहवार से जियादा
दिलाने का अख्तियार नहीं है
और अगर उस औरत की قوم
में औरतें मजदूरी वगैरा कर
ती हैं तो वह भी अपने स्वाविंद
की रजा मंदी के मुआफिक म
जदूरी करेगी ॥

दफा १८५ जो रोजीना कि
ऊपर लिखे हुये दफा के बमू
जिबदिलाया जावै वह हालात
और शर्ते बदलने के सबूत पर म
जिस्ट्रेट उस मुकर्रिरा रोजीने से
ऐसी तब्दील मुनासिब कर सक्ता
है कि जो मुनासिब वक्त हो
मगर शरह ५७ रुपये माहवा
र से जियादा न हो और ऐसा रोजीना
हुक्म की तारीख से मिले
गा ॥

उन्नीसवां बाब

हाजिर जमान के बयान में

وقفہ ۱۹۶ اگر مجرم ایسے
جرم کا مجرم قرار دیا جاوے
کہ جسکی ضمانت نہیں ہے او
فریج وارنٹ کے وہ
گرفتار ہو کر آوے تو دوران
تحقیقات میں جو وہ ضمانت
دینا چاہے اور عدالت مناسبت
سمجھے تو ضمانت آسکی لے
سکتی ہے بشرطیکہ جرم کا
ثبوت ایسا کمزور ہو کہ عدالت
کی سمجھ میں آ سکے بری
ہو جانے کا یقین ہو اور اگر
ایسا یقین ہووے کہ جرم
آسکے اوپر ثابت ہے تو
ضمانت پر رہا ہوگا۔

وقفہ ۱۹۷ جب کوئی ملزم
ضمانت یا خود اپنے مجلکہ پر
رہا کیا جاوے تو ایسا
پولیس یا عدالت مجسٹریٹ
کو چاہئے کہ تحریک
ضمانت یا مجلکہ سے

دفا ۱۵۵ اگر مجرم
رہا کر دیا جائے تو جسکی
ضمانت نہیں ہے اور وہ وارنٹ کے
غیر ہوا ہو کر آوے اور دہرا
ناتھ کی حالت میں جو وہ ضمانت
دینا چاہے اور عدالت مناسبت
سمجھے تو ضمانت آسکی لے
سکتی ہے بشرطیکہ جرم کا
ثبوت ایسا کمزور ہو کہ عدالت
کی سمجھ میں آ سکے بری
ہو جانے کا یقین ہو اور اگر
ایسا یقین ہووے کہ جرم
آسکے اوپر ثابت ہے تو
ضمانت پر رہا ہوگا۔

دفا ۱۵۶ جب کوئی ملزم
ضمانت یا خود اپنے مجلکہ پر
رہا کیا جاوے تو ایسا
پولیس یا عدالت مجسٹریٹ
کو چاہئے کہ تحریک
ضمانت یا مجلکہ سے

پیشتر نقد اور محکمہ مقرر کر کے بر وقت تحریر اسٹیشن درج کر دے اور جب وہ ضمانت پر رہائی پاوے تو ایک یا چند ضمانتوں سے اسکی ضمانت پر محکمہ لکھا جاوے کہ فلا نے وقت اور فلا نے مقام پر حاضر کر دینگے اور جو حاضر نہ کریں تو پورا محکمہ ہم بھرویں گے۔

وقفہ ۱۹ بعد تکمیل محکمہ مندرجہ بالا کے لازم عراست سے رہائی چاوے گا اور اگر لازم جیل خانہ میں ہو تو عدالت بعد لینے ضمانت اور محکمہ کے وارنٹ جیلخانہ کے نام حکم آس کی رہائی کا لکھے گی اور وارنٹ تکمیل حکم کر کے آسکو رہائی دے گا۔

پہلے تادادہ سوچن کا سوکرر کر کے لکھنے کے وقت اس میں درج کر دے اور جب وہ جमानت پر ڈھوڑا جائے تو ایک یا کئی جمانتوں سے اسکی جمانت پر سوچن کا لکھا لیا جائے کہ فلا نے وقت اور فلا نے مقام پر حاضر کر دینگے اور جو حاضر نہ کریں تو پورا سوچن کا ہم بھرویں گے ॥

دفعہ ۱۹۵۷ کپر لکھی ہوئی شہادت کے بموجب سوچن کا لکھا لکھ جانے کے بعد سول جیمس ہی راسن سے لکھا گیا جائے گا۔ اور اگر سول جیمس جیل خانہ میں ہو تو عدالت بعد لینے ضمانت اور محکمہ کے وارنٹ جیلخانہ کے نام حکم آس کی رہائی کا لکھے گی اور وارنٹ تکمیل حکم کر کے آسکو رہائی دے گا۔

وقعہ ۱۹۹ اگر غلطی یا
 فریب یا اور وجہ سے غیر معتبر
 ضمانت منظور کئے جاویں
 یا اگر وہ بعد ازاں غیر معتبر
 ہو جاویں تو عدالت وارنٹ
 گرفتاری کا اس حکم سے
 جاری کر سکتی ہے کہ وہ گمشدہ
 جو ضمانت پر رہا کیا گیا ہو۔
 عدالت کے روبرو حاضر کیا جاوے
 اور اس کو معتبر ضمانت
 دینے کا حکم دے سکتی ہے اور
 نہ دینے ضمانت پر سپرد جیل خانہ کر
 سکتی ہے *

وقعہ ۲۰۰ اگر ضمانت
 ملزمان رہائی یافتہ ضمانت
 سے کل یا کوئی درخواست
 نکال دینے ضمانت یا چھلکے خود کے
 کریں تو مجسٹریٹ شخص
 ملزم کے نام وارنٹ جاری
 کرے گا اور روبرو وقت حاضر کیا
 اسکے دوسری ضمانت اور چھلکے

دفعہ ۱۹۸ اگر گالٹی یا
 فروع یا کسی اور وجہ سے
 بے رہنمائی جمانت منسوخ کر
 لیتے جاوے یا اسکے وعدے بے رہنمائی
 باری ہو جاوے تو عدالت وارنٹ
 گرفتاری کا اس حکم سے جاری
 کر سکتی ہے کہ وہ شریک جو
 جمانت پر چھوڑا گیا ہو عدالت
 کے روبرو حاضر کیا جاوے
 اور اس کو موثر جمانت
 دینے کا حکم دے سکتی ہے اور
 نہ دینے جمانت پر سپرد جیل خانہ کر
 سکتی ہے ۱۱

دفعہ ۲۰۰ اگر کوئی یا کو
 ئی جمانت چھوڑے ہوئے ملزمان
 کی جمانت سے اپنی جمانت
 یا ملزمان کا نیکال دینے کی
 درخواست کرتی مجسٹریٹ شریک
 ملزمان کے نام وارنٹ جاری
 کرے گا اور اس کی حاضری کے
 وقت دوسری جمانت اور ملزمان

طلب کر لگا اور پہلا مچلکہ و
ضمانت قیخ کر دے گا اور
جو ملزم دوسری ضمانت یا
مچلکہ نہ دلا دے تو حراست
میں بھیجا جاوے گا۔

باب تیسواں

کمیشن یا بند سوال
بجٹ قلم بندی اظہار

دفعہ ۲۰۱۔ اگر کسی مقدمہ
کی تحقیقات اور تجویز میں
عدالت کسی گواہ کی شہادت
ضروری سمجھے اور اس
کی حاضری میں کوئی ہرج یا
وقت یا بہت سا توقف ہوتا ہو تو
عدالت اسکی طلبی معاف
رکھ کے اسکی شہادت دیر
بند سوالات لے سکتی ہے
اور وہ بند سوالات اپنے
کسی ماتحت یا دو

کا تلب کرے گا اور پھیلنا
مُحَل کا و جمانن من سُرُخ
کر دے گا اور جو سُلن جِم دُوس
رِ جمانن یا مُحَل کا نَدِیلا
وے تو ہِرا سَن مے مے جَا جَاوے ॥

تیسواں باب

کسی شان یا بंद سवाल वा
स्ते कलम्बंदी इजहार गवा
हान ॥

دफا ۲۰۱ اگر کسی سوك
ه में की तह की कान और तज
वीज में अदालत किसी गवाह की
शहादत मुनासिब समझे और
उस की हाजरी में कोई हर्ज या
दिक्कत या बहाना सीढ़ी लहोनी
होती अदालत उसका बुलना ना
माफ रखे: कर बंद सवाल के
जरिये से उस की शाहदी ले स
की है और वह बंद सवाल
अपने किसी मातहत या दूसरे

کسی سرکاری عہدہ دار کے
نام جو گواہ مذکور سے بہت
قرب رہتا ہو جاری کر سکتی
ہے اور وہ حاکم یا عہدہ دار
آسامی کو طلب کر کے
اسکی شہادت حسب ضابطہ
قلمبند کرے گا۔

وقفہ ۲۰۲ فریقین مقدمہ
سے جو گواہ قرار دئے جاویں
ان سے بابت ان باتوں کے
بند سوالات میں سوالات کئے
جاویں گے کہ جو فریقین کے بیان
سے ظاہر ہوئے ہوں۔

وقفہ ۲۰۳ بعد حسب ضابطہ
تفصیل ہونے بند سوالات کے
وہ بند سوالات اس عدالت میں
واپس کئے جاویں گے جنہے اسکو
جاری کیا تھا۔

وقفہ ۲۰۴ ہر مقدمہ میں
سب سے کمیشن جاری کی جائے
حقیقات یا تجویز یا امور

کسی سرکاری آفیسر کے
نام جو گواہ سب سے بہت
نزدیک رہتا ہو جاری کر س
کتی ہیں اور وہ اسکی یا آفیسر
ہر دہ دار آسامی کو بلا کر
اسکی گواہی حسب ضابطہ
قلمبند کرے گا ॥

دفا ۲۰۲ فریقین کے ہر مقدمہ میں
جو گواہ سب سے بہت
بند سوا لوں میں باوجود ان باتوں
کے سوا لوں کئے جائیں گے کہ جو
فریقین کے بیان سے ظاہر
ہوئے ہوں ॥

دفا ۲۰۳ ہر مقدمہ میں
لہجہ کے بعد وہ بند سوا لوں
اسی عدالت میں واپس کئے
جائیں گے کہ جس نے اس کو جاری
کیا تھا ॥

دفا ۲۰۴ ہر مقدمہ میں
جس میں کسی شہادت کی جائے
تھانہ کی شہادت یا تہذیبی شہادت اور

کارروائی کا التوا ایسے عرصہ تک
کیا جاسکتا ہے کہ جو تعمیل اور
واپسی کمیشن کے واسطے بطور
معتول کافی ہو

وقفہ ۲۰۵ خرچ اجرائے بند
سوالات اہل کمیشن کا جو کچھ
ہوگا وہ اس شخص سے لیا
جاوے گا کہ جسکا وہ گواہ ہوگا
اور اگر اس کو طاقت نہ ہو
اور مقدمہ بھی لائق تحقیقات
ضروری کے ہو تو سرکار سے
خرچہ اٹکا دیا جاوے گا۔ سن
وقفہ ۲۰۶ اور جب کسی مقدمہ
میں گواہ کی طلبی کی ضرورت ہو
وہ خرچ خوراک اور کرایہ وغیرہ کا
خواستگار ہو تو جسکا وہ گواہ ہوگا
اسے خرچ خوراک اور کرایہ لایا جاوے
خرچہ کرایہ کا معمولی ہوگا اور خوراک
کا خرچ دو آنہ سے چار آنہ روزانہ
تک ہوگا۔

کارروائی ایسے عرصہ تک
رکھی جاسکتی ہے کہ تمام
میں واپسی کمیشن کے واسطے
معاقول طور پر کافی ہو ॥

دفعہ ۲۰۵ بند سبب لگان کے
بجائے اس کا جو کچھ خرچ ہوگا
وہ اس شخص سے لیا جائے گا
جو اس کا گواہ ہوگا اور اگر اس
کو طاقت نہ ہو اور مقدمہ بھی
لائق تحقیقات ضروری کے ہو
تو سرکار سے خرچہ اٹکا دیا
جاوے گا۔

دفعہ ۲۰۶ جب کسی مقدمہ
میں گواہ کی طلبی کی ضرورت
ہو وہ خرچ خوراک اور کرایہ
وغیرہ کا خواستگار ہو تو
جسکا وہ گواہ ہوگا اسے خرچ
خوراک اور کرایہ لایا جائے
خرچہ کرایہ کا معمولی ہوگا
اور خوراک کا خرچ دو آنہ سے
چار آنہ روزانہ تک ہوگا۔

इकी सवाँ बाब

गवाहियों के खास कायदे
के बयान में

दफा २०७ अगर किसी मुकद्दमे में डाकटर या हकीम या वैद्य या पंडित या मौलवी या काजी से कोई बात उसके पेशे के तालुक की दरिया फ़क़र नाज़र हो तो अदालत उन से बज़रिये बंद सवाल नहरीरी दरिया फ़क़र कर सकती है या उन्को अपने रूबरू गवाह के तौर पर बुला कर इज़हार ले सकती है ॥

दफा २०८ अगर यह बात साबित हो जावे कि शरक्स मुल ज़िम भाग गया है और उस की गिरफ्तारी की बिल फ़ेल उमेद नहीं है तो जिस अदालत को कि उसके ऊपर ज़ुर्म

बाब अक्तीसवाँ

قواعد خاص متعلقه

شهادت

وفعه ۲۰۶ اگر کسی مقدم میں

ڈاکٹر یا حکیم یا پیدیا نڈت یا مولوی یا قاضی سے کوئی

بات متعلقہ اسکے پیشہ کی

دریافت کرنا ضرور ہو تو ان

سے بذریعہ بند سوال تحریری

عدالت استفسار کر سکتی ہے

یا ان کو اپنے روبرو بطور

گواہ کے بلا کر اظہار لے

سکتی ہے *

وفعه ۲۰۸ اگر یہ بات

ثابت ہو جاوے کہ شخص

ملزم بھاگ گیا ہے اور اسکی

گرفتاری کی بالفعل

امید نہیں ہے تو عدالت

جو مجاز ہو کہ اسکے اوپر جرم

ثابت کرے یا سپرد کرے
وہ اظہار گواہوں کے جو بتائیں
استغاثہ پیش کئے جاویں
لے سکتی ہے مگر ایسا اظہار
اُس شخص کے گرفتار
ہونے پر اُس جرم کی
تحقیقات اور تجویز میں جھکا
الزام اُسکے ذمہ لگایا گیا
ہے اُس کے خلاف شہادت
میں پیش کیا جاسکتا
ہے *

باب بیسواں

تصرف مال

دفعہ ۲۰۹ جو مال کسی
مقدمہ کے تعلق کا برآمد
ہو کر عدالت میں آوے تو
بعد تحقیقات اگر وہ مال لایق
واپسی کسی مدعی کے ہو تو
مدعی کو باخذر سید وارسم کے

سابین کرنے یا سیپورڈ کرنے
کام ناجائز ہو وہ گواہوں کے
اظہار جو فریاد کی مدد
د کے ساتھ پیش کیے جاوے لے سکتی
ہے مگر ایسا اظہار اُس
رکس کے گھیراؤ ہونے پر اُس جرم
میں تھ کی کائنات اور تھ کی
ج میں جس کا بدلہ اُس کے
ج میں لگا یا گیا ہے اُس کے
خلاف گواہوں میں پیش کیا
جاسکتا ہے ॥

بانی سواں باب

تسرف مال یا مال کو
صرف کرنے کے بیان میں ॥
دفعہ ۲۰۹ جو مال کسی
مقدمہ کے تعلق کا برآمد
ہو کر عدالت میں آوے تو
بعد تحقیقات اگر وہ مال لایق
واپسی کسی مدعی کے ہو تو
مدعی کو باخذر سید وارسم کے

دیا جاوے اور جو کسی دوسرے
 کا پایا جاوے تو اس کو
 حسب مشیت دیا جاوے اور
 جو لایق ضبطی ہو تو سرکار میں
 ضبط کیا جاوے اور اگر کسی
 مقدمہ میں ضرورت منطوری محکمہ
 اعلیٰ ہو تو منگالی جاوے
 دفعہ ۲۱۰ اگر مال مشتبہ
 رہ جاوے تو واجب ہے کہ
 اسکے مالک کی حاضری
 کے واسطے ایشہار میعاد کی
 چھ ماہ جاری کیا جاوے اور
 اگر مال اندر میعاد
 کے حاضر ہو کر ثبوت ملکیت
 خود پیش کرے تو اسکو
 باخذر سید و رسم دیا
 جاوے ورنہ بعد القضاے
 میعاد مقررہ نیلام کیا
 جاوے۔
 دفعہ ۲۱۱ اگر انتظار
 حاضری مالک مال

دیا جاوے اور جو کسی دوسرے
 کا پایا جاوے تو اسکو شاریستہ
 کے بموجب دیا جاوے اور جو
 بستی کے لٹایک ہو تو سرکار میں
 ضبط کیا جاوے اور اگر کسی
 مقدمہ میں ضرورت منطوری محکمہ
 اعلیٰ ہو تو منگالی جاوے
 دفعہ ۲۱۰ اگر مال مشتبہ
 رہ جاوے تو واجب ہے کہ
 اسکے مالک کی حاضری
 کے واسطے ایشہار میعاد کی
 چھ ماہ جاری کیا جاوے اور
 اگر مال اندر میعاد
 کے حاضر ہو کر ثبوت ملکیت
 خود پیش کرے تو اسکو
 باخذر سید و رسم دیا
 جاوے ورنہ بعد القضاے
 میعاد مقررہ نیلام کیا
 جاوے۔

دفا ۲۱۰ اگر مال میں شوبا:
 رہ جاوے تو باجی بھنے کی اس
 کے مالک کی حاجری کے واسطے
 छ: مہینے کی مہاد کا دھڑت
 ہار جاری کیا جاوے اور اگر
 مالک مال اندر مہاد کے
 حاضر ہو کر ثبوت ملکیت
 خود پیش کرے تو اسکو
 باخذر سید و رسم دیا
 جاوے ورنہ بعد القضاے
 میعاد مقررہ نیلام کیا
 جاوے۔

دفا ۲۱۱ اگر مال میں شوبا:
 رہ جاوے تو باجی بھنے کی اس
 کے مالک کی حاجری کے واسطے
 छ: مہینے کی مہاد کا دھڑت
 ہار جاری کیا جاوے اور اگر
 مالک مال اندر مہاد کے
 حاضر ہو کر ثبوت ملکیت
 خود پیش کرے تو اسکو
 باخذر سید و رسم دیا
 جاوے ورنہ بعد القضاے
 میعاد مقررہ نیلام کیا
 جاوے۔

مشتبه میں مال لایق خراب
ہو جانے کے معلوم ہو تو
عدالت آسکو نیلام کر کے
زرشمن اسکا صفیہ امانت میں
جمع رکھے اور بعد اقتضائے
میساو مقررہ حسب منشاء
دفتر سابق عدالت عملدرآمد
کرے

باب تیسواں

دوبارہ انتقال مقدمات

فوجداری

دفعہ ۲۱۴ اگر کوئی شخص

محکمہ اعلیٰ کو یہ ثبوت

پہنچا دے کہ اسکے مقدمہ میں

کوئی عدالت فوجداری یا

عدالت اپیل منصفی سے

تجاوز کرتی ہے تو محکمہ

اعلیٰ کو اختیار ہے کہ وہ

مقدمہ واسطے تحقیقات کے

دوسرے محکمہ میں منتقل

تک مائل رہنا ہوئے کے لایق
مائل ہوئے بہت حد تک اس کو
لام کر کے قیمت اس کی سی
میں بہت حد تک اس کے لئے
باید گزرنے سے زیادہ سزا کے
بہت حد تک اس کے لئے
کے لئے اس کے لئے

تین سو چار باب

فوجداری سزا کے لئے
کے لئے اس کے لئے

دفعہ ۲۱۲ اگر کوئی شخص

محکمہ اعلیٰ کو یہ ثبوت

پہنچا دے کہ اسکے مقدمہ میں

کوئی عدالت فوجداری یا

عدالت اپیل منصفی سے

تجاوز کرتی ہے تو محکمہ

اعلیٰ کو اختیار ہے کہ وہ

مقدمہ واسطے تحقیقات کے

دوسرے محکمہ میں منتقل

تک مائل رہنا ہوئے کے لایق

کر دے یا اپنے ہاں منگا لے *

باب چوتیسواں

بید یا تازیانہ کی سزا کے بیان میں

وقفہ ۲۱۳ چونکہ مجسٹریٹوں کو اختیار ہے سزائے تازیانہ کے بموجب دفعہ ۹ کے دئے گئے ہیں اس واسطے اس کی کارروائی کی تشریح حسب ذیل کی جاتی ہے کہ مقدمات مندرجہ ذیل ہیں علاوہ سزائے قید اور جرمانے جو ضابطہ ہذا کے ضمیمہ نمبر ۲۰ میں درج ہے سزائے تازیانہ یا بید کی بھی دی جایا کر گئی سوائے ان جرائم کے اور جرائم میں بید کی سزا دینے کی باطل ممانعت ہے *

(۱) چوری -

کھینچ کر دے یا اپنے ہاں منگا لے ॥

بیتیسواں باب

بید یا تازیانہ کی سزا کے بیان میں ॥

دفعہ ۲۱۳ جو کہ مجسٹریٹوں کو تازیانہ کی سزا دینے کے اختیار پر ان بموجوب دفعہ ۹ کے دیئے گئے ہیں اس واسطے اس کی کارروائی کی تفصیل جیل میں کی جاتی ہے کہ نیچے لکھے ہیں یہ سزا کھانا میں سواغ سزا کے لئے اور جرم کے لئے جو اس سزا کے جرم میں نمبر ۲۰ میں درج ہے سزا یا تازیانہ یا بید کو بھی دی جاسکتی ہے جو جرم کے سواغ اور جرم کے بید کی سزا دینے کی بیل کول منا ہے ॥

۱ چوری

- (۲) چوری کا ارتکاب متصدی
یا نوکر کی طرف سے *
(۳) کسی شخص کو مار ڈالنے
یا جسم و جان کا نقصان
پہنچانے کی تیاری کر کے چوری
کرنا *
(۴) دھمکی دے کر جبراً
مال حاصل کرنا *
(۵) زبردستی مال حاصل
کرنے کی نیت سے کسی شخص
کو کوئی تہمت لگانے کی دھمکی
دینا *
(۶) چوری کے مال کو حاکم
بوجھ کر بدیتی سے خریدنا *
(۷) دھارہ کے مال کو حاکم
بوجھ کر بدیتی سے مول لینا *
(۸) مداخلت بجا کہہ میں کسی
ایسے جرم کی نیت سے
کہ جسکی سزا بموجب دفعہ ہذا
کے تازیانہ ہو سکتی ہے *
(۹) لقب زنی یا گھر سپوٹ

- ۲ چوری کا ارتکاب متصدی یا
نوکری کی طرف سے ॥
۳ کسی شخص کو مار ڈالنے
یا بدن اور جان کا نقصان
پہنچانے کی تیاری کر کے چوری
کرنا ॥
۴ دھمکی دے کر زبردستی سے
مال حاصل کرنا ॥
۵ زبردستی سے مال حاصل کر
نے کی نیت سے کسی شخص کو
کوئی تہمت لگانے کی دھمکی
دینا ॥
۶ چوری کے مال کو جان بوجھ
کر بد نییاتی سے خریدنا ॥
۷ دھارہ کے مال کو جان بوجھ
کر بد نییاتی سے مول لینا ॥
۸ مداخلت بجا کہہ میں کسی
ایسے جرم کی نیت سے کہ جسکی
سزا بموجب دفعہ ہذا کے تازیانہ
ہو سکتی ہے ॥
۹ لقب زنی یا گھر سپوٹ

رات کے وقت

۱۰ کوئی جہرام پیشہ شخص جو بلا ٹکٹ اپنے اسٹیشن سے چلا جائے یا غیر حاضر ہو جاوے یا خلاف ورزی قواعد جہرام پیشہ ٹھکلی و کتلی کا مجرم ثابت ہووے۔

واقعہ ۲۱۴ اگر کوئی شخص چیر کوئی جرم اوپر لکھے ہوئے جرموں میں سے ایک دفعہ ثابت ہو گیا ہو اور پھر وہ اسی جرم میں مایوز ہو تو بصورت ثبوت جرم کے جائز ہے کہ بجوز یا باضافہ کسی اور سزا کے کہ جسکا وہ بموجب ضابطہ ہذا کے مستوجب ہو اسکو سزائے تازیانہ دی جاوے۔

واقعہ ۲۱۵ مندرجہ ذیل جرموں میں بھی مجرم کو بصورت ثبوت جرم علاوہ کسی اور سزا کے جسکا وہ مستوجب از رو مجموعہ

رات کے وقت ॥

۹۰ کوئی جہرام پشہا غار و سب وغیرہ ٹیکٹ اپنے ڈسٹے شان سے چلتا جائے یا غیر ہا جہر ہو جائے یا خلیفہ و راجی کوا ی د جو سب پشہا و گوی ڈکے تہ کا - سوزاریم سا دیت ہووے ॥

دفا ۲۹۴ اگر کسی غار و سب پر کپر لکھے ہوئے جہرم میں سے کوئی جہرم ایک بار سا دیت ہو گیا ہو اور پھر وہ اسی جہرم میں پکڑا جائے تو جہرم سا دیت ہو نے پر اس سزا کے عین جہرم میں یا سیوا ی کسی اور سزا کے کی جسکا وہ اس سزا کے سوزا فیک سسٹو جیو ہو اسکو تازیانہ کی سزا دی جائے ॥

دفا ۲۹۵ نیچے لکھے ہوئے جہرم میں بھی سوزاریم کو جہرم سا دیت ہو نے پر سیوا ی کسی اور سزا کے (جسکا وہ سب سوزا

ہذا کے ہو سزا سے تازیانہ
دی جاوے مگر شرط یہ ہے
کہ جرم مذکور میں وہ شخص
ایک دفعہ سزا پانے کے
بعد پھر ماخوذ ہوا ہو۔

۱ جھوٹی گواہی دینا یا بنانا
۲ جھوٹی گواہی دینا یا بنانا
اس جرم کے ثابت کرنے کی
نیت سے کہ جسکی سزا پچاس
ہو۔

۳ جھوٹی گواہی دینا یا بنانا
نیت سے کہ کوئی جرم ثابت
کرایا جاوے جو قابل سزا جرم
و دام کے ہو

۴ کسی کو جھوٹا الزام جرم خلا
وضع فطری کے ارتکاب کا
لگانا۔

۵ کسی عورت کی عفت میں
خلل ڈالنے کے نیت سے
حکمہ یا جبر مجرایہ کرنا۔

۶ زنا بالجبر

ہاجا کی رُسے مسخّر نہ ہو) تا
جیانیہ کی سزا دی جاوے مگر
شرٹ یہ ہے کہ جرم مذکور میں وہ
ہا شاخس ایک دفعہ سزا پانے کے
بعد فیر گیر کار ہو آہو۔

۱ بھڑی گواہی دینا
۲ بھڑی گواہی دینا یا بنانا
اس جرم کے ساوین کرنے کی نی
یمن سے کہ جی سکی سزا پا
سی ہو ॥

۳ بھڑی گواہی دینا یا بنانا
اس نییمن سے کہ کوئی جرم ساوین
تکرا یا جاوے جو لا یق سزا
اومر کید کے ہو ॥

۴ کسی کو بھڑا ڈالنا جس جرم
اس خیلنا کو بھڑی فیر کے
ڈرن کا ب کا لگانا ॥

۵ کسی اور تکی ل جی سے ر
لن ڈالنے کی نییمن سے ہ سلا
یا جبر سوجر سانا کرنا ॥

۶ جی نا بیلن جبر ॥

(۷) جرائم خلاف وضع

قطری *

(۸) سرقة بالجبر یا دکیستی *

(۹) سرقة بالجبر کا اقدام

کرنا *

(۱۰) سرقة بالجبر کے ارتکاب

میں قصد آنکسی کو ضرر

پہنچانا *

(۱۱) مال مسروقه کا لینا

یا بیوپار کرنا *

(۱۲) جٹساری *

(۱۳) جٹساری دستاویزوں کی

(۱۴) دغا دینے کی نیت سے

جٹساری کرنا *

(۱۵) کسی شخص کی نیکنامی میں

خلل ڈالنے کی نیت سے

جٹی دستاویز بنانا *

وقعہ ۲۱۶ کسی کم عمر والے

شخص کو جو ایسا جرم کرے

کہ جسکی سزا پابانسی نہ ہو

بعض کسی اور سزا کے

۷ جُرّایمِ مِخیلّا فِی بَیضِ فِی
نہری ॥

۸ سرکا بیلن جبر یا ڈکے تہ

۹ سرکا بیلن جبر کا ڈک دا

مکھرنا ॥

۱۰ سرکا بیلن جبر کے ڈکے کا

بمیں کس دن کسی کو جُرّایم

ہنچانا ॥

۱۱ چوری کے مال کا لینا یا

بیوپار کرنا ॥

۱۲ جال سا جی ॥

۱۳ جال سا جی دستاویزوں کی ॥

۱۴ دغا دینے کی نیت سے جال

ساجی کرنا ॥

۱۵ کسی شخص کی نیکنامی میں

خلل ڈالنے کی نیت سے جال

ساجی کرنا ॥

۱۶ کسی کم عمر والے

شخص کو جو ایسا جرم کرے

کہ جسکی سزا پابانسی نہ ہو

بعض کسی اور سزا کے

۱۷ کسی کم عمر والے

شخص کو جو ایسا جرم کرے

جبکا وہ مستو جب بہو جب
ضابطہ ہذا کے ہو سزا تازیانہ
کی دیجاوے چاہے وہ جرم میں
سے پہلی ہی دفعہ ہوا ہو خواہ
دوسری یا تیسری دفعہ *
دفعہ ۲۱۷ سرے تازیانہ
کسی عورت کو نہ دی جاوے
گی اور نہ اس کی شخص کو دی
جاوے گی کہ جسکے واسطے حکم
پہنسی کا یا عمر قید کا یا سا
سال سے زیادہ کی قید کا ہو
ہو اور علاوہ ان کے اقوام برہمن
اور راجپوت ہی سزا کے
تازیانہ سے بری ہیں *
دفعہ ۲۱۸ اگر تازیانہ کی
سزا کا حکم علاوہ سزا
قید کے کسی ایسی عدالت
سے دیا جاوے کہ جسکی تجویز
کی نگرانی کسی عدالت بالا
سے ہو سکتی ہے تو سزا
تازیانہ تاخیر حکم

س کا وہ مستو جب بہو جب
ضابطہ ہذا کے ہو تازیانہ کی
سزا دی جاوے چاہے وہ جرم میں
سے پہلی ہی دفعہ ہو چاہے
دوسری یا تیسری دفعہ ॥

دفعہ ۲۱۹ تازیانہ کی سزا
جا کسی اور کو نہ دی جاوے گی
اور نہ اس شخص کو دی جاوے گی
کی جس کے واسطے فاسی کا حکم
یا عمر قید کا یا سات برس سے
زیادہ کی قید کا ہو چاہے
اور اس کے سوا براہمن یا
راجپوت کی قوم کی تازیانہ
کی سزا سے بری ہے ॥

دفعہ ۲۲۰ اگر تازیانہ
کی سزا کا حکم سوا سزا
قید کے کسی ایسی عدالت سے
دیا جاوے کی جس کی تاج و تاج
کی نگرانی کسی عدالت
بالا سے ہو سکتی ہے تو تازیانہ
کی سزا کا حکم کی تاج

سے پندرہ روز تک ندی سجائی
اور اگر اس میعاد کے اندر
اپیل ہو گیا ہو تو اپیل سے
سجائی تجویز کی منظوری
آنے تک۔

دفعہ ۲۱۹ ہر جرم کی سزا
ضرب تازیانہ کی تعداد حاکم
تجویز کرے گا جو اس کے
اختیار سے زیادہ ہوگی
اور غایت درجہ تیس ضرب
سے زیادہ بید لگانے کا کوئی
مجاز نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۲۰ لازم ہے کہ
سزا تازیانہ مجسٹریٹ مجازو
ڈاکٹر کی حاضری میں دی جاوے
مگر سزا دینے سے پیشتر
ڈاکٹر سے اس بات کی تصدیق
کر لی جاوے کہ مجرم اس قدر
تندرست ہے کہ سزا مذکور کو
برداشت کر سکیگا اگر ڈاکٹر سمجھو
نہ ہو تو خود مجسٹریٹ

رہ سے ۱۵ روز تک ندی جاوے گی
اور اگر اس میعاد کے اندر
اپیل ہو گیا ہو تو اپیل سے
بھلائی تاج بیج کی منجوری
آنے تک ॥

دفعہ ۲۱۵ ہر جرم کے واسطے ج
ب تاج بیج کی تادیب کی
م تاج بیج کرے گا جو اس کے
اختیار سے زیادہ نہ ہوگی
مگر جیسا کہ تادیب ۳۰
جرب سے جیسا کہ تادیب کا کو
ئی سزا نہ ہوگا ॥

دفعہ ۲۲۰ لازم ہے کہ
تاج بیج کی سزا مجسٹریٹ م
جائز اور ڈاکٹر کی حاجری
میں دی جاوے مگر سزا دینے سے
پیشتر ڈاکٹر سے اس بات کی
تصدیق کر لی جاوے کہ مجرم اس قدر
تندرست ہے کہ سزا مذکور کو
برداشت کر سکیگا اگر ڈاکٹر سمجھو
نہ ہو تو خود مجسٹریٹ

اس بات کی جانچ کرے اور نیز
اگر ڈاکٹر تحصیل سزائے
مازیانہ کے درمیان میں اس
بات کی تصدیق کرے یا مجسٹریٹ
حاضر وقت کو معلوم ہو کہ
مجرم اس قدر تندرست نہیں ہے
کہ باقی ماندہ ضرب کی برداشت
کر سکے تو تحصیل سزا کی موقوف
کی جاوے گی اور یہ بھی جائز نہیں
ہے کہ سزا مازیانہ کی تحصیل کئی
دفعہ کر کے دی جاوے۔

دفعہ ۲۲۱ اگر حسب دفعہ
مذکورہ بالا سزا مازیانہ کے
حکم کی کچھ بھی تحصیل نہ ہوئی ہو
تو عدالت یا مجسٹریٹ کو
اختیار ہے کہ حسب مناسب
تجویز قید کی علاوہ اس
سزا کے جو اس جرم
کی علت میں تجویز ہو
چکی ہو مازیانہ کے عیوض
کرے مگر شرط یہ ہے کہ

اس بات کی جانچ کرنے اور جی
ڈاکٹر سزا کی تا مین کے در
میان میں اس بات کی تصدیق کرے
یا مجسٹریٹ یا جی ریکارڈ کو معلوم
ہو کہ مجرم اس قدر تندرست نہیں ہے
کہ باقی ماندہ ضرب کی برداشت
کر سکے تو تحصیل سزا کی موقوف
کی جاوے گی اور یہ بھی جائز نہیں
ہے کہ سزا مازیانہ کی تحصیل کئی
دفعہ کر کے دی جاوے۔

دفعہ ۲۲۹ اگر کوئی شخص
جو سزا کے حکم کی کچھ
بھی تا مین نہ ہو تو عدالت
یا مجسٹریٹ کو اختیار ہے
کہ جو سزا اس جرم کے
باب میں تجویز ہو چکی ہو اس کے
سوا سزا کی ر
میں سزا کی ت
کرے مگر شرط یہ ہے کہ

قید کی کل تعداد اسکی مجموعی
حد اختیارات سے تجاوز
نہ کرے

وقفہ ۲۲۲ اگر مجرم کم
سن ہو تو اسکو سزائے مذکور
بطور سبق لینے تا ویب کے
طور پر اور وہ بیٹھ رہیت ہی
ملکی بطور چشم نمائی لگائی
جاویں جیسے مدرسوں میں
بطور تاویب دی جاتی ہیں۔

وقفہ ۲۲۳ سزار تازیانہ
ٹھیک پوٹھ چوٹروں پر ہوتی
چاہیے اور ہر وقت لگانے بند
کے مجرم کو ایک ٹکٹی سے بائیں
دینا چاہیے اور احتیاط سے
یہ سزا دینی چاہئے۔

پیشواں

بابت اجرائے کھوج
وقفہ ۲۲۴ ہر گر داو و ظلم
وتحائد دار و سپر نڈنٹ

کے د کی کولتا دھاد کے سا
مڑنی ہدھ اریا یا رات سے جی
یا دھانہ ॥

دفا ۲۲۲ جو مجرم کم
وسر ہوتی اس کو سزا تا جی یا
نے کی باتوں سے بک اریا تسیا
کے تہر پر اور وہ پیٹ پر بھ
تھی ہلن کی باتوں سے بک اریا
ڈ لگا ڈ جاوے جیسے مدر سے م
باتوں سے دی جاتی ہے ॥

دفا ۲۲۳ تا جی یا نے کی سزا
کی پڑ چھنڈوں پر ہونی چاہی
یہ اور بھ لگانے کے وقت مج
رم کی ایک ٹک ٹکی سے باندھ
دنا چاہی یہ اور اہنیا ت سے
یہ سزا دینی چاہی ॥

پہنسی واں باب

باب جاری کرنے کے
دفا ۲۲۴ ہر ایک گیر داو
ہا کیم یا نہ دار سو پر دھنڈ

و جاگیر دار و بھومیہ و زمیندار
چو وھری و پھاری و حو دار
امیں و کارندہ جاگیر دار و کھیا
و یہ کو لازم ہے کہ جب آپ کے
اس بابت وقوعہ وار وادھار
ڈکیتی و غارتگری و رہزنی و
چوری و قتل و زنی و قتل
شکنی و سرقت بالجبر و غیرہ کی
اطلاع پہنچے تو انکی سراغ
برآری میں بطور حسب ضابطہ
ذیل عمل درآمد کریں۔

واقعہ ۲۲۵ جب واردات ہائے
مندرجہ بالا کی اطلاع آن
عہدہ داران کے پاس کہ جسکا
ذکر اوپر ہو چکا ہے پہنچے تو
لازم ہے کہ بذات خود یا
ان کے نائب مع یاگی کے
موقع پر پہنچ کر سراغ برآری
اسکی محل تہتی سراغ تک
کریں موقع پر جو کھوج ہوں
انپر اور کہیں کہیں رستہ میں

جاگیر دار بھومیہ یا جمنی دار
چو وھری پٹواری ہاتھ دار
مین جاگیر داروں کے کامیابی
رگاہ کے سرخی یا کوئی ناخیم ہے
کی جب ان کے پاس کوئی خبر
ڈاڈا ڈکیتی گارت گری رہزنی
چوری غارت فوڈا ناخا توڈ نہ
ر سرکا بیلن جبر و غور کی پ
ہنچے تو اس کے رواج نیکالنے
میں فوراً نیچے لکھے ہرے کے
مافیک عمل درآمد کرے ॥

دفا ۲۲۵ جب اوپر لکھی
ہرے وار داتوں کی ڈکیتا ان
ہرے داروں کے پاس کی جین کا
جیک اوپر ہو چکا ہے پھنچے تو
ناخیم ہے کی رواج ان کے نا
یاب مہیہ پاگی کے مو کے پر پھنچ
کر رواج نیکالنے اور ان کو
بے اسخیر جگہ نہک پھنچاویں
مو کے پر جو رواج ہوں ان کے
اوپر اور کھیں کھیں رستہ میں

کوئی چیز ایسی جس سے کھوج پوشیدہ
رہیں اور قسٹ نہ سکیں رکھ دیں
تاکہ جب آگے کسی دوسرے گانوں
کی حد میں ان کھوجوں کی بابت
شازدہ پڑ جاوے تو وہی موقع کے
کھوج واسطے شہادت کے دکھا
دئے جاویں *

وقفہ ۲۲۶ مدعی کو بھی لازم
ہوگا کہ محل شہتی سراغ تک
کھوج نکالنے والوں کے
ساتھ رہے اور جو کسی سبب
موقوف سے خود ساتھ نہ رہ سکے
تو اپنے کسی آدمی کو ان کے
ساتھ بھیج دے *

وقفہ ۲۲۷- جب موقع سے
کھوج رواں ہوں اور کسی گانوں
سرحد میں پہنچیں تو اس گانوں
کے کھسبہ کو بلا کر وہ
کھوج دکھلائے جاویں اور
کھسبہ کو لازم ہوگا کہ ان کے ساتھ
ہو کر اپنی حد سے کھوج

کوئی چیز ایسی کی جس سے رخوا
جھکے رہے اور میت نہ سکے رخوا
دے دے تا کہ جب آگے کسی دوسرے
گانوں کی حد میں ان رخواؤں کے با
بنت تک گڑا پڑ جائے تو وہی مہ
کے کے رخواؤں سبوتی کے واسطے دی
رخوا دیے جائیں ॥

دفا ۲۲۸- سو دھڑ کو بھی لازم
جائے گا کہ جہاں تک رخواؤں
پہنچے رخواؤں نیکالنے والوں کے
ساتھ رہے اور جو کسی جڑ رخی
سبب سے رخواؤں ساتھ نہ رہ سکے تو
اپنے کسی آدمی کو ان
کے ساتھ بھیج دے ॥

دفا ۲۲۹- جب مہ کے سے رخوا
جڑا نا ہو اور کسی گانوں
کی سرحد میں پہنچے تو اس گانوں
کے مہ یا کو بولتا کر رخواؤں
دیکھ لایا جائیں اور مہ یا
کو لازم ہوگا کہ ان کے سا
تھ ہو کر اپنی سرحد سے رخوا

نکل و اولیوے اور دوسرے
 گانوں والوں کو سنبھلا دیا۔
 دفعہ ۲۲۸ جب کبھی کسی
 حالت میں کوئی تنازعہ اس قسم
 کا واقع ہو جاوے کہ کسی گاؤں کے
 لوگ عذر کریں کہ یہ کھوج جھوٹے
 ہیں یا دوسرے ہیں تو اس حالت
 میں پچھلے دوسرے کھارے کے
 کھوج یا اس سے پچھلے گانوں کی سرحد
 کے کھوج کہ جہاں جہاں دھکے
 گئے تھے دکھلائے جاویں اور جو
 بھی اسکی بابت یہ تکرار پیدا ہو جاوے
 کہ کھوج لیجانے والے تو کھینے کے لیے
 پچھلے گانوں کے ایک کھوج ہیں
 اور پچھلے گانوں کی سرحد میں ہوں
 وہ انکار کریں کہ یہ کھوج وہ ہیں
 ہیں تو اس صورت میں قرب و
 حوا کے گانوں کے دوسرے چار
 یا گیارہ کو بلا کر ان کھوج کو
 تصدیق کرائی جاوے۔
 دفعہ ۲۲۹ ہر کھوج

جنیکال دےوے اور دوسرے گاؤں والوں کو سنبھلا دےوے ॥

دفعہ ۲۲۵ جب کبھی کسی
 حال میں کوئی بگڑا ہوا تنازعہ
 کا پڈ جاوے کہ کسی گاؤں کے
 لوگ عذر کریں کہ یہ کھوج جھوٹے
 ہیں یا دوسرے ہیں تو اس حال میں
 پچھلے یا اس سے پچھلے گاؤں کی
 سرحد کے کھوج کہ جہاں جہاں دھکے
 گئے تھے دکھلائے جاویں اور جو
 بھی اسکی بابت یہ تکرار پیدا ہو جاوے
 کہ کھوج لیجانے والے تو کھینے کے لیے
 پچھلے گانوں کے ایک کھوج ہیں
 اور پچھلے گانوں کی سرحد میں ہوں
 وہ انکار کریں کہ یہ کھوج وہ ہیں
 ہیں تو اس صورت میں قرب و
 حوا کے گانوں کے دوسرے چار
 یا گیارہ کو بلا کر ان کھوج کو
 تصدیق کرائی جاوے۔
 دفعہ ۲۲۶ ہر ایک کھوج

صفحہ ۲۳۲ جب کوئی کھوج
علاقہ غیر سے علاقہ راج میں
آویں اور بموجب قاعدہ کے
صحیح تھوں تو اُنکے جملہ حالات
اور واقعات کو موقع کے اوپر
لکھ کر کھوج لانے والوں کو
سجھا دیں اور پھر بھی جو وہ اُسی
غلط کھوج کو جاری کرنا چاہیں
تو اُنکے مانع اور مزاحم نہ ہوں
بلکہ اُن کے ساتھ ہو کر جہاں
وہ اُس کھوج کو منتہی کریں
وہاں کی تلاشی اُن کو اچھی
طرح سے کرا دیں تو تلاشی
میں اگر مال و مجرم ملجاوے
تو وہ گانہ و قلم دار ہو گا ورنہ
جو عذر یہ سبب غیر صحیح ہونے
کھوج کے ابتداء میں
قائم ہوا تھا وہ صحیح
متصور ہو گا اور یہ کارروائی
سراغ برآری کے قابل
حساب کے نہیں

دفا ۲۳۲ جب کوئی کھوج
تلا کے گہر سے ڈھلنے کے راج میں
وہ پھر بھڑکے کا پتہ ملے گا
ہو تو اُن کے جملہ حالات
اور واقعات کو موقع کے اوپر
لکھ کر کھوج لانے والوں کو
سجھا دیں اور پھر بھی جو وہ اُسی
غلط کھوج کو جاری کرنا چاہیں
تو اُنکے مانع اور مزاحم نہ ہوں
بلکہ اُن کے ساتھ ہو کر جہاں
وہ اُس کھوج کو منتہی کریں
وہاں کی تلاشی اُن کو اچھی
طرح سے کرا دیں تو تلاشی
میں اگر مال و مجرم ملجاوے
تو وہ گانہ و قلم دار ہو گا ورنہ
جو عذر یہ سبب غیر صحیح ہونے
کھوج کے ابتداء میں
قائم ہوا تھا وہ صحیح
متصور ہو گا اور یہ کارروائی
سراغ برآری کے قابل
حساب کے نہیں

ہوگی
ہوگی

کھنسی سبباً باب

چوہری اور ڈاڈے میں گئے ہر سال
لکھا غصہ جہاں لکھنے کے ب
یاد میں

دفا ۲۳۳ چوہری اور ڈاڈے کے
سوکھ میں جو رنجوں کے کاغذ
دیکھ کر سے مہلت میں نہی سورا
گیا سو کے بار دانت پر سانی
تہو وہ ان میں سال میں گھٹتا
اور مہلت کا کیسی مہلت میں
ہوئے کو اس سنی داہ سے کس
سورج افیق تہا سنی جن کے
دیکھا جائے

باب چھتیسواں
بابت دلائے معاوضہ
اشیائے مغرورہ اور
مسروقہ
وقفہ ۲۳۳ چوری اور دہارہ
کے مقدمات جواز روئے قاعدہ
کھوج کے محل میں سرخ و سبز
داروات پر ثابت ہو دیں
ان میں مال مغرورہ اور
مسروقہ کی قیمت مدعیوں کو
اصلی و عوے سے کم
حسب مصرعہ ذیل ولای
جاوے *

(۱) نوٹ یہ حکم منظور ہو تجویز راج بیورو اسے صاحب زمینڈ پھادر غازی راجپوت
ساہیو رنجی ڈنٹ بھادور شرخی راج پھانے کے نا ۱۲۰ مہر سن
۱۹۵۶ء کو جاری ہو چکا ہے

(۱) نوٹ یہ حکم منظور ہو تجویز راج بیورو اسے صاحب زمینڈ پھادر غازی راجپوت
کے تاریخ ۲۰ مئی ۱۹۵۶ء کو جاری ہو چکا ہے۔

۱ زیور سونے اور چاندی کی

قیمت تین سو تہائی

۲ ہتیار اور برتن کی

قیمت دو تہائی

۳ پنہ کے کپڑوں کی

قیمت نصف

۴ وقفہ ۲۳۴ مویشی و دیگر

جانور ان مسروقہ کی قیمت

دلانے کی واسطے جو پہلے سے قاعدہ

حسب مندرجہ ذیل جاری

ہے وہی جاری رہیگا۔

۱ شتر بار برداری

۲ شتر سواری

۳ بیل

۴ گھوڑا یا گھوڑی

۵ ٹٹو

۶ گائے

۷ گدھا

۸ بھیر اور بکری

۹ جاموش یعنی بھینسا

۱۰ گاویش یعنی بھینس

۱ سونے اور چاندی کے زیور کی
قیمت تین سو تہائی

۲ ہتھیار اور برتن کی
قیمت دو تہائی

۳ پہننے کے کپڑوں کی قیمت

آधी

دفا ۲۳۴ مवेशی اور د

سے جانور مسرک کی قیمت

تدلیانے کے واسطے جو پہلے سے

کایدا جاری ہے وہی نیچے لی

خما فک جاری رہے گا ॥

۱ کڑواں برداری کا ۵۰ روپے

۲ کڑواں سواری کا ۵۰ روپے

۳ بیل ۲۰ روپے

۴ घोड़ा ۵۰ سے ۱۰۰ تک

۵ टट्ट ۱۰ سے ۲۵ تک

۶ गौ ۱۲ سے ۱۵ تک

۷ गधा ۱۰ روپے

۸ भेड़ और बकरी ۱۰ روپے

۹ भैंसा ۱۰ روپے

۱۰ भैंस ۸۰ روپے

دفعہ ۲۳۵ جو حق رستی عوام
کی مقدمات چوری و دھارہ
وغیرہ میں کرائی جاوے اسکی
رسم مدعی سے فیصدی مع
اور مع ردعا علیہ سے لیجائی
ہے وہ اسی حسب دستور قدیم
لی جاوے۔

باب سیسواں
بابت کارروائی آوارہ
ولا وارث مویشی
دفعہ ۲۳۶ جو لا وارث
و آوارہ مویشی آوے وہ
پچھاگ میں رکھی جاوے
اور اسی وقت اسکا نام درج
رجسٹر کر لیا جائے اور رسید اسکی
اس شخص کو دی جاوے کہ جو
گرفتار کر کے لاوے اور ایک
ہفتہ تک اسکے مالک کا اشتہار
کیا جاوے اگر اس عرصہ میں
وہ نہ آوے تو اسکی اطلاع کے
واسطے ایک اشتہار اس مضمون

دفعہ ۲۳۷ جو ہر کسی پورے
پوں کی چوہری ڈاڈے و گہرے کے پوکھ
میں میں کاراڈ جائے اسکی ر
سوم مورت سے ۱۷ روپے سے کڈا پور
ر مودھالے سے ۱۷ روپے سے کڈا کے ہسٹا
ب سے موشافیک کا پد کدی م کے
لی جائے ॥

سینیسواں باب ॥

آوارہ اور لاوارس مہ
شی کی کاررواڈ کے بیان میں
دفعہ ۲۳۸ جو لاوارس آو
ر آوارہ مہشی آوے وہ کٹک
میں رکھی جائے اور اسی وقت اس
کا نام رجسٹر میں درج کر لیا
جائے اور رسید اسکی اس
شخص کو دی جائے کہ جو
کے لئے لائے اور ایک ہفتہ تک اس
کے مالک کا اشتہار کیا جائے
اگر اس عرصہ میں وہ نہ آوے تو اسکی
اطلاع کے واسطے ایک اشتہار اس
مضمون

کا دیا جاوے کہ وہ ایک مہینے میں
 حاضر ہو کر ثبوت پیش کرے
 و فسخ ۲۳ اگر اس میعاد میں
 مالک مویشی حاضر ہو کر ثبوت
 دیدے تو وہ مویشی اسکو باج
 جرمانہ اور خوراک سپرد کر دیجاوے
 اور رسید لے لیجاوے شرح جرمانہ
 اور خوراک کی حسب مندرجہ عمل
 ہوگی اور اگر کوئی مالک مویشی
 جرمانہ اور خرچہ خوراک دینے سے
 انکار کرے تو مویشی نیلام
 کر دی جاوے اور زر نیلام میں
 مطالبہ سرکاری وصول کر کے
 باقی اگر کچھ بچے تو اسکو ویدیا
 جاوے اور جو مویشی زیادہ
 ہوں تو انہیں سے اسقدر
 کو نیلام کیا جاوے کہ جو
 اس مطالبہ کے واسطے
 کافی ہو اور باقی مالک کو
 دی جاوے *

مومن کا دیا جائے کہ وہ ایک مہینے
 میں حاضر ہو کر ثبوت پیش کرے
 دفا ۲۳/۱ اگر اس میعاد میں
 مवेशی کا مالک حاضر ہو کر ثبوت
 دیدے تو وہ مवेशی اسکو باج
 جرمانہ اور خوراک سپرد کر دیجاوے
 اور رسید لے لیجاوے شرح جرمانہ
 اور خوراک کی حسب مندرجہ عمل
 ہوگی اور اگر کوئی مالک مویشی
 جرمانہ اور خرچہ خوراک دینے سے
 انکار کرے تو مویشی نیلام
 کر دی جاوے اور زر نیلام میں
 مطالبہ سرکاری وصول کر کے
 باقی اگر کچھ بچے تو اسکو ویدیا
 جاوے اور جو مویشی زیادہ
 ہوں تو انہیں سے اسقدر
 کو نیلام کیا جاوے کہ جو
 اس مطالبہ کے واسطے
 کافی ہو اور باقی مالک کو
 دی جاوے *

نمبر شمار	نام مवेशی نام مویشی	نمبر شمار	نام مवेशی نام مویشی	نمبر شمار	نام مवेशی نام مویشی	نمبر شمار	نام مवेशی نام مویشی
۱	ہاڈی ہاتھی	۱	جٹکا بچھا اونٹ کا بچہ	۲	بھڈا یا بھڑا بھڈا یا بھڑا	۳	گدھا گدھا
۲	بھس و بھنسا بھنسن و بھنسن	۳	گدھا گدھا	۴	بھڈا یا بھڑا بھڈا یا بھڑا	۵	بھڈا یا بھڑا بھڈا یا بھڑا
۳	جٹ و ساڈ اونٹ و ساڈ	۴	گدھا گدھا	۵	بھڈا یا بھڑا بھڈا یا بھڑا	۶	بھڈا یا بھڑا بھڈا یا بھڑا
۴	گادھوڈا و گادھوڈی گادھوڈا و گادھوڈی	۵	بھڈا یا بھڑا بھڈا یا بھڑا	۶	بھڈا یا بھڑا بھڈا یا بھڑا	۷	بھڈا یا بھڑا بھڈا یا بھڑا
۵	بھس کا بچھا بھنسن کا بچہ	۶	بھڈا یا بھڑا بھڈا یا بھڑا	۷	بھڈا یا بھڑا بھڈا یا بھڑا	۸	بھڈا یا بھڑا بھڈا یا بھڑا

وقفہ ۲۳۸ اگر مالک ایک
ماہ میں نہ آئے تو اونٹ
اور گھوڑے کو تو سرکاری طویل
و شترخانہ میں داخل کرنے کی واسطے
چالان عدالت فوجداری کیا
جاوے اور بیل باوریلوں کو
واسطے زراعت اور کاشتکاری
دیدے جاویں باقی جانور نیلام
کروئے جاویں اور زر نیلام کو
تین ماہ تک امانت رکھا

دفعہ ۲۳۵ اگر مالک ایک
ماہ میں نہ آئے تو اونٹ اور
گھوڑے کو تو سرکاری طویل
و شترخانہ میں داخل کرنے کی
واسطے چالان عدالت فوجداری
کیا جاوے اور بیل باوریلوں کو
واسطے زراعت اور کاشتکاری
دیدے جاویں باقی جانور نیلام
کروئے جاویں اور زر نیلام کو
تین ماہ تک امانت رکھا

تاریخ وقوعہ سے تین مہینے *
 (ب) مقدمات سنگین ہیں
 تاریخ وقوعہ سے چھ مہینے لے
 دفعہ ۱۲۲ محکمہ خاص کو
 اختیار ہے کہ جس مقدمہ میں
 مناسب سمجھے اس میں
 سے زائد ایام گزر
 جانے پر بھی اسکی سماعت
 تحقیقات اور تجویز کا حکم
 دے *

تاریخ بکرا سے ۳ مہینے ۱۵
 (۱۶) سنگین مکرر ہوا میں تار
 بکرا سے ۶ مہینے ۱۱ (۱۹)
 دھڑا ۲۸۳ مہک کے واس
 کو اگلی بار ہے کہ جس میں
 دھڑا میں مونا سب سے اس
 مہک سے جیسا کہ دین گزر
 جانے پر بھی اسکی سماعت
 تھک کر کات اور تاجو کی
 ہوا ہے ۱۱

(۱۹) نوٹ دیکھو نگرانی جیسا کہ اس میں
 کی جی جی میں نمبر ۲ و ۳ مکرر ہوا میں دیکھو ۱۱

(۱) نوٹ دیکھو تشریح جیسا کہ اس میں
 کی جی جی میں نمبر ۲ و ۳ مجموعہ ہوا میں دیکھو ۱۱

جانبہ فوجدار

ضمیمہ

ضمیمہ اجرائے سمن

وارنٹ

(الف) دربارہ اجرائے سمن

وقفہ - ان مقدمات کے ہر ایک

مالش کے بابت جنہیں بموجب

خانہ پنجم نقشہ جرائم مندرجہ ضمیمہ

۳ و ۲ کے ابتدائی سمن جاری

کرنا جائز ہے ملزم کے نام سے

مہری اور خطی حاکم عدالت کا جاری

کیا جاوے گا اور تفصیل ان

جرموں کی یہاں بھی لکھ

دفصہ ہائے نقشہ جات مرقوم

الصدر کے درج ذیل کی

جاتی ہے۔

جانبہ فوجدار کے جہان

جہان مان سمن

سمن اور وارنٹ جاری

کے بایں میں

دفا ۱۰۰ میں ہر

کے نام کے ساتھ

فیصلہ کرنے پر

جہان میں ۲ اور ۳ کے

نہیں جاری کیا جائے

کے نام سمن مہری اور

دستخط

رہے اور تفصیل

ان جرائم کی یہاں

آپ پر لکھی ہوئی

کے سمن کے ساتھ

دفتر ضمیمہ ۳۳ متعلقہ جرم	نام جرم	نمبر	نام جرم	دفا جرنیما نمبر ۲ و ۳ موتالک ج ریم	
				۱۲ نمبر	۱۳ نمبر
۰ ۲۹۱	امانت جرائم خفیف	۱	۹	۹۱۲	۰
۰ ۲۹۳	حدول علی	۲	۲	۳۱۵	۰
۰ ۶۹۵	مخالفت آسودگی عام خلائی و ہنگامہ پروازی	۳	۳	۵۱۶	۰
۰ ۶	خانہ جنگی	۴	۴	۷	۰
۰ ۹۰۸	تحقیق ملازمان راج	۵	۵	۷۱۵	۰
۰ ۱۰	جھوٹے پیمانہ اور باٹوں کا بنانا	۶	۶	۹۰	۰
۰ ۱۱ و ۱۲ ۱۳	الانت مذہب	۷	۷	۹۱۱۹۲ ۹۳	۰
۰ ۱۵ و ۱۶ ۱۷	امور باعش تکلیف عام خلائی	۸	۸	۹۵ ۹۵۱۹۶ ۹۷۱۹۷	۰

क्रम	नाम मुर्म	नाम मुर्म	नाम मुर्म	नाम मुर्म	दफा जमीमा	
					नम्बर २ व ३	मुतालक १
नम्बर	खती	नम्बर	खती	नम्बर	खती	नम्बर
१९	मुरद खैफ	१९	जरख फीक	१९	१९	१९
२०	मजहमत बिजा	२०	मजहमत बेजा	२०	२०	२०
२१	जरख मार	२१	जरख मुजरिमाना	२१	२१	२१
२२	हमला मार	२२	हमला मुजरिमाना	२२	२२	२२
२३	नقصान रसानी	२३	वृकसान रसानी	२३	२३	२३
२४	मजबूती नाजायज	२४	मजबूती नाजायज	२४	२४	२४
२५	इकदाम खुदकुशी	२५	इकदाम खुदकुशी	२५	२५	२५
२६	हल्ल बेजा	२६	हल्ल बेजा	२६	२६	२६
२७	कतै दरवतान	२७	कतै दरवतान	२७	२७	२७
२८	किमार वाजी	२८	किमार वाजी	२८	२८	२८
२९	नशा कुल	२९	नशा कुल	२९	२९	२९
३०	इकफाय वारदान	३०	इकफाय वारदान	३०	३०	३०
३१	जرائم متعلق	३१	जرائم متعلق	३१	३१	३१
३२	معدلت عامه	३२	معدلت عامه	३२	३२	३२
३३	وجہی گواہی	३३	وجہی گواہی	३३	३३	३३

صفحہ نمبر ۳۲ متعلقہ جرایم		نام جرم	نمبر	نام جرم	دفا جرمی نمبر ۲۷۳ مونا ک ج را ی م	۲۷ ۳۷	۳۷ ۳۷
۳۸	۳۹	تصرف بیجا	۲۲	۲۲	نسر ف بے جا	۳۷	۳۷
۴۰		فریب و دغا	۲۳	۲۳	فریب و دغا	۴۰	۴۰
۴۱	۴۲	نقض معاہدہ	۲۴	۲۴	نقض معاہدہ	۴۱	۴۱
۴۲						۴۲	
۵۴	۵۵	تخلف مجرمانہ	۲۵	۲۵	تخلف مجرمانہ	۵۴	۵۴
۶۰	۶۱	جرائم و سرکاری ملازموں سے سرزد ہوں	۲۶	۲۶	جرائم و سرکاری ملازموں سے سرزد ہوں	۶۰	۶۱
۱۱		مداخلت بیجا بخانہ	۲۷	۲۷	مداخلت بیجا بخانہ	۱۱	۱۱
۱۳		سرقت	۲۸	۲۸	سرقت	۱۳	۱۳
۱۶		ازالہ حثیت عرفی	۲۹	۲۹	ازالہ حثیت عرفی	۱۶	۱۶
۲۱		خیانت مجرمانہ	۳۰	۳۰	خیانت مجرمانہ	۲۱	۲۱

دفعہ ضمیمہ و متعلقہ جرم نام جرم دفعہ نام جرم دفعہ	نام جرم دفعہ	نام جرم دفعہ	نام جرم دفعہ	دفعہ نام جرم دفعہ
۲۲	جرایم متعلق ازدواج	۳۱	۳۹ جرایم متعلق کے دھڑ دھڑ	۲۸
۵۶	سرکاری نشان تورنا	۳۲	۳۲ سرکاری نشان توڑنا	۵۷
۶۱	جرایم متعلق ٹھیکہ داری	۳۳	۳۳ جرایم متعلق کے ٹھیکہ داری	۵۹
۶۳	نقص امن	۳۴	۳۴ نقص امن	۶۳
دفعہ ۲ گواہوں کی حاضری کے واسطے بھی خواہ وہ کسی فریق کے ہوں غمو مانگے ابتدائی سمن جاری ہوں گے دفعہ ۳ جس محکمہ سے کہ سمن جاری ہوں وہاں ایک رجسٹر اجرائے سمن کا حسب نمونہ ذیل رہنا چاہیے جس میں		دفعہ ۲ گواہوں کی حاضری کے واسطے بھی خواہ وہ کسی فریق کے ہوں غمو مانگے ابتدائی سمن جاری ہوں گے دفعہ ۳ جس محکمہ سے کہ سمن جاری ہوں وہاں ایک رجسٹر اجرائے سمن کا حسب نمونہ ذیل رہنا چاہیے جس میں		

سمن نقل ہو کر جاری کیا
 مین کل ہو کر سمن جاری کیا
 جاوے جاوے

کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری

کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری
کیفیت	تاری	تاری	سمن	تاری	تاری	تاری	تاری	تاری

دفعہ ۴۴ سمن معرفت کامل
 مردہ کے جاری کیا جاوے
 اور اگر مناسب سمجھا جاوے
 تو آسانی کے واسطے حاکموں اور
 دفا ۱۸ سمن مار کلا کا سی
 دہ میر دھ کے جاری کیا جاوے اور
 اگر مرنا سبب سمجھا جاوے تو
 آسانی کے واسطے حاکموں اور

جاگیرداروں کے معرفت بھی
 وقوعہ ۵ ہر شخص کے نام
 دو قطعہ سمن جاری ہو گئے
 انہیں ایک تو اس شخص کو
 دیا جاویگا کہ جس کے نام سمن ہوگا
 اور دوسرے کے اوپر سمن
 لیجانے والا اسکی اطلاع یابی
 مع گواہی کے کرا کے واسطے
 شامل کرنے مثل کے واپس لاویگا
 وقوعہ ۶ جس کے نام سمن جاری
 ہو اگر وہ پڑا ہوا ہو تو اپنے ہاتھ
 سے دستخط اطلاع یابی کر کے
 گواہی کراوے نہیں تو
 دوسرے سے اطلاع یابی کہلا
 کر اپنی نشانی مع گواہی کے
 کراوے
 وقوعہ ۷ اگر وہ آسامی جس کے
 نام سمن جاری ہوا ہو اپنے
 مکان پر نہ ملے اور دوسرے
 گانوں میں چلا گیا ہو اور سمن
 لیجانے والے کو اسکا پتا

جاگیرداروں کے معرفت بھی -
 دفعہ ۵ ہر شخص کے نام دو پ
 تے سمن جاری ہوں گے ان میں سے ایک
 تو اس شخص کو دیا جائیگا
 جس کے نام سمن ہوگا اور
 دوسرے کے اوپر سمن لے جانے وا
 لا اسکی اطلاع یا وی مے
 گواہی کے کرا کے واسطے شامل
 کرنے میں سمن کے واپس لایا
 جائیگا جس کے نام سمن جا
 رہا ہو اگر وہ پڑا ہوا ہو تو
 اپنے ہاتھ سے دستخط یا وی
 کے ساتھ گواہی کراوے نہ
 ہو تو دوسرے سے اطلاع یا وی
 لے کر اپنی نشانی مع گواہی کے
 کراوے
 دفعہ ۷ اگر وہ آسامی جس
 کے نام سمن جاری ہو اپنے
 مکان پر نہ ملے اور دوسرے
 گانوں میں چلا گیا ہو اور سمن
 لیجانے والے کو اسکا پتا

معلوم ہو جاوے تو اسکو
چاہیے کہ وہاں جا کر اسکی
تحقیق کرے۔

واقعہ ۸۔ سمن کا طلبانہ ایک آنہ
کو س کے حساب سے سمن
میں درج کیا جائے گا
اور اگر کوئی سمن حسب واقعہ ۷
کے دوسرے گانوں میں
پہنچے تو اسکا طلبانہ بھی
اسی حساب سے بموجب
فاصلہ اس گانوں کے دیہ
سکونت آسامی سے آسامی
مذکور کو دینا ہوگا۔

واقعہ ۹ جو مجرم سمن کی رسید
کر کے حاضر ہو تو بعد گزر جانے
میعاد مندرجہ سمن طلب
جاری کر کے بلایا جاوے

واقعہ ۱۰۔ گواہ پر بھی اطلاع
کرنے کے بعد حاضر ہونے کی صورت
میں طلب جاری کیجاوے اور

مالتوم ہو جاوے تو اسکو چاہیے
کہ وہاں جا کر اسکی تامل
کرے ॥

دفعہ ۱۱۔ سمن کا تامل وانا ۱۔
اگر آنا ۲۔ کو س کے ہسبا
سے سمن میں لکھا جاوے گا اور
ر جو کوئی سمن سوا فیک د
فے ۱۰ کے دوسرے گاؤں میں پہنچے
تو اس کا تامل وانا بھی آسامی
میں کے رہنے کے گاؤں سے اس گاؤں
کے فاصلے کے سوا فیک د
سی ہسبا سے آسامی میں جک
ر کو دینا ہوگا ॥

دفعہ ۱۲۔ جو سمن میں سمن کی
ر رسید کر کے ہا جیر نہ ہو تو س
من میں لکھی ہوئی مٹا د سمن
ر جانے کے بعد تامل جاری ک
ر کے بلایا جاوے ॥

دفعہ ۱۳۔ گواہ بھی تامل وانا
کی کرنے کے بعد ہا جیر نہ ہو تو ت
امل جاری کی جاوے گی اور ہا

حاضر ہونے پر بشرط ثبوت جرم
مرد کے جرم نامہ بھی حسب حیثیت
ہو سکے گا جسکی زیادہ سے زیادہ
تقداد پچاس روپیہ تک ہوگی
اور اگر جرم نامہ صدر عدالت
فوجداری سے ہوگا تو اوس کی
اپیل نہ ہوگا اور جو اس کے ماتحت
عدالتوں سے ہوگا تو اوس کا
اپیل صدر عدالت
فوجداری میں ہوگا

دفعہ ۱۱۔ اگر وہ شخص کہ
جس کے نام سمن جاری ہوا
تھا سو جو دن ملے اور نہ اوس کا
پتہ معلوم ہو تو سمن لیجانوالی
کو چاہیے کہ سمن اوس کے گھر
کے کسی مرد بالغ کو حوالہ
کر کے اطلاع دے یا اوس کی
اس وعدہ سے لکھا لے کہ
وہ یہ سمن اوس شخص کو دے گا
اور اوس کو اہی کر لے اور جو اس کے

جیر ہونے پر ورثہ ساوین ہونے
جورم سرکشی کے ہے سیت کے موافق
فیک جرم نامہ بھی ہو سکے گا جس
کی تا دادر جی یا داسے جی یا داس
۵۰ تک ہوگی اور اگر یہ
جورم نامہ صدر عدالت فوجداری
سے ہوگا تو اس کا اپیل نہ
ہوگا اور جو اس کی ماتحت
عدالتوں سے ہوگا تو اس کا اپیل
صدر عدالت فوجداری
میں ہوگا ۱۱

دفعہ ۱۲۔ اگر وہ شخص کہ
جس کے نام سمن جاری ہوا
تھا سو جو دن ملے اور نہ اوس کا
پتہ معلوم ہو تو سمن لیجانوالی
کو چاہیے کہ سمن اوس کے گھر
کے کسی مرد بالغ کو حوالہ
کر کے اطلاع دے یا اوس کی
اس وعدہ سے لکھا لے کہ
وہ یہ سمن اوس شخص کو دے گا
اور اوس کو اہی کر لے اور جو اس کے

گھر پر کوئی مرد ایسا ہو تو سمن
اسکے گھر پر چکا کر اپنی
تعمیل کی رپوٹ اس
گانوں کے چودہری کی
گواہی سے پیش کرے
صفحہ ۱۲ اگر وہ گواہ کہ جسکے
نام سمن جاری ہو کسی محقو
سبب بیماری یا شادی
یا غمی وغیرہ سے تاریخ مقررہ
حاضر نہ ہو سکتا ہو تو اطلاع دینی
میں اس سبب کو مفصل
گواہوں کی گواہی
سے لکھ دے اور عدالت
اگر مناسب سمجھے تو بائٹا
حاضری گواہ مذکور کے دوسری
تاریخ پیشی مقدمہ کی مقرر
کر دے ورنہ تجویز مناسب
مقدمہ کی کرے

(ب) دربارہ اجرا

وارنٹ

घर पर कोई मर्द ऐसा नही तो स
मन उसके घर पर चिपका कर
अपनी तामील की रपोर्ट उस गा
ब के चौधरियों की गवाही से पे
श करे

दफा १२ अगर वह गवाह कि
जिस्के नाम समन जारी हुआ बी
मारी या शादी या गमी वगैरह के
माकूल सबब से मुकर्रिरा तारी
ख पर हाजिर न हो सक्ता हो तो
इत्तला या बीमें उस सबब को मु
फस्ति ल गवाहों की गवाही से
लिख दे और जो अदालत मुना
सिब समझे तो गवाह मजूर की
इन्तजारी में मुकदमा की पेग्री
की दूसरी तारीख मुकर्रिर कर दे
नहीं तो मुकदमे की मुनासिब
तजबीज करे

(ख) वारंट जारी कर

वे के बयान में

وقفہ ۱۳ عملہ پولیس یا
جو آدمی کہ اختیار فوجداری
رکھتا ہو وہ مندرجہ ذیل
جرائم کے ارتکاب کرنے
والوں کو بلا وارنٹ گرفتار
کر سکتا ہے۔

دفا ۱۳ असला पुलिसया
जो आदमी कि इखतियार
फौजदारी कारखता हो वह नीचे
लिखे हुये जुर्म के इत्ते काब क
रने वालों को बिना वारंट गिरफ्तार
कर सकता है

وقفہ نمبر ۲۰۲	نام جرم	نمبر	نام جرم	دفا جرمی ما نمبر ۲۵۳	
				نمبر ۲ کف	نمبر ۳ سین
۲۰۱	امانت پناہ دہی	۱	अमानपनादही	۰	۹۱۲
۲۰۳	خلاف وزری یا سرکار	۲	खिलाफ वरजी वा सरकार	۰	۳۱۵
۲۰۵	مخالفت ہودگی عام خلایق و ہنگامہ پردازی	۳	मुखानिफत आ सूदगी आमख लायक वहंगा मा पर दाजी	۰	۵۱۶
۹	جرائم ع سرکاری ملازمو سے سرزد ہوں	۴	जुरायम जो सर- कारी मुलाजिमो से सरजद हो	۰	۵

وقفہ صفحہ نمبر ۳۰۲		نام جرم	نمبر	نمبر	ناں جرم	دفا جرمی ما نمبر ۲ و ۳	
نمبر	صفحت					نمبر ۲	نمبر ۳
۱۰	۰	تقصان رسانی	۵	۴	توکسان رسانی	۰	۹۰
۱۵	۰	مذبحی ناجائز	۶	۵	مذبحی ناجائز	۰	۹۱
۲۲	۰	خیانت مجربانہ	۷	۶	رخواننن سوج رمانا	۰	۲۲
۳۳	۰	ٹنگی و زخانی	۸	۷	ٹنگی و زخانی	۰	۲۳
۲۵	۰	ضرر شدید	۹	۸	ضرر شدید	۰	۲۴
۲۴ و ۲۸ و ۲۹		تبلیس سکھ اسٹام	۱۰	۹۰	تلبویس سکھا و ایستام	۰	۲۹/۲۷ ۲۵
۳۰	۰	قتل عمد	۱۱	۹۱	قتل عمد	۰	۳۰
۳۱	۰	قتل انسان سنگرم سزا	۱۲	۹۲	قتل انسان سو سنگرم سزا	۰	۳۱
۳۲	۰	سجادہ	۱۳	۹۳	سجادہ	۰	۳۲
۳۳	۰	دختر کشی	۱۴	۹۴	دختر کشی	۰	۳۳
۳۴ و ۳۵	۰	سستی	۱۵	۹۵	سستی	۰	۳۴/۳۵
۳۶ و ۳۷ ۳۸ و		دکینی	۱۶	۹۶	دکینی	۰	۳۶/۳۷
۳۹ و ۴۰ ۴۱ و ۴۲	۲۶ ۲۷	سرقہ و سرکہ بابجہ	۱۷	۹۷	سرقہ و سرکہ بابجہ	۲۶ ۲۷	۳۹/۴۰ ۴۱/۴۲

دفتر ضمیمہ نمبر ۳۶		نام جرم	نمبر	نمبر شمار	نام جرم	دफتر جमी ما نمبر ۲ و ۳	
نمبر	نمبر					نمبر	نمبر
۴۴	۰	اسقاط حمل	۱۸	۹۵	इस कान हमल	•	४४
۴۶ ۴۵ ۴۸	۴۳	فراری النساء	۱۹	۹۵	फरारी इन सान	४३	४५ ४६ ४७ ४८
۵۱	۰	زنا بالجبر	۲۰	۲۰	जिना बिल जबर	•	५९
۵۲	۰	خلاف وضع فطری	۲۱	۲۹	खिलाफ वजै फि तरी	•	५२
۵۳	۰	حزید مال مغرور وسروقه	۲۲	۲۲	खरीद माल मगरू ताव मस रूका	•	५३
۵۶	۰	सरकारी نشان توڑنا	۲۳	۲۳	सरकारी निशान तोड़ना	•	५६
۵۸	۰	تہانگ داری	۲۴	۲۴	घाग दारी	•	५८
۵۹	۰	فراری از حراست	۲۵	۲۵	फरारी अज हिरा सत	•	५८
۶۲	۰	جرائم متعلق ریلوے	۲۶	۲۶	जुरायम मुत्ताल्ल करेलवे	•	६२
۱	۴۵	آوارہ گردی	۲۷	۲۷	आवास गरदी म	४५	•
•	۴۶	موتی کو جبراً	۲۸	•	वेशी को जबरन	४६	•

دفہ ضمیمہ ۳	نام مجرم	نمبر	نمبر شمار	نام مجرم	دفہ جسی میں نمبر ۲ و ۳	
					نمبر ۲	نمبر ۳
	پھاٹک سے یا گرفتار کنندہ چھوڑا لیا	۴۶		فاٹک سے یا گنیر فنا کر کرنے والے سے چھوڑا لے جانا	۸۶	

دفہ ۱۲ جرائم ذیل میں
مجسٹریٹ درجہ اول بشرط
ضرورت مجرموں کی گرفتاری
کے واسطے ابتدائی وارنٹ
جاری کر سکتا ہے اور مردہ
محرمی و دستخطی ہو گا۔

دفہ ۱۸ نیچے لکھے مجرموں میں
جسٹریٹ درجہ اول بظاہر جرم
رہا مجسٹریٹوں کی گرفتاری کے
واسطے ایسا وارنٹ جاری کر
سکتا ہے اور ہر وارنٹ پر سہ ہر
اور دستخط ہوں گے۔

دفہ ضمیمہ ۳ و ۴	نام مجرم	نمبر	نمبر شمار	نام مجرم	دفہ جسی میں نمبر ۲ و ۳	
					نمبر ۲	نمبر ۳
۱	اعانت پناہی	۱	۱	آنا نیت و پناہ دہی	۱۱۳	
۲	خلاف ورزی	۲	۲	خلاف ورزی	۳۱۸	
۳	باسر کا			باسر کا		

دفعہ ضمیمہ نمبر ۳۰۲		نام جرم	نمبر	نام جرم	د. ف. ا. ج. م. م. نمبر ۲ و ۳	
نمبر	نمبر				نمبر	نمبر
۶۵	۰	مخالفت آشودگی عام خلایق و ہنگامہ پردازی	۳	۳	مورخالیفانہ سودگی آمراکھنا یکر و ہنگامہ پر داجی	۵۱
۱۰	۰	نقصان سانی	۴	۴	نوکسانرسانی	۹۰
۱۲	۰	زنا کاری	۵	۵	جینا کاری	۹۲
۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹	۰	سرقہ و سرقت بالجبر x	۶	۶	سیرکاو سیرکاو بیلن جبر	۲۵/۲۶ ۲۷/۲۸ ۲۹/۳۰
۱۵	۰	ندبوجی ناجائز	۷	۷	مجبوری ناجائز	۹۵
۱۹ ۲۰	۰	جرائم مخالف معدلت عامہ وجھوٹی گواہی	۸	۸	مجرم مورخالیف مجرم دلتن آمراکھنا و جھوٹی گواہی	۹۶/۹۷
۲۲	۰	خیانت مجرمانہ x	۹	۹	مجرم مورخالیف مجرم دلتن آمراکھنا	۲۲
۲۳	۰	ٹھکی و زہر خورانی	۱۰	۱۰	ٹھکی و زہر خورانی	۲۳
۲۵	۰	فرشید	۱۱	۱۱	فرشید	۲۵
۲۶	۰	جلسہ سازی	۱۲	۱۲	جلسہ سازی	۲۶

दफ्तर नमूने		नाम जर्म	नाम जर्म	नाम जर्म	दफ्तर जमीमा	
२	३	४	५	६	७	८
१	२	३	४	५	६	७
१५६	०	जुरायम मुताल्लके	१३	१३	जुरायम मुताल्लके	२०/२८
१५८	०	सिक्का वइस्टाम				२६
१५९	०	कनल अमद	१४	१४	कनल अमद	३०
१६०	०	कतल इनसान मु	१५	१५	कतल इनसान मु	३१
	०	सतल जिम सजा				
१६१	०	समाध	१६	१६	समाध	३२
१६२	०	दखतर कुशी	१७	१७	दखतर कुशी	३३
१६३	०	सती	१८	१८	सती	३४/३५
१६४	०	डकेती	१९	१९	डकेती	३६/३७
१६५	०					३८
१६६	०	इसकात हमल	२०	२०	इसकात हमल	४२/४३
१६७	०					४४
१६८	०	फरारी इनसान	२१	२१	फरारी इनसान	४५/४६
१६९	०	शान				४७/४८
१७०	०	बरदा फरोशी	२२	२२	बरदा फरोशी	४९/५०
१७१	०	जिना विलजन्न	२३	२३	जिना विलजन्न	५१
१७२	०	खिलाफ वजैफितरी	२४	२४	खिलाफ वजैफितरी	५२

دفتر ضمیمہ نمبر ۲ و ۳		نام جرم	نمبر	نام جرم	دفا جمی می نمبر ۲ و ۳		
نمبر	نمبر		نمبر		نمبر	نمبر	
۵۳	•	خریدال مغروته وسروته	۲۵	۲۴	تھری د مالن م گرھتا و م س رھکا	•	۵۳
۵۶	•	سرکاری نیشا تورنا	۲۶	۲۳	سرکاری نیشا ن توڈنا	•	۵۶
۵۸	•	تھانگ داری	۲۷	۲۷	پھاگ داری	•	۵۸
•	•	فراری از حراست	۲۸	۲۸	فراری از حراست	•	•
۶۰	•	چوری محصول	۲۹	۲۹	چوری محصول	•	۶۰
•	•	سایر جرائم متعلق	۳۰	۳۰	سایر جرائم متعلق	•	•
•	•	آوارہ گردی	۳۱	۳۱	آوارہ گردی	•	•
•	•	مولشی جبراً پھاٹک سے	•	۳۲	مولشی جبراً پھاٹک سے	•	•
•	•	چھڑا لیجانا	•	•	چھڑا لیجانا	•	•
•	•	•	•	•	•	•	•

نام بنی	پوشہ تعمیل مع تاریخ	نام تعمیل کرنے والے کا	تاریخ اجراء وارنٹ	نام آسامی جیکے واسطے وارنٹ لکھا گیا	سبب اجراء وارنٹ مع شرح	نام مدعی مع ولایت و قومیت و سکونت	نام مدعی جلیف مع ولایت و قومیت و سکونت
---------	---------------------	------------------------	-------------------	-------------------------------------	------------------------	-----------------------------------	--

وقفہ ۱۱ جو مجسٹریٹ وارنٹ جاری کرے اُسکو چاہیے کہ مقدمات قابل ضمانت اور چمکے میں وارنٹ کی پشت پر یہ ہدایت واسطے تعمیل کرنے والے کے لکھ دے کہ اگر ملزم ضمانت معسر ایک یا کئی آدمی کی واسطے حاضری عدالت بہ تضرع تاریخ یا چمکے مع تاوان کے جو مجسٹریٹ مقرر کرے لکھ دے تو تعمیل کرنے والے وارنٹ کو لاٹھے کے ضمانت اور چمکے لکھا کہ بھیج دے اور آسامی کو سپرد و ضمانت

دھکا ۱۷ جو ساجی سٹریٹ وارنٹ جاری کرے اُسکو چاہیے کہ وہ ضمانت کا وکیل جمانت اور سوچل کامیں وارنٹ کی پشت پر یہ ہدایت نامی لکھنے والے کے واسطے لکھ دے کہ اگر ملزم ضمانت معسر ایک یا کئی آدمی کی واسطے حاضری عدالت بہ تضرع تاریخ یا چمکے مع تاوان کے جو مجسٹریٹ مقرر کرے لکھ دے تو تعمیل کرنے والے وارنٹ کو لاٹھے کے ضمانت اور چمکے لکھا کہ بھیج دے اور آسامی کو سپرد و ضمانت

ضمانت ہرگز نہیں ہوگی۔

واقعہ ۱۸ اگر فٹاری قرقی اور تلاشی کے وارنٹ کی تعمیل سورج کے نکلنے سے پہلے اور چھینے کے بعد نہیں ہوگی اور اگر ملزم کے بہاگ جانے یا مال کے نکل جانے کا احتمال ہو تو اُس مکان کا محاصرہ وقت مقررہ تک رکھا جاوے۔

واقعہ ۱۹ اگر کوئی شخص تعمیل وارنٹ میں تعرض یا مخالطہ وہی کرے تو لایق تدارک کے ہوگا اور تعمیل کرتے والے وارنٹ کو لازم ہے کہ جب وہ کسی ٹھکانے مغز میں تعمیل وارنٹ کی کرے اور گانو کا مکھیا درخواست کرے کہ یہ آسامی ہمارے سپرد کرو سجاؤ ہم اسکو حاضر عدالت کر دیں گے تو

جما ن ت ہر گج ن ہئی ہوگی
دفا ۹۷ گج ر ف ت ا ر ک ر ک ی
ا و ر ت ل ا ش ی ک ی و ا ر ن ٹ ک ی ت ا م ی
ل س و ر ج ک ی ن ک ل ن ہ س ی پ ل ل
ل ی ا و ر ل ل پ ن ہ س ی پ ی ل ل ن ہ ی
ہوگی اور اگر ملزم کے بہاگ جانے یا مال کے نکل جانے کا احتمال ہو تو اُس مکان کا محاصرہ وقت مقررہ تک رکھا جاوے

دفا ۹۸ اگر کوئی شخص وارنٹ کی تامل میں رات رات یا بھانا کرے تو تدارک تدارک کے ہوگا اور وارنٹ کے تامل کرنے والے کو تامل میں ہے کہ جب وہ کسی ٹھکانے مغز میں تعمیل وارنٹ کی کرے اور گانو کا مکھیا درخواست کرے کہ یہ آسامی ہمارے سپرد کرو سجاؤ ہم اسکو حاضر عدالت کر دیں گے تو

وہ اس کا ایک محلکہ یا رقبہ
اس مضمون کا لکھا کہ آسامی
مقبوضہ کو حاضر کر دینگے وہ
آسامی کو سپردائے کر کے
رسید لکھا لے اور محلکہ
اور رسید کو مع وارنٹ اور پو
تعمیلی کے وارنٹ جاری کرنے
والے کے پاس بھیجے۔

دفعہ ۲۰ اگر وہ آسامی جسکی
گرفتاری مطلوب ہے کسی
سرکار زمانہ یا پٹہ مہاراج
صاحبان یا راجا اور احکام یا
سروران ذی عزت کے گانو
موجود ہو تو وارنٹ جاری
کرنے والے کو چاہیے کہ وارنٹ
کے ساتھ ایک کاغذ نام کار
متعینہ دیہ مذکور کے بھی لکھ کر
تعمیل کرنے والے کے حوالہ
کر دے اور تعمیل کرنیوالے کو
چاہیے کہ اول اس گانو میں
تلاش آسامی کی کرے اور کاغذ کا

کار دینگے تو وہ اسے ایک سوچن کا
یا رقبہ اس مضمون کا لکھا
کر کے آسامی کو کبڑے کو
ہاجیر کر دینگے وہ آسامی کو
سپردائے کر کے رسید لکھا لے
اور سوچن کا اور رسید کو مع
وارنٹ اور رپورٹ نامی لکھی کے وارنٹ
جاری کرنے والے کے پاس بھیج دے
دفعہ ۲۱ اگر وہ آسامی جس
سکی گفاری ملال ہو وہ کسی
جناتے سرکار یا مہاراج صاحب
ن یا راجا یا جی دھنن سر
دار کے پٹے کے گاؤں میں جو دھنن
وارنٹ جاری کرنے والے کو چاہیے
کہ وارنٹ کے ساتھ ایک کاغذ نام
کار کے کار پر داں کے نام میں
لکھ کر نامی لکھنے والے کے ہوا
لے کر دے اور نامی لکھنے والے
کو چاہیے کہ اہل ان گاو میں
آسامی کی تلاش کرے اور وہ
کاغذ نام کار پر داں کے

विक्र आसामी को गिरफ्तार करे और
जो वह अपनी जमानत से अदालत
में हाजिर कर देने का छूत सी
लान कर देती पहली दफे के सु
वा फिक्र अमल करे

दफा २१ जिस गांव में किसी वा
रंट की तामील दर पेश हो उस गांव
के जागीरदार हयालदार भी मि
या चौधरी और पटवारी भी जि
में वार है कि वारंट के तामील के
हक में मदद करें अगर सहल अ
कारी या पहलू तिही करें गे तो मुदा
ख जे दार होंगे

दफा २२ अगर वह आसामी जिस
की गिरफ्तारी दरकार है गिरफ
्तारी के वक्त भाग कर किसी जना
न खाने में घुस जावे तो वारंट की तामील
करने वाले को लाजिम है कि
उस घर के मालिक या क्वाविज
को हिदायत कर दे कि वह परदे
वाली औरतों को उस मकान से

विक्र आसामी को गिरफ्तार करे और
जो वह अपनी जमानत से अदालत
में हाजिर कर देने का छूत सी
लान कर देती पहली दफे के सु
वा फिक्र अमल करे

दफा २१ जिस गांव में किसी वा
रंट की तामील दर पेश हो उस गांव
के जागीरदार हयालदार भी मि
या चौधरी और पटवारी भी जि
में वार है कि वारंट के तामील के
हक में मदद करें अगर सहल अ
कारी या पहलू तिही करें गे तो मुदा
ख जे दार होंगे

दफा २२ अगर वह आसामी जिस
की गिरफ्तारी दरकार है गिरफ
्तारी के वक्त भाग कर किसी जना
न खाने में घुस जावे तो वारंट की तामील
करने वाले को लाजिम है कि
उस घर के मालिक या क्वाविज
को हिदायत कर दे कि वह परदे
वाली औरतों को उस मकान से

یا ملزم کی یہ نیت معلوم ہو کہ وہ
کوئی حربہ مہلک کریگا تو اس وقت
تعین کرنے والا وارنٹ کا
حفاظت خود اختیاری کا مجب
ہوگا۔

یا سولناجیم کی یہ نیت معلوم
ہو کہ وہ کوئی حربہ مہلک کریگا
تو اس وقت وارنٹ کی تائید کرنے
والا حاکم خود اختیاری
کام نہ کرے گا ॥

54

[illegible]

नाम जुर्म	तशरीह जुर्म	अमना प्रतिम विजा वारं निर किर कर समावे या नही वतन दाई समन जारी होना या काबिल जानन के है या नही काबिल जानजी नाम के है या नही परिह संजा	हरमजि सहरह नकु जुर्मना फریق اول की قید مالک اور فریق ثانی اور پنجو رو پیہ تک جو	سدر حالان کونج دا سی	کے کفایت میں
نام जुर्म	تشریح ۲۹	घर घर के आदमियों का बा अन नकश रहने की या रवे नी की जमीन के या पडोसी पन के आपसे लड़ना	काबिल जमान के है ॥	समन नहीं कर सका	के अप्स में लड़ना
नाम जुर्म	तशरीह २९	अमना प्रतिम विजा वारं निर किर कर समावे या नही वतन दाई समन जारी होना या काबिल जानन के है या नही काबिल जानजी नाम के है या नही	काबिल रजी नाम के नही है	समन नहीं कर सका	के अप्स में लड़ना
नाम जुर्म	तशरीह २९	अमना प्रतिम विजा वारं निर किर कर समावे या नही वतन दाई समन जारी होना या काबिल जानन के है या नही काबिल जानजी नाम के है या नही	काबिल जमान के है ॥	समन नहीं कर सका	के अप्स में लड़ना
नाम जुर्म	तशरीह २९	अमना प्रतिम विजा वारं निर किर कर समावे या नही वतन दाई समन जारी होना या काबिल जानन के है या नही काबिल जानजी नाम के है या नही	काबिल जमान के है ॥	समन नहीं कर सका	के अप्स में लड़ना

[illegible]

१०	भूत धमाणा यानि भाय ओर ओरो कायनाना याखनाया कामसेला ना या उनके ओजाखना ना	भूत पैमाने रखना (क) या बाद मामूली वजन (ख) से काम या जियादी रखना (ग) या उसका इत्ते मालिक ना या बेचना (घ) या उसके ओजा रखना (ङ) या उसका रखना या बेचना (च) या किसी को देना	राजन	राजन	राजन	राजन	राजन	राजन	राजन
१०	जहूँ के पाने या बाठुना या बाठुना या बाठुना या बाठुना या बाठुना या बाठुना या बाठुना या बाठुना या बाठुना	(१) जहूँ के पाने करना (२) या बाठुना معمولی وزن سے کم ویش کرنا (۳) یا او سکی استعمال کرنا یا فروخت کرنا (۴) یا او س کے اوڑار بنانا (۵) یا او س کو رکھنا یا فروخت کرنا (۶) یا کسی کو دینا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

<p>नामचर्म नशरीहचर्म</p> <p>तशरीहचर्म</p> <p>नामचर्म</p>	<p>अहानन (क) कि सी फिले के मजहब</p> <p>मजहब की अहानन के वास्ते उस्की इ</p> <p>फान मतंग वादत गाहकी बुक्सान पहुंचा</p> <p>उन ना (ख) या कि सीतरहे की</p> <p>वे अदवी करना (ग) या अ</p> <p>हानन मजहब के जरिये से</p> <p>कि सी कोरज पहुंचाना</p> <p>कसी रुद्र के मजहबी अहानन</p> <p>अस्की मजहब को फुत्सान बिछा</p> <p>(ब) अस्की मजहबी अहानन</p> <p>अहानन मजहबी अहानन</p>
--	--

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳۵	राजनं	(क) चोरी के इरादे से किसी द र खत को काट ना (ख) आक्विड वगैरे उमारना (الف) چوری کے ارادہ سے کسی درخت کو کاٹنا (ب) آکویڈ وغیرہ امارنا۔	ایضاً	राजनं	ایضاً	राजनं	राजनं	राजनं	राजनं
۲۸	राजनं	चोरी की नियत से किसी जानवर या चीज की एक जगह से दूस री जगह ले जाकर छोड़ देना چوری کی نیت سے کسی چیز یا جانور کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا کر چھوڑ دینا	ایضاً	राजनं	ایضاً	राजनं	राजनं	राजनं	राजनं
۲۹	राजनं	मजरूहीना जायज याने अवधकाब धुकरना مذکورگی ناجائز	मजरूहीना जायज याने अवधकाब धुकरना مذکورگی ناجائز	नहीं	समन	हे	नहीं	राजनं	राजनं
३०	राजनं	मजरूहीना जायज याने अवधकाब धुकरना مذکورگی ناجائز	मजरूहीना जायज याने अवधकाब धुकरना مذکورگی ناجائز	नहीं	समन	हे	नहीं	राजनं	राजनं

39	इक दाम तु द कशीयाने आय दान क रने का उद्यो ग, कुरु ना अमर गोपी	नमजुर्म माम १०	नशरी हजुर्म शेख जम	समन नहीं	समन नहीं	नहीं है नहीं है	नहीं है नहीं है	शहर सजा शहर	हरमजि सदरेह	अदानन फौजदारी	सुब सुब	फौजदारी सुब
40	इक दाम तु द कशीयाने आय दान क रने का उद्यो ग, कुरु ना अमर गोपी	नमजुर्म माम १०	नशरी हजुर्म शेख जम	समन नहीं	समन नहीं	नहीं है नहीं है	नहीं है नहीं है	शहर सजा शहर	हरमजि सदरेह	अदानन फौजदारी	सुब सुब	फौजदारी सुब

[illegible]

۳۵	تس روفی جی	جس نے کد یا کوئی مال گھر سے میں پھاڑا یا کھالیا لانا سرکار اپنے تس روفی سے لانا جب یہ مال گھر سے یہ مال کس کا ہے۔	نہیں	سمن	ہے	نہیں	۵۰ روپے تک کی مانا یا دینا	تس روفی سڈر	۵۰ روپے تک کی مانا یا دینا
۳۶	تس روفی	زر نقد یا کوئی مال اس میں سے یا کوئی طرح کا مال یا کوئی چیز جو مال گھر سے لانی ہو کہ یہ مال گھر سے لانی ہو کہ یہ مال گھر سے	نہیں	سمن	ہے	نہیں	۵۰ روپے تک کی مانا یا دینا	تس روفی سڈر	۵۰ روپے تک کی مانا یا دینا
۳۷	تس روفی	کسی دوسرے مال گھر سے وہ جسے مال گھر سے نکالنے کے لیے لانی ہو کہ یہ مال گھر سے لانی ہو کہ یہ مال گھر سے	نہیں	سمن	ہے	نہیں	۵۰ روپے تک کی مانا یا دینا	تس روفی سڈر	۵۰ روپے تک کی مانا یا دینا

[illegible]

۳	تھیلہ فراہم رہی یا سر کار یا نہ جائی رہی آپ رادھ	(ک) سرکار کے ہوا کے لئے منہ گیا نہ لگا کر نا (خ) یا جگہ کی نیات سے اسکا سامان ڈھک کر نا (گ) یا چارو دی یا ہو کر سکا ر یا جاگی ر دھار سنا سر کار یا رہت سر کار کا تو کسان کر نا (घ) یا کدی سول تانی ہیرا سنا یا جہی میں سے ڈھانا یا کھانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۹۰ ور سنا کی کد اور جہی جہاں جای دھار	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳	خلاف وزی با سرکار	(۱) سرکار کے مقابلہ میں جنگ (ب) یا جنگ کی نیت سے ہکا سلان مہیا کرنا (ج) یا یا رو کھ ہو کر سرکار مطیع سرکار یا رعیت سرکار کا نقصان کرنا (د) یا یا سر سلطان کو حراست واجب سے چھڑانا یا ہکا دینا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۱۲	مجلد اول تاج العالی	ماہی اور پھل کے لٹالے یا کھانے اور سوکھے کے لٹالے یا دوغ اور کھانے کے لٹالے یا دوغ اور کھانے کے لٹالے یا	کار سکتا ہے کر سکتا ہے	چارٹ وارنٹ	عاجن ایضا	عاجن ایضا	راجن ایضا	۱۰۰ برس تک کی د یا ۲۰۰۵ روپے نورمانیا یا ۱۰۰۰ روپے یا ۱۰۰۰ روپے یا	مہکمہ امپین	مہکمہ امپین
۱۳	مجلد اول تاج العالی	ماہی اور پھل کے لٹالے یا کھانے اور سوکھے کے لٹالے یا دوغ اور کھانے کے لٹالے یا دوغ اور کھانے کے لٹالے یا	کار سکتا ہے کر سکتا ہے	چارٹ وارنٹ	عاجن ایضا	عاجن ایضا	راجن ایضا	۱۰۰ برس تک کی د یا ۲۰۰۵ روپے نورمانیا یا ۱۰۰۰ روپے یا ۱۰۰۰ روپے یا	مہکمہ امپین	مہکمہ امپین
۱۴	مجلد اول تاج العالی	ماہی اور پھل کے لٹالے یا کھانے اور سوکھے کے لٹالے یا دوغ اور کھانے کے لٹالے یا دوغ اور کھانے کے لٹالے یا	کار سکتا ہے کر سکتا ہے	چارٹ وارنٹ	عاجن ایضا	عاجن ایضا	راجن ایضا	۱۰۰ برس تک کی د یا ۲۰۰۵ روپے نورمانیا یا ۱۰۰۰ روپے یا ۱۰۰۰ روپے یا	مہکمہ امپین	مہکمہ امپین

१७	हमसवेजा याने अपनी नी बंधन	किसी शायस की तीन रोज से जियादा कैद रखना	तपारीह जुर्म तशरिह जुर्म	अमानात गिनाना या देना करना	समन	नहीं	समन	कालिदास नाम के दो या चार कालिदास नाम के दो या चार	शरीह सजा शरिह सजा	मजिसव रेठ दर्जे अव्यल या दोयम	महक में अपील या अदा लत की जहारी दरालत फौजदारी या जहायल	कालिदास कालिदास
१८	जस बिजा	किसी شخص को तीन रोज से जियादा कैद में रक्खना	तशरिह जुर्म	अमानात गिनाना या देना करना	नहीं	नहीं	समन	कालिदास नाम के दो या चार कालिदास नाम के दो या चार	शरीह सजा शरिह सजा	मजिसव रेठ दर्जे अव्यल या दोयम	महक में अपील या अदा लत की जहारी दरालत फौजदारी या जहायल	कालिदास कालिदास

१८	वक्र यवा र दान संगीत याने वार दान को छुपाना	(क) किसी वक्रासंगीतकी व र या इत्तला अफसर पुलि स या हाकिम या सुपरंटेंडेंट या कोतवाल या थानेदार या गिरदावर को जो उससे नजदी क हो न देना (ख) या थानेदार को छुपाना (ग) किसी वक्रासंगीतकी व र या इत्तला अफसर पुलि स या हाकिम या सुपरंटेंडेंट या कोतवाल या थानेदार या गिरदावर को जो उससे नजदी क हो न देना (घ) या थानेदार को छुपाना (ङ) किसी वक्रासंगीतकी व र या इत्तला अफसर पुलि स या हाकिम या सुपरंटेंडेंट या कोतवाल या थानेदार या गिरदावर को जो उससे नजदी क हो न देना	एजन्	एजन्	एजन्	मही है	२ बरस तक की कैद या जुर्माना या दोनों	मजिस्ट्रेट रेट दरजे अवल	महकमें अपील	
१९	चरायम सु खालिफ़ से अदालत न आना व भू री गया ही दे ना	चरायम सु खालिफ़ से अदालत न आना व भू री गया ही दे ना	नहीं	वार्ड	एजन्	एजन्	२ बरस तक की कैद या ५०० रुपये तक जु रमाना या दोनों	२ बरस तक की कैद या ५०० रुपये तक जु रमाना या दोनों	एजन्	एजन्

[illegible]

۲۵	جورام مسو مالک د جہد واج یانیہ ویا ہ संबंधی अपराध	जुरायमसु मालक इ जहद वाज यानि विवा ह संबंधी अपराध	नहीं	समन	नहीं है	नहीं है	रबरसतक की कैद या ५०० रुपये तक जुमाना या दोनों	मजिस ट्रेडर अवल	महकमें अपील
۲۶	جرائم مستحق ازدواج	जुरायमसु मालक इ जहद वाज यानि विवा ह संबंधी अपराध	नहीं	सन	नहीं है	नहीं है	دوسال تک کی قید یا سو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں	محکمات بجسٹریٹ درجہ اول	محکمات

24	जसप्रदी दयानेभा रीहानि	नामजुर्म ममम	नशरीहजुर्म नशरीहजुर्म	अथजापुनिसविनावारंदिमिरका रकरसकाहै कालिनावाकहैवाकहै कालिनावाकहैवाकहै कालिनावाकहैवाकहै कालिनावाकहैवाकहै कालिनावाकहैवाकहै	करसकाहै वारंट नहींहै कै	यारुन यारुन यारुन यारुन यारुन यारुन यारुन	महकसे अपील मजिस्ट्रेट दरमे अद्वल	महकसे अपील मजिस्ट्रेट दरमे अद्वल	महकसे अपील मजिस्ट्रेट दरमे अद्वल
25	जसप्रदी दयानेभा रीहानि	नामजुर्म ममम	नशरीहजुर्म नशरीहजुर्म	अथजापुनिसविनावारंदिमिरका रकरसकाहै कालिनावाकहैवाकहै कालिनावाकहैवाकहै कालिनावाकहैवाकहै कालिनावाकहैवाकहै कालिनावाकहैवाकहै	करसकाहै वारंट नहींहै कै	यारुन यारुन यारुन यारुन यारुन यारुन यारुन	महकसे अपील मजिस्ट्रेट दरमे अद्वल	महकसे अपील मजिस्ट्रेट दरमे अद्वल	महकसे अपील मजिस्ट्रेट दरमे अद्वल

۲۶	جال سا جی	(ک) کھڑی دھڑا ویج بنانا (خ) یا اُتس کوئی دھڑا رنک م یا جیا دھارنا (گ) یا واسنن س دیک کے مدر م س نڈ کرنا (خ) یا لکھی دھڑا دھارن کو کاٹ دنا کی جیس سے دھکا ویس رن وار کے نرے (د) یا کیسی اس لکھی دھڑا سب ج کو بد لنا	نہیں	وارنٹ	نہیں ہے	نہیں ہے	ر ب ر س ن ک کی کھڑ یا ۱۵۵۷ رن پ ن ک ج ر مانا یا دونا	م جی سٹ ر د ر جی ا پ پ ل	م جی سٹ ر د ر جی ا پ پ ل
۲۶	جل ساری	(۱) جھوٹی دھڑا ویج بنانا (ب) یا اسس کوئی دھڑا رنک (ج) یا واسنن س دیک کے مدر م س نڈ کرنا (د) یا لکھی دھڑا دھارن کو کاٹ دنا کی جیس سے دھکا ویس رن وار کے نرے (د) یا کیسی اس لکھی دھڑا سب ج کو بد لنا	نہیں	وارنٹ	نہیں ہے	نہیں ہے	ر ب ر س ن ک کی کھڑ یا ۱۵۵۷ رن پ ن ک ج ر مانا یا دونا	م جی سٹ ر د ر جی ا پ پ ل	م جی سٹ ر د ر جی ا پ پ ل

۲۷	عِزَّنْ	سِکے یا اس دام میں کھرت ن ویس کرنا	عِزَّنْ	عِزَّنْ	عِزَّنْ	عِزَّنْ	عِزَّنْ	۹ برس تک کی کف د یا چورمانا یا دونوں	عِزَّنْ	عِزَّنْ
۲۸	اِضَا	سکد یا اس میں کچھ تلبیس کرنا	اِضَا	اِضَا	اِضَا	اِضَا	اِضَا	قید سخت سال یا جرمانہ یا دونوں	اِضَا	اِضَا
۲۹	اِضَا	تلبیس سکد یا اس میں کف د بنالایا اس رکنا یا عجا	اِضَا	وارث	وارث	وارث	وارث	۳ برس تک کی کف د د دونوں کی کف د عکس کی کف د چورمانا قید سال دونوں میں سے ایک قسم کی اور جرمانہ	اِضَا	اِضَا

३०	कबल आ मद	नाम जुर्म	तशरीह जुर्म	तशरीह जुर्म	अमल पुनर्विना वारंट निराकार कर सक्ता है	वारंट	नहीं है	नहीं है	नहीं है	कानून का मान के है या नहीं कानून का मान के है या नहीं	शहर सजा	शहर सजा	किस अमान से जो कानून का मान के है या नहीं	अमान के दोषों को	कफियत	
३१	कल मद	नाम जुर्म	तशरीह जुर्म	तशरीह जुर्म	किसी शस्त्र से जो दुश्मन से किसी हथियार या हथियार के या जो हथियार या धातु से जो गसे जलकर मार डाल ना (ख) या दो मारी की हालत से कि सी दवा से मार डाल ना (ग) या जो हथियार या ने किसी जिंदगी दमी को आग या किसी दूसरे जरि जे से मार डाल ना (क) किसी शस्त्र से जो दुश्मन से किसी हथियार या हथियार के या जो हथियार या धातु से जो गसे जलकर मार डाल ना (ख) या दो मारी की हालत से कि सी दवा से मार डाल ना (ग) या जो हथियार या ने किसी जिंदगी दमी को आग या किसी दूसरे जरि जे से मार डाल ना	कल मद	कल मद	कल मद	कल मद	कल मद	कल मद	कल मद	कल मद	कल मद	कल मद	कल मद

३०	कतल इन सान मुस्त जिस सजा	(क) जिसमें अव्यल से नियत मार डालन की न हो और इति फाकि या किसी जख या सब वे दूसरा मारा जावे (ख) या सरक इसे मालन व के सब व से ऐसा हो (त शरीह) मगर हिफा जम बुद्ध अज्ञा या री मुस्त सना है (१) जसम अल को री मुस्त की दुष्मि को री मुस्त की दुष्मि को री मुस्त की	कर सका है	वारंट	नहीं है	नहीं है	१०० बार सत क की कैद या जुर्माना या दोनों	महकमें खास	श्री हजूर पुर नूर दा मडक वा लहू
३१	कतल इन सान मुस्त जिस सजा	(क) जिसमें अव्यल से नियत मार डालन की न हो और इति फाकि या किसी जख या सब वे दूसरा मारा जावे (ख) या सरक इसे मालन व के सब व से ऐसा हो (त शरीह) मगर हिफा जम बुद्ध अज्ञा या री मुस्त सना है (१) जसम अल को री मुस्त की दुष्मि को री मुस्त की दुष्मि को री मुस्त की	कर सका है	वारंट	नहीं है	नहीं है	१०० बार सत क की कैद या जुर्माना या दोनों	महकमें खास	श्री हजूर पुर नूर दा मडक वा लहू
३२	समाद्ध	(क) समाद्ध लेना या निजिंदा ज मीन में गड जाना (ख) या किसी को गड जाने देना (ग) या उस्का ममें सुजरिम की मदद करना (१) समाद्ध लेना या निजिंदा ज (२) या किसी को गड जाने देना (३) या किसी को गड जाने देना (४) या किसी को गड जाने देना	एजन्	एजन्	एजन्	एजन्	१०० बार सत क की कैद या जुर्माना या दोनों	महकमें खास	श्री हजूर पुर नूर दा मडक वा लहू
३३	साद	(क) समाद्ध लेना या निजिंदा ज मीन में गड जाना (ख) या किसी को गड जाने देना (ग) या उस्का ममें सुजरिम की मदद करना (१) समाद्ध लेना या निजिंदा ज (२) या किसी को गड जाने देना (३) या किसी को गड जाने देना (४) या किसी को गड जाने देना	एजन्	एजन्	एजन्	एजन्	१०० बार सत क की कैद या जुर्माना या दोनों	महकमें खास	श्री हजूर पुर नूर दा मडक वा लहू

३३	रानी	किसी औरत की सती करने के नाम से जला देना	करसक्ता है	वारंट	नहीं है	नहीं है	१० बरस तक की कैद या जुर्माना या दोनों	महकम	श्री हजूर पुरनूरदा मइकबा लहू सरि खुदा प्रफुदावा
३४	सती	किसी औरत को लूटने के नाम से जला देना	करसक्ता है	वारंट	नहीं है	नहीं है	१० बरस तक की कैद या जुर्माना या दोनों	महकम	श्री हजूर पुरनूरदा मइकबा लहू सरि खुदा प्रफुदावा
३५	राजन	(क) किसी औरत को सती हो जाने देना (ख) या उसके सती होने में मदद देना	राजन	राजन	राजन	राजन	५ बरस तक की कैद या जुर्माना या दोनों	राजन	राजन
३६	राजा	(क) किसी औरत को सती हो जाने देना (ख) या उसके सती होने में मदद देना	राजा	राजा	राजा	राजा	५ बरस तक की कैद या जुर्माना या दोनों	राजा	राजा

नाम	नामजुर्म	तयारिहजुर्म	तशريحج	تشریح جرم	تشریح جرم
40	सिरकावि लजबर	चार आदमी तक का जवरद लनी बारदान हाय भरकू में वा लना कामय मकदूली के सुर त किव होना	अमला पुलिमबिलवा वारद निरका रकर सता है या नही उना दोहे समन जमी होना या वा पर दोहे समन जमी होना या वा	कालिबल जमान के हो या नही कालिबल जमान के हो या नही नही है नही है	कालिबल जमान के हो या नही कालिबल जमान के हो या नही नही है नही है
41	सिरकावि लजबर	चार आदमी तक का जवरद लनी बारदान हाय भरकू में वा लना कामय मकदूली के सुर त किव होना	अमला पुलिमबिलवा वारद निरका रकर सता है या नही उना दोहे समन जमी होना या वा पर दोहे समन जमी होना या वा	कालिबल जमान के हो या नही कालिबल जमान के हो या नही नही है नही है	कालिबल जमान के हो या नही कालिबल जमान के हो या नही नही है नही है
42	सिरकावि लजबर	चार आदमी तक का जवरद लनी बारदान हाय भरकू में वा लना कामय मकदूली के सुर त किव होना	अमला पुलिमबिलवा वारद निरका रकर सता है या नही उना दोहे समन जमी होना या वा पर दोहे समन जमी होना या वा	कालिबल जमान के हो या नही कालिबल जमान के हो या नही नही है नही है	कालिबल जमान के हो या नही कालिबल जमान के हो या नही नही है नही है

۴۹	राजनं	चार आदमीनक का जबरदस्ती से वारदान हाथ मरफूमाल वाला को मय मज रूही के करना	राजनं	राजनं	राजनं	राजनं	राजनं	महकमें अपील	महकमें खास
۵۱	ایضا	چار آدمی کی زبردستی وارڈان والی کو مای مج رھی کے کرنا	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	مکمل حکمیں	مکمل حکمیں
۵۲	इसकाल हमल या ने गर्भ नि पान	(क) पांच माह तक का हमल या हमले हराम का इस काल करना या करना (ख) औरत की रजामंदी या बिना रजामंदी से इस काल करना (الف) یاغ مادہ تک کا حمل یا حمل حرام کا آتسقا و کرنا کرنا (ب) عورت کی رجا مندی سے یاغ مادہ تک کا حمل یا حمل	नहीं	राजनं	राजनं	राजनं	राजनं	मुजरिम को मयरा जदार और इलाज करने वाले हर एक को ३ बरस तक की कैद और जुरमाना	राजनं
۵۳	استحاط		نہیں	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	مجرم کو ۳ بار وارانت و طالع فواف و التیصال اور مجرم	ایضا

200

۲۸	رُجُل	استقلال	(ک) جیوا بھو کی کف دینا (خ) یا کوہ دینا (ج) یا کوہ نہ ڈالنا (د) یا اسمان سے دھن کرنا (۱) زندہ کی کھینک دینا (ج) یا چھوڑ دینا (۲) یا چھوڑ دینا (۳) یا زندہ کی کھینک دینا (۴) یا زندہ کی کھینک دینا	کرسکتا ہے	وارنٹ	نہیں ہے	نہیں ہے	۹۰ برس کی کف دینا یا چھوڑ دینا	مہکمہ اपील	مہکمہ رہاس
۲۹	فراری النان	فراری النان	(ک) کسی کو لے جانا (خ) یا کسی کو لے جانا (ج) یا کسی کو لے جانا (د) یا کسی کو لے جانا (۱) یا کسی کو لے جانا (۲) یا کسی کو لے جانا (۳) یا کسی کو لے جانا (۴) یا کسی کو لے جانا	کرسکتا ہے	وارنٹ	نہیں ہے	نہیں ہے	۹۰ برس کی کف دینا یا چھوڑ دینا	مہکمہ اपील	مہکمہ رہاس

189

५३	खरीद माल मगरूलाब ममरूला यनिचोरी धाडेकीमा लखरीदना	(क) जाणावू भूकरचोरी व धाडावठ गी डकेती कामा लखरीद करना (ख) या उसकी पूरी कीमान न देना (ग) या उसी माल से जो चोरी धाडावगेर के वसी लेस हांसिल हुआ होवो पार करना (घ) या चोरी पे शालों से बेगेर हुक्म सरकार वोहर गुन करना	राजन राजन राजन राजन राजन	सजन सजन	अवर सत क की किये और जुमाना या दो नो	महकमें अपील महकमें	महकमें ख़ास
५४	खरीद माल मगरूलाब ममरूला यनिचोरी धाडेकीमा लखरीदना	(क) जाणावू भूकरचोरी व धाडावठ गी डकेती कामा लखरीद करना (ख) या उसकी पूरी कीमान न देना (ग) या उसी माल से जो चोरी धाडावगेर के वसी लेस हांसिल हुआ होवो पार करना (घ) या चोरी पे शालों से बेगेर हुक्म सरकार वोहर गुन करना	राजन राजन राजन राजन राजन	सजन सजन	अवर सत क की किये और जुमाना या दो नो	महकमें अपील महकमें	महकमें ख़ास

५५	तरय फीफ मुजरमाना याने हुंड जो गोधम की तु खीफ जरा	(क) सिर्फ जवाना धमकी देना (ख) या तुक्स असन कराने की नियत से तो हीन करना (ग) (अ) हरत रानी दिकी दिना (ब) या लक्स में कराने की नियत से तो हीन करना	नहीं	समन	हे	हे	हे	वर्सनक की फेद या जुर्माना	मजिस्ट रेट दखले अव्वल मजिस्ट रेट दखले अव्वल	महकमें अपील महकमें अपील
५६	सरकारी मिशान तो इना	(क) सरकार कारोपाहुआ निशान तोड़ना (ख) या नारकें धंवे या रेल की सड़क तोड़ना (ग) या सरसद के नेखल की बुराई देना (१) सरकारी निशान तोड़ना (२) या नारकें धंवे या रेल की सड़क तोड़ना (३) या सरसद के नेखल की बुराई देना	कर सका है	वारंट	हे	नहीं है	वर्सनक की फेद या ५०० रुपय तक जुर्माना या दोना	राजन	राजन	राजन
५७	सरकारी तु खीफ जरा	(क) सरकारी निशान तोड़ना (ख) या नारकें धंवे या रेल की सड़क तोड़ना (ग) या सरसद के नेखल की बुराई देना (१) सरकारी निशान तोड़ना (२) या नारकें धंवे या रेल की सड़क तोड़ना (३) या सरसद के नेखल की बुराई देना	कर सका है	वारंट	हे	नहीं है	वर्सनक की फेद या ५०० रुपय तक जुर्माना या दोना	राजन	राजन	राजन

۶۷	धांगदारी याने राज दारी	अना निया या पोशी दाती र पर चोर बदास और जुर्म पेशा लोगों को किसी जुर्म के इत काब के मशायरत सुजरमाने के वास्ते आपने यहा जसा क रना या जमा होने देना है (१) (२) (३) (४) (५) (६) (७) (८) (९) (१०) (११) (१२) (१३) (१४) (१५) (१६) (१७) (१८) (१९) (२०) (२१) (२२) (२३) (२४) (२५) (२६) (२७) (२८) (२९) (३०) (३१) (३२) (३३) (३४) (३५) (३६) (३७) (३८) (३९) (४०) (४१) (४२) (४३) (४४) (४५) (४६) (४७) (४८) (४९) (५०) (५१) (५२) (५३) (५४) (५५) (५६) (५७) (५८) (५९) (६०) (६१) (६२) (६३) (६४) (६५) (६६) (६७) (६८) (६९) (७०) (७१) (७२) (७३) (७४) (७५) (७६) (७७) (७८) (७९) (८०) (८१) (८२) (८३) (८४) (८५) (८६) (८७) (८८) (८९) (९०) (९१) (९२) (९३) (९४) (९५) (९६) (९७) (९८) (९९) (१००)	कर सका है	वारंट	नहीं है	नहीं है	जो जुर्म की सजा व ही हर एक धरोक्त को सजा दीगी	सजिस्ट रेसदरने अध्यल	महकमें अपील
५८	بہاگ داری یعنی راز داری	رنا یا جما होने देना ہے (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)	کر سکتا ہے	وارنٹ	نہیں ہے	نہیں ہے	ایک شریک کو سزا دی گئی۔	محکمہ درجہ اول	محکمہ
۶۵	فہرشی اھیراس نہ یانہ پھ رہنہ سے ماہ جانا	(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)	کر سکتا ہے	وارنٹ	نहीं है	نहीं है	जो सजा भूसली न मकी हो उससे आधी सजा सुफार को भी रजिस्ट्रार के पास रहो जको भी जुर्म से आधी होगी तो सजा भूसली न मकी हो उससे आधी सजा सुफार को भी रजिस्ट्रार के पास रहो जको भी जुर्म से आधी होगी	राजन	ایضاً
۵۹	فراری از خواست	(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

[illegible]

۶۰	چوری م کھانہ	مہ سٹول ساयर की चोरी करना	नहीं कर स का	समन	क्र०	क्र०	अ०	अगर थोपारी महल लकी चोरी में आवे तो द महीने तक की कै दया ५० रुपय तक जुर्मा ना और जो सकारा सु लजिम की गफलत से वितकी हो तो जेली एक दम की मूल होवे वही सजा दी जावे जिसकी म याद खर्च तक की कैद और २०० रुपय जुर्माने किया जा नही	मजिस्ट्रे ट दरजे अवल	महकमे अपील
۶۰	चوری م سائر	مصول گیری چوری کرنا	نہیں	سین	۶	۶	۶	اگر باری چوری مخصوص آوبے تو چھ ماہ تک کی قید یا پیچاس روپیہ تک جرمانہ اور سرکاری ملازم کی غفلت بابت ہو تو جیسی سزا ہوگی ہو وہی سزا ہوگی جسکی میں اور سزا تک کی قید اور روپیہ جرمانہ سے زیادہ ہو	محکمہ مجسٹریٹ درجہ اول	

(۲ نوٹ) چونکہ باعث طوالت و ربار کو یہ منظر نہیں ہے کہ کوئی مجموعہ تشریحات کا تیار کیا جاوے اور اسے صرف فقہیہ واسطے آگاہی و رہنمائی حکام عدالت باتے صیغہ فوجداری مرتب کیے گئے ہیں اور انہیں میں بجائے نمبر کے دفعات قائم کرانی گئی ہیں

(۲ نوٹ) جس محل میں جرمانہ کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے اس محل میں اس جرمانہ کی مقدار حسب الجرم مستوجب ہو گا نیز محدود نہ ہو گا۔ مگر جائے کہ حیثیت جرم و حیثیت لازم سے زیادہ ہو

(۲ نوٹ) جس محل میں جرمانہ کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے اس محل میں اس جرمانہ کی مقدار حسب الجرم مستوجب ہو گا نیز محدود نہ ہو گا۔ مگر جائے کہ حیثیت جرم و حیثیت لازم سے زیادہ ہو

ضمیمہ نمبر ۴
 نمونہ جات سمن اور
 وارنٹ کے بیان میں
 نمونہ سمن
 طلبی بنام
 ملزم
 (موجودہ ۵۴)

سمن از محکمہ

ولد

بنام

قوم

برگاہ حاضر ہونا تمہارا بغرض جواب

الزام دیاں اس جرم کا مختصر

حال لکھا جاویگا جسکا الزام لگایا

گیا ہو اسلئے اس تحریر کی رو سے

تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ

تاخ

مطابق

ماہ

متی

سمت کو

اصالتاً یا وکالتاً جیسے کہ

مورت ہو مقام کے مجسٹریٹ

حضور میں حاضر ہو اس پابندی

تاکید جانو۔

جسے ماننٹور ۴
 سمن اور وارنٹ کے نمونوں
 کے بیان میں ۱۱
 نمونہ سمن
 نام و تعلق کے
 واسطے

(بموجب دفا ۳۶)

سمن و جرم کے

بنام

کوم

جو کہ

جواب دہی

جرائم (یہاں

جرائم کا

مورخہ

وہاں)

جرائم

سمن کے

کی

تاریخ

سمن

سمن

سمن

سمن

بنام

کوم

جو کہ

جواب دہی

جرائم (یہاں

جرائم کا

مورخہ

وہاں)

جرائم

سمن کے

کی

تاریخ

سمن

سمن

سمن

سمن

بنام

کوم

جو کہ

جواب دہی

جرائم (یہاں

جرائم کا

مورخہ

وہاں)

جرائم

سمن کے

کی

تاریخ

سمن

سمن

سمن

سمن

بنام

کوم

جو کہ

جواب دہی

جرائم (یہاں

جرائم کا

مورخہ

وہاں)

جرائم

سمن کے

کی

تاریخ

سمن

سمن

سمن

سمن

سنہ ۱۰۸۰
تاریخ مطابق مئی

مہر
دستخط حاکم

نمونہ سمن واسطے

طلبی گواہ

(بموجب دفعہ ۱۰۸)

سمن از محکمہ

ولد

بنام

ساکن

قوم

جو کہ ہمارے رو بروٹا لش

ساکن

ہوئی ہے کہ مسمی

سے (جرم) بیان جرم کا مشتق

بقید قوت اور موقع کے کہا جاوگا

مکتب ہوئے) یا اسکے ارتکاب کا

اثر شبہ کیا گیا ہے) اور ہکو معلوم ہوتا

کہ تم مستغیث کی طرف سے

شہادت متعلقہ امور اہم

دے سکو گے۔ لہذا تمہارے

نام سمن بھیجا جاتا ہے کہ

سنہ

ماہ

تاریخ

سمت

مطابق مئی

کو

وقت

تاریخ ماہ سن

موتاधिक मिति सम्बन्ध

महोर दसखत हाकिम

नमूना समन जो गवाह के

नाम जारी किया जावे ॥

(बमूजिब दफा १०७)

समन अजमह कमें

बनाम वल्द

कोस साकिन

जो कि हमारे रोबरू नालिश हुई है

कि मुसम्मी साकिन

से जुर्म (यहाँ जुर्म का मुख्तसर

ललिरवा जावेगा) हुआ है (या

उसके इर्तकाब का उसपर शुवा कि

या गया है) और हम को मालूम हो

ता है कि तुम नालिश करने वाले की

तरफ से गवाही जुर्म मजकूर के बा

बत देस को गये इस वास्ते तुम्हारे

नाम समन भेजा जाता है कि

तारीख माह سن

मوتاधिक मिति सम्बन्ध

को

वक्त

اس عدالت میں حاضر ہو کر
نامش مذکور کی بابت جو کچھ تھکو
معلوم ہو اسکی نسبت شہادت
دو اور تھکو تاکید کی جاتی ہے کہ
اگر تم بغیر کسی واجبی سبب کے تاریخ
مذکور پر حاضر ہونے سے غفلت
یا انکار کرو گے تو تم کو جبراً
حاضر کرنے کے لئے وارنٹ
جاری کیا جاوے گا۔

تاریخ ۵ مئی سنہ
مست
دستخط

نمونہ وارنٹ
گرفتاری

(بموجب دفعہ ۳۷ و ۳۸)

وارنٹ از محکمہ

بنام
اس شخص کا یا ان شخصوں کا
کہ جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہوئی
لکھا جاویگا جو کہ کسی
ساکن پر مجرم

اس عدالت میں ہاجیر ہو کر نام
نیشامز کور کے صاحبزادے کو
مکو مالوم ہو اسکے نیشامز گ
واہی دی اور تم کو تاکید کی جا
تو ہے کہ اگر تم بغیر کسی واجبی
سبب کے تاریخ مذکور پر حاضر ہونے
سے غفلت یا انکار کرو گے تو تم کو
جبراً حاضر کرنے کے لئے وارنٹ
جاری کیا جاوے گا۔

تاریخ ۵ مئی سنہ
مست
دستخط

گرفتاری کے وارنٹ
کا نمونہ

(بموجب دفعہ ۳۷ و ۳۸)

وارنٹ از محکمہ

بنام (یہاں نام اور آدرس
اس شخص کا یا ان شخصوں کا
کہ جنکو وارنٹ کی تعمیل سپرد ہوئی
لکھا جاویگا جو کہ کسی
ساکن پر مجرم)

دیہاں جرم کہا جاویگا) کا
لگایا گیا ہے اس لئے اس
تحریر کی رو سے حکم

(یہاں جو لکھا جاوے گا) کا
دولت نام لگایا ہے اس لئے
اس تہریر کی رو سے تم کو
ہو کہ ہوتا ہے کہ مسی
مذکورہ گزشتہ کر کے ہمارے
حاضر کرو اس بات میں
تاکید جانو فقط

تاریخ
مطابق مئی
سنہ
سمت
دستخط

تاریخ
ماہ
سن
مطابق مئی
سمت
دستخط
نہر
دستخط
جایز ہے کہ اس وارنٹ کی
پشت پر نیچے کی عبارت لکھی جاوے
اگر مسی مذکور اپنی طرف سے
مچلے تعدادی روپیہ مع
ضمانت ایک آدمی تعدادی
روپیہ (یا ضمانت دو آدمی کی فی
آدمی روپیہ) اس اقرار کے
کہ وہ ہمارے روبرو تاریخ
کو حاضر ہوگا تو اسکا رہا
کرنا جائز ہوگا۔
تاریخ
دستخط

نہر
دستخط
جایز ہے کہ اس وارنٹ کی
پشت پر نیچے کی عبارت لکھی جاوے
اگر مسی مذکور اپنی طرف سے
مچلے تعدادی روپیہ مع
ضمانت ایک آدمی تعدادی
روپیہ (یا ضمانت دو آدمی کی فی
آدمی روپیہ) اس اقرار کے
کہ وہ ہمارے روبرو تاریخ
کو حاضر ہوگا تو اسکا رہا
کرنا جائز ہوگا۔
تاریخ
دستخط

نمونہ وارنٹ تلاشی

(بموجب دفعہ ۲۲ و ۲۴)

وارنٹ تلاشی از محکمہ بنام

یہاں نام اور پتہ

اس افسر کا کہ جسکو وارنٹ کی

تعمیل سپرد ہو ایک ہو خواہ دو

(چار)

جو کہ ہمارے پاس اطلاع پہنچی

گئی ہے (یا بیمار و بر و نالش

ہوئی ہے) کہ جرم (یہاں جرم کا

مختصر حال لکھا جاوے گا)

سرمزد ہوا ہے یا اسکے سرزد

ہونے کا اشتباہ کیا گیا ہے

اور انکو معلوم ہوا ہے کہ واسطے

تحقیقات نسبت جرم مذکور

یا جرم مشتبہ کے یا جو آئندہ

عمل میں آوے) حاضر کرنا

(یہاں شو مطلوبہ کی صراحت لکھی

جاوے گی) کا ضرور ہے اس واسطے

اس تحریر کے ذریعہ سے انکو اجازت

تلاشی کے وارنٹ کا نمونہ

(بموجب دفعہ ۴۲ و ۴۴)

وارنٹ تلاشی برائے مجرم کے بنام

م (یہاں نام اور پتہ داؤس

افسر کا کی جسکو وارنٹ کی

تعمیل سپرد ہو ایک ہو خواہ

دو چار)

جو کہ ہمارے پاس ڈیٹیل پڑھا

ڈی گڈ ہے (یا ہمارے ریب رٹن لٹ

ش ڈی گڈ ہے) کی جرم (یہاں جرم کا

مختصر حال لکھا جاوے گا)

سرمزد ہوا ہے یا اسکے سرزد

ہونے کا اشتباہ کیا گیا ہے

اور انکو معلوم ہوا ہے کہ واسطے

تحقیقات نسبت جرم مذکور

یا جرم مشتبہ کے یا جو آئندہ

عمل میں آوے) حاضر کرنا

(یہاں شو مطلوبہ کی صراحت لکھی

جاوے گی) کا ضرور ہے اس واسطے

اس تحریر کے ذریعہ سے انکو اجازت

دیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ
(سے جسکی مراحت کی گئی ہے)
مذکور کو مقام

(یہاں مراحت اُس مکان یا
مقام یا جزو مقام کی لکھی جاوے گی
کہ صرف جسمیں تلاشی کی جاوے گی
میں تلاش کرو کہ اگر وہ بلجائی
تو فوراً اُس کو عدالت میں
حاضر کرو اور بغور تفتیش
اس وارنٹ کے وارنٹ کو

بعد ثبت عبارت ظہری
تصدیق امر کے کہ تھنے اسکے مطاب
کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو

آج بتایا
مطابق مہر
ست

میرے دستخط اور عدالت کی
مہر سے جاری کیا گیا۔
مہر

(بہ حسب دفعہ ۱۷۳)

دیجاتی ہے اور حکم ہوتا ہے کہ (پہ
جسکی سراہت کی گئی ہے) مقرر
رکے سکام

(یہاں سراہت اُس مکان یا سکام
یا جوجھ سکام کی لکھی جاوے گی

کیسے جس سے لٹا ش کی جاوے گی)
میں تلاش کرو اور اگر وہ مل
جاوے تو اُسکو فوراً نڈس ابدال
میں ہا جیر کرو اور بفرتا میں ل

اِس وارنٹ کے وارنٹ کی یاد میں
اِس وارنٹ جو ہری بن سدیق اِس ا

مہر کے کہ تھنے اُسکے سکام
کیا کیا عمل کیا واپس بھیجو

آج بتایا
مطابق مہر
ست

میرے دستخط اور عدالت کی
مہر سے جاری کیا گیا۔
مہر

میرے دستخط اور عدالت کی
مہر سے جاری کیا گیا۔
مہر

میرے دستخط اور عدالت کی
مہر سے جاری کیا گیا۔
مہر

میرے دستخط اور عدالت کی
مہر سے جاری کیا گیا۔
مہر

اس وارنٹ کے جیل خانہ میں اپنی
 حراست میں لیکر حکم سزاؤ کو
 تحصیل موافق قانون کے کرو
 آج تاریخ ۱۰
 سنہ مطابق مئی
 سمت کو چارے دستخط
 اور عدالت کی مہر سے جاری
 کیا گیا دستخط مہر
 نمونہ چھلکے
 حاضری ملزم
 وضاحت نامہ
 (بموجب دفعہ ۳۹)
 میں ساکن جو
 رہبر و مجسٹریٹ مطابق وارنٹ
 کے حاضر کیا گیا ہوں جس میں
 میرے نام حکم ہوا ہے کہ وہ
 جواب دہی الزام کے جہراً
 حاضر کیا جاؤں اس تحریر کی
 رو سے وعدہ کرتا ہوں کہ تاریخ
 سنہ
 سمت مطابق مئی

اس وارنٹ کے جیل خانہ میں اپنی
 حراست میں لیکر حکم سزاؤ کو
 تحصیل موافق قانون کے کرو
 آج تاریخ ۱۰
 سنہ مطابق مئی
 سمت کو چارے دستخط
 اور عدالت کی مہر سے جاری
 کیا گیا دستخط مہر
 نمونہ چھلکے
 حاضری ملزم
 وضاحت نامہ
 (بموجب دفعہ ۳۹)
 میں ساکن جو
 رہبر و مجسٹریٹ مطابق وارنٹ
 کے حاضر کیا گیا ہوں جس میں
 میرے نام حکم ہوا ہے کہ وہ
 جواب دہی الزام کے جہراً
 حاضر کیا جاؤں اس تحریر کی
 رو سے وعدہ کرتا ہوں کہ تاریخ
 سنہ
 سمت مطابق مئی

آئندہ کو عدالت میں حاضر
ہو کر الزام مذکورہ کی جوابدہی
کرونگا اور جب تک کہ عدالت
سے دوسرا حکم نہ ہو اسی طرح پر
حاضر ہو نگا اور اگر اس میں
قصور کروں تو ذمہ وار اس
بات کا ہو نگا کہ سریدر بار
روپیہ بطور تاوان کے ادا کرو

تاریخ ماہ سنہ
مطابق مئی سنہ
سمت

میں اقرار کرنے والا مستی
ساکن مذکور

کی طرف سے ضامن ہو کر اسکے
ذریعہ سے اقرار کرتا ہوں کہ
مذکور مستی

تاریخ ماہ سنہ
مطابق مئی سنہ
سمت

آئندہ کو واسطے جوابدہی
اس الزام کہ جس میں وہ
گرفتار ہوا ہے عدالت

آئندہ کو اعدالت میں ہاجیر ہو کر
رڈ لانا ج م ج کھر کی جوابدہی ک
رے گا اور جب تک کہ اعدالت سے
دوسرا حکم نہ ہو اسی طرح پر
ہاجیر رہے گا اور اگر اس میں کس
رکے تو جس میں دہار اس بات کا
ہو جائے گا کہ شری دربار میں
روپیہ بتویر تاوان کے ادا کرے

تاریخ ماہ سنہ
مطابق مئی سنہ
سمت

میں اقرار کرنے والا مس م
ساکن

م ج کھر کی طرف سے جامین ہو کر
اس کے جریمے سے واپس لے کر لے گا
مس م م ج کھر

تاریخ ماہ سنہ
مطابق مئی سنہ
سمت

آئندہ کو واسطے جوابدہی
اس الزام کہ جس میں وہ
گرفتار ہوا ہے عدالت

واقعہ میں و برو کے
حاضر ہوگا اور جب تک کہ عدالت
سے دوسرا حکم نہ ہو حاضر رہے گا
اور اگر مستی حاضر ہوئے ہیں
قصور کرے تو میں اقرار کرتا ہوں
کہ روپیہ سیریدیا میں کرو
مورخ ماہ سنہ
مطابق بتی
و سخط

شہید محکمہ
حفظ اہل
(سہو چہ شہ ۵۲)
ساکن
جو کہ مجھ نام
مقام
کیا دی
کھینے کا حکم
ہوا ہے لہذا میں اس
تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں
کہ میعاد مذکور کے اندر نقص
امن یا کوئی فعل جس سے
نقص امن کا احتمال ہو نہ ہوگا
اگر میں اس تصور کروں تو

میں حاضر ہوگا اور جب تک کہ عدالت
سے دوسرا حکم نہ ہو حاضر رہے گا
اور اگر مستی حاضر ہوئے ہیں
قصور کرے تو میں اقرار کرتا ہوں
کہ روپیہ سیریدیا میں کرو
مورخ ماہ سنہ
مطابق بتی
و سخط

ہی جگہ امن کے
نچل کے کا نمونا ۱۱
بموجود دفا ۵۲)
جو کہ سوکھ نام ساکین
سوکھام کو سوچلکا ہیکہ
امن مہادی لکھنے کا حکم
ہو گیا ہے لیہذا میں اس
تحریر کی رو سے اقرار کرتا ہوں
کہ میعاد مذکور کے اندر نقص
امن یا کوئی فعل جس سے
نقص امن کا احتمال ہو نہ ہوگا
اگر میں اس تصور کروں تو

بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں
 کہ مبلغ سریدر بار کو تاروا
 کے دوں *
 تاریخ ماہ سنہ
 مطابق مہینی سمت
 دستخط

نمونہ محلکہ

نیک چلنی

(بموجب دفعہ ۵۵ و ۵۶)

جو کہ مجھ نام ساکن

(مقام کی اس مضمون سے محلکہ

لکھنے کا حکم ہوا ہے کہ میں

بمقابلہ سریدر بار اور سریدر بار

کے جملہ رعایا کے ساتھ

میعاد تک نیک چلن ہو گا

لہذا اس تحریر کی رو سے اقرار

کرتا ہوں کہ میں میعاد مذکور

تک سریدر بار کے مقابلہ میں

سردر بار کی تمام رعایا کے ساتھ

نیک چلن رہو گا اگر میں اس میں

تصور کروں تو مبلغ روپیہ سریدر بار

تاریخے اس تہریر کے ذکر کر کے
 تاروا کہ ۵ रुपये श्री दरबार की
 तावान के दू
 तारीख माह सन्
 सुताविक्रमिती सम्बत्
 दस्तखत

नेकचलनीकेसुचलके
 का नमूना

(बसूजिबदफा ५५ व ५६)

जो कि सुभ नाम साकिन

(सुकाम) को इस समय मूल से सुचल

कालिख ने का हुकम हुआ है कि मैं

श्री दरबार के सुकाबले में और

श्री दरबार की तमाम रेयत के साथ

य मयाद तक नेक चलन रहूंगा

लिहाजा इस तहरीर की रू से इकरा

र करता हू कि मैं मयाद मजकूर तक

श्री दरबार के सुकाबले में और

श्री दरबार की तमाम रेयत के साथ

नेक चलन रहूंगा अगर मैं इसमें कसूर

र करूँ तो ५ रुपये श्री दरबार में

تاوان کے دوں

تاریخ ماہ سنہ
مطابق متی سمت
دستخط

جب چلکے کے سوائے ضمانت
نامہ بھی لکھانا ضرور ہو تو یہ
عبارت زاید لکھی جائیگی کہ
ہم لوگ بذریعہ اس تحریر کے
اقرار کرتے ہیں کہ ہم مسی
مذکور الصدر کے ضامن
اس بات کے ہیں کہ مسی
مذکور میچا و مسطور کے اندر
سریدر بار اور سریدر بار کی کل
رعایا کے مقابلہ میں نیک چلن
رہیگا اگر نا مبرودہ اس میں قصور
تو ہم ذمہ دار ہوتے ہیں کہ
سری دربار کے حضور میں روپیہ

تاوان کوں تاریخ ماہ سنہ
مطابق متی سمت
دستخط

تاوان کے دے

تاریخ ماہ سنہ
مطابق متی سمت

دستخط

جب موچلن کے کے سیوا ی جسامت
ناما بھی لکھنا ضرور ہو تو یہ
دھارن جیا دال لکھی جائیگی
ہم لوگ بجزریہ دس تھری کے
دکار کرتے ہیں کہ ہم کپار لک
لکھے شاکس کے جامین دسوا
کے ہیں کہ وہ کپار لکھی دسوا
د کے اندر شری دروار اور شری در
وار کی کل رعایا کے موکا بلے میں
نیک چلن رہے گا اور اگر وہ د
س میں کسور کرتے ہیں ہم جامین جیسے
وار ہوتے ہیں کہ شری دروار کی ہجور
۵۰ تاوان کے دے

تاریخ ماہ سنہ
مطابق متی سمت

دستخط

دستخط

نمونہ سمن بوقت
اطلاع یا کمی
احتمال نقص
امن کے

(موجب دفعہ ۵۶)

سمن از محکمہ

بنام ولد

قوم ساکن

جو کہ اطلاع معتبر سے بمکودریات

ہوا ہے کہ (یہاں مضمون

اطلاعیاتی کا کلبا جاویگا)

اور احتمال ہے کہ تم نقص

امن کرنے والے ہو) یا

ایسا فعل کرنے والے ہو

جس سے غالباً نقصان ہوگا

ہوا سٹے بذریعہ اسکے تلو

حکم ہوتا ہے کہ

تاریخ ماہ سنہ

مطابق متی سمت

کو بوقت دس بجے قبل دوپہر کے

صاحب مجسٹریٹ مقام

نوکس اُمرن کے اُمرن
مال کی دُتلا پھنچنے کے
بکس سمن جاری
کرنے کا نسُنا
(بمسُجیب دفا ۵۶)
سمن اُمرن مہکمے

بنام

بکس

کوم

ساکن

جو کہ مالتیر دُتلا سے ہم کو

دریا کھڑا ہے کہ (یہاں دُتلا

لا یا بکس ماسُمن نیریا جویگا)

(اور اُمرن مالتیر ہے کہ تم

نوکس اُمرن کرنے والے ہو) یا

یہاں فیل کرنے والے ہو جس سے

گالتیر نوکس اُمرن ہوگا

اس واسطے اس کے جاری سے تم کو

کھڑا ہوتا ہے کہ

تاریخ ماہ سنہ

مطابق متی سمت

کو دوپہر سے پہلے دس بجے کے

صاحب مجسٹریٹ مقام

کی کچری میں اصالت
(یا بذریعہ مختار مجاز حسب
ضابطہ) حاضر ہو کر وجہ اس
امر کی ظاہر کرو کہ کیوں
تم سے مجلکہ تقدادی
روپیہ بطور تاوان یا قرا حفظ
امن خلائی نامیاً کے
نہ لکھایا جاوے جب ضمانت
بھی ضرور ہوں تو یہ عبارت
بڑھائی جاوے گی اور
ضمانت نامہ نو شہ ایک
ضامن یا دو ضامنوں کا
موقع ہو بقید مبلغ
دہلی ہر ضامن (حسن حالت میں
کہ ایک سے زیادہ ضامن ہوں)
بطور تاوان کے داخل نہ
کرایا جاوے

آج تاریخ ماہ سنہ
کو ہمارے دستخط اور عدالت
کی مہر سے جاری کیا گیا۔
مہر دستخط

کی کچہری میں اسالان تہ (یا
بجاریہ سرخ تیار مہر جہت
جانبہ) ہاجیر ہو کر سبب دوس
امر کا جائزہ کر کے کہیں
میں سے سوچ لکھا تاوا دی
روپیہ
یہ باتوں تاوان بڑھ کر
ہیضہ امن رکھنا ایک کی مہر
نک ن لکھا یا جاوے جب جا
مینان بھی ضرور ہوں تو یہ
رہ بڑھائی جاوے گی اور
ناما لکھا ہوا ایک جامین
یا دو جامینوں کا جیسا مہر
ہو: وکندہ سبب لکھا
جی میں ہر جامین (جس حالت میں
کہ ایک سے زیادہ جامین ہوں)
باتوں تاوان کے دار خیر نہ کر
یا جائے

تاریخ ماہ سنہ
کو ہمارے دستخط اور عدالت
کی مہر سے جاری کیا گیا۔
مہر دستخط

نمونہ حکمنامہ
محسٹریٹ مشعر
اشتراک آرمکاب مکرر
وغیرہ کسی کے
تکلیف دہ کے

بنام
قوم
ولد ساکن
جو کہ ہمارے روبرو ظاہر کیا
گیا ہے کہ (یہاں الفاظ مناسبت
تکلیف جاویں) اس واسطے
تکو اس تحریر کی رو سے
حکم تاکید اور قطعی ہوا ہے
کہ بذریعہ رکھنے یا رکھوانے
اجازت دینے وغیرہ کی (حسی
صورت ہو) مگر اس امر
تکلیف دہ خلاقی کے
مکتب نہ ہو فقط

آج تاخیر ماہ
کو ہمارے دستخط اور عدا
کی مہر سے جاری کیا گیا ہے
دستخط

نمونه حکم نامہ ساجیہ
رہت با ب ت م ن ا د ن کرنے
دو بار ا د ن ت ک ا ب و گے ر
کے س و ا م ر ت ک ل ی ک دے
ن و ا لے ا م ل و ا گے کے ۱۱
ب نام و ل ن د
ک و م س ا ک ی ن
ج و ک ہ م ا رے ر و ب ر و ظ ا ہ ر ک ی
ی ا گ ی ا ہ ے ک ی (ی ہ ا ا م ل ک ا ج
س و ن ا س ی و ل ی ر ی ج و ے) د س و ا لے
ت و م ک و د س ت ہ رے ر ک ی ر و س ہ ک م
ن ا ک ی د ی ا و ر ک ی ت د ہ ہ و ا ہ ے ک ی
ب ج ر ی ر ی ر و ن ی ا ر و و ا ن ی ک ی
د ج ا ج ت دے ن و گے ر ک ی (جے س ی
س و ر ت ہ و) د و ا ر ا د س ا م ر ت ک
ل ی ک دے ن و ا لے ا م ل و ا ل ی ک
کے س و ر ت ک ی و ن ہ و ک ک ا ت ا ج
ن ا ر ی و م ا ہ س ن
دے ک و ہ م ا رے د س و ا ت ا و ر ا د ا
ل ن م ہ و ر سے ج ا ر ی ک ی ا گ ی ا
م ہ و ر د س و ا ت

نمونہ حکمنامہ
محسٹریٹ مشعر
اتنلاع مزاحمت یا بلوہ
وغیرہ
(بموجب دفعہ ۶۴)

بنام
قوم
ولد ساکن
جو کہ ہمارے روبرو ظاہر کیا
گیا ہے کہ (اسجگہ جائیداد
کی بخوبی صراحت کیا و گئی)
پر قبضہ رکھتے ہو) یا اسکا
انتظام کرتے ہو اور اس
زمین میں مالی کھودنے کے
وقت تمہارا ارادہ ہے کہ کوئی
جزو اس مٹی اور پتھروں کا
جوناالی سے نکلے ایک شارع عام
پر جو اراضی کے متصل ہی ڈال دو
یا رکھو اور جس سے ان لوگوں کو
مزاحمت پہنچنے کا خطرہ ہے
جو سڑک کو استعمال میں
لاویں لہذا تم کو حکم تاکید

نمونه हुकमनामे
मजिसटरट याबत मने कर
ने मुजाहिमत या बलबा
वगैरेके
(वसूजियदफाई ६४)

बनाम
कौम
वल्द
साकिन
जोकि हमारे रोबरू जाहिर किया
गया है कि (इस जगह जायदाद
की बखूबी सराहत की जायगी)
के ऊपर कब्जा रखते हो या उसका
इन्तजाम करते हो और उस जमी
न में नाली खोदने के वक्त तुम्हा
रा इरादा है कि कोई हिस्से उस
मट्टी और पत्थरों का जो नाली
से निकले एक आम रास्ते पर
जो जमीन के पास है डाल दो
या रख दो जिससे उन लोगों
को मजाहमत पहुंचने का खत
रा है जो सड़क को काम में लावें
इस वास्ते तुमको हुकम नाकी दी

होना है कि तुम को ऐसी कार रवा
ई मत करो जिस से खत कत
को त क लीक पहुंचे.

तारीख माह सन्
मुताबिक मिति संवत्
मोहर दसरत

कैद के वारंट कानभूना

दर सूरत न देने

रेडी कपड़ा

(बभूजि बद्रा १९६४)

वारंट अजमहक में

बनाम सुपरंटेंडेंट

यामहा फिज जेल खाना सुकाम
जो कि हमारे रावरू जाहर हुवा है
कि सुसन्नी (नाम बलदियत
कोमियत सकूनत मुफ सिल
लिरवी जावे) इस कदर मालिन
यत् काफी रखता है कि अपनी
औरत (नाम) या अपने बटे

होता है कि तुम ऐसी कार रवा
मत करो जिस से खत कत
को त क लीक पहुंचे.

तारीख माह सन्
मुताबिक मिति संवत्
मोहर दसरत

कैद के वारंट कानभूना

दर सूरत न देने

रेडी कपड़ा

(बभूजि बद्रा १९६४)

वारंट अजमहक में

बनाम सुपरंटेंडेंट

यामहा फिज जेल खाना सुकाम
जो कि हमारे रावरू जाहर हुवा है
कि सुसन्नी (नाम बलदियत
कोमियत सकूनत मुफ सिल
लिरवी जावे) इस कदर मालिन
यत् काफी रखता है कि अपनी
औरत (नाम) या अपने बटे

(نام) کی جو بوجہ (یہاں وجہ لکھی جاوے گی) خود اپنی معاش پیدا نہیں کر سکتے ہیں یا کر سکتے ہیں پرورش کرنے اور یہ کہ انکی پرورش کرنے میں آسنے تساہل یا اس سے انکار کیا ہے اور اس پر حکم حسب ضابطہ صادر ہوا ہے کہ مستی مذکور اپنی زوجہ یا طفل کو روپیہ ماہواری بطور نان نفقہ کے ادا کرے اور یہی ثبوت کو پہنچا ہے کہ مستی مذکور نے اس حکم سے عدول بالحد کر کے مبلغ کہ وہی تعداد نان نفقہ بابت ماہ یا ماہ ہائے کے اب واجب الادا ہے ادا نہیں کیا اور بر طبق اسکے اسکی نسبت حکم ہوا کہ وہ جیل خانہ مذکور میں میعاد کے لئے

(نام) کی حیوانیت (یہاں حیوانیت لکھی جاوے گی) خود اپنی روٹی پیدا نہیں کر سکتی ہے یا نہیں کر سکتی ہے پر ورش کرے اور یہ کہ انکی پرورش کرنے میں آسنے تساہل یا اس سے انکار کیا ہے اور اس پر حکم حسب ضابطہ جاری ہوا ہے کہ مستی مذکور اپنی اور ان (لڑکے) کو ۵ रुपये ماہواری روٹی کپڑے کے طور پر دے اور یہ بھی سبب کو پھانسی ہے کہ مستی مذکور نے اس حکم کی ممانعت سے اس حکم کی ممانعت کر کے ۵ रुपये کی وہی تا حد روٹی کپڑے کا صلہ مہینہ (یا مہینوں) کی ممانعت دینا باقی ہے نہیں دیا جس پر اس کے نیکو صلہ حکم ہوا کہ وہ جیل خانہ مذکور میں ممانعت کے لئے

تقدیر محض (یا سخت)

بہذا سپرٹنڈنٹ

یا محافظ جیل خانہ کو

اجازت اور حکم دیا جاتا ہے

مذکور کو

جیلخانہ مذکور کے اندر اپنی

حراست میں مع اس وارنٹ

کے لو اور وہاں حکم مذکور

کی تعمیل مطابق قانون کے

کو اور اس وارنٹ کو

اسکی پشت پر اس امر کی

تصدیق لکھ کر واپس

پہنچو کہ اس کی تعمیل

کیونکر ہوئی

آج

تاریخ

مطابق مہر

سمت

ہمارے دستخط اور عدالت کی

مہر سے جاری کیا گیا۔

مہر

رخوانی کید (یا سرحد بھگتہ)

لیہا جہا

یا مہا فیک جیل خانہ کو

ہذا جہا اور ہذا دیا جاتا

ہے کہ مسامی

جیل خانہ مہا کو

اپنی حراست میں مع اس وارنٹ

کے لو اور وہاں ہذا مہا

کی نامی لکھ کر واپس

پہنچو کہ اس کی تعمیل

کیونکر ہوئی

آج

تاریخ

مطابق مہر

سمت

ہمارے دستخط اور عدالت کی

مہر سے جاری کیا گیا۔

مہر

مہر

مہر

مہر

مہر

محکمہ اور ضمانت نامہ
وقت تحقیقات
ابتدائی روبروی
مجسٹریٹ

(موجب دفعہ ۱۹۶ و ۱۹۷)

میں مسی ساکن
مقام کہ جرم
میں ماخوذ ہو کر روبرو صاحب
مجسٹریٹ مقام کے
(جیسی صورت میں) حاضر آیا ہوں
اور مجھے ضمانت واسطے حاضر
ہونے عدالت مجسٹریٹ
(یا دوسرا محکمہ جیسی
صورت ہو) کہ اگر ضرورت ہو
طلب ہوئی ہے اس تحریر کی
روسے اقرار کرتا ہوں کہ تحقیقات
ابتدائی کے ہر روز پر جو اس
جرم کے بابت عمل میں
آئے مجسٹریٹ مذکور

مجسٹریٹ کے روبرو دے
دیا جائے گا کہ اس کے
وقت میں چلنے کا اور
جسمان تلے لے کر لے کر

(بموجب دفعہ ۱۹۶ و ۱۹۷)

میں مسی ساکن
مقام کہ جرم
میں ماخوذ ہو کر روبرو صاحب
مجسٹریٹ مقام کے
(جیسی صورت میں) حاضر آیا ہوں
اور مجھے ضمانت واسطے حاضر
ہونے عدالت مجسٹریٹ
(یا دوسرا محکمہ جیسی
صورت ہو) کہ اگر ضرورت ہو
طلب ہوئی ہے اس تحریر کی
روسے اقرار کرتا ہوں کہ تحقیقات
ابتدائی کے ہر روز پر جو اس
جرم کے بابت عمل میں
آئے مجسٹریٹ مذکور

کی عدالت میں حاضر ہونگا
اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے
لئے عدالت میں
سپرد کیا جائے تو عدالت
مذکور میں بھی واسطے جلدی
الزام کے جو مجھ پر لگایا گیا
ہے موجود اور حاضر ہونگا اگر
حاضر ہونے میں قصور کروں
تو مبلغ بطور ادا کر دوں

سری دربار میں ادا کروں
فقط
تاریخ ماہ سن
مطابق مئی
ست
و ستخط

(ضمانت)

میں اس تحریر کی رو سے اقرار
کروں (یا ہم) اپنی
طرف سے اقرار کرتے ہیں (کیا ہم)
یا ہم کسی
کی طرف سے (ضامن یا ضامنا)

ر کی عدالت میں ہا جیر ہونگا
اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے
لئے عدالت میں
سپرد کیا جائے تو عدالت
مذکور میں بھی واسطے جلدی
الزام کے جو مجھ پر لگایا گیا
ہے موجود اور حاضر ہونگا اگر
حاضر ہونے میں قصور کروں
تو مبلغ بطور ادا کر دوں
فقط
تاریخ ماہ سن
مطابق مئی
ست
و ستخط

(جمانت)

میں اس تحریر کی رو سے اقرار
کروں (یا ہم) اپنی
طرف سے اقرار کرتے ہیں (کیا ہم)
یا ہم کسی
کی طرف سے (ضامن یا ضامنا)



مجموعہ ضابطہ دیوانی راج مار واد
 ساجمؤچھ جابرت دیوانی
 راج مار واد
 جسکو

حشیام سردار بار بوجب حکم ہماراج سری پرتاب سنگہ جی
 صاحب سی ایس آئی مصاحب اعلیٰ ریاست واسطے ہتمال عدالتیہ
 صیغہ دیوانی راج کے

نشتی ہر دیال سنگہ گسٹرا سٹ کشتہ پنجاب حال پرنٹنگٹ
 محکمہ کورٹ سرداران و سکریٹری مصاحب اعلیٰ نے مرتب کیا

جسکو

ہرے مہاشی شری دربار و سوجنہ ہرکام مہاراج بھی
 پر تاپ سنگہ جی ساہو سی. ریس. گارڈ. سوساہو آ
 سا راج واری ہرے مال اچالان ہاٹ سینگے دیوانی
 راج کے سوجی ہر دھال سنگہ
 ہرک سنگہ گسٹرا ہٹ کام مہار پناہ. ہال. سوجن
 دھند سر داران و سکریٹری. سوسا ہو -
 آلالہ بنایا ॥

سوسا

دیباچہ

از انجا کہ پیشگاہ سریدر بار سے
 بنظر ضرورت ملک اور تقاضائے
 وقت کے حکم ہوا تھا کہ ایک مختصر
 مجموعہ قواعد کارروائی ہائے صیغہ
 دیوانی کا مرتب کیا جائے
 جو قابل استعمال عدالتہائے راج
 ماڑ وائر کے ہو لہذا یہ
 مجموعہ تیار کر کے مہاراج
 سری پرتاب سنگھ جی صاحب
 سی - ایس - آئی - مصاحب
 اعلیٰ کی خدمت میں پیش
 کیا گیا اور جناب مدوح
 کے حکم سے ایک کمیٹی منتخب
 مصاحبان کے پاس کہ جنہیں
 سب ذیل اسمبہ تھے
 رائے زنی کے واسطے
 بھیجا گیا -

۱۔ رائے بہادر مہتہ بھٹے سنگھ جی
 دیوان ریاست -

۲۔ پنڈت شیونرائن جی پرائیوٹ

ہیباچہ ॥

جو کہی مٹلک کی جڑ رت اور
 بکھ کی ہالالت دے کر شری
 دھار سے ہونہ ہوا تھا کہ ۱ کو
 داسا مچ سڑا ہیوانی کار ر
 وارڈ یوں کے کارڈوں کا جی راج
 کی اڈال توں مں جاری کرنے
 کے لایک ہو بنا یا جاوے ہ
 س واسے یہ مچ سڑا بنا کر
 مہاراج شری پرتاب سنگھ جی
 ساہیو سی - ایس - آئی - مصا
 ہب آلا کی رید مات مں پ
 ش کیا گیا اور جनाव مں
 سرف کے ہونہ سے مصا ہبوں کی
 اک چونی ہڈ کمری کے پاس
 کی جس مں نیچے لیکے ہوئے مں
 مں ور شامل تھے راج دے کے
 سہ مچا گیا -

۱۔ راج بھادور مہتا بیجے سنگھ جی
 جی ہیوان ریاست

۲۔ پنڈت شیب نارایا جی پرائیوٹ

سکرٹری سری حضور پرنو
۳۔ گوراج مرادوان جی سپرنٹنڈنٹ
محکمہ اسیل -

۴۔ مہتہ امرت لال جی حاکم
عدالت دیوانی -

۵۔ شیخ محمد مخدوم بخش جی
حاکم عدالت فوجداری -

۶۔ پنڈت جیوانند جی ہسٹنٹ
سپرنٹنڈنٹ محکمہ کورٹ سرداران

چنانچہ اس کمیٹی نے بعد غور و
خصوص باتفاق رائے پسند کیا
اور اون کی رپورٹ کے ساتھ
بھر صاحب اعلیٰ کے ملاحظہ
میں باجلاس کونسل پیش ہو کر
پاس ہوا اور جیو اکر جاری کر دیا
حکم نافذ کیا گیا -

فشی ہر دیال سنگھ سپرنٹنڈنٹ

محکمہ کورٹ سرداران و سکرٹری

مصاحب اعلیٰ راج ماڈر

تحریر تاریخ ۲۳۔ اپریل مقام جو دھو

۱۵۔ عیسوی [بدیا سال

سیکریٹری شری ہجڑ پور پور

۳۔ کبی راج سورج داس جی سوپ
رہنڈہ مہک میں آپیل

۴۔ مہتا دھرم لال جی ہاکیم
مہالالت دیوانی

۵۔ شری مہمماہ مہا دھرم جی
ہاکیم مہالالت کویا ہاری

۶۔ پنڈت جیوانند جی مہالالت مہ
ہک میں کورٹ سر ہاکیم

سو اس کمیٹی نے رجب گور اور دی
چار کار کے ہتھ کلاک رنج سے پسند
کیا اور انکی رپورٹ کے ساتھ
فیر مہا ہب آلا کے سولا ہج
میں بھجلا س کون سول پش ہو
کار پاس ہوا اور لکھنا کار آ
ری کار کے کا ہک دیا گیا...

د۔ ہر دھال سینگ سوپ رہنڈہ

مہک میں کورٹ سر ہاکیم

سیکریٹری شری ہجڑ پور

جیو پور

دیو سال

فہرست حصہ چہارم و پانچواں مجموعہ ہند

پڑھ میں ہمسے جات و
آب و آب منج موشے ہاجا

صفحہ نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
صفحہ نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۱	مراتب ابتدائی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	ذکر عدالتہائے صیغہ	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	دیوانی	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	ذکر اختیارات سماعت	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	مقدمات	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۱۰	اختیارات محکمہ خاص	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	ذکر اپیل مقدمات	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۳	عام نالشوں کے بیانیہ	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	مقام سماعت اور عام ہدایتیں نسبت سماعت	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	نالشوں کے	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	اختیارات نالش اور تقرری و کلا مختاروں کے بیان میں	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	نالشوں کا درست ہونا	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷

صفحہ نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
صفحہ نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۳۳	شرط ہے							۲۳
۳۴	بالشو کا پیش ہونا	۴	۱	۱۰	۹۰	۹	۸	۲۹
۳۵	قاعدہ اجرائے سن	۵	۱	۱۱	۹۱	۹	۵	۳۳
۳۶	فریقین کی حاضری اور	۶	۱	۱۲	۹۲	۹	۶	
۳۷	غیر حاضری کا ذکر							۳۷
	قاعدہ اظہار لے نے	۷	۱	۱۳	۹۳	۹	۷	
۳۸	غیر یقین کا							۳۸
۳۹	بابت پیشی و تاویز	۸	۱	۱۴	۹۴	۹	۸	۴۹
۴۰	قاعدہ استیعاب طلب	۹	۱	۱۵	۹۵	۹	۹	
۴۱	مقرر کرنے کا							۴۱
۴۲	ذکر فیصلہ مقامات	۱۰	۱	۱۶	۹۶	۹	۱۰	
	مقدموں کے ملتوی	۱۱	۱	۱۷	۹۷	۹	۱۱	
۴۳	کرنے کا ذکر							۴۳
	گواہوں کی طلبی اور حاضری	۱۲	۱	۱۸	۹۸	۹	۱۲	
۴۴	کا ذکر							۴۴
	مقدمہ کی پیشی اور	۱۳	۱	۱۹	۹۹	۹	۱۳	
۴۵	گواہوں کے اظہار							۴۵
۴۶	فیصلہ اور دگر کی بارہیں	۱۴	۱	۲۰	۲۰	۹	۱۴	

نمبر	خلاصہ مضمون	تعداد اجزاء	تعداد صفحات	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر
نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر
۴۰	بابت خیریت عدالت	۱۵	۱	۲۱	۲۹	۹	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۴۱	ذکر اجرائے ڈگری	۱۶	۱	۲۲	۳۲	۹	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۴۵	ذکر درخواست اجرائے ڈگری	۱۶	۱	۲۳	۳۳	۹	۰	۰	۰	۰
۴۶	ذکر التوائے اجرائے ڈگری	۱۶	۱	۲۴	۳۴	۹	۰	۰	۰	۰
۴۷	ذکر تنازعات باہمی متعلقہ اجرائے ڈگری	۱۶	۱	۲۵	۳۵	۹	۰	۰	۰	۰
۴۸	ذکر طریقہ اجرائے ڈگری	۱۶	۱	۲۶	۳۶	۹	۰	۰	۰	۰
۸۲	بابت سلیقہ مدیونان ڈگری کے	۱۶	۱	۲۷	۳۷	۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۸۵	کارروائی ہائے لاحتہ کے بیان میں	۱۸	۲	۲۸	۳۸	۲	۰	۰	۰	۰
۸۵	شادی موت اور دیوالی نکاح نہ یقین مقدمہ کا	۱۸	۲	۲۹	۳۹	۲	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۸۶	باز دعویٰ اور تصفیہ باہمی بطور رضی نامہ وغیرہ	۱۹	۲	۳۰	۴۰	۲	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵

نمبر	خلاصہ مضمون	تعداد	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر
نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر
۸۸	ذکر عدالت میں روپیہ داحل کرنے کا	۲۰	۲	۳۱	۳۹	۲	۲۵	۲۵	۲۵
۸۹	ذکر تقرری امین یعنی کیشن بین واسطے اظہار	۲۱	۲	۳۲	۳۲	۲	۲۶	۲۶	۲۶
۹۰	گواہوں کے --- امین بغرض تحقیقات	۲۱	۲	۳۳	۳۳	۲	۲۷	۲۷	۲۷
۹۱	سہ موقع --- امین واسطے جانچ	۲۱	۲	۳۴	۳۴	۲	۲۸	۲۸	۲۸
۹۲	حساب امین واسطے تقسیم جائیداد	۲۱	۲	۳۵	۳۵	۲	۲۹	۲۹	۲۹
۹۳	کے خاص قسم کی ناشونکے	۲۱	۳	۳۶	۳۶	۳	۳۰	۳۰	۳۰
۹۴	بیان میں ناشاب بصیغہ منطقی	۲۲	۳	۳۷	۳۷	۳	۳۱	۳۱	۳۱
۹۵	ناشات نام عہد داران سہ کار	۲۳	۳	۳۸	۳۸	۳	۳۲	۳۲	۳۲
۹۶	ناش نام بالغ اور فاتر العقل ..	۲۴	۳	۳۹	۳۹	۳	۳۳	۳۳	۳۳
۹۷	ذکر عدالت میں روپیہ داحل کرنے کا	۲۰	۲	۳۱	۳۹	۲	۲۵	۲۵	۲۵
۹۸	ذکر تقرری امین یعنی کیشن بین واسطے اظہار	۲۱	۲	۳۲	۳۲	۲	۲۶	۲۶	۲۶
۹۹	گواہوں کے --- امین بغرض تحقیقات	۲۱	۲	۳۳	۳۳	۲	۲۷	۲۷	۲۷
۱۰۰	سہ موقع --- امین واسطے جانچ	۲۱	۲	۳۴	۳۴	۲	۲۸	۲۸	۲۸
۱۰۱	حساب امین واسطے تقسیم جائیداد	۲۱	۲	۳۵	۳۵	۲	۲۹	۲۹	۲۹
۱۰۲	کے خاص قسم کی ناشونکے	۲۱	۳	۳۶	۳۶	۳	۳۰	۳۰	۳۰
۱۰۳	بیان میں ناشاب بصیغہ منطقی	۲۲	۳	۳۷	۳۷	۳	۳۱	۳۱	۳۱
۱۰۴	ناشات نام عہد داران سہ کار	۲۳	۳	۳۸	۳۸	۳	۳۲	۳۲	۳۲
۱۰۵	ناش نام بالغ اور فاتر العقل ..	۲۴	۳	۳۹	۳۹	۳	۳۳	۳۳	۳۳

॥ श्रीजलंधरनाथजी ॥

मजसूआ

जावतेदीवानीराजमारवाड

مجموعہ ضابطہ دیوانی راج مارٹر

मरातिबडवतदाई

مراتب استادی

دفعہ ۱ - چونکہ سریدر بارکو یہ امر قرین مصلحت معلوم ہوا کہ واسطے سہولیت کارروائی عدالت ہائے صیغہ دیوانی ریاست کے ایک مجموعہ قوانین ضروری کا مرتب کیا جاوے لہذا یہ مجموعہ بعد غرض اور غور کامل اوپر حالت ملک اور اس کی رسم اور رواج کے تیار کیا گیا *

دفعہ ۱ چوکی شریدر بار کو -
یہ امر کرین مصلحت ہوا۔
لنم دیا کی واسطے سہولیت
ن کار روارڈ دیوانی ادا
لنوں راج کے ایک ماز سوز
نروری کا ی دینا کا تیار کی
یا جاوے۔ اسلئے یہ ماز سوز
آ سولنک کی ہالان اور اس
م رواج کے کور اچھی ت
رے سے گور اور لیہا ج کر کے
تیار کیا گیا

دفعہ ۲ نام اس

مجموعہ کا مجموعہ ضابطہ دیوانی
راج مارواڑ ہوگا اور
مئی پوس بد ۱۱ ستمبر ۱۹۲۲ء مطابق یکم
جنوری ۱۹۲۳ء سے تمام ملک مارواڑ میں
جاری ہوگا۔

دفعہ ۳ یہ مجموعہ ذیل

کے حصوں میں منقسم ہے
پہلا حصہ عام ناشوں کے
بیان میں

دوسرا حصہ کارروائی کے
لاحقہ کے بیان میں

تیسرا حصہ خاص قسم کی
ناشوں کے بیان میں

چوتھا حصہ چارہ کار مقتضائے
وقت کا ذکر

پانچواں حصہ کارروائی کے
خاص کے بیان میں

چھٹا حصہ اپیل ناشات
کا ذکر

ساتواں حصہ محکمہ خاص کی

دفا ۲ نام اس مजमूअ का
मजमूअ जावे दीवानी राजमा
रवाड़ होगा और मिर्ती पोस बद
११ ता० १ जनवरी सन् १८८६
सम्बन् १८४२ से तमा ममुलक
मारवाड़ में जारी होगा

दफा ३ इस मजमूअ के नीचे
लिखे हुए ६ हिस्से हैं

१ हिस्सा आम नालि शों के
वयान में

२ हिस्सा पिछली काररवा
ई यों के वयान में

३ हिस्सा खाम किसम की
नालि शों के वयान में . .

४ हिस्सा चारे कार सुलि
जाय काररवाई यों में .

५ हिस्सा खाम काररवाई
यों के वयान में

६ हिस्सा नालि शों के अपी
ल का वयान

७ हिस्सा महके में खाम से

مقامات کی سماعت کرنیکے مجاز ہیں

۱۔ محکمہ کورٹ سرداران -

۲۔ صدر عدالت دیوانی

۳۔ عدالت منصفی -

۴۔ محکمہ کوتوالی

۵۔ محکمہ اپیل

۶۔ دفعہ ۶۔ مفصلات میں بائیس

پر گنوں کے حاکموں اور ان کے

سپرنٹنڈنٹوں کو بھی اپنی اپنی حدود

اور اپنے اپنے حلقوں میں محدود

اختیارات سماعت مقامات

صیغہ دیوانی کے سریدر بار

سے عطا کئے ہوئے ہیں

اور تفصیل ان کی نیچے

لکھی جاتی ہے۔

(الف) بائیس پر گنوں کے حاکم

۱۔ حاکم جودھپور

۲۔ حاکم میرتہ

۳۔ حاکم ناگپور

۴۔ حاکم پھلوادی

۵۔ حاکم ڈیوانہ

مுகद मात सुनने के मजाज हैं

१ सहकमें कोर्ट सरदारान्

२ सदर अदालत दीवानी

३ अदालत मुन्सफ़ी

४ सहकमें कौत वाली

५ सहकमें अपील

दफा ७ मुफ़्फ़सलान में २२

परगने के हाकिमों और उन

के सुपरेंटेंडंटों को भी अपनी

अपनी हद्दों और हलकों के अं

दर सह दूद अरिख या रात स

मा अत मुकद मात सीगे ६

दीवानी के श्री दर वार से बरव

शे हुये हैं और तफ़सील उन

की नीचे लिखी जाती है

(क) बार्डस परगनों के हाकिम

१ हाकिम जोधपुर

२ हाकिम मेड़ता

३ हाकिम नागौर

४ हाकिम फलोधी

५ हाकिम डीडवाणा

[illegible]

دفعہ ۸ سوائے ان حاکموں کے راج کے بڑے بڑے سرداروں کو بھی سریدربار نے اختیار دیوانی اور فوجداری کے عطا کئے ہیں جنکی رو سے وہ بھی اپنے ٹھکانہ یا پٹنہ میں مقدمات دیوانی کے حسنینے کا اختیار مروجہ اپنی حد سماعت تک رکھتے ہیں۔

ذکر اختیارات سماعت مقدمات
 لا فہمہ اس وقت جو
 اختیارات سماعت مقدمات
 بموجب احکام راج کے ان عدالتوں کو
 حاصل ہیں وہ حسب ذیل ہیں

(الف) اختیارات محکمہ کو برٹ
سرداران

۱۔ ہر قسم کا مقدمہ میں ایک فریق یا دونوں

हृदय के उल्लास के इन हाकिमों के
राज के बड़े सरदारों को भी ।
श्री दरबार में अरिस्तु या रात-
दीवानी और फौजदारी के
बख्शे हैं, जिनके रुसे वह
भी अपने ठिकानों और य-
हों में सुकदमात दीवानी के
समाप्त करने का अखति-
यार भाफक अपनी हृदयः
समाप्त के रखते हैं ।
जिसे अरिस्तु या रात
समाप्त सुकदमात
हृदय के इस वक्त जो अरिस्तु
या रात समाप्त सुकदमात
इन अदालतों को राज से दिये
गये हैं वे इस भाँति हैं ।
(क) अरिस्तु या रात महक में
कोई सरदारान्
१. हर एक किसम का सुक-
दमा जिस में एक फरीक
या दोनो

۱۰۰۰۰) جاگیر دار ہوں ان میں سے ۱۰۰۰۰) کی مالیت تک کے سیکڑے کے سلا کرنے کا اختیار ہے کہ اس کا اپیل نہیں ہوگا۔

(۲) راج پوتوں کے اور رواس سورتوں میں دوسری کوسوں کے خالی، گود نشتی کے تمام سیکڑے میں۔

(۳) ادریشی راسات سدر ادریشی دیوانی

(۴) ہر سیکڑے ۵۰۰۰) کی مالیت تک کا سیکڑے کا سلا کرنے کا۔

(۵) ادریشی کی سیکڑے سے ۱۰۰۰۰) کی مالیت تک کے سیکڑے میں۔

(۶) ادریشی راسات سیکڑے کی ۱۰۰۰) سیکڑے تک

(۷) ادریشی راسات سیکڑے میں کوٹ والی

جاگیر داروں میں سے ایک ہزار روپے کی مالیت تک کے سیکڑے میں قطعی فیصلہ کرنے کا اختیار ہے کہ اس کا اپیل نہیں ہوگا۔

(۲) راج پوتوں کے اور رواس سورتوں میں دوسری قوموں کے سیکڑے کوٹ نشتی وغیرہ کے تمام سیکڑے

(۳) اختیارات سدر عدالت دیوانی

۱۔ ہر سیکڑے پانچ ہزار روپے کی مالیت تک کا سیکڑے کے دعویٰ کوٹ کے

۲۔ اپیل کی منظوری سے دس ہزار روپے کی مالیت تک کے سیکڑے میں

(ج) اختیارات نصفی اختیارات سیکڑے کی مالیت کے

(د) اختیارات محکمہ کوٹ والی

۱۔ ہر قسم کے مقدمات ایک ہزار روپے کی مالیت تک کے باستثناء دعویٰ کھولنے تہنیت۔

۲۔ صدر عدالت دیوانی کی منظوری سے دو ہزار روپے کی مالیت تک کے مقدمات۔

(۵) اختیارات محکمہ اپیل مقدمات ابتدائی میں۔

۱۔ پانچ ہزار روپے کی مالیت اور پر کل مقدمات
۲۔ مقدمات کھولنے تہنیت عام رعایا
علاوہ قوم راجپوت۔

(۹) اختیارات حاکمان ۲۲ پر گنہ پنا
حاکم پر گنہ جسوت پورہ۔

(۱۰) باختیار خود پانسو روپے کی مالیت تک کے مقدمات۔

(۱۲) منظوری صدر عدالت ایک ہزار روپے کی مالیت تک کے مقدمات۔

(۱۳) اختیارات حاکم

۱ ہر قسم کے سوکد مات ۱۰۰۰۰ کی مالیات تک کے

سیواہ داوے خوالے کے

۲ صدر اعدالت دیوانی کی سن جوری سے ۲۰۰۰۰ تک کے

سوکد مے

(۱۵) اریخیا رات سہک مے
اपील इब्न दाई सुकद
मात में ॥

۱ ۵۰۰۰۰ سے ऊपर के सुकद मात

۲ सुकद मात खाले आम रेड
यत के रज पूतों के सिवाय

(च) २२ परगने के हाकिमों
के अरिखियार सिवाय हाकि

मू जसवंत पुरा

१ ब अरिखियार खुद ५००

की مالیات तक के सुकद में

۲ صدر اعدالت دیوانی کی سن
جوری سے ۱۰۰۰۰ کی مالیات

تک کے سوکد مے

(۱۶) اریخیا رات هاكیم

جسوقت پورہ -

۱۔ باختیار خود سات سو روپے کی مالیت تک کے مقدمے -

۲۔ دیوانی کی منظور سی ایک ہزار روپے کی مالیت تک کے مقدمات صیفہ دیوانی -

(ح) اختیارات سپرنٹنڈنٹان -

۱۔ از روئے راضی نامہ ہر ایک قسم کا دیوانی مقدمہ -

۲۔ بغیر راضی نامہ کے ایک ہزار روپے کی مالیت تک کے مقدمے -

(ط) اختیارات جاگیرداران درجہ اول

۱۔ ایک ہزار روپے کی مالیت تک کے مقدمات درجہ دوم

۲۔ پانسو روپے کی مالیت تک کے مقدمات درجہ سوم

۳۔ تین سو روپے کی مالیت تک کے مقدمات -

دفعہ ۱۰ مندرجہ بالا عدالتوں میں سے محکمہ کورٹ

سرداروں کو ہر قسم کے آن دیوانی

جس وقت پورا

۱۔ بھریشیا راجوہ ۵۰۰۰ کی مالیت تک کے سیکرٹری کی منجوری سے ۱۰۰۰۰ روپے کی مالیت تک کے سیکرٹری

(ج) بھریشیا راجوہ سپرنٹنڈنٹان

۱۔ بھریشیا راجوہ نامہ ہر ایک قسم کا داوانی سیکرٹری

۲۔ بھریشیا راجوہ نامہ کے ۱۰۰۰۰ روپے کی مالیت تک کے سیکرٹری

(ک) بھریشیا راجوہ جاگیرداران

۱۔ درجہ: بھریشیا ۱۰۰۰۰ روپے کی مالیت تک کے سیکرٹری

۲۔ درجہ: دیویم ۵۰۰۰ روپے کی مالیت تک کے سیکرٹری

۳۔ درجہ: سویم ۳۰۰۰ روپے تک کی مالیت کے سیکرٹری

دفعہ ۱۰ اوپر لکھی ہوئی عدالتوں میں سے کوئی سرکارانہ

کو ہر قسم کے آن دی

مقدمات کی سماعت کا اختیار
ہے جو جاگیرداروں کی بابت
ہوں چاہے ایک فریق جاگیردار
ہو اور چاہے دونو فریق اور باقی
عدالتیں ہر فرقہ رعایا کی دیوانی
نالشات سننے کے مجاز ہیں خواہ
وہ کسی قسم کی ہوں سوائے
مقدمات کھولے عام
رعیت کے کہ وہ محکمہ آپیل
میں دائر ہوتے ہیں۔

اختیارات محکمہ خاص

دفعہ ۱۱ محکمہ خاص
کو مقدمات دیوانی میں
کامل اختیارات ہر قسم
کے حاصل ہیں وہ مجاز
ہے کہ اپنی مرضی سے
خواہ کسی فریق کی درخواست
پر مناسب سمجھے تو ہر ایک
محکمہ سے مشعل لے لے سکے

دانی سیکرٹ ماٹن کی سما آئن کا
اثریت یار ہے۔ جو جاگیرداروں
کی باطن ہے۔ چاہے ایک فریق
جاگیردار ہے۔ چاہے دونوں فریق
کے۔ اور باقی اعدالتوں ہر
فریق کے۔ رعیت کی۔ دیوانی
نالشات سننے کی۔ سزا جہ ہے۔
چاہے وہ کسی کیس کی۔ ہو۔
سیوا سیکرٹ ماٹن کے لیے آ
م رعیت کے۔ کی۔ وہ۔ سہک میں
آپیل میں دایر ہوتے ہیں۔

اثریت یاران سہک میں:

رخاس

دفعہ ۱۱ سہک میں: رخاس کو
سیکرٹ ماٹن دیوانی میں: کامی
ل: اثریت یاران: ہر کیس
کے حاصل ہیں وہ سزا جہ ہے: کے
آپنی: سرجی سے: چاہے کسی
فریق کی دررخاس پر س
نالشات: سہک میں: ہر ایک
سہک میں: سہک میں: سہک میں:

لئے منگوالے یا تحقیقات
و تجویز کے لئے کسی دوسرے
محکمہ میں بھیج دے یا کسی
عدالت کے ایسے فیصلہ
کی کہ جس کی میعاد گزر گئی ہو
نظر ثانی کر کے فسوخی کا حکم
جاری کرے۔

ذکر اپیل مقدمات

دفعہ ۱۲ - راج
نے جو قاعدہ اختیارات
سماعت اپیل کا مناسب
سمجھ کر مقرر کیا ہے وہ
بھی مثل اقسام اختیارات
سماعت مقدمات ابتدائی
کے خاص طور کا ہے
جیسے ۲۲ پر گنوں
کی کچھ سیوں کے

جے کے لئے منگوالے یا تھ
کی کاٹ وہ تاج ویج کے لئے
کسی دوسرے محکمہ میں: مے مے جے
یا کسی عدالت کے ایسے فیصلے
لے کی: کی جس کی میعاد: مے
جے جے جے نجر سانی کر کے م
ن سوری کا حکم جاری کرے

जिन्नापील मुकद

मान

दफे १२ राजने जो कायदा -
अखतिया रान समा अन
पील का मुनासिब समझ -
कर मुकरर किया है वह भी
वैसाही खास तौर का है कि
जैसा समा अन मुकद मान
इल्ल दार्द का कायदा है जैसे
२२ पर गनों की कचेहरी यों
के हाकिमों के और भी :

حاکموں کے اور نیز
سپرنٹنڈنٹوں کے
فیصلوں کا اپیل مشل
اپیل محکمہ کو توالی کے
صدر عدالت دیوانی
میں ہوتا ہے عدالت
منصفی کا اپیل اور حاکموں
اور سپرنٹنڈنٹوں کے اُن
فیصلوں کا اپیل کہ جو
جاگیرداروں کے مقدمات کا
محکمہ کورٹ سرداران کے
حکم سے کرتے ہیں محکمہ کورٹ
سرداران میں ہوتا ہے
صدر عدالت دیوانی کا
اپیل محکمہ اپیل میں اور
محکمہ اپیل اور محکمہ کورٹ
سرداران کا اپیل محکمہ خاص
میں پیش کیا جاتا ہے مگر محکمہ
اپیل کے اُن فیصلوں کا اپیل
ہوتا ہے جو ابتدائی دواں
دائرہ ہوتے ہیں جیسے

سوپرنٹنڈنٹوں کے فیسوں کا
اپیل مینسٹن اپیل مہک
م: کوٹ والی کے صدر اعدا
لن دیوانی میں ہوتا ہے اعدا
لن مینسٹن فیکا اپیل اور
ہاک میں وہ: سوپرنٹنڈنٹوں
کے اُن فیسوں کا اپیل
کی جو وہ جاگیرداروں کے
مکدسات کا مہک میں
کوٹ سر داران کے حکم سے
کرتے ہیں مہک م: کوٹ س
ر داران میں ہوتا ہے صدر ا
عدا لن دیوانی کا اپیل مہک
میں اپیل میں اور مہک میں
اپیل اور مہک میں کوٹ سر دار
ان کا اپیل مہک میں:
رخاس میں پشا کیا جاتا ہے
مگر مہک میں: اپیل کے
اُن فیسوں کا اپیل
ہوتا ہے جو ڈکس دائرہ
وہاں دایر ہوتے ہیں جیسے

پانچ ہزار روپے سے اوپر
کی مالیت کے مقدمے
اور کہولے کے مقدمات
اور نیز جائداد غیر منقولہ
کے ہر ایک مقدمہ منفصلہ
محکمہ اپیل کا اپیل بھی
محکمہ خاص میں ہو سکتا
ہے۔

دفعہ ۱۱۱ - جاگیرداران
کے فیصلے کے لیے یہ خاص
مقاعدہ معتبر ہوا ہے کہ
جب تک محکمہ کورٹ
سروا ان منشی ہر دیال سنگھ جی کے
تعلق رہے تب تک تو ان کا
اپیل محکمہ مذکور میں
ہی ہوگا اور پھر محکمہ
خاص میں۔

پہلا حصہ
عام ناشرین کے بیان میں

باب پہلا

۵۰۰۰۰ روپے سے اوپر کی مالیت کے سود میں اور روا
نے کے سود میں: اور جای دا
د: اور من کھلا کے ہر ایک
سود میں من کھلا: مہک
میں: اپیل کا اپیل بھی
مہک م: رواس میں ہو س
کتا ہے

دفا ۹۳ جاگیر دار کے کے کے
لوں کے لیے: یہ رواس کا
دا: سو کر رہا ہے: کی جب تک
مہک م: کورٹ سر داران: سو
نری ہر دیا ل سنگھ جی کے: ت
اگر تھو کہ رہے تب تک تو: ان
کا: اپیل: مہک میں مہک
ہی میں ہوگا: اور پھر مہک
میں: رواس میں

پہلا حصہ
عام ناشرین کے بیان میں

پہلا باب

مقام سماعت اور ہدایات
عام نسبت سماعت
مالشوں کے -

دفعہ ۱۴ - کوئی شخص
جو اس ملک میں پیدا ہوا ہو
یا دوسرے ملک سے
آکر زمرہ رعایا یا ملازمان
راج میں داخل ہو گیا ہو کسی
دیوانی کارروائی میں
مندرجہ بالا عدالتوں کے اختیار
سماعت سے بری ہوگا -

دفعہ ۱۵ - ہر ایک
پرگنہ کے حاکموں کو ان تمام
دیوانی مقدمات کی سماعت
کا اختیار ہے کہ جن کے دعوے
کی بنا اسی پرگنہ کی حدود میں
موجود ہو جیسے زمین اور
جائداد و ملکیت وغیرہ کی
ناشیں ہیں -

دفعہ ۱۶ - سگانیانگ

مکام سماعت اور عام
ہدایتیں نسبت سماعت
مالشوں کے

دفعہ ۱۸ کوڈ شارم جوڈس
سولک میں پیدا ہوا ہو یا دوسرے
سولک میں: آکر دس راج
میں کسی سبب سے رہنے لگا
ہو: کسی دیوانی کارروائی
میں سوندرنی والا عدالتوں
کے اختیار سے سما اتل سے
بری نہ ہواگا

دفعہ ۱۹ ہر ایک پرگنہ کے
حاکم کو ان تمام دیوا
نی: مکام سماعت کی سما اتل
کا اختیار ہے کہ جن کی
بیان داوا اسی پرگنہ:
کی حدود میں ہو جو ہو جیسے:
زمین اور جائداد اور سی
لکیت کی: مال سے
دفعہ ۲۰ سگاڑی: سگاڑی: سگاڑی

اور ناتے کے مقدمات
جہاں مانگ ہو یا جہاں سگانی
اور ناتہ ٹھہرا ہو وہاں دایر ہونگے
دفعہ ۱۷ - قرضہ جس کے
تمام مقدمات مدعی کی سکونت
کے اعتبار سے دائر ہوں گے
نہ مدعی علیہ کی سکونت کے
اعتبار سے مثلاً مدعی پرگٹہ ناگور
میں رہتا ہے اور مدعی علیہ پرگٹہ
میرتہ میں رہتا ہو تو وہ ناٹش
حکومت ناگور میں ہوگی اور
حاکم ناگور مدعی علیہ کی تسلیمی
کی کارروائی معرفت حاکم
میرتہ کے کریگا اور اگر ایسا
ایک مقدمہ سوچت گوڈ واڑ
میں ہو تو وہاں یہ کارروائی
بذریعہ سپرنٹنڈنٹ کے کرنی
ہوگی علیٰ ہذا القیاس -

دفعہ ۱۸ - متقاضی کی
کوئی ناٹش بغیر تسلیم کرنے
تقدروالیٹ اور ادائے

ناتے کے • سوکد مات • جہاں مانگ
ہو • یا • جہاں سگائی • اور ناتا
ٹھہرا ہو • وہاں دایر ہوں گے •
دفعہ ۱۹ • کر جے کے تسمام • سو
کد مات • سو دھڑ کی سکونت کے
رہن وار سے دایر ہوں گے • سو دھ
ی لے کی سکونت کے رہن وار سے
نہی • مسالین • سو دھڑ • پرنے • نا
گور میں رہتا ہے • اور سو دھای لے سے
ڈ نا کے پر گنے میں رہتا • ہوئی •
وہ ناٹش ناگور میں ہوگی •
اور ہاکیس ناگور • سو دھای لے
کی بولنے کی کارروائی • مارف
ن • ہاکیس • سو دھ • نا کے کرے گا • اور
اگر ایسا • یہ سوکد مات • سو
جن • سو دھ • سے • ہوئی • وہاں
یہ کارروائی • ورنہ • سو
نٹنڈنٹ کے • کرنی پڑے گی •
دفعہ ۲۰ • کر جے کی کوڈ • نا
ٹش • ورنہ • کا یس • کرنے • نا
داد • داوے • اور دارول • کرنے

نہ یہ کہ اوسی فیصلہ کو جاری نہ کر سکیں مگر علاقہ غیر کا فیصلہ وجہ ثبوت میں پیش کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۲۱ - مقدمہ مندرجہ بالا اگر قابل سماعت عدالت ہو جائے مگر اس ریاست کے ازر وئے سرشتہ میٹادو و رسوم دیوانی وغیرہ کے ہو اور بنائے ہوئے یہی اسی ریاست کی حدود میں موجود ہو یا مدعا علیہ یا مدعا علیہم یہاں سکونت رکھتے ہوں تو کوئی امر اس کے لئے سماعت اور تجویز مناسب ہونے کا باعث نہیں ہے۔

دفعہ ۲۲ - ہر قابل اپیل مقدمہ کا فیصلہ جب تک کہ اپیل سے بحال نہ رہے یا میٹادو اپیل کی نہ گذر جائے قطعی نہ سمجھا جائے یا کسی حاکم کو

وہی فیصلہ کو جاری کر سکنے مگر دینا کے گور کا فیصلہ یجنہ سبھوت میں پیش کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ ۲۱ سوکد ما سوکد جے بالنا اگر کاویل سما اتن اہالانن ہای مجا جہ۔ اس ریا ستن کے ارج رھ ساریتہ مہادو رسوس دیوانی وگو ر کے ہو اور بیا ی داوا۔ بھی۔ اسی ریا ستن کی۔ ہدود میں ہو جود ہو یا سوہا یلہ ہیم یہاں سکونن رختہ ہوں۔ کوئی امر اس کے لئے سماعت اور تجویز مناسب ہونے کا باعث نہیں ہے۔

دفعہ ۲۲ ہر کاویل اپیل سوکد مہ کا فیصلہ جب تک کہ اپیل سے بحال نہ رہے یا میٹادو اپیل کی نہ گذر جائے قطعی نہ سمجھا جائے یا کسی حاکم کو

اُس وقت تک اُس کی تعمیل کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۳ - جن مقدمات میں بعض عدالتوں کو قطعی فیصلہ کرنے کا اختیار ہے تو وہ قطعی فیصلہ ہی ایک مہینے تک کہ جب تک اُس کی نظر ثانی کرنے کی مجاز وہی عدالت از روی قاعدہ اختیارات مجاریہ سید رہا رہے قابل اجرا کے نہیں ہے البتہ بعد اس میں اس کے اُس کی تعمیل کر دینا جائز ہے۔

باب دوسرا

اختیارات نالینش و حقوق تقرر و مکار و مختاروں کے بیان میں۔

دفعہ ۲۴ - ہر ایک مدعی کو نالینش کرنے کا اختیار ہے۔

۱۱۱۔ کسی ہاکم کے اُس وقت تک اُسکی نامیل کرنے کا اریخیار نہیں ہے۔

دفعہ ۲۵ جین سیکھ سائن میں - باجی ادا لنتی کو کتدے فیس لیا کرنے کا اریخیار ہے۔ تو وہ کتدے فیس لیا بھی سیکم ہی نہتک کہ جوتک اُسکی نہتک سانی کرنے کی سجا جوتھی ادا لنت۔ ارجرکھ کا یو دے اریخیارات۔ مزاریا۔ اریدر بار کے ہے۔ کاویلن جاری ہونے کے نہیں ہے۔ ادا لنت۔ با دھ اس سجاد کے اُسکی نامیل کرادینا آج یجہ۔

دوسرا باب

اریخیارات نالینش اور وکیلوں کے سیکرر کرنے کے بیان میں۔

دفعہ ۲۸ ہر ایک سیکرر کو نالینش کرنے کا اریخیار ہے۔

مگر قرضہ لین دین کی نالیش بغیر
مقررہ کرنے کے نقد اور دعوے
اور ادائے رسوم
واجبی کے دائرہ نہوگی۔

دفعہ ۲۵ - انگ ادا
یعنی ذاتی قرضہ جس میں کوئی جزو
کسی جائیداد کا مکفول یا
مربون نہ ہو بارہ برس سے
پہلے کا مسموع نہوگا مگر
یہ متاعہ رہن اور
بیع الوفا کے مقدمات میں
مؤثر نہیں ہے۔

دفعہ ۲۶ - اگر کسی مقدمہ
میں کسی شخص مدعی ہوں
تو ایک مدعی ہی نالشی ہو سکتا
ہے بشرطیکہ اُس نے سب
مدعیوں کی طرف سے یہ اختیار
قابل اطمینان اور منظوری
عدالت کے حاصل کر لیا ہو
نہیں تو اُس کو اپنے حصہ
کی نالش کرنے کا اختیار ہے

مگر کر جے۔ لین دین کی نالیش
بغیر مقررہ کرنے کے نقد اور
دعوے اور ادا رسوم واجبی
کے دائرہ نہوگی۔
دفعہ ۲۷ - اگر ادا یا نہ جانی
کر جائے جس میں کوئی دھوکھا
کسی جائیداد کا ادا نہ یا
بھوگ لیا نہ ہو۔ ۹۹ برس سے
پہلے کا سونا نہ جائے گا۔ م
گر یہ کا پاد: ادا نہ اور
بھوگ لیا نہ ہو۔ سوکد میں نہ نہ
لگا سکیگا۔

دفعہ ۲۸ - اگر کسی سوکد
میں کوئی شریک نہ ہو تو
اگر سوکد میں نہ نہ ہو سکتا
نہیہ بشارت کے ادا نہ سب سوکد
ہوئیوں کی طرف سے۔ یہ ادا نہ
یا نہ کا بیلن نہ نہ نہ اور
مقررہ ادا نہ کے ہاسیلن
کر لیا نہ نہ نہ ادا نہ
ادا نہ ہسٹس کی نالیش کرنے

۲۷ -

دفعہ ۲۷ - ایسی ایک
نالش کہ جس میں کسی شخص
مدعا علیہ ہوں ایک مدعی کی
طرف سے دائر ہو سکتی ہے -

دفعہ ۲۸ - متعدد مدعا علیہم
ہونے کی حالت میں جو
کسی ایسے شخص کا نام بھی
شامل کر دیا جاوے کہ
جس کو کچھ تعلق اُس مقدمہ
سے نہ ہو یا وہ اپنے حصہ کی
صفائی پہلے ہی کر چکا ہو تو
جائز ہے کہ عدالت ایسے
مدعا علیہ کا نام بعد ثبوت
اور اطمینان کے نالش سے
خارج کر دے اور جو اسکا -

خرچ پڑا ہو وہ مدعی سے
اوسکو واپس دے -

دفعہ ۲۹ - اگر مدعی

یا مدعی علیہ مقدمہ کی پیروی

کا اصرار کیا رہے

دفعہ ۲۹ - ایسی ایک نالیش
کہ جس میں کدے شاکس مودعا
لے ہوں ایک مودعا کی طرف سے
دایر ہو سکتی ہے

دفعہ ۳۰ - بہت سے مودعا
لے ہونے کی حالت میں جو کسی
ایسے شاکس کا نام بھی
شامل کر دیا جاوے کہ
جس کو کچھ تعلق اُس مقدمہ
سے نہ ہو یا وہ اپنے حصہ کی
صفائی پہلے ہی کر چکا ہو تو
جائز ہے کہ عدالت ایسے
مدعا علیہ کا نام بعد ثبوت
اور اطمینان کے نالش سے
خارج کر دے اور جو اسکا -

دفعہ ۳۱ - اگر مودعا یا مودعا
لے ہونے کی حالت میں جو کسی
ایسے شاکس کا نام بھی
شامل کر دیا جاوے کہ
جس کو کچھ تعلق اُس مقدمہ
سے نہ ہو یا وہ اپنے حصہ کی
صفائی پہلے ہی کر چکا ہو تو
جائز ہے کہ عدالت ایسے
مدعا علیہ کا نام بعد ثبوت
اور اطمینان کے نالش سے
خارج کر دے اور جو اسکا -

اور جواب دہی کے لئے مختار
اور وکیل معتبر کرنا چاہیے تو
اختیار ہے مگر ایسے شخص
کے نام پر مختار نامہ منظور نہوگا
جو ایک دفعہ کسی عدالت سے
بوجہ نالیا قتی یا فضول جوابدہی
یا توہین عدالت کے نکالا جا چکا ہو یا منرا
پا چکا ہو یا راج کی نوکری
سے بوجہ کسی قصور نا ملایم
کے موقوف کیا گیا ہو مگر جو
عدالت اصالتاً حاضر ہونے کا
حکم دے تو فریق مذکور کو
اصالتاً حاضر ہونا پڑے گا
بشرطیکہ تعظیمی آسامی نہو
یا کوئی عذر قوی نہ کہتا

حاکم اور تصدیق مختار نامہ کے جائز سمجھا جاوے گا بغیر مختار نامہ کے کوئی شخص کسی مدعی یا مدعا علیہ کی طرف سے جواب دہی یا مقدمہ کی کارروائی میں دخل دینے کا مجاز نہ ہوگا۔

دفعہ ۳۱۔ بعد تصدیق مختار نامہ کے مختار اور وکیل ہر ایک کارروائی کا ذمہ دار مثل موکل کے سمجھا جاوے گا اور موکل کا کوئی عزیز یا اعتراض نسبت کا روائی وکیل کے بعد ختم ہونے سے مقدمہ کے سبنا نہ جائیگا۔ اس کو وکیل کی طرف سے کوئی عدم اطمینان ہو تو دوران مقدمہ میں اطلاع اس کی موقعی کی پیش کروے۔

دفعہ ۳۲۔ جو بڑے بڑے

حاکم اور تہسदीک سورخ تار نامہ کے جاتھن سسما جاتھ گا۔ وگور سورخ تار نامہ کے کوئی ہر اس کیسی سہدے یا سہدے کی طرف سے جواہر دہی یا سہدے کی کارروائی میں دخل دینے کا مجاز نہ ہوگا۔

دفعہ ۳۱۔ بعد تہسदीک سورخ تار نامہ کے سورخ تار اور وکیل ہر ایک کارروائی کا ذمہ دار جاتھن سورخ تار کے سسما جاتھ گا اور سورخ تار کا کوئی ہر اس کیسی سہدے یا سہدے کی طرف سے جواہر دہی یا سہدے کی کارروائی میں دخل دینے کا مجاز نہ ہوگا۔

جاگیرداروں کے وکیل ہیں وہ
اپنے ٹھکانے کے متعلق
مقدمات کا سوال جواب قدیم
دستور کے موافق کیا کریں گے
مگر اور مقدموں میں جن سے
اُن کو کچھ تعلق نہیں ہے
داخل دینے نہیں پاویں گے اور
کسی کی طرف سے سوال جواب
کر سکیں گے جب تک عدالت سے
اجازت لیکر مختار نامہ اُس
شخص کا اپنے نام پر
تصدیق نہ کرالیں۔

باب تیسرا

ناشوں کا درست ہونا شرط ہے

دفعہ ۳۳- مدعی کا

فرض ہے کہ جو ناش دائر کرے

وہ ایسی ترتیب وار ہو کہ

عدالت کو اُس کی قطعی تجویز

کرنے میں کوئی وقت یا الجھاؤ

کے وکیل ہیں وہ اپنے ٹھکانے
کے سبکدماں کا سوا ل، جواب
ب، قدیم دستور کے موافق کی
یا کریں گے، مگر اور سبکدماں میں
کی جن سے اُن کو کچھ تعلق
نہیں ہے دراصل دینے نہیں پا
ویں گے، اور نہ کسی کی طرف
سے، سوا ل جواب کر سکیں گے
جب تک کہ عدالت سے اجازت
لے کر مختار نامہ اُس
شخص کا اپنے نام پر تصدیق
نہ کرالیں۔

نیسرا باب

نالیشوں کا دُرُست ہونا

شرط ہے

دفعہ ۳۳ سبکدماں کا کرنا ہے

کہ جو نالیش دائر کرے وہ

ایسی ترتیب وار ہو کہ

عدالت کو اُس کی قطعی تجویز

کرنے میں کوئی وقت یا الجھاؤ

نہ پڑے۔

دفعہ ۳۴ - بنائے دعوے

صاف ظاہر ہو کہ جھگڑے کے

جتنے مراتب ہوں وہ سب

صفائی کے ساتھ بیان کئے

جاویں تاکہ عدالت کا وقت

اُن کے سمجھنے میں ضائع نہ ہو۔

دفعہ ۳۵ - اگر ایک

مقدمہ میں کئی بنائے دعوے

ہوں اور عدالت اُن کو ایک

ہی مثل میں طے کرنا مشکل

سمجھے تو جائز ہے کہ بشرط

مناسب سمجھنے کے یا دعائے علیہ

کی درخواست کرنیکے دو یا

تین علیحدہ علیحدہ شکلیں بنا کر

فیصل کرے جیسے جائداد

کے مقدمہ میں دعویٰ کرایہ

اور لاگت یا نقصان کسی

جزو مکان وغیرہ کا بھی شامل ہو

تو ایسی صورتوں میں یہ

دفعہ موثر ہو سکتا ہے

... ..

دفعہ ۳۶ - بیनाय दावा साफ

जाहिर हो और भगडे के जितने

मरातिब हों वह सब सफाई के

साथ बयान किये जावें ताकि

अदालत का वक्त उनके समझ

ने में खोटी न हो

दफा ३७ - अगर एक मुकदमें

में कई बिनाय दावे हों और

अदालत उन्को एक ही मिस

ल में नय करना मुशकिल

समझे तो जायज है के बश

में मुनासिब समझने या

मुद्दाइले को दरखास्त कर

ने के दो या तीन अल्लेदा

अल्लेदा मिसलें बना कर

फैसल करे जैसे जायदाद

के मुकदमें में दावा कि

राये और लगान या नुक

सान किसी हिस्से सकान व

गैरह का भी शामिल होना

یہی سرتوں میں یہ دفا لیا
یا جا سکے گا

دفا ۳۶ ہر ارجی داوے کے
ساتھ وہ دستاویز بھی
یا نقل پیش ہونا
چاہیے کہ جس کا ذکر اس
عوضی دعویٰ میں ہو -

دفا ۳۷ اگر یہ نالیش
کسی حساب یا کھاتہ کی رو سے
ہو تو اس حساب کا ایک
مختصر گوشوارہ بھی شال
عوضی دعویٰ کے داخل
ہونا چاہیے -

دفا ۳۸ اگر کسی
دستاویز کی رو سے وہ نالیش
ہو نا ایک ہی شخص یا کئی
شخصوں پر واجب ہو اور
دعی خلاف اس کے کسی
شخصوں یا ایک ہی شخص پر
کرے تو اسکی وجہ بھی صاف صاف
عوضی دعویٰ میں درج ہونا چاہیے

تا کہ عدالت کو معلوم
ہوے۔

دفعہ ۳۹ - وراثت

حقداری اور کھولہ یعنی تہنیت

وغیرہ کے مقدمات میں جو

صلہ رحمی سے علاقت رکھتے

میں پشت نامہ یعنی عرضی دعویٰ

کے ساتھ داخل ہونا چاہیے۔

دفعہ ۴۰ - ہر عرضی

دعویٰ عدالت کی زبان کہنے

ماڑ واڑی یا صاف اردو

میں بحروف ہندی ہو اور

اوسکے ساتھ اگر کوئی دستاویز

غیر زبان کی ہو تو وہ بھی عرضی

دعویٰ کے موافق اُسی

زبان میں ترجمہ ہو کر پیش

ہونا چاہیے۔

دفعہ ۴۱ - کوئی دیوانی

نالس کسی عدالت میں زبانی

نہیں سنی جائے گی اور نہ کسی عہدہ

دار کو بلا حصول اختیارات

ہونی چاہیے تا کہ عدالت
کو مانتا رہے۔

دفعہ ۴۲ - وراثت ہکداری

اور رخواہی وغیرہ کے سبب مانت

میں جو پورن نامہ سے دلتا کا

رکھتے ہیں پورن نامہ: بھی ارجی

دعویٰ کے ساتھ داخل ہونا

چاہیے۔

دفعہ ۴۳ - ہر ارجی دعا

عدالت کی زبان یا نہ سار

واڈی یا صاف اردو میں اور

ہندی ہر فہم میں ہو اور اسکے

ساتھ اگر کوئی دستاویز

میں زبان کی ہو تو وہ بھی عرضی

دعویٰ کے موافق اُسی

زبان میں ترجمہ ہو کر پیش

ہونا چاہیے۔

دفعہ ۴۴ - کوئی دیوانی

نالس کسی عدالت میں زبانی

نہیں سنی جائے گی اور نہ کسی عہدہ

دار کو بلا حصول اختیارات

دیوانی کے اُس کے سُننے کا
جواز ہوگا۔

باب چوتھا

نالسٹوں کا پیش ہونا

دفعہ ۴۲ - - عرضی دعوے

عدالت میں اُس عہدہ دار کو
حوالہ کرنا ہوگی جو اس کام
کے واسطے مقرر ہو۔

دفعہ ۴۳ - - عرضی دعوے

میں مراتب مندرجہ ذیل درج ہوئے چاہئیں

۱۔ نام اُس عدالت کا کہ

جہاں وہ نالسٹ پیش کی جائے

۲۔ نام مدعی معہ ولایت قومیت

اور پتہ ٹھکانے کے۔

۳۔ نام مدعی علیہ معہ ولایت

قومیت اور پتہ ٹھکانے کے۔

۴۔ بنائے دعوئی اور اُس کی

ر۔ حاصل کرنے ضرورتاً رات
دیوانی کے اُسکو سُننے کا
धिकार होगा۔

چوتھا باب

نالسٹوں کا پیش ہونا

دفعہ ۴۲ ارجی داوا امدالت
ت میں اُس امداد دے دار کو ہوا
لے کرنی ہوگی جو اِس کام کے
واسطے مقرر ہو۔

دفعہ ۴۳ ارجی داوے میں مندر
جے جیل واسطے درج ہونی چاہیے
(۱) نام اُس امدالت کا کہ
جہاں وہ ارجی پیش کی جائے

(۲) نام مدعی معہ ولایت قومیت
اور پتہ ٹھکانے کے۔

(۳) نام مدعی علیہ معہ ولایت
قومیت اور پتہ ٹھکانے کے۔

(۴) بنائے دعوئی اور اُس کی

تفصیل کہ کب اور کہاں پیدا

ہوئی -

۵۔ درخواست داد رسی

جو دعویٰ چاہتا ہے -

۶۔ دعویٰ کی پوری تعداد

اگر نقد روپے کی مالش

ہو تو -

۷۔ اگر کچھ وصول ہو گیا ہو

یا چھوڑ دیا گیا ہو تو اس کی

تعداد -

۸۔ اگر حساب کتاب ملے

نہیں ہو ا ہو تو اس صورت میں

تعداد دعویٰ کی تخمینہ ہونی

چاہیے -

۹۔ اگر دعویٰ کسی

قائم مقامی کی حیثیت سے

ہو تو اس کا ثبوت بھی ساتھ

ہونا چاہیے یا اگر وہ حیثیت

کسی محکمہ سے ثابت ہو چکی ہو

تو اس کا فیصلہ داخل

کرنا چاہیے -

کی تفریق کیلئے کہ کب اور کہاں
کھانا پیدا ہوئی

(۵) در رخصت داد رسی جو
سودہ چاہتا ہے

(۶) دعوے کی پوری مالش
اگر نقد روپے کی مالش
ہو تو

(۷) اگر کچھ وصول ہو گیا ہو
یا چھوڑ دیا گیا ہو تو اس کی
تعداد

(۸) اگر حساب کتاب ملے
نہیں ہو ا ہو تو اس صورت میں
تعداد دعویٰ کی تخمینہ ہونی
چاہیے -

(۹) اگر دعویٰ کسی
قائم مقامی کی حیثیت سے
ہو تو اس کا ثبوت بھی ساتھ
ہونا چاہیے یا اگر وہ حیثیت
کسی محکمہ سے ثابت ہو چکی ہو
تو اس کا فیصلہ داخل
کرنا چاہیے -

دفعہ ۴۴۔ ہر عرضی دعوے پر مدعی یا اوکے وکیل کے دستخط یا نشانی جس کو سیناں کہتے ہیں ثبت ہونا چاہئے۔

دفعہ ۴۵۔ اگر یہ عرضی دعوے کسی ضروری ترمیم کے واسطے عدالت سے واپس کیا جاوے تو اسی عیاد میں پہر داخل عدالت ہونا چاہیے جو مقرر کر دی گئی ہو۔

دفعہ ۴۶۔ اگر بنائے دعوے اوس عدالت کی حدود میں واقع نہوا ہو اور نہ مدعا علیہم میں سے کوئی اون حدود کے اندر رہتا ہو تو عدالت مذکور اوس حالت میں بھی واپسی نالغ مذکور کی وجہ لکھ کر اوسکو واپس کر سکیگی۔

دفعہ ۴۷۔ جو عرضی دعوے بموجب دفعہ ۴۶ کے واپس کیا جاوے تو اُس کی نسبت

دفعہ ۴۸۔ ہر اہر جی داوے پر سہڑے یا उसके وکیل کے دستخط یا نشانی جسکو سے نان کہتے ہیں ہونا چاہیے۔

دفعہ ۴۹۔ اگر یہ اہر جی داوا کسی ضروری ترمیم کے واسطے اہر جی سے واپس کی جاوے تو اسی مہاد میں फिर داخل ہونا چاہیے جو سو کر ر کر دی گئی ہو۔

دفعہ ۵۰۔ اگر بی نا ی داوے اوس اہر جی کی ہڈی میں واکے نہڑے ہو اور نہ سہڑے لوں میں سے کوئی اُن ہڈی کے اندر رہتا ہو تو اہر جی سے واپس کر سکیگی اوس اہر جی میں بھی واپسی نالغ سہڑے کی وجہ لکھ کر اُسکو واپس کر سکیگی۔

دفعہ ۵۱۔ جو اہر جی داوا بس ج ب دفعہ ۵۰ کے واپس کیا جاوے تو اُس کی نسبت

مدعی کو اس عدالت مجاز
میں پیش کرنے کا اختیار ہے
کہ جس کی حدود میں بنائے
دعویٰ پیدا ہوئی ہو اور مدعا علیہم
موجود ہوں۔

دفعہ ۴۸ - اگر کوئی نالین
مدعا علیہم کے اوپر کسی قایم مقامی
کی حیثیت سے کی جاوے
تو بابت وجوب حیثیت
مذکور کے مدعا علیہم کی نسبت
وجوہات صاف صاف اور
قابل اطمینان عدالت کے
عرضی دعوے میں درج
ہونی چاہئیں۔

دفعہ ۴۹ - عدالت میں
ایک کتاب جسٹرمقامات
دیوانی کے نام سے موجود
رہے گی جس میں تمام مقامات
جو ایک سال کے اندر دائروں
تاریخ دائر کی ترتیب سے منبر وار

سودھ کو اس عدالت مجاز میں
پیش کرنے کا اختیار ہے
کی جس کی حدود میں بنائے
دعویٰ پیدا ہوئی ہو اور مدعا علیہم
موجود ہوں۔

دفعہ ۵۰ - اگر کوئی نالین
مدعا علیہم کے اوپر کسی قایم مقامی
کی حیثیت سے کی جاوے
تو بابت وجوب حیثیت
مذکور کے مدعا علیہم کی نسبت
وجوہات صاف صاف اور
قابل اطمینان عدالت کے
عرضی دعوے میں درج
ہونی چاہئیں۔

دفعہ ۵۱ - عدالت میں
ایک کتاب جسٹرمقامات
دیوانی کے نام سے موجود
رہے گی جس میں تمام مقامات
جو ایک سال کے اندر دائروں
تاریخ دائر کی ترتیب سے منبر وار

درج ہوا کریں گے۔
 دفعہ ۵۰۔ اگر کوئی دستاویز
 جس کی رو سے مدعی دعویٰ کرے
 اور وہ اُس وقت اُس کے
 پاس نہ ہو تو صاف طور پر
 ظاہر کر دے کہ وہ کس کے قبضہ
 اور اختیار میں ہے۔

دفعہ ۵۱۔ اگر دعویٰ
 کسی ایسے کاغذ کی رو سے ہے
 کہ جیسے ہنڈی اور پول کے نام کا
 خط یعنی شک جس میں نام
 قرض دینے والا کا نہیں
 لکھا جاتا ہے اور وہ کاغذ
 گم گئے ہوں یا تلف ہو گئے
 ہوں تو مدعی کو بعد ثبات کرنے
 اُس کی عدالت میں اس بات کا
 اقرار نامہ قابل اطمینان عدالت
 کے لکھ دینا ہو گا کہ اگر کوئی شخص
 آئندہ اُس کا عند کی
 رو سے دعویٰ اڑے ہو تو
 اُس کی جوابدہی مدعی کے

سے مندرجہ وار درج جہاں کریں گے۔
 دفا ۵۰۔ اگر کوئی دستاویز
 جس کی رو سے مدعی دعویٰ کرے
 اور وہ اُس وقت اُس کے پاس
 نہ ہو تو صاف طور پر ظاہر کر
 دے کہ وہ کس کے قبضہ اور
 اختیار میں ہے۔

دفا ۵۱۔ اگر دعویٰ
 کسی ایسے کاغذ کی رو سے ہے کہ جیسے
 ہنڈی اور پول کے نام کا
 خط یعنی شک جس میں نام
 قرض دینے والا کا نہیں
 لکھا جاتا ہے اور وہ کاغذ
 گم گئے ہوں یا تلف ہو گئے
 ہوں تو مدعی کو بعد ثبات کرنے
 اُس کی عدالت میں اس بات کا
 اقرار نامہ قابل اطمینان عدالت
 کے لکھ دینا ہو گا کہ اگر کوئی شخص
 آئندہ اُس کا عند کی
 رو سے دعویٰ اڑے ہو تو
 اُس کی جوابدہی مدعی کے

دومہ ہوگی -

جواب دے ہی سہی کے جس-
سے ہوگی

وقفہ ۵۲ - عرضی دعویٰ
کے ساتھ جو دستاویز اصل
یا نقل عدالت میں گزرے
حاکم کو اس وقت اُن کے
اوپر اپنے دستخط کر دینا
واجب ہے اور اصل اگر بعد
تصدیق نقل کے واپس
کیجاوے تو نقل پر لکھ دینا
چاہیے کہ نقل صحیح مطابق
اصل کے ہے اور جو نقل
صحیح نہ ہو تو اپنے روبرو دوسری
نقل کر اگر بعد تصدیق مثال
مثل کرے -

وقفہ ۵۳ - مدعی جس
دستاویز کی نقل پیش
کر کے اصل نہ لاوے یا جسکی
اصل یہی بوجہ شکوک اور
محکوک ہونے کے قابل اطمینان

دکھا ۵۲ ارجی داوے کے ساتھ
جو دستاویز اساتل یا نکال
ن اعدالت میں گزرے ہاکیس
کو اسی وقت ان کے رپر اپ
نے دستخط کر دینا واجب
ہے اور اساتل اگر وا د ن
س دیک نکال کے واپس کی
ی جاوے تو نکال پر لکھ دے
نا چاہیے کی نکال سہی س
تاہیک اساتل کے ہے اور جو
نکال سہی ن ہوتو اپنے ر
برو دوسری نکال کر کر
وا د ن س دیک شامیل نی
ساتل کرے

دکھا ۵۳ جس دستا
ویز کی نکال پش کر کے اس
اتل ن لاوے یا جسکی اس
اتل بھی ٹھکا ٹھک ہونے سے لا
یک ن ساتلی اعدالت کے

عدالت کے نہ ہو تو وجہ ثبوت
میں اوسپر لحاظ نہ کیا جاویگا۔

پانچواں باب

قاعدہ اجرائے ٹمن
صفحہ ۵۴ - جب عرضی
دعوے باضابطہ حسب شرائط
مندرجہ باب ماسبق کے داخل
عدالت ہو جاوے تو مدعی علیہ
کے نام سن اس حکم سے
جاری کیا جاوے کہ وہ تاریخ
مقررہ پر اصالتاً یا وکالتاً
حاضر ہو کہ جواب دہی دعوے
مدعی کی کرے اور تاریخ حاضری
مدعی علیہ کے سن میں ایسی کافی
درج ہو کہ جس میں مدعا علیہ
آسانی سے حاضر عدالت
ہو سکے۔

صفحہ ۵۵ - اگر عدالت
مدعی علیہ کا اصالتاً حاضر
ہونا ہی ضرور سمجھے تو سن

نہو تو وچھ سبھت میں اوسپر
لیھا جن کیا جایگا ...

پانچواں باب

کایدا دھجرا یسمن
دفا ۵۴ جب اگر جی دایا
باجاوت: ہتھ شرایت: سو
ندرج: باب چوتھے کے دائرہ
مداخلت ہو جاوے تو مدعی علیہ
کے نام سن اس حکم سے
جاری کیا جاوے کہ وہ تارہ
سبھت پر اسات تان
یا وکالت تان ہاجیر ہوکر
جواب دہی دایا دھجرا کی ک
رے اور تارہ سبھت ہاجری دھجرا
نے کی سبھت میں کافی درج ہو
کے جس تارہ سبھت کو وہ اسات
نیسے ہاجیر ہو سکے ...

دفا ۵۵ اگر امدالت
دھجرا نے کا اسات تان ہا
جیر ہونا ہی ضرور سبھت ہو

میں اصالتاً حاضر ہونے کا حکم تاسیخ منقرضہ پر لکھو اور مدعی کو بھی اسی روز بشرط ضرورت اصالتاً حاضر ہونے کی ہدایت کی جاوے۔

دفعہ ۵۶۔ سن کے اوپر مقرر عدالت کی اور دستخط حاکم کے ثبت ہونا چاہیے دفعہ ۵۷۔ سن میں یہ بھی لکھا جانا چاہیے کہ اگر مدعی علیہ کے پاس کوئی دستاویز یا تحریری ثبوت موجود اس کی جوابدہی کے ہو تو اس کو ساتھ لیتا آوے۔

دفعہ ۵۸۔ اگر ایک مقدمہ میں کئی مدعا علیہم ہوں تو جائز ہے کہ جدا جدا سن ایک ایک مدعی علیہ کے نام جاری کیا جاوے۔

دفعہ ۵۹۔ سن شہر میں کوال کی معرفت

سمن میں اس سال تین ہا جیر ہوئے نہ کاہک متا ریشہ بکھرے پر لکھو اور بھڑکھڑ کو بھی اسی رोज व्यर्थ: जरूरत के असा ल तन हाजिर होने की हिदा यत की जावे

دفعہ ۵۹۔ سمن کے اوپر سہرہ اعدالت کی اور دستاویز تہا کیم کے ہونا چاہیے دفعہ ۶۰۔ سمن میں یہ بھی لکھا جانا چاہیے کہ اگر مدعی علیہ کے پاس کوئی دستاویز یا تحریری ثبوت موجود اس کی جوابدہی کے ہو تو اس کو ساتھ لیتا آوے۔

دفعہ ۶۱۔ اگر ایک مقدمہ میں کئی مدعا علیہم ہوں تو جائز ہے کہ جدا جدا سن ایک ایک مدعی علیہ کے نام جاری کیا جاوے۔

دفعہ ۶۲۔ سمن شہر میں کوال کی معرفت

پرگنوں میں - حاکموں کی معرفت
گانوں میں حوالداروں کی
معرفت جاگیرداروں کے
ٹہگانوں میں ان کے وکیلوں کی
معرفت جاری کئے جاویں گے -
دفعہ ۶۰ کو تو ال اور
حاکموں کو لازم ہے کہ سن جاری
کرانے کی تعمیل معرفت اپنے
ماتحتوں کے کریں اور
حوالداروں کو خود کرنا ہوگی
اور جاگیرداروں کے وکیلوں کو
اپنے نوکروں کی معرفت
کرنی ہوگی -

دفعہ ۶۱ ایک ایک
بدعا علیہ کے نام سن کے
دو دو پرت جاری ہونے
چاہئیں تاکہ تعمیل کرنے والا ایک
تو اس کو دیدے اور دوسری پر
اس کی رسید دو گواہوں کی گواہی
سے کرا لاوے -

دفعہ ۶۲ اگر بدعا علیہ

گنہ: میں ہاکی میں کی مار ف
ن گاؤں میں ہवल داری کی مار
ف ن جاگیر داری کے ٹیکانوں
میں ان کے وکیلوں کی مار ف
ن جاری کئے جاویں گے

دفعہ ۶۰ کو توال اور ہا
ک میں کو ناجیسم ہے کہ سن
ن جاری کرانے کی تاسیمل مار
ر ف ن اپنے ماتحتوں کے ک
رے اور ہवल داری کو خود
کرنا ہوگا اور جاگیر داری کے
وکیل اپنے بیکوں کی مار
ف ن تاسیمل کرانے

دفعہ ۶۱ ایک ایک سہار
لے کے نام دیوے پر سن سن
کی جاری ہونا چاہیے تاکہ
تاسیمل کرنے والا رک تو
اسکو دے اور دوسرے پر اس
کی رسید دو گواہوں کی گواہی
سے کرا لے

دفعہ ۶۲ اگر سہار لے

مکان پر نہ ملے تو جائز ہے کہ
سن مذکور اُس کے کسی بالغ
رشتہ دار یا کارندہ کو دیکھ
رسید اور گواہی کرالیاوے
فقط - - - - -

دفعہ ۶۳ - اگر کوئی
بالغ رشتہ دار یہی نہ ملے
تو تعمیل کر نیوالے کو چاہیے
کہ محکمہ کے چار معتبر آدمیوں کو
شامل رکھ کر ایک
سمن تو مدعا علیہ کے
دروازہ مکان پر چکا دیوے
اور دوسرے سمن کی پشت پر
اس کارروائی کی رپورٹ
مہ تیار کر اور وقت کے لکھکے اون آدمیوں کی
گواہی کرالاوے -

دفعہ ۶۴ - اگر
مدعا علیہ سمن نہ ملے یا اُس کی
رسید کر دینے سے انکار کرے
تو یہی تعمیل کرنے والے
کو حسب دفعہ بالا کے عمل

مکان پر نہ ملے تو جائز ہے
کے سمن مقرر اُس کے کسی
بالغ رشتہ دار یا کارندہ
کو دیکھ رسید اور گواہی
کرا لیاوے

دفعہ ۶۵ - اگر کوئی بالغ
رشتہ دار بھی نہ ملے تو تاحی
ل کرنے والے کو چاہیے کہ
سودھ لے کے چار سمن بھر
نیتوں کو شامیل کر رکھ
سمن تو سودھ لے کے دروازے
مکان پر چپکا دے اور دوسرے
سمن کی پشت پر دس کار
روائی کی رپورٹ سب تاحی
اور بکت کی تاحی کر ان
د نیتوں کی گواہی کرا لے

دفعہ ۶۶ - اگر سودھ لے
سمن لے کر یا اُس کی رسید
کے دے سے انکار کرتے ہیں تاحی
ل کرنے والے کو اُپر تاحی
رہی ہے دفعہ کے مطابق

کرنا چاہیے۔

دفعہ ۶۵ - اگر کوئی

سمن بہ سبب انکار مدعا علیہ کے واپس آوے تو جاجیز ہے کہ عدالت یا جس کی معرفت وہ جاری کیا گیا تھا وہ تعمیل کرنے والے کا اظہار یا رپورٹ لیکر مناسب حکم نسبت حاضری مدعا علیہ کے جاری کرے۔

دفعہ ۶۶ - اگر مدعی علیہ

غیر علاقوں میں رہتا ہو تو اُس کے نام سمن معرفت محکمہ سرشتہ ضلاع غیر ایک مناسب میاں دکان کے جس میں وہ حاضر ہو سکے جاری کیا جاوے اور خرچہ ڈاک کا جو ہو مدعی سے لیلیا جاوے

دفعہ ۶۷ - اگر مدعی علیہ

جیلخانہ میں قید ہو تو اس کے پاس سمن بذریعہ داروغہ

اسماتل کرنا چاہیے۔

دفعہ ۶۸ - اگر کوئی سمن نہ بے سبب دھنکار سہارا لے کے یا پسم آویہ تو جاجیز ہے کہ اسے عدالت یا جس کی سار فتن وہ جاری کیا گیا تھا اسے مل کرنے والے کے ذریعہ یا رپورٹ لیکر سنا سبب ہر کم ناسبت ہا جری سہارا لے کے جاری کرے۔

دفعہ ۶۹ - اگر سہارا لے کر سہارا لے کے رہتا ہو تو اس کے نام سمن سار فتن سار فتن سے سہارا لے کر کے ایک سنا سبب بے میاں دکان کی جس میں وہ ہا جری ہو سکے جاری کیا جاوے اور خرچہ ڈاک کا جو ہو سہارا لے کر سے لیا جاوے۔

دفعہ ۷۰ - اگر سہارا لے کر سہارا لے کے رہتا ہو تو اس کے پاس سمن بذریعہ داروغہ

جیلخانہ کے بھیجا جاوے گا
اور وہ اُس کی تعمیل دفعہ ۶۱
کے بموجب کر کے مع اپنی
رپورٹ تعمیلی کے رسید
حسب ضابطہ اُس عدالت کو
واپس بھیجے کہ جہاں سے
سمن مذکور جاری ہوا تھا۔

باب ۶ تعمیل

فریقین کی حاضری اور غیر حاضری کا ذکر
دفعہ ۶۸ جب تاریخ
مقررہ سن پر فریقین حاضر
ہوں تو مقدمہ کی سماعت
کی جاوے ورنہ دوسری
تاریخ پیشی کی مقرر کر کے
مقدمہ ملتوی کر دیا جاوے۔
دفعہ ۶۹ اگر عدالت
میں اُس روز کوئی ضروری
کام درپیش ہو جاوے
تو اُس حالت میں بھی

جیلخانہ کے بھیجا جاوے گا اور
وہ اُس کی تعمیل دفعہ ۶۱
کے بموجب کر کے مع اپنی
رپورٹ تا سمن کے رسید
حسب ضابطہ اُس عدالت کو
واپس بھیجے کہ جہاں سے
سمن مذکور جاری ہوا تھا۔

۱۱۔ غلطی باب۔ ۱۱

فاری کین کی ہاجری اور
غیر ہاجری کا جیکر
دفعہ ۶۵ جب تारीخ مقررہ
سمان پر فاری کین ہاجیر ہوں
تو سجدہ سے کی سنا امان کی
جاوے نہی تو دوسری تاریخ وہ
جی کی سجدہ کر کے سجدہ سے
مخلص کی کر دیا جاوے۔
دفعہ ۶۶ اگر عدالت میں
اُس رोज کوئی جکاری کام در
پیش ہو جاوے تو اُس حال میں
میں باوجود ہاجر ہو جانے

باوجود حاضر ہونے فریقین کے عدالت مقدمہ کی سماعت کو ملتوی رکھ کر دوسری تاریخ پیشی کی مقرر کر سکتی ہے

دفعہ ۷۰۔ اگر فریقین اس روز بھی حاضر نہ ہوں کہ جس روز تک بسبب ان کی عدم حاضری کی سماعت مقدمہ کی ملتوی کی گئی ہو تو مقدمہ خارج کر دیا جاوے اور اگر حاکم مناسب سمجھے تو وجوہات اس کی قلمبند کر کے پھر ایک مناسب ميعاد تک ہانتظار حاضری فریقین کے مقدمہ کو ملتوی کر دے مگر بعد اس کے بصورت غیر حاضری فریقین کی باجراے اشتہار میادی اطلاع دیجاوے اور جو پھر نہ آویں تو تجویز مقدمہ کی کر دی جاوے۔

فاری کین کے عدالتت سکد سے کی سماعت کو سولت وی ر-
خ کر دوسری تاریرخ پشی کی سک رر کر سکتی ہے

دفا ۷۰ اگر فاری کین و
س روج بھی ہا جرن نہا کی جس
رورنک و سبب و ن کی رور ہا
جری کے سماعت سکد سے کی
سولت وی کی ررر ہوتا سکد
سا روارر کر دیا جاوے اور
ر اگر ہاکم سونا سبب س
س مکتو و جھ ہا ت و س کی لیر
کر فیر راک سونا سبب مھا
د تک و د ن جار ہا جری ف
ری کین کے سکد سے کو سولت
وی کر دے مگر با د و س کے و
سورن رور ہا جری فاری کین کے
مھا دی د رتہ ہار جاری کر کے
د ن نلا ی دی جاوے اور فیر
مکتو و مکتو و ن ج و ن سک
د سے کی کر دی جاوے

دفعہ ۱۷ اگر تاریخ
مقررہ سن پر یہ بات ظاہر
ہو کہ مدعا علیہ غیر علاقہ میں
ہے اور اس کے نام سن
اسو جہ سے جاری نہیں
کیا گیا کہ مدعی نے خرچہ ڈاک
کا ادا نہیں کیا تو عدالت
کو اختیار ہے کہ مقدمہ کے
خارج کر دینے کا حکم دے
یا جو مدعی حاضر ہو اور اسکی
بابت کوئی عذر مقبول رکھتا
ہو تو بعد دریافت اس کے خرچہ
مذکورہ لیکر سن بذریعہ
ڈاک جاری کرے اور وہ
التوائے مقدمہ کی تاریخ مندرجہ
سن ہذا تک مثل پر لکھ دے۔

دفعہ ۱۸ - جو مقدمہ
بوجوب دفعہ ۱۷ کے
ڈسپس کیا جاوے اس کے
پر برآمد کرانے کے لئے
مدعی کو اطلاع عیانی سے ایک

دفعہ ۱۹ اگر تारीخ سیکر
رے سامن پر یہ بات ظاہر
ہو کہ مدعا علیہ غیر علاقہ میں
ہے اور اس کے نام سن
اسو جہ سے جاری نہیں
کیا گیا کہ مدعی نے خرچہ ڈاک
کا ادا نہیں کیا تو عدالت
کو اختیار ہے کہ مقدمہ کے
خارج کر دینے کا حکم دے
یا جو مدعی حاضر ہو اور اسکی
بابت کوئی عذر مقبول رکھتا
ہو تو بعد دریافت اس کے خرچہ
مذکورہ لیکر سن بذریعہ
ڈاک جاری کرے اور وہ
التوائے مقدمہ کی تاریخ مندرجہ
سن ہذا تک مثل پر لکھ دے۔

دفعہ ۲۰ جو سیکر
بذریعہ ۱۹ کے راج
کیا جاوے اس کے
کرنے کے لئے سیکر
یا بیسے ایک سہی کے اندر

پہلے کے اندر پیروی کرنے کا
اختیار ہوگا بشرطیکہ وہ
عدالت مجاز کو کافی وجہ
خروج مطلقہ کے میعاد میں
میں داخل نہ کرنے یا تاریخ
مقررہ پر حاضر نہ ہونے کی
سمجھاوے اور جب ایسا
اطمینان ہو جاوے تو جائز
ہے کہ عدالت مذکور حکم
ڈمس کو منسوخ کر کے پھر ایک
تاریخ واسطے کارروائی مقدمہ
کے مقرر کرے۔

دفعہ ۷۳۔ اگر مدعی

حاضر ہوا اور مدعا علیہ حاضر
نہوا اور کوئی وجہ کافی اوکی
غیر حاضری کی اس وقت
سمجھ میں نہیں آوے تو
عدالت ایک طرف کارروائی
کرنیکی مجاز ہوگی۔

دفعہ ۷۴۔ اگر یہ ظاہر

ہو جاوے کہ میعاد جو مدعی علیہ

پہر دی کرنے کا دیرینہ قرار ہوگا
بشرطیکہ: کہ وہ امدان نہ مزا
ج کو کافی وجہ: رخصت منان
بکے میعاد سامان میں داخل
ن کرنے کا یا تارخ سو کرے
را پر حاضر نہ ہونے کی
سامانہ اور جب ایسا
نہا ہو جاوے تو جائز
ہے کہ عدالت مذکور حکم
ڈمس کو منسوخ کر کے پھر ایک
تاریخ واسطے کارروائی مقدمہ
کے مقرر کرے۔

دفعہ ۷۵۔ اگر سو دھڑے حاضر
رہے اور سو دھڑے حاضر نہ
ہوئے اور کوئی وجہ کافی
نہا ہو جائے تو عدالت
سامانہ اور جب ایسا
نہا ہو جاوے تو جائز
ہے کہ عدالت مذکور حکم
ڈمس کو منسوخ کر کے پھر ایک
تاریخ واسطے کارروائی مقدمہ
کے مقرر کرے۔

دفعہ ۷۶۔ اگر یہ ظاہر
ہو جاوے کہ میعاد جو مدعی علیہ

کے لئے دی گئی تھی کافی نہ تھے
یا سن اُس کے پاس دیر سے
ایسے وقت پھنچا کہ اُس کو
تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے
لئے کافی مدت نہیں رہی تھی
تو عدالت کو اختیار ہے
کہ سماعت مقدمہ کو کسی آئندہ
تاریخ پر ملتوی کر دے۔

دفعہ ۷۷۔ اگر مدعا علیہ
حاضر ہو اور مدعی حاضر نہ ہو تو
عدالت مقدمہ کو خارج کر دے
مگر جو مدعی علیہ مدعی کے
دعویٰ یا جزو دعویٰ کو قبول
کر لے تو عدالت کو اُس کے
اوپر ڈگری کرنے کا اختیار
ہے اور بصورت اقبال جزو
دعویٰ کے اسیقت در کی
ڈگری کرنا چاہیے اور باقی
دعویٰ بوجہ غیر حاضری مدعی
کے خارج کر دیا جاوے۔

لے کے لیے دی گئی کافی نہ
تھی یا سماعت اُس کے پاس دیر سے
ہوئے وقت پھنچا کہ اُس کو
تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے
لئے کافی مدت نہیں رہی تھی تو
عدالت کو اختیار ہے کہ
سماعت مقدمہ کو کسی آئندہ
تاریخ پر ملتوی کر دے۔

دفعہ ۷۸۔ اگر مدعا علیہ
حاضر ہو اور مدعی حاضر نہ ہو تو
عدالت مقدمہ کو خارج کر دے
مگر جو مدعی علیہ مدعی کے
دعویٰ یا جزو دعویٰ کو قبول
کر لے تو عدالت کو اُس کے
اوپر ڈگری کرنے کا اختیار
ہے اور بصورت اقبال جزو
دعویٰ کے اسیقت در کی
ڈگری کرنا چاہیے اور باقی
دعویٰ بوجہ غیر حاضری مدعی
کے خارج کر دیا جاوے۔

دفعہ ۶۷ اگر مدعی
واسطے فسوخی حکم اسراج دعویٰ
کے درخواست کر کے اپنی
غیر حاضری کی کافی وجہ
پیش کر دے تو عدالت
بشرط مناسب حکم سابق کو
فسوخ کر کے پھر ایک تاریخ
واسطے کارروائی مقدمہ کے
مقرر کرے۔

دفعہ ۶۸ اگر کئی
مدعی ہوں تو ایک یا دو کے
حاضر ہو جانے پر بھی عدالت
مناسب سمجھے تو پیروی مقدمہ
کی اجازت دے سکتی ہے۔

دفعہ ۶۹ یکطرفہ
ڈگری ہو جانے پر اگر مدعی
علیہ درخواست فسوخی کی
پیش کر کے اپنے حاضر ہونے
کی کافی وجوہات سے عدالت
کا اطمینان کر دے تو

معدد کے رخصت کر دیا جاوے۔
دفعہ ۷۰ اگر معدد واسطے
من سڑوی دھکم دھرخ راج داوے
کے در رخصت کر کے اپنی
میر ہا جری کی کافی وجہ: پہ
پا کرے تو اعدالت بشارتہ من
ناسیو دھکم ساویک کو من
ن سڑوی کر کے فیر رک تا
ری رخصت کر کے رھا ڈے سکد
مے: کے سکد کرے۔

دفعہ ۷۱ اگر کدھ معدد
ہو تو ایک یا دو کے ہا جری ہو
جانے پر بھی اعدالت مناسی
ب س س مے تو پیر روی سکد مے:
کو دھ جانت دے سکتی ہے۔

دفعہ ۷۲ ایک طرفہ ڈیگری
ہو جانے پر اگر معدد اپنے
در رخصت من سڑوی کی: پہ
پا کر کے اپنے ہا جری نہ ہو
نہ کے کافی وجہ: ہا ت مے اعد
الت کا دھ ت مے ن کر دے تو

عدالت حسب نشانہ دفعہ ۴۶
کے کارروائی کرے۔

دفعہ ۴۹ - مقدمہ

زیر قرضہ یا قرضہ میں جو

مدعی علیہ مدعی پر

کچھ مانگتا ہو تو اسکو

چاہیے کہ اسکا حساب

بروقت رو بکاری اول

کے داخل کر دے اور

اگر مدعی بھی اسکو قبول

کر لے تو جائز ہے کہ

عدالت اسوقت در مطالبہ

مدعی علیہ کا مدعی کے دعوے

میں سے مجرا و لا دے بشرطیکہ

وہ میعاد سماعت سے باصر

اور دوسری عدالت کے سماعت

کا نہ ہو اور اگر مدعی علیہ بعد

رو بکاری اول کے ایسا حساب

اپنے مطالبہ کا داخل کرنا

چاہے یا مدعی اسکو قبول

نکرے یا مدعی کی کوئی دستاویز

अदालत हस्ति मन्त्राय दफे
७६ के काररवाई करे ...

दफा ७६ मुकदमें नकद रु
पैया करजेमें अगर मुद्दाअले

भी मुद्दई के ऊपर कुछ मांग
ता हो तो उसको चाहिये कि उ

स्का हिसाब बर वक्त रखकारी
अव्वल के दाखल कर दे १

और अगर मुद्दई भी उसको क
बूल कर ले तो जायज है कि १

अदालत उस कदर मतालवा
मुद्दाअले का मुद्दई के दावे में

से सुजर दिला दे बशर्त कि वह
मयाद समाअत से बाहर और

दूसरी अदालत के समाअत
का न हो और अगर मुद्दाअ

ले बाद रोबकारी अव्वल के
ऐसा हिसाब अपने मतालवे

का दाखल करना चाहे या १
मुद्दई उसको कबूल न करे या

मुद्दई की कोई दस्तावेज १

مدعا علیہ کے پاس نہ تو اس کو
علیحدہ ناش کرنے کی ہدایت
کرنا چاہیے۔

سائوال باب

قاعدہ

اظہار لینے سے یقین کا

وقفہ ۸۰۔ جب تاریخ

مقررہ سن کے اوپر یا جس
تاریخ کو کہ کسی خاص وجہ
سے اول پیشی مقدمہ کے
لئے مقرر کی گئی ہو مدعی اور
مدعا علیہ حاضر ہوں اور
اونکے روبرو مقدمہ پیش ہو تو
یہ اول پیشی مقدمہ کی
یا اول روبرو کی مقدمہ
کی ہے اس وقت عدالت
مدعی علیہ یا اوسکے وکیل کو
مدعی کا عرضی دعویٰ یا اظہار
اگر لکھا گیا ہو سنا کر سوال

سودھا اگلے کے پاس نہ تو اس
کو اگلا ہی دے نارینا کرنے
کی ہدایت کرنا چاہیے۔

ساتواں باب

کایا ہا دھج ہار لینے
فاری کین کا ۱۱

دھکا ۷۰۔ جب تاریخ سیکر
رے سامن کے اوپر یا جس
تاریخ کو کسی خاص وجہ
سے اگلا ہی دے نارینا کرنے
کی ہدایت کرنا چاہیے۔

کرے کہ تمہارا کیا جواب ہے
اور وہ جو کچھ جواب اقراری
یا انکاری دے اُس کو
لکھ لے۔

دفعہ ۸۱ - عدالت کو
فریقین یا اُن کے وکیلوں
کے اظہار لینے کا مقدمہ کی
ہر ایک پیشی اور ہر ایک
دفعہ سماعت کے اوپر اختیار ہے
دفعہ ۸۲ - اگر حاکم
عدالت خود اظہار لکھے تو
بہتر ہے نہیں تو اظہار نویس
اُس کے روبرو لکھے کوئی اظہار
غیر حاضری اور غیر موجودگی
حاکم میں نہیں ہونا چاہیے۔

دفعہ ۸۳ - اگر فریقین
میں سے کوئی نابالغ ہو اور اس
سبب سے کوئی واقف کار
آدمی اُن کے رشتہ داروں

نिरवा गया हो सुना कर सवाल
करे कि तुम्हारा क्या जवाब है
और वह जो कुछ जवाब दूक
रारी या इनकारी देवे उसको
निरख लेवे

दफा ८१ अदालत को फरी
कैन या उनके वकीलों के इज
हार लेने का मुकदमें की हर
एक पेसी और हर एक दफे
समाअत के ऊपर इरिखियार है
दफा ८२ अगर हाकम अ
दालत खुद इजहार लिखे तो
बेहतर है नहीं तो इजहार नवी
स उसके रوبرो लिखे को
ई इजहार गैर हाजरी और गै
र मौजूदगी हाकम में नहीं
होना चाहिए

दफा ८३ अगर फरी कैन में
से कोई ना बालिग हो और इ
स सबब से कोई वाकिफ का
र आदमी उन के रिश्तेदारों -

یا کارندوں میں سے اُن کے ساتھ حاضر
عدالت ہو تو عدالت بشرط مناسب کے
اُس شخص کا اظہار لے سکتی ہے۔

دفعہ ۸۴ - روکاری
کے وقت اگر مدعی مدعی علیہ سے
یاد دعا علیہ مدعی سے کوئی سوال کرنا چاہے
اور وہ سوال متعلق مقدمہ
کے ہو اور اُس سے
کچھ اصلیت مقدمہ کی
منکشف ہوتی ہو تو جاسیز
ہے کہ جس کا وہ سوال
ہو عدالت اُس کے نام سے
لکھ کر طرف ثانی کا جواب
قلبند کرے۔

باب اٹھواں

بابت پیشی دوازیوں کے

دفعہ ۸۵ - دوران
مقدمہ میں عدالت کو ہر وقت

یا کارندوں میں سے اُن کے ساتھ حاضر
عدالت ہو تو عدالت بشرط مناسب کے
اُس شخص کا اظہار لے سکتی ہے۔
کس کا دُعا ہار لے سکتی ہے۔
دفعہ ۸۵ - روکاری کے وقت اگر
مدعی مدعی علیہ سے کوئی سوال کرنا چاہے
اور وہ سوال متعلق مقدمہ کے ہو اور اُس سے
کچھ اصلیت مقدمہ کی منکشف ہوتی ہو تو جاسیز
ہے کہ جس کا وہ سوال ہو عدالت اُس کے نام سے
لکھ کر طرف ثانی کا جواب قلبند کرے۔
یا کارندوں میں سے اُن کے ساتھ حاضر
عدالت ہو تو عدالت بشرط مناسب کے
اُس شخص کا اظہار لے سکتی ہے۔
کس کا دُعا ہار لے سکتی ہے۔
دفعہ ۸۵ - روکاری کے وقت اگر
مدعی مدعی علیہ سے کوئی سوال کرنا چاہے
اور وہ سوال متعلق مقدمہ کے ہو اور اُس سے
کچھ اصلیت مقدمہ کی منکشف ہوتی ہو تو جاسیز
ہے کہ جس کا وہ سوال ہو عدالت اُس کے نام سے
لکھ کر طرف ثانی کا جواب قلبند کرے۔

آٹھواں باب

باب تدریسی دساتر
جائے ۱۱

دفعہ ۸۶ - دوران
مقدمہ میں عدالت کو ہر وقت

اختیار ہے کہ فریقین کو واسطے پیشی
دستاویزوں کے حکم دے اور
اگر کوئی آن میں سے کسی
دستاویز کے پیش کرنے میں
عذر کرے تو اس کے وجوہات اس کے
حلفی اظہار میں قلمبند کرے۔

دفعہ ۸۶۔ فریقین میں
سے اگر ایک دوسرے کے پاس
کی دستاویز کو جو تعلق اس مقدمہ
کے ہو بذریعہ عدالت دیکھنا چاہے
تو فریق مذکور اس کو یا
اس کے وکیل کو وہ دستاویز
دیکھنے دے یا اس کی
نقل لینے دے۔

دفعہ ۸۷۔ اگر کوئی
دستاویز کسی فریق کے
قبضہ اختیار میں نہ ہو تو اس کی
بابت اپنے بیان میں کاشی
وجوہات اس کی لکھا دے اور
باقی دستاویزات فوراً ایک

یار ہے کہ فاری کین کو واسطے
در پہنچی دستاویزوں کے حکم دے
اور اگر کوئی آن میں سے کسی
دستاویز کے پیش کرنے میں
عذر کرے تو اس کے وجوہات اس کے
حلفی اظہار میں قلمبند کرے۔
دفعہ ۸۷۔ فریقین میں
سے اگر ایک دوسرے کے پاس
کی دستاویز کو جو تعلق اس مقدمہ
کے ہو بذریعہ عدالت دیکھنا چاہے
تو فریق مذکور اس کو یا
اس کے وکیل کو وہ دستاویز
دیکھنے دے یا اس کی
نقل لینے دے۔

دفعہ ۸۸۔ اگر کوئی
دستاویز کسی فریق کے
قبضہ اختیار میں نہ ہو تو اس کی
بابت اپنے بیان میں کاشی
وجوہات اس کی لکھا دے اور
باقی دستاویزات فوراً ایک
یار ہے کہ فاری کین کو واسطے
در پہنچی دستاویزوں کے حکم دے
اور اگر کوئی آن میں سے کسی
دستاویز کے پیش کرنے میں
عذر کرے تو اس کے وجوہات اس کے
حلفی اظہار میں قلمبند کرے۔

مناسب مدت میں جو عدالت سے
مقرر کیا جائے پیش کر دے۔
دفعہ ۸۸۔ اگر کوئی
دستاویز جس کا ذکر عرضی دعویٰ
یا اظہار میں کیا گیا ہو اور عدالت
میں باوجود طلبی کے پیش نہ
کیا جائے یا اُس کی نسبت انکار
کیا جائے تو اس حکم
عدولی میں جائز ہے کہ مدعی
ہو تو اُس کا دعویٰ عدم
پیروی میں ڈسپس کیا جائے
اور مدعی علیہ ہو تو اس کے
اوپر بشرط ثبوت ڈگری
کر دیا جائے ورنہ اس کا جواب
دعویٰ مناسج کیا
جائے۔

دفعہ ۸۹۔ اگر فریقین
میں سے کوئی بطور نظیر یا اور
کسی قسم کے ثبوت کے جو
اُس کی پیروی یا جواب دی
کے حق میں مفید ہو کسی

مونسایب سہت میں جو اعدالت سے
مقرر کی جاوے پेश کر دے۔

د.فا ۵۵ اگر کوئی دستاویز
جس کا ذکر اذہار یا ا
ج ہار میں کیا گیا ہو اور
اعدالت میں باوجود طلبی کے
پेश نہ کی جاوے یا اس کی نیت
بیت انکار کیا جاوے تو اس
س ہکم اعدالت میں جائز ہے
کہ سہڑڈ ہو تو اس کا دوا
اعدالت میں سے ڈیس ڈیس
کیا جاوے اور سہڑڈ اعدالت
ہو تو اس کے اذہار یا ا
ڈگری کر دی جاوے ورنہ اس
کا جواب دوا رواج کی
یا جاوے۔

د.فا ۵۶ اگر فاری کے نام
سے کوئی بٹور ناجر یا اور
کسی قسم کے ثبوت کے کہ
جو اس کی پیروی یا جواب دی
کے حق میں مفید ہو کسی

دوسری شل کا حوالہ دیکر
حاکم سے درخواست اس کے
لاحظہ کی کرے تو بشرط
مناسب حاکم کو واجب
ہوگا کہ شل مذکور کو اپنے
یا کسی دوسری عدالت
کے دفتر میں سے طلب کر کے
لاحظہ کرے۔

دفعہ ۹۰۔ اگر کوئی
دستاویز اول پیشی میں
یا بروقت طلب حاکم کے
پیش نہ کی گئی ہو اور پیشی مابعد میں
پیش کیا جائے تو لے لیا جائے۔
دفعہ ۹۱۔ اگر حاکم مناسب
سمجھے تو کسی دستاویز یا پٹی کھاتہ
کو عدالت میں یا عدالت کے کسی
عہدہ دار کی حراست میں جتک
کہ مناسب سمجھے رکھے۔

دفعہ ۹۲۔ کوئی دستاویز
جب تک کہ اپیل سے حکم اخیر

دوسری میسج کا حوالہ دے کر
حاکم سے در خواست اسکے
مٹا دینے کی کرتے تو بشرط
مناسب حاکم کی واجب ہو
گا کہ میسج مذکور کو اپ
نے یا کسی دوسری عدالت
کے دفتر میں سے طلب کر کے
مٹا دیا جائے۔

دفعہ ۹۳۔ اگر کوئی دستاویز
جہاں جہاں پیشی میں یا بروقت
طلب حاکم کے پشام کی
گئی ہو اور بعد کی پیشی میں
پشام کی جائے تو لے لیا جائے۔

دفعہ ۹۴۔ اگر حاکم مناسب
سمجھے تو کسی دستاویز
جہاں جہاں پیشی میں یا بروقت
طلب حاکم کے پشام کی
گئی ہو اور بعد کی پیشی میں
پشام کی جائے تو لے لیا جائے۔

دفعہ ۹۵۔ کوئی دستاویز
جب تک کہ اپیل سے حکم اخیر

نہو جاوے داخل کرنے والے کو واپس نہیں لیگی اور جن معتمدوں میں کہ اپیل نہیں ہونے کا فتاعدہ ہے اُن کے فیصل ہونے تک داخل کرنے والا شامل مثل دستاویزوں کے واپس پانے کا مستحق نہوگا۔

وقفہ ۹۲۔ اگر کوئی

دستاویز ان روئے ڈگری
کے رد یا پیکار ہو جاوے
تو وہ واپس نہ کی جائے گی۔

باب نواں

امور متفق طلب

مقرر کنی کیا قاعدہ

وقفہ ۹۴ - جب کوئی

جھکڑا مقدمہ میں ایسا آپڑے

کہ اُس کے طے کے بغیر

مقدمہ کا فیصل کرنا ممکن نہ ہو

अखीर नही जावे दारिबल कर
ने वाले को बापिस न हो मिलेगी
और जिन मुकदमों में कि अभी
ल नहीं होने का कायदा है उन
के फेसल होने तक दारिबल
करने वाला शामिल मिसल द
स्तावेजों के बापिस पाने का मु
श्कल नही होगा

दफा ८३ अगर कोई दस्तावे
ज अजस्र डिगरी के रह
या बेकार हो जावे तो वह वापि
स न की जायगी

नवाँ बाव

अमूरतनकी येह तलबसु
करर करनेका कायदा ॥

दफ़्तार ४ जब कोई भगड़ा -
सुकद में में ऐसा आपड़े कि उ
स्के ते किये बगैर सुकद मे का
फैसल करना सुम्कि न नहो तो

تو اس وقت امر تفتیح طلب
پیدا ہوتے ہیں۔

مثیل۔ مقدموں میں امر

تفتیح طلب کی مثال یہ ہے جیسے

مدعی دعوے کرے کہ مدعی علیہ کو

میں نے اپنے مکان میں

کرایہ دار رکھا تھا اب نہ تو

کرایہ دیتا ہے اور نہ مکان

خالی کرتا ہے اور مدعی علیہ

کہے کہ یہ مکان مدعی کے

باپ نے میرے پاس

گرو رکھا تھا میں بہاڑے

پر نہیں رہتا ہوں سو اس میں

امر تفتیح طلب یہ ہوا کہ وہ

مکان مدعی علیہ کے پاس

کرایہ ہے یا گرو ہے۔

دفعہ ۹۵۔ مستدمن

میں اکثر جھگڑا دو باتوں سے

پڑتا ہے ایک تو یہ کہ

مدعی اپنے دعوے کے

معلق کچھ کہے اور مدعی علیہ

اس وقت असूरतन की ह तल
ब पैदा होते हैं

मिसाल मुकदमों में असूर
तन की ह तलब की मिसाल

यह है जैसे मुद्दई दावा करे के
मुद्दाअल्ले की मैंने अपने मकान

में भाड़े पर रक्वा था अब न
तो भाड़ा देता है और न मकान

खाली करता है और मुद्दाअल्ले
कहे कि यह मकान मुद्दई के

बापने मेरे पास गिरवी रक्वा
था मैं भाड़े पर नहीं रहता हूँ

तो इसमें असूर तन की ह त
लब यह हुवा के वह मका

न मुद्दाअल्ले के पास भाड़े हैं
या गिरवी हैं

दफा ९५ अगड़ा अकसर
दो बातों से पड़ता है एक तो यह

कि मुद्दई अपने दावे के मुताबिक
कुछ कहे और मुद्दाअल्ले

उससे इन्कार करे या मामला

اوس سے انکار کرے یا
معاملہ برعکس اسکے ہو اور
دوسرے یہ کہ کسی شخص
کی بحث آپڑے کہ ایک
کہتا ہو یوں ہے اور دوسرا
کہے یوں نہیں ہے غرض جس
بات میں جھگڑا ہو عدالت
اوسکو امر تنقیح طلب قرار دیکر
مناسب کارروائی رفع نزاع کی کرے

دفعہ ۹۶ - واسطے
قرار دینے یا طے کرنے امور
تنقیح طلب کے اگر عدالت
کی رائے میں کسی شخص کے
اظہار لینے یا کسی دستاویز کے
دیکھنے کی ضرورت ہو تو وہ
کارروائی کرے مگر ایسی
کارروائی کے لئے یہی تالیف
آئندہ پیشی مقدمہ کی
مقرر ہوتی رہے -

دفعہ ۹۷ - اگر دستاویزوں
سے ایسا جھگڑا پڑ گیا ہو

اوس کے ریمانڈ ہو اور دوسرے
یہ کہ کسی شریعت کی
ہم آپدے کی ایک کہتا ہے
ہیں اور دوسرا کہے یوں نہیں
ہے اگرچہ جس بات میں جھگڑا
ہو عدالت اوسکو امر تنقیح
طلب قرار دیکر مناسب کارروائی
رفع نزاع کی کرے
دفعہ ۹۸ - واسطے
قرار دینے یا طے کرنے امور
تنقیح طلب کے اگر عدالت
کی رائے میں کسی شخص کے
اظہار لینے یا کسی دستاویز کے
دیکھنے کی ضرورت ہو تو وہ
کارروائی کرے مگر ایسی
کارروائی کے لئے یہی تالیف
آئندہ پیشی مقدمہ کی
مقرر ہوتی رہے -

دفعہ ۹۹ - اگر دستاویزوں
سے ایسا جھگڑا پڑ گیا ہو

تو اُن دستاویزوں کی تحقیقات کے بابت امور متقیح طلب قرار دیئے جاویں۔
 دفعہ ۹۸۔ اگر فریقین کسی امر متقیح طلب کے لئے آپس میں اتفاق کر کے درخواست تحقیقات کی کریں تو اُن سے اقرار نامہ اس شرط کا لکھا لیا جاوے کہ جو نتیجہ تحقیقات کا ہوگا اُس کو بلا عذر قبول کر کے مطابق اُس کے عمل میں لاوینگے۔
 اقرار نامہ میں مختصر ذکر مقدمہ اور خلاصہ امور متقیح طلب بھی درج ہونا چاہیئے۔

دفعہ ۹۹۔ جب اُس اقرار نامہ کے موافق تحقیقات کرنے سے عدالت کا اطمینان ہو جاوے کہ نفس الامر اور اصلیت مقدمہ کا بخوبی

ان دستاویزوں کی تہ کی کات کی باہت اسر تن کی ہ ن لک کر دینے جاوے۔۔۔۔۔
 دفا ۸۷۔ اگر فاری کون کسی اسر تن کی ہ ن لک کے لیس آپس میں دنی کاک کر کے در رخواست تہ کی کات کی کونو ان سے دکر رنا ما دوسر ت کا لیکھ والیا جاوے کی جو ناتی جا۔ تہ کی کات کا ہونا اُس کو بیلنا اضرر کو بول کر کے سوتا بیک اُس کے اسر تن میں لاوینگے۔ دکر رنا سے میں سراسر نیکر سکر دما او ر رخواست سے اسر تن کی ہ ن لک بھی دکر ہونا چاہیئے۔
 دفا ۸۸۔ جب اُس دکر رنا سے کے سراسر نیکر تہ کی کات کرنے سے ادا لیت کا دین مینا نہ ہو جاوے کی اسر تنی ت سکر د سے کی بر رخی رخواست گدے۔

انکشاف ہو کر رفع نزاع ہو گیا
تو جائز ہے کہ حسب شرط ایٹ
اقرار نامہ مقبولہ فریقین کے
حکم اخیر صادر کرے۔

باب سو اول

ذکر فیصلہ مقدمات

دفعہ ۱۰۰۔ اگر مقدمہ
کی اول رو بکاری میں کوئی
جھگڑا ثابت کسی جسٹس و مقدمہ
یا سرشتہ کے فیما بین مدعی
اور مدعا علیہ کے خطا ہر ہو تو
عدالت کو چاہیے کہ اسی وقت
مناسب فیصلہ کر دے۔

دفعہ ۱۰۱۔ اگر مقدمہ
کسی فریق کے ثبوت پیش
ہونے کے لئے ملتوی کیا
گیا ہو اور میعاد مقررہ پر
اپنا ثبوت پیش نہ کرے
تو ایک دفعہ پھر میعاد مقرر کر کے

اور مگڈانے ہو گیا۔ تو
جایز ہے کہ ہر سرائے۔ د
ک رار نامہ م ک بولنے فریق کے
ن کے دھکم پر خیر سامدہ کرے

دسواں باب

جیکر فیسٹلے سیکر دما

دفا ۱۰۰ اگر سیکر دما کی
اवलن رولکاری میں کوئی
گڈا بابت کسی ہی سے سیکر
دما یا سیر پنے کے در میان
سیدھ سیدھ ایلے کے جاہر
ہوئے ادا لنت کو چاہیے
کے اسی وقت فیسٹلے سیکر
ب کر دے۔

دفا ۱۰۱ اگر سیکر دما
کسی فریق کے سبوت پیش ہو
نے کے لئے سیکر دما کیا گ
یا ہو اور وہ میعاد سیکر
رر پر اپنا سبوت پیش نہ
کرے تو ایک دفعہ پھر میعاد

اطلاع دیا جوے اور پھر
بھی تمیل نہو تو عدالت
کو اختیار ہے کہ فوراً فیصلہ
کر دے۔

دفعہ ۱۰۲۔ جب
امور تنقیح طلب کا نتیجہ حسب
اطمینان عدالت کے پیدا
ہو جاوے تو پھر فیصلہ
کے نہیں دیر کرنا جائز نہیں ہے۔

باب گیارہواں

مقدمہ کے
ملتوی کرنے کا ذکر

دفعہ ۱۰۳۔ دوران
مقدمہ میں اگر کوئی ضرورت
یا وجہ قوی ملتوی کرنے
مقدمہ کی پیش کی جاوے
تو واجب ہے کہ عدالت
فریقین یا کسی ضریق مقدمہ
کو مناسب مہلت دیکر
مقدمہ کی سماعت ملتوی کرتی رہے

مقرر کر کے ڈتیلنا دینا
وہ اور फिरभी नामील नही
तो अदालत को इरिखार
है कि फौरन फैसला कर देवे
दफा १०२ जब आमूर तन की
ह तलब का नतीजा हस्य • इ
न मी नान अदालत के पैदा हो
जावे तो फिर फैसला करने में
देर करना जायजनही है • • • •

ग्यारवां बाब

मुकदमे के मुल्तबी क
र ने का जिक्र ॥

दफा १०३ दौरान मुकदमे के
अगर कोई जरूरत या कबी
बजह मुल्तबी करने मुकद
मे की पेश की जावे तो • बाज
व है कि अदालत फरी की न
या किसी फरीक को मुनासि
ब सोहलत देकर मुकदमे
की समाअत मुल्तबी करती रहे •

دفعہ ۱۰۴۔ اگر گواہ

حاضر ہو گئے ہوں اور
ان کی شہادت شروع ہو گئی
ہو تو جب تک کل گواہوں کے
اظہار نہ ہو چکیں مقدمہ کا ملتوی
کرنا جائز نہیں ہے۔

دفعہ ۱۰۵۔ سریفین

میں سے اگر کسی نے واسطے
پیش کرنے وجہ ثبوت یا
گواہ کے مہلت لی ہو اور
اس مہلت میں وہ پیروی
مقدمہ کی جاری نہ رکھے اور
وجہ ثبوت و گواہ پیش نہ کرے
تو بعد اختتام مہلت مذکورہ
کے پہر مقدمہ کو ملتوی رکھنا
ضرور نہیں ہے مگر جو کسی
مجبوری سے گواہ نہ پیش
کر سکتا ہو تو پہر ایک مہلت
معین کا دیا جانا مضایقہ

نہیں ہے۔

دفعہ ۱۰۶۔ اگر گواہ ہا-
جیر ہو گئے ہوں اور ان کی شہادت
دستور شروع ہو گئی ہو تو جب تک
کل گواہوں کے اظہار
نہ ہو چکے ہوں مقدمہ کا ملتوی
کرنا جائز نہیں ہے۔

دفعہ ۱۰۷۔ فاری کین میں سے اگر
مگر کسی نے واسطے پेश کرنے
وجہ ثبوت یا گواہ کے ملھ
لنن لیا ہو اور اس ملھ لنن
میں وہ ملھ دہم کی پیر وی
جاری نہ رکھے اور وجہ
ثبوت و گواہ پेश نہ کرے
تو بعد اختتام ملھ لنن
مذکورہ کے فیر ملھ دہم:
ملھ وی رکھنا जरूर نہیں
ہے مگر جو کسی ملھ بھری-
سے پेश نہ کر سکا ہو تو فیر
رکھ ملھ دہم ملھ لنن کا
دیا جانا ملھ دہم: نہیں ہے
فکت ۱۱

باب بارہواں

گواہوں کی طلبی اور حاضری کا ذکر

دفعہ ۱۰۶ - فریقین کو اختیار ہے کہ قبل از فیصلہ بروقت قسرا دیے جائے امور تنقیح طلب کے یا اُس سے آگے پیچھے اپنے گواہوں کے نام بن جاری کرا دیں -

دفعہ ۱۰۷ - گواہوں کا مناسب خرچہ بروقت اجرا سے سن کے جس کے گواہوں اُس سے لے لیا جاوے یا بعد حاضری کے دلا دیا جاوے جو شریف کے لئے چار آنہ یومیہ سے اور نیچی قوم والے کے لئے دو آنہ سے کم نہ ہوگا -

دفعہ ۱۰۸ - گواہوں کے نام جو سن جاری ہووے

بارواں باب

گواہوں کی تلبی اور
ہاجری کا جیک

دفا ۱۰۵ ہ فہرہ کے ن کو ابرو
نیا رہے کی فہرہ سے پھرنے
بر وکت کرار دیے جانے آ
مورتن کی ہ تلب کے یا ا
س سے آگے پیچھے اپنے گوا
ہوں کے نام سامن جاری کراوے
دفا ۱۰۶ گواہوں کا سونا
سیرور و بر وکت ہجران
سامن کے جس کے گواہوں ا
س سے لے لیا جاوے یا با
د ہا
جری کے دلا دیا جاوے جو
ا
چی جان والے کے لئیے ۱۰ چار آ
نے راج سے کم اور نیچی جان
والے کے لئیے ۱۰ دو آنے سے
کم نہ ہوگا

دفا ۱۰۷ گواہوں کے نام
جو سامن جاری ہووے اُس میں

اُس میں بھی مقدمہ کا عنوان اور تاریخ اور وقت حاضری کا درج کیا جاوے۔

دفعہ ۱۰۹۔ گواہوں کا

سمن قلمرو مارٹر و مارٹر میں توشل سمن مدعی یا مدعی علیہ کے جاری کیا جاوے اور غیر

علاقہ میں معرفت عشر شہہ اضلاع غیر کے بھیجا جاوے اور اُس کا جو خرچہ ہو وہ سمن

جاری کرانے والے فریق سے لے لیا جاوے اور اگر خرچہ گواہ کا سمن کے ساتھ بھیجا ضرور ہو تو وہ بھی اُس سے لیکر بھیجا یا جاوے۔

دفعہ ۱۱۰۔ اگر کوئی

دستاویز متعلق مقدمہ کسی دوسرے شخص کے پاس ہو اور فریقین میں کوئی اُس کی نشاندہی کرے تو اُس کے نام بھی سمن بطور گواہ کے

سوکد مہ کا اُمن وان اور تارہی رتھ اور وکتھ ہا جری کا درج کیا جاوے۔

دفعہ ۱۰۵ گواہوں کا سمن

راج مار واڈ میں تو سمن سمن سمدے دے یا سمدے اُمن کے جا رہی کی جاوے اور گہر دھنا کے

میں مار فتن سیر پتہ دھنا دھنا گہر کے بھیجا جاوے اور اُس کا جو

رخر چاہو وہ سمن جاری کرانے والے فریق سے لے لیا جاوے اور اگر

رخر چاہو وہ سمن جاری کرانے والے فریق سے لے لیا جاوے اور اگر خرچہ گواہ کا سمن کے ساتھ بھیجا ضرور ہو تو وہ بھی اُس سے لیکر بھیجا یا جاوے۔

دفعہ ۱۱۰۔ اگر کوئی

دستاویز متعلق مقدمہ کسی دوسرے شخص کے پاس ہو اور فریقین میں کوئی اُس کی نشاندہی کرے تو اُس کے نام بھی سمن بطور گواہ کے

جاری کیا جاوے۔

دفعہ ۱۱۱۔ اگر کوئی

گواہ یا دستاویز اپنے پاس رکھنے

والا شخص بعد اجرائے من کے

بھاگ جاوے یا چھپ جاوے

تو اس کے واسطے ایک اشتہار

جاری کیا جاوے جس کا مضمون

یہ ہو کہ وہ تاریخ مقررہ مندرجہ

اشتہار کے اوپر حاضر ہو کر

ادائے شہادت

کے یا دستاویز مطلوب پیش

کے ورنہ تدارک مناسب

کیا جاوے گا۔

دفعہ ۱۱۲۔ اگر شخص

مذکورہ بالا باوجود اجرائے

اشتہار کے بھی حاضر نہ ہو

اور عدالت مناسب سمجھے

تو اس کی جائیداد یا جائیداد کا

کوئی جزو کافی فیصلہ مقدمہ

مذکور تک ترقی کرے یا

ٹکا دے۔

کیا جاوے

دفعہ ۱۱۳۔ اگر کوئی گواہ

یا دستاویز اپنے پاس رکھنے

نے والا شخص بعد اجرائے من کے

سمن کے بھاگ جاوے یا چھپ

جاوے تو اس کے واسطے اس سمن

کا دھڑکا دھڑکا جاری کیا

جاوے کہ وہ تاریخ مقررہ

مندرجہ دھڑکا دھڑکا پر حاضر

ہو کر ادا شہادت کرے

یا دستاویز سمن منخواہ کو

پیش کرے نہ تو تدارک

مناسب کیا جاوے گا

دفعہ ۱۱۴۔ اگر شخص سمن

کا دھڑکا دھڑکا دھڑکا دھڑکا

کے بھی حاضر نہ ہو اور عدالت

مناسب سمجھے تو اس کی جائیداد

یا جائیداد کا کوئی جزو کافی

فیصلہ مقدمہ مذکور تک ترقی

کرے یا ٹکا دے۔

.. .. .

دفعہ ۱۱۳۔ اگر شخص مذکور بعد قرقی حبا یداد کے حاضر عدالت ہو کر سہاٹ کا اطمینان نہ کر سکے کہ وہ گواہی نہیں دیتے اور عدالت کی عدول حکمی کرنے کی نیت سے روپوش اور فراہم نہیں ہوا تھا اور اشتہار جاری ہونے کی اطلاع اوسکو تاریخ جاری تک نہیں ہوئی تھی تو عدالت اوسکی حیثیت اور جملہ حالات مقدمہ کے اوپر لحاظ کر کے کی قدر جرمانہ اوسکے اوپر کرے جسکی تعداد پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو اور اگر خرچہ لیکر روپوش ہو گیا تھا تو خرچہ کی واپسی کا یہی حکم دے اور بعد وصول ہو جانے جرمانہ اور خرچہ مذکور کے اوسکی جائداد سے قرقی اٹھائے نہیں تو وہ

دفعہ ۱۱۳۔ اگر شخص مذکور بعد قرقی حبا یداد کے حاضر عدالت ہو کر سہاٹ کا اطمینان نہ کر سکے کہ وہ گواہی نہیں دیتے اور عدالت کی عدول حکمی کرنے کی نیت سے روپوش اور فراہم نہیں ہوا تھا اور اشتہار جاری ہونے کی اطلاع اوسکو تاریخ جاری تک نہیں ہوئی تھی تو عدالت اوسکی حیثیت اور جملہ حالات مقدمہ کے اوپر لحاظ کر کے کی قدر جرمانہ اوسکے اوپر کرے جسکی تعداد پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو اور اگر خرچہ لیکر روپوش ہو گیا تھا تو خرچہ کی واپسی کا یہی حکم دے اور بعد وصول ہو جانے جرمانہ اور خرچہ مذکور کے اوسکی جائداد سے قرقی اٹھائے نہیں تو وہ

رقم اُس جاؤ ادا سے
وصول کی جاوے -

دفعہ ۱۱ - ہر ایک

گواہ اور دستاویز مطلوبہ
کو پاس رکھنے والے کا فرض
ہے کہ تاہین اور وقت مقررہ
سین کے اوپر حاضر ہو کر
ادائے شہادت کرے اور
وہ دستاویز گزارنے -

دفعہ ۱۱۵ - کوئی شخص

جس کی حاضری کا حکم دیا گیا
ہے عدالت سے بغیر اظہار
لکھانے یا اجازت حاصل
کرنے کے جانے نہیں پائے گا -

دفعہ ۱۱۶ - اگر کوئی

گواہ بلا وجہ سین کی تعمیل
نکرے یا عدالت سے اظہار
دیئے بغیر بلا اجازت کے
چلا جاوے تو عدالت
اُس کے اوپر طلب جاری

اُس کی جائداد سے کھر کی
لے نہ لے تو وہ رکھ اُس جائداد
داد سے و سٹون کی جاوے

دفعہ ۱۱۷ - ہر ایک گواہ
اور دستاویز مندرجہ بالا کے
پاس رہنے والے کو فہم ہے
تاریخ اور وقت مقررہ
سین کے اوپر حاضر ہو کر
ادائے شہادت کرے اور
وہ دستاویز گزارنے -

دفعہ ۱۱۸ - کوئی شخص جس کا
کی حاجت کا کوئی کام دیا گیا
ہے عدالت سے بغیر اظہار
لکھانے یا اجازت حاصل
کرنے کے جانے نہیں پائے گا -

دفعہ ۱۱۹ - اگر کوئی گواہ
بے سبب سین کی تعمیل
ن کرے یا عدالت سے اظہار
دیئے بغیر بلا اجازت کے
چلا جاوے تو عدالت
اُس کے اوپر طلب جاری

کرے اور اگر طلب نہیں
مانے تو حکم دے کہ وہ گرفتار
ہو کر حاضر عدالت کیا جاوے
اور عدالت اس حکم عدولی
کی سزا میں اُس کے اوپر جرمانہ
کرے جو گیارہ روپے سے
زیادہ ہو

باب تیسواں

مقدمہ کی دہشتی اور
گواہوں کے اظہار
دفعہ ۱۱۷۔ جب اسطوری

مقدمہ پھر بروقت حاضری
گواہوں کے مدعی مدعا علیہ
کے روبرو پیش ہو تو عدالت
مدعی اور مدعی علیہ کا بیان
سنکر امور تحقیق طلب میں
گواہوں کے اظہار
لے

دفعہ ۱۱۸۔ گواہوں
کے اظہار حاکم کے ہاتھ سے

اور اگر تلب نہی مانیتو
हुकम दे कि वह गिरफ्तार हो
कर हाजर अदालत कीया जावे
और अदालत इस हुकम अदू
ली की सजा में उसके ऊपर
जुरमाना करे जो ११ ग्यारा
रुपये से जादा न हो

तेरवाँबाब

मुकदमें की दरपेशी और
गवाहों के इजहार ॥

दफा ११७ जब इस तौर पर
फिर मुकदमा वरक्त हाजरी
गवाहों के मुद्दई मुद्दा अले के
रोबर पेश होतो अदालत
मुद्दई और मुद्दा अले का
बयान सुनकर असूरतन की ह
तलब में गवाहों का इजहा
र लेवे

दफा ११८ गवाहों के इजहा
र हाकम के हाथ से या उसके

یا اویکے رو برو لئے جاوینگے
اور بعد اختتام گواہ کو سنانا
پڑینگے اور اس کے دستخط کروا کر
حاکم کو اپنے دستخط کرنے
پونگے۔

دفعہ ۱۱۹۔ اگر فریقین

میں سے کوئی کسی گواہ کے
بیان پر اعتراض کرے
یا اس سے کچھ سوال کیا
جائے تو جائز ہے کہ حاکم
اُسکو شخص مذکور کے نام
سے لکھ کر گواہ سے اوسکا
جواب لے۔

دفعہ ۱۲۰۔ عدالت

اگر مناسب سمجھے تو گواہوں
کے اظہار الگ الگ فریقین
کے رو برو لے۔

دفعہ ۱۲۱۔ گواہوں

سے قسم کے ساتھ ہی اظہار
لینا جائز ہے اور اگر یہ
قسم کسی فریق کی درخواست پر

رہے اور تینے جاوینگے اور بعد
ختم ہونے کے گواہوں کو سنانا
نے پڑینگے اور اس کے دستخط
کرنا کر حاکم کو اپنے
دستخط کرنے ہینگے۔

دفعہ ۱۱۹۔ اگر فریقین

میں سے کوئی کسی گواہ کے
بیان پر اعتراض کرے یا
اس سے کچھ سوال کیا جائے تو
جائز ہے کہ حاکم اُسکو
شخص مذکور کے نام سے
لکھ کر گواہ سے اوسکا
جواب لے۔

دفعہ ۱۲۰۔ عدالت

اگر مناسب سمجھے تو گواہوں
کے اظہار الگ الگ فریقین
کے رو برو لے۔

دفعہ ۱۲۱۔ گواہوں

سے قسم کے ساتھ ہی اظہار
لینا جائز ہے اور اگر یہ
قسم کسی فریق کی درخواست پر

لیجاوے تو اوکو گواہ مذکور
سے سوالات کرنے کی یہی اجازت
دیجاوے -

دفعہ ۱۲۲ - عدالت کو
اختیار ہے کہ اظہار دیتے وقت
گواہ کی جو کیفیت نظر آوے
یا جو وضع اوکی ہو اوکی
یادداشت لکھنا چاہے تو
اظہار کے نیچے لکھدے -

باب چودہواں

فیصلہ اور ڈگری کے بارہ میں

دفعہ ۱۲۳ - جب مقدمہ
بعد شہادت اور سوال
جواب فریقین کے تیار ہو جاوے
تو حاکم عدالت کو لازم ہے
کہ او سی وقت یا تا یخ آئندہ
پر جسکی اطلاع حسب ضابطہ
فریقین کو دیجاوے عام

سن پر لئی جاوے تو اسکے گواہ
مجاز سے سوا توات کرنے کی
بھی ہذا جت دی جاوے

دفا ۱۲۲ مہدالت کو ابر
نیاہ ہے کی ہزار دے وکٹ گ
واہ کی جو کفیت نجر اوی
یا جو چہا اوسکی ہو اوسکی یا
د دست لیرنا چاہے تو ہزار
ہار کے نیچے لیر دے

چودواں باب

فیسلا اور ڈگری کے
بارہ میں

دفا ۱۲۳ جب سواد سا واد
سہادت اور سوال جواب
فری کین کے تیار ہو جاوے تو
ہاکم مہدالت کو ناجیم
ہے کی اسی وکٹ یا تاریر
ایندہ پر جسکی ہذا
ہسب جاکے فری کین کو دی

کچہری میں اپنا فیصلہ
سنا دے۔

دفعہ ۱۲۲ - ہر ایک

فیصلہ حاکم کو اپنے ہاتھ سے
لکھنا یا اپنی زبان سے لکھنا
ہوگا۔

دفعہ ۱۲۵ - اگر ایک

حاکم فیصلہ لکھ کر چلا جاوے
اور دوسرا اُس کی جگہ آجاوے
تو اُس کو کوئی استحقاق
اُس فیصلہ میں دست اندازی
کرنے کا نہ ہوگا سوائے اسکے
کہ فریقین کو اُس کی اطلاع
دیے۔

دفعہ ۱۲۶ - فیصلہ

سنانے کے بعد حاکم اُس پر
دستخط کر دے اور پھر اُس میں
کوئی تغیر و تبدیل سوائے صحت
کسی غلطی کے نہ کرے۔

دفعہ ۱۲۷ - کوئی حاکم

اپنے فیصلہ کی ترمیم کرنے یا

جاوے آگام کچہری میں اپنا
فیسلنا سونا دے۔

دفعہ ۱۲۸ ہر ایک فیسلنا
ہاکم کو اپنے ہاتھ سے لکھ
رنا یا اپنی زبان سے لکھ
رنا ہوگا۔

دفعہ ۱۲۹ اگر ایک ہاکم
م فیسلنا لکھ کر چلتا
جاوے اور دوسرا اُس کی جگہ
آجاوے تو اُس کو کوئی
ہاکم اُس فیسلے میں دست
اندازی کرنے کا نہ ہوگا
سوائے اسکے کہ فریقین کو
اُس کی اطلاع دیے۔

دفعہ ۱۳۰ فیسلنا سونانے کے
بعد ہاکم اُس پر دستخط
کر دے اور پھر اُس میں
کوئی تغیر و تبدیل سوائے
صحت کسی غلطی کے نہ کرے۔

دفعہ ۱۳۱ کوئی ہاکم اپ
نے فیسلے کی ترمیم کرنے یا

اُس کو منسوخ کرنے کا مجاز نہیں ہے الا بروقت نظر ثانی کے جو میعاد مقررہ کے اندر ہو۔

دفعہ ۱۲۸۔ فیصلہ کے مطابق فریق فقیاب کو ڈگری دی جاوے جس میں تعداد حشرہ کی بھی کہ کس حساب سے کس کس مشرق کے ذمہ ہوگا مفصل لکھی جاوے۔

دفعہ ۱۲۹۔ اگر وہ ڈگری بابت جائداد کے ہو تو جائداد مذکور کی گج گت لینے ماپ اور حدود داربعہ اور دوسری تفصیل درج ہونا چاہیے۔

دفعہ ۱۳۰۔ اگر عدالت کے نزدیک کوئی وجہ ہو تو ڈگری بین واسطے سبیل ادائے زر کے قسط بندی بھی مع سود یا بلا سود ہو سکتی ہے

یا اُسکو منسوخ کرنے کا مجاز نہیں ہے مگر برص کن نجر سانی کے جو میعاد مقررہ کے اندر ہو۔

دفعہ ۱۲۷۔ فیس لینے کے متناہی ک جو شراکس ملک دما جیتے اُسکو ڈیگری دی جاوے جس میں تا دا در و ر چہ کی بھی کسکے ہی سا ب سے کس کس فریق کے جیمہ ہوگا۔ لیر و جی جاوے۔

دفعہ ۱۲۸۔ اگر وہ ڈگری بابت جائداد کے ہو تو جائداد مذکور کی گج گت لینے ماپ اور حدود داربعہ اور دوسری تفصیل درج ہونا چاہیے۔

دفعہ ۱۲۹۔ اگر وہ ڈگری بابت جائداد کے ہو تو جائداد مذکور کی گج گت لینے ماپ اور حدود داربعہ اور دوسری تفصیل درج ہونا چاہیے۔

واقعہ ۱۳۱۔ اگر ڈگری

بابت زمین یا مکان کے ہو
اور وہ بطور ناجائز کمیشن کا
ثبوت عدالت نے کر لیا ہو

کسی کے قبضہ میں ہو جس پر

عدالت ڈگری صادر کرے

تو واجب ہے کہ اس سے

جو آمدنی کرایہ یا حاصل وغیرہ

کی ہوئی ہو اس کی نسبت سے

سود دلائے گا حکم روز قبضہ

یا تاریخ تلاش سے ڈگری دار

کے حق میں جاری کیا

جاوے۔

واقعہ ۱۳۲۔ واصلات

جائداد کی تعداد میں اگر فریقین

کے درمیان تکرار ہو تو حکم

مناسب سمجھ کر تعداد مذکورہ

کو طے کر دے یا ہو جب

ڈگری کے جائداد دلا کر

واصلات مذکور کی بابت

تحقیقات کا حکم دے اور

دفا ۱۳۱ اگر ڈگری

ن جملہ یا مکان کے ہو

اور وہ بطور ناجائز کمیشن کا

ثبوت عدالت نے کر لیا ہو

کسی کے قبضہ میں ہو جس پر

عدالت ڈگری صادر کرے

تو واجب ہے کہ اس سے

جو آمدنی کرایہ یا حاصل وغیرہ

کی ہوئی ہو اس کی نسبت سے

سود دلائے گا حکم روز قبضہ

یا تاریخ تلاش سے ڈگری دار

کے حق میں جاری کیا

جاوے۔

واقعہ ۱۳۲۔ واصلات

جائداد کی تعداد میں اگر فریقین

کے درمیان تکرار ہو تو حکم

مناسب سمجھ کر تعداد مذکورہ

کو طے کر دے یا ہو جب

ڈگری کے جائداد دلا کر

واصلات مذکور کی بابت

تحقیقات کا حکم دے اور

دفا ۱۳۱ اگر ڈگری

ن جملہ یا مکان کے ہو

اور وہ بطور ناجائز کمیشن کا

ثبوت عدالت نے کر لیا ہو

کسی کے قبضہ میں ہو جس پر

عدالت ڈگری صادر کرے

تو واجب ہے کہ اس سے

جو آمدنی کرایہ یا حاصل وغیرہ

کی ہوئی ہو اس کی نسبت سے

سود دلائے گا حکم روز قبضہ

یا تاریخ تلاش سے ڈگری دار

کے حق میں جاری کیا

جاوے۔

بر وقت حکم آئندہ اس کا
تصفیہ کرے۔

دفعہ ۱۳۳۔ اگر نالیش
واسطے حساب نہیں یا انتظام
قرار واقعی جائداد کے ہو
تو ڈگری دینے سے پہلے
واسطے لئے جانے حساب
اور ہونے تحقیقات کے
حکم دیا جاوے اور علاوہ
اس کے اور جو مناسب معلوم ہو
وہ بندوبست کیا جاوے

دفعہ ۱۳۴۔ جب
مقدمہ واسطے شکست کرنے
کسی شراکت کے ہو تو
عدالت کو چاہیے کہ ڈگری
کرنے سے پہلے ایک
تاریخ مقرر کرے کہ جس
سے شراکت فسخ سمجھی جاوے
اور واسطے حساب وغیرہ کے
جو کارروائی مناسب معلوم ہو

کی کات کا حکم دے اور
بکت۔ حکم آیا وندا اس کا
تس فویا کرے

دفعہ ۱۳۵۔ اگر نالیش
واسطے حساب سمجھنے کے یا
ڈگری دینے سے پہلے واسطے
لی جانے حساب اور ہونے
تس کی کات کے حکم دیا
جاوے اور اس کے اور
ر جی مونا سبب مالا مالا
وہ بندا بست کیا جاوے ..

دفعہ ۱۳۶۔ جب مونا
واسطے تہذیب نے کسی شراکت
یانی سیر کے ہونے تو عدالت
کو چاہیے کہ ڈگری کر
نے سے پہلے ایک تاریخ
مقرر کرے کہ جس سے
شراکت فسخ سمجھی جاوے
اور واسطے حساب وغیرہ کے
جو کارروائی مناسب معلوم ہو

اُس کا حکم صادر کرے۔
 دفعہ ۱۳۵۔ اگر عدالت
 نے کوئی مطالبہ مدعا علیہ
 کا مدعی کے دعوے میں
 مجرا دلانا منظور کیا ہو تو
 ڈگری میں اُس کو مجرا
 دلایا جاوے۔

دفعہ ۱۳۶۔ ڈگری
 کی نقل اگر کوئی فریقین میں
 سے مانگے تو خرچہ مقررہ لیکر دیا جائے

باب پندرہواں

بابت خرچہ عدالت

دفعہ ۱۳۷۔ مدعی کا
 خرچہ بصورت ثبوت مقدمہ
 مدعا علیہ کے اوپر لگایا جاوے
 دفعہ ۱۳۸۔ جب

مدعی کا دعوے عدم ثبوت
 میں خارج ہو تو مدعی علیہ
 کا خرچہ جو پڑا ہو وہ مدعی
 سے دلایا جاوے اور مدعی کا

نقص ہو اُس کا دعوہ کم دے۔
 دفا ۱۳۹۔ اگر عدالت نے
 کوئی جتانہ یا سہا اُتے کا
 سہا اُتے کے دعوے سے سہا اُتے دینا
 نا منجور کیا ہوتا ڈگری
 میں اُس کو سہا اُتے دینا یا
 نہ دے۔

دفا ۱۴۰۔ ڈگری کی نکلنے
 اگر کوئی فریقین کے نام سے مانگے تو
 سہا اُتے دینا یا نہ دے۔

پندرہواں باب

باہر روارچا عدالت ۱۱

دفا ۱۴۱۔ سہا اُتے کا روارچا
 سہا اُتے سہا اُتے سہا اُتے
 کے اوپر لگایا جائے۔

دفا ۱۴۲۔ جب سہا اُتے کا دعوہ
 عدم ثبوت میں روارچا ہو تو
 سہا اُتے کا روارچا جو پڑا ہو
 وہ سہا اُتے سے دینا یا نہ دے۔
 ر سہا اُتے کا روارچا سہا اُتے کے

خرچہ مدعی کے ذمہ رہے۔

دفعہ ۱۳۹ - اگر مدعی

نے بلا اطلاع مدعی علیہ یا

قبل از اقرار مدعی علیہ

سے نالیش کر دی ہو تو اس کا

خرچہ حسب مناسب منتہا مدعی

یا فریقین کے اوپر لگایا جاوے

دفعہ ۱۴۰ - خرچہ ایک

فریق کا دوسرے فریق کے

قرضہ میں یہی مجرا دلا یا

جاسکتا ہے۔

باب سولہواں

ذکر اجرائے ڈگری

دفعہ ۱۴۱ - ڈگری

بعد گزرنے میعاد اپیل کے

یا اپیل سے بحال رہنے کے

ڈگری دار کی درخواست

پر اسی عدالت میں

جاری ہو سکیگی کہ جہاں سے

سمی رہے

دفعہ ۱۳۸ اگر موہڑے نے بیجا

دینا موہڑے نے پہلے ایک

راہ موہڑے نے نالیش کر دی

ہو تو اس کا رخصت ہو کر

بہ ان کے موہڑے یا فرائیڈ کے

کے لئے لگایا جائے

دفعہ ۱۳۹ رخصت کر کے

کے دوسرے فرائیڈ کے کر کے

میں بھی موہڑے دینا یا جائے

کہا ہے

سولہواں باب

میکڑ جراجیگری

دفعہ ۱۳۹ ڈگری بعد گزرنے

معدا اپیل کے یا اپیل سے

بہال رہنے کے ڈگری دار کی

درخواست پر اسی عدالت میں

جاری ہو سکیگی کہ جہاں سے

ساہر ہڈی یا دھڑی . . .

صادر ہوئی تھی یا دوسری
ماتحت عدالت میں یا اوس
عدالت میں جو خاص واسطے
اجرا ڈگری کے مقرر ہو بھیجا جاوے

دفعہ ۱۴۲ - اگر وہ
ڈگری جاری ہونے کی واسطے
دوسری عدالت میں بھیجی
جاوے تو اُس کے ساتھ
حسبِ قیل کاغذات ہی جانا چاہیے
۱ - نقل ڈگری

۲ - سارٹیفکٹ اس مضمون کا
کہ اس ڈگری میں سے
کچھ وصول ہوا ہے یا
نہیں اگر ہوا ہو تو اوسکی
تعداد -

۳ - نقل کسی حکم کی
جو واسطے اجرا کے ڈگری
کے ہوا ہو اگر نہ ہوا ہو تو
سارٹیفکٹ حکم نہ ہونے
کا -

دفعہ ۱۴۳ - اگر وہ

دالنت میں یا اس
معدالت میں جو رواس واسلے
ج راج ڈگری کے سکرٹس ہو
بھیجی جاوے گی

دفعہ ۱۴۲ اگر وہ ڈگری
جاری ہونے کے واسلے دوسری
معدالت میں بھیجی جاوے تو اُس
کے ساتھ ہسٹری جیل کاغذ
جانت بھی جانا چاہیے ..

۱ نکل ڈگری
۲ سارٹی فیکٹ اس مضمون
میں کا کہ اس ڈگری میں
سے کچھ وصول ہوا ہے یا
نہیں اگر ہوا ہے تو اس
کی تعداد

۳ نکل کسی حکم کی
جو واسلے اجرا کے ڈگری
کے ہوا ہو اگر نہ ہوا ہو تو
سارٹی فیکٹ حکم نہ ہونے
کا

دفعہ ۱۴۳ اگر وہ

عدالت یہی کوئی عدالت
اپنے ماتحت رکھتی ہو تو
اوسکی معرفت ڈگری مذکور
کو اجرا کرا سکتی ہے۔

دفعہ ۱۴۴ - ڈگری جاری کرانے والی عدالت کو بھی وہی اختیارات ہونگے کہ جو ڈگری صادر کرنے والی عدالت کو بابت اجرائے ڈگری کے تھے اور وہ ڈگری مذکورہ کو مثل اپنی ڈگری کے جاری کر سکتی ہے اور فریقین مقدمہ کو اگر اجراء سے ڈگری مذکور میں ہارج ہوں مناسب سزا دی سکتی ہے اور اس سزا کا اپیل ہوسکے گا۔

دفعہ ۱۲۵ - کوئی
ڈگری بعد گزر جانے مدت
بارہ برس کے تا بیخ فیصلہ
سے جاری نہ ہو سکے گی بشرطیکہ

नलभी कोई अदात्मत अपनी मा
नहत रखती होती उसकी मार-
फत डिगरी मज कूर की इज
रा कर सकती है...

दफ़ा १४४ डिगरी जारी करा
ने वाली अदालत को भी वही
अख्तियार होंगे कि जो डिगरी
सादर करने वाली अदालत
को बाबत इजराय डिगरी के
थे और वह डिगरी मजकूर
को मिले अपनी डिगरी के
जारी करा सकती है और फ़
री केन मुकदमों को अगर इज
राय डिगरी मजकूर में हरज
डाले तो मुनासिब सजा दे
सकती है और इस सजा का अपील
हो सकेगा " " " "

दफ़ा १४५ कोर्डिगरी वा
द गुजर जाने मुहत्त बारह ब
रस के तारीख फैसले जारी।
नहो सकेगी बशर्ते कि उसके

اُس کے غیر اجرا پڑے رہنے
میں کوئی فریب اور جبر
مدیون ڈگری کا قابل اطمینان عدالت
کے نپایا جاوے۔

دفعہ ۱۲۶ اگر کوئی

ڈگری کسی نے کسی کو
بیج دی یا قرضہ وغیرہ میں
دیدہ ہو تو اُس کے اجراء
کی درخواست ڈگری دار کو
اُسی عدالت میں کرنا ہوگی
کہ جہاں سے وہ صادر ہوئی
محق اور عدالت مذکور جب تک
کہ اُس انتقال ڈگری کا
اطمینان اُسی طرح سے نہ کر سکی
حکم اُس کے جاری کرنے کا
نہ دے گی۔

دفعہ ۱۲۷ بعد ثبوت

وہ شخص کہ جس کے نام وہ ڈگری
منتقل ہوئی ہے مثل اصل
ڈگری دار کے مدیون
ڈگری سے مستحق حقرسی کا

میرجاری پدہ رہنے میں کوئی فرق
اور جبر دسٹی مدیون ڈگری
کی کا بیلن دینا میناں۔ ا
دالت کے نپاڑے جاوے۔

دفا ۱۵۸ اگر کوئی ڈگری
کسی نے کسی کو بے حدی یا
کر جے بگہرے میں دے دی ہو تو اُس
کی ہجرا کی در خواست ڈگری
دار کو اُسی عدالت میں
کرانی ہوگی کہ جہاں سے وہ
صادر ہوئی اور عدالت
منجھڑ جاتک کہ اُس د
ن کال ڈگری کا دینا مینا
ن اچھی तरह سے نہ کر لے گی
ہکام اُس کے جاری کرنے کا
ن دے گی۔

دفا ۱۵۹ با د سبھت وہ
شخص جس کے نام ڈگری
منن کال ہوئی ہے میں
اسل ڈگری دار کے مدیون
ن ڈگری سے ہک دار۔ ہک

ہوگا۔

ذکر درخواست اجرائے ڈگری

دفعہ ۱۴۸۔ درخواست

اجرائے ڈگری مثل عرضی
دعویٰ کے تحریری ہوگی اور
آٹھ آنہ کے کاغذ اسٹام
پر لی جاوے گی اور مندرجہ ذیل
مراتب بطور نقشہ کے اس میں
درج ہونا چاہیے۔

۱۔ نمبر مقدمہ۔

۲۔ نام متخاصمین۔

۳۔ تاریخ ڈگری۔

۴۔ اپیل ہوا یا نہیں۔

۵۔ بعد حصول ڈگری

کے آپس میں منہ یقین کے فیصلہ

ہونے کی کوئی تجویز ہوئی تھی یا

نہیں اور ہوئی تو کیا تصفیہ

ہوا۔

۶۔ پہلے کوئی درخواست

رسمی کا ہوگا۔

ذکر درخواست اجرائے ڈگری

دفعہ ۱۴۵۔ درخواست
یہ ڈگری منسلک امر جی دایہ
کے تھریری ہوگی اور ۱۱ آ
ٹھ آنہ کے کاغذ پر لی جاوے
گی اور اس میں نیچے لکھی
ہوئی باتوں کے درج
ہونا چاہیے۔

۱۔ نمبر مقدمہ۔

۲۔ نام منسلک امر جی۔

۳۔ تاریخ ڈگری۔

۴۔ اپیل ہوا یا نہیں۔

۵۔ بعد حاصل کرنے ڈگری

کے آپس میں فیصلہ ہونے

کی کوئی تجویز ہوئی تھی

یا نہیں اور ہوئی تو کیا

تسفیہ ہوا۔

۶۔ پہلے کوئی درخواست

رسمی کا ہوگا۔

اجرائے ڈگری کی دی تھی یا
نہیں اور جو دی تھی تو
کیا نتیجہ ہوا۔

۷۔ اصل روپیہ اور خرچہ
کی تہذا اگر دلا یا گیا
ہو۔

۸۔ نام اوس شخص کا
جسکے اوپر ڈگری جاری کرنا
منظور ہے۔

ذکر التوائے اجرائے
ڈگری

دفعہ ۱۴۹۔ اگر کوئی
حکم بابت ملتوی کرنے اجرائے
ڈگری کے کسی خاص درخواست
کی وجہ سے اوس عدالت
سے کہ جس نے ڈگری صادر
کی ہو یا جو اختیار اہل سننے
کا رکھتی ہے صادر ہو تو
عدالت اجرائے ڈگری

راہ ڈیگری کی دی تھی یا
نہیں اور دی تھی تو کپا ن
تو جا ہوا

۵۔ اصل روپیہ اور خرچہ
کی تہذا اگر دلا یا گیا
ہو

۸۔ نام اوس شخص کا
جسکے اوپر ڈگری جاری کرنا
منظور ہے

جیک ڈیگری
کے سولنوی کرنے
کا

دفعہ ۱۸۵۔ اگر کوئی
کس بابت سولنوی کرنے
ڈیگری کے کسی رفا
س۔ درواست کی وجہ سے۔ و
س۔ عدالت سے کہ جس نے
ڈیگری صادر کی ہو یا جو
اختیار اہل سننے
کا رکھتی ہے صادر ہو تو
عدالت اجرائے ڈگری

کرنے والی کو اوسکی تعیل
کرنی ہوگی اور اگر مدعا علیہ
قید ہو اور اوس کی رہائی کا
حکم آوے تو ضمانت
معقول لیکر اوسکو رہا کر دینا
ہوگا اور اجرائے ڈگری
عدالت مذکور کے دوسرے
حکم اور درخواست دیون
کا نتیجہ معلوم ہونے
تک ملتوی رہے گی۔

دفعہ ۱۵۰ - اگر
دیون راج کا نوکر ہو اور
اوسکو کوئی سرکاری کام
ضروری پیش آجاوے
تو اوس بارہ میں محکمہ خاص
سے استصواب کر کے عملدرآمد
کرنا چاہیئے۔

ذکر تنازعات باہمی

اقدامات دھجراہ ڈیگری کر
نے والوں کو اوسکی تامل
کرنی ہوگی اور اگر مدعا علیہ
قید ہو اور اوس کی رہائی کا
حکم آوے تو ضمانت
معقول لیکر اوسکو رہا کر دینا
ہوگا اور اجرائے ڈگری
عدالت مذکور کے دوسرے
حکم اور درخواست دیون
کا نتیجہ معلوم ہونے
تک ملتوی رہے گی۔

دفعہ ۱۵۰ - اگر
دیون راج کا نوکر ہو اور
اوسکو کوئی سرکاری کام
ضروری پیش آجاوے
تو اوس بارہ میں محکمہ خاص
سے استصواب کر کے عملدرآمد
کرنا چاہیئے۔

دھجراہ ڈیگری کے س

متعلقہ

اجراءے ڈگری

دفعہ ۱۵۱ - اگر کوئی

تنازعہ فیقین میں بابت
تعداد کسی وصول یا رقم
سود کے ہو تو اُس کا
تصفیہ اُسی عدالت کے حکم
سے ہوگا کہ جو ڈگری کو جاری
کرے علیحدہ ناشن کرنا
ضرور نہوگا -

ذکر طریقہ

اجراءے ڈگری

دفعہ ۱۵۲ - جب

درخواست اجراءے ڈگری
بعد تصدیق کل مراتب متعلقہ
کے منظور ہو جاوے تو
عدالت کو لازم ہے کہ اُس کی
یادداشت معہ تاریخ استدعا
کے رجسٹر میں درج کر کے

نالہ ک آپس کے مگ ڈوں کا بیان ॥

د.فا ۱۵۹ اگر کوئی تنا-
جا فیری کےن میں یا بابت نا داد
کिसی واسطے یا رکم سود کے
ہو تو اُس کا ن س فیا . اُسی
معدالت کے حکم سے . ہوگا
کی جو ڈگری کو جاری کرے
اُنہی دا نالہ ش . کرنا
ضرور نہوگا

میکرتی کے ہج راج ڈگری ॥

د.فا ۱۶۲ جب در خواست ہج
راج ڈگری بعد ت س دیک
کول م راتیب سوتا لہ کا کے
مجزر ہو جاوے تو معدالت کو
ناکیم ہے کی اُس کی یاد
داشت مہی تاریر دا ی ر
کے رجسٹر میں درج کر کے

مطابق مضمون ڈگری کے جاری کرنے کا حکم دے۔

وقفہ ۱۵۳۔ جہاں تک ممکن ہو ڈگری کے روپیوں کی سبیل بذریعہ قسط بندی حسب حیثیت مدعا علیہ کے کرائی جاوے۔

وقفہ ۱۵۴۔ اگر فریقین ایک دوسرے پر ڈگری رکھتے ہوں اور دونو اجراء کے واسطے پیش ہوں تو جس کی ڈگری زیادہ روپیوں کی ہوگی اسی کی جاری کرائی جاوے گی اور دوسرے کا روپیہ اُس میں مجرادلایا جاوے گا بشرطیکہ اُس کی بابت کوئی خاص اقرار نہ ہو۔

وقفہ ۱۵۵۔ جب دونو ڈگری کی تعداد برابر ہو تو کسی کو اجرا کرنے کا استحقاق نہیں ہے بلکہ

موتا بیک سجن مین ڈیگری کے جاری کرنے کا حکم دے۔
دفا ۱۵۳ جہاں تک ممکن ہو ڈگری کے روپیوں کی سبیل بذریعہ قسط بندی حسب حیثیت مدعا علیہ کے کرائی جاوے۔

دفا ۱۵۴ اگر فوری کین - ایک دوسرے پر ڈیگری رکھتے ہوں اور دونو اجراء کے واسطے پیش ہوں تو جس کی ڈگری زیادہ روپیوں کی ہوگی اسی کی جاری کرائی جاوے گی اور دوسرے کا روپیہ اُس میں مجرادلایا جاوے گا بشرطیکہ اُس کی بابت کوئی خاص اقرار نہ ہو۔

دفا ۱۵۵ جب دونو ڈیگری کی تعداد برابر ہو تو کسی کو اجرا کرنے کا حکم نہیں ہے بلکہ

ہر ایک کی رقم کا ادا ہو جانا
اوس ڈگری پر لکھ دیا
جاوے گا۔

دفعہ ۱۵۶۔ جب مراتب
مندرجہ بالا کی تکمیل ہو جاوے
تو عدالت مدیون ڈگری
کو طلب بھیج کر بلاوے
اور مناسب تجویز اجرائے
ڈگری کی کرے۔

دفعہ ۱۵۷۔ اگر
ڈگری کسی خاص چیز منقولہ
کی بابت ہو اور مدیون
عدالت سے حکم ہو جانے
پر یہی ڈگری دار کو سپرد
نہیں کرے تو عدالت اوکو
قرق کر کے ڈگری دار کے سپرد
کر دے یا دوسرا حکم ہو تک قرق ہو
دفعہ ۱۵۸۔ اگر ڈگری

واسطے دلائے جائیداد منقولہ
یا غیر منقولہ کے ہو تو اوس پر
ڈگری دار کا قبضہ کر دیا جاوے

کو رکس کا ادا ہو جانا۔ ا
س ڈگری پر لکھ دیا
جاوے گا۔

دفعہ ۱۵۸۔ جب اُپر لکھی
ہوئی باتوں کی تکمیل ہو جائے
تو ادا لائن مدد یون ڈگری
کو تالاب بھیج کر بولاوے
اور مونا سب تاج بوج۔ ا
جرا ڈگری کی کرے۔

دفعہ ۱۵۹۔ اگر ڈگری
کسی رواس چیز من کھلا
کی باطن ہو اور مدد یون ا
دا لائن سے حکم ہو جانے پر بھی ڈ
گری دار کو نہیں سہیے تو۔ ادا
لائن اُسکو کورک کر کے ڈگری
دار کے سپرد کر دے یا دوسرا
حکم ہونے تک کورک رکھوے۔

دفعہ ۱۶۰۔ اگر ڈگری یا
سے دینا دے۔ جائیداد من کھ
لا یا غیر من کھلا کے ہوتا
اُس پر ڈگری دار کا قبضہ

مگر قرضہ یا نقد روپے کے
دعوے میں بصورت
سرکشی یا عدول حکمی دیون
کے جائداد منقولہ یا غیر منقولہ
سے مدعی ڈگری دار کی حق
رسی کرائی جاوے مگر جائداد
غیر منقولہ کے باب میں محکمہ
خاص کی منظوری قبل از
کارروائی حق رسی کے
حاصل کر لیا جائے اور
جو ایسی حق رسی بلا منظوری
محکمہ خاص کے کرائی جاوے
گی تو جائز نہیں ہوگی۔

دفعہ ۱۵۹ - اگر جائداد
نہو یا دیون نے چھپا دی
ہو تو اس صورت میں
عدالت اس کو ہٹا دے مگر
ایسی قید چھپہ مہینے سے
زیادہ نہونی چاہیے اور
قید کرنے کے پہلے مدعی

کرا دیا جاوے مگر کر جا -
یا जर نکد रुपये के दावेमें
ब सूरत सर कशी या उद्दल
हुकमी मद यून के जाय दाद
मन कूला या गैर मन कूला से
मुद्दई डिगरी दार की हक रसी
कराई जावे मगर जाय दाद
गैर मन कूला के बाबमें मह
कमें खासकी मंजूरी हक र
सी की कार खाई से पहले हा
सन करली जावे और जो से
सी हक रसी बिना मंजूरी म
हकमें खाससे कराई जावेगी
तो जायज न होगी

दफा १५६ अगर जाय दाद
नहो या मद यून ने छिपा दीहो
तो उस सूरतमें अदालत उस
को बैठा देवे मगर ऐसी कैद
छे: महीने से ज्यादा नहो नीचा
हिये और कैद करने के पहले
मुद्दई से खरचा वास्ते मुद्दा अ

سے خرچہ واسطے مدعا علیہ کے
(۲۴) روز کے حساب سے لینا ہوگا۔
دفعہ ۱۶۰ - بیرون کو
بیٹھانے اور اُس کی جائداد سے
زر ڈگری دلانے کا حکم اُس وقت
دیا جاوے کہ جب وہ باوجود
فہائش کے نہ تو قسط بندی
سے اور نہ اور کسی صورت
سے زر ڈگری کی سبیل نہ کرے
اور عدالت کا حکم شورہ پستی
اور سینہ زوری سے نہ

باب سترہواں

باب سلیقہ
بیرون ڈگری

دفعہ ۱۶۱ - بیرون
ڈگری کو اختیار ہے کہ بروقت
جاری ہونے کسی ڈگری
کے اگر چاہے تو درخواست
واسطے سلیقہ اور بندوبست

لا کے ۳۰ دنے کے ہر
ساتھ سے لینا ہوگا۔
دفعہ ۱۶۲ - مد یون کو بیٹھانے
اور اُس کی جائداد سے زر
ڈگری دینے کا حکم اُس
وقت دیا جاوے کہ جب وہ
باوجود فہائش کے نہ تو
قسط بندی سے اور نہ اور
کسی صورت سے زر ڈگری
کی سبیل نہ کرے اور عدالت
کا حکم شورہ پستی اور
سینہ زوری سے نہ

ساترہواں باب

باب سلیقہ کے مد یون
ڈگری کے

دفعہ ۱۶۳ - مد یون ڈگری
کو اختیار ہے کہ بروقت
جاری ہونے کسی ڈگری کے
اگر چاہے تو درخواست
واسطے سلیقہ اور بندوبست

کل قرضخواہوں کے عدالت
میں دے دے۔

دفعہ ۱۶۲۔ عدالت کو

واجب ہے کہ جب کوئی ایسی
درخواست پیش ہو تو اُس کے
اوپر لحاظ کر کے حکم سلیقہ
بندی کا صادر کرے

اور سائل کو اجازت دے
کہ وہ اپنے کل قرضہ کی فرمائش کرے

دفعہ ۱۶۳۔ جب فرد

قرضہ کی پیش ہو جائے تو
عدالت ایک تاریخ مقرر کر کے

اُن تمام قرضخواہوں کو عدالت
میں حاضر ہونے کا حکم دے

اور جب وہ اُس دن حاضر
ہوں اُن کے قرضہ کی تصدیق

کی جاوے اور اگر کوئی تکرار کسی
کمی بیشی کی پڑ جاوے تو اُسکی

صفائی کر کے حساب قرضہ کا
تیار کیا جاوے۔

دفعہ ۱۶۴۔ بد تیاری

کرنے والوں کے عدالت
نہیں دے دے۔

دفعہ ۱۶۵۔ عدالت کو چاہیے
کہ جب کوئی ایسی درخواست
پیش ہو تو اُس کے اُپر لحاظ
کر کے حکم سلیقہ بندی
کا صادر کرے اور سائل کو
اجازت دے کہ وہ اپنے کل
قرضہ کی فرمائش کرے۔

دفعہ ۱۶۶۔ جب فرار کرنے
کی پش ہو جائے تو عدالت ایک
تاریخ مقرر کر کے اُن سب
قرض خواہوں کو عدالت
نہیں حاضر ہونے کا حکم دے
اور وہ اُس دن حاضر ہوں تو
اُن کے قرضہ کی تصدیق کی
جاوے اور اگر کوئی تکرار
کمی بیشی کی پڑ جاوے تو
اُسکی صفائی کر کے حساب
قرضہ کا تیار کیا جاوے۔

دفعہ ۱۶۷۔ بد تیاری

حساب قرضے کے کہ جس میں وہ زر ڈگری یہی شامل ہو دیون کی جائداد اور آمدنی کی تحقیقات کی جاوے اور جو آمدنی اوسکی بعد تحقیقات کے تعین ہوا وسمین سے مناسب قسط بندی کل مشہر ضخواہوں کی بحساب حصہ رسد کراوی جاوے۔

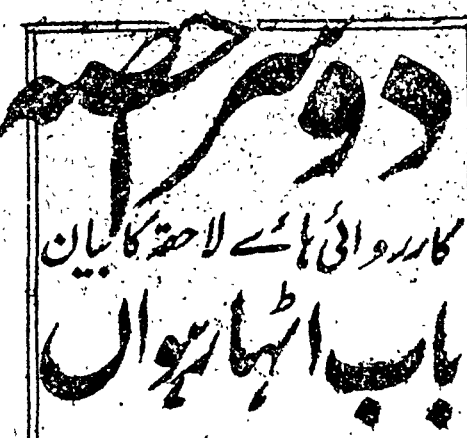
دفعہ ۱۶۵۔ جو قسط بندی کرای جاوے وہ ایسی مناسب اور موزوں ہو کہ اوسکی وجہ سے نہ تو حواج ضروری یوں ہیں کوئی بڑا ہرج واقع ہواور نہ ضخواہوں کو نقصان رہے۔

دفعہ ۱۶۶۔ اس قسط بندی کے وصول کرنے اور اوسکے حصہ رسد تقسیم قرضہ اہوں کا انتظام عدالت کے تعلق رہے۔

करजे के कि जिस्में वह डिगरी भी शामिल हो मदयून की जाय दाद और आमदनी की तह की कात की जावे और जो आमदनी उसकी बाद तह की कात के करार पावे उसमें से मुनासिब किस्ति बन्दी कृत करज मांगने वालों की किस्ती के हि साब से करा दी जावे

दफा १६५ जो किस्ति बन्दी क राई जावे वह ऐसी मुनासिब और ठीक ठीक होवे कि उससे कोई जरूरी खर्च मदयून का रुक न जावे और न करज मांगने वालों की नुकसान रहे

दफा १६६ इस किस्ति बन्दी के वसूल करने और उसके दाभा किस्ती तक सीम कर देने का इन्न जाम अदालत के तात्त्विक रहे



کارروائی کے لئے لائحہ کار بیان
باب اٹھارہواں

شادی - موت - اور دیوال
نکلنا فریقین مقدمہ

دفعہ ۱۴۷ - بشرط
قائم رہنے بنائے دعوے کے
کوئی مقدمہ مدعی مدعا علیہ
کے مرجانے سے خارج ہوگا -
دفعہ ۱۴۸ - عدالت کو
اختیار ہے کہ بصورت
مرجانے مدعی یا مدعا علیہ
کے نام انکے قائم مقاموں
کے بشرط گزرنے درخواستوں
کے ثل میں درج کرے -

دفعہ ۱۴۹ - اگر کسی
کے قائم مقام جائز مقرر

ہمسراہی

پھلنی کار رھا دیوں کے
بھانمے

اٹارواں باب

شاہی مہوت اور دیوالا
نیکلنا فری کےن سیکر
مےکا

دفا ۱۴۷ بشارت: کاظم ر
ہنے بینا ی دای کے کوئی سیکر
دما سیکر یا سیکر اٹلے کے
مرجانے سے روارجن نہوگا ..

دفا ۱۴۸ اڈالان کے اڈ-
رین یار ہے کی بسرائ مر جا
نے سیکر یا سیکر اٹلے کے نام
ون کے کاظم سیکر مں کے
بشارت سیکر نے در رواتوں کے
میسال مں درج کرے

دفا ۱۴۹ اڈر کسی کے
کاظم سیکر جائز سیکر

اور بعد فیصلہ کے اُس کی تعمیل
مسماۃ مذکور سے کرائی جائے
گی اور اگر رواج یا مذہب
کی رو سے حنا و ندومہ دار
اداۓ قرضہ اپنی ذریعہ
کا ہو تو ڈگری شوہر کے اوپر
بھی جاری ہو سکے گی۔

باب انیسواں

باز دعویٰ

اور تصفیہ یا ہی بطور راضی نامہ وغیرہ

فقہ ۱۷۲ - اگر مدعی

بعد از جلع نالش بوجہ کسی
بیٹا بطلگی اور دوسرے سقم
کے نالش سے دست بردار ہو نا
چاہئے تو جائز ہے کہ عدالت
بر بنائے باز دعویٰ کے ثل دخل
دفتر کر دے مگر وہ دعوے پھر
کبھی نئے سرے سے دایر نہ ہو سکیگا

جاری رہے گی اور باء فیسلہ
کے उसकी तामील मुसम्मान
मजकूर से कराई जायगी औ
र अ गर रिवाज या मजहब
के रू से खाविंद अपनी औरत के
करज चुकाने का जिम्मेवार हो
गा तो डिगरी खाविंद के ऊ
पर भी जारी हो सकेगी . . .

बाब उन्नीसवाँ

बाज दावा और आपस
का फेसला बतौर राजी
नामे वगैरा के .

दफा १७२ अगर मुद्दई बाद
दायर करने तालिश के किसी
बेजाकिगी वगैरा के सबब से
अपने दावे से हात उठाना चाहै
तो जायज है कि अदालत बर
बिना य बाज दावे के सिवल
दारिबल दफतर कर देवे मगर
वह दावा फिर कभी नये सिरे

اور اگر کسی مدعی ہوں تو
باز دعوے بغیر رضامندی
تمام مدعیوں کے منظور نہ
کیا جاوے گا مگر اسکو اپنے
حصہ کی تلاش کے باز دعوے
کرنے کا اختیار ہے۔

دفعہ ۱۱۱۱۔ اگر باہم
فیصلہ ہو جائے یا مدعی علیہ
مدعی کو راضی کر کے اسکا
راضی نامہ عدالت میں داخل
کر دے تو عدالت بعد تصدیق
مدعی کے ڈگری مطابق راضی
نامہ کے صادر کرے۔

باب ۱۱

ذکر عدالت میں

روپہ داخل کرنا

سے دایر نہ ہو سکے گا اور
اگر کدھ سوہڑھ ہانتو باج
داوا بگور رجا مندی تسمام
سوہڑھیاں کے سنجور نہ کیا جا
وے۔ مگر اسکو اپنے اپنے
کی نالینس کے باج داوا کر
نے کا اختیار ہے۔

دفعہ ۱۱۱۲۔ اگر آپس میں
فہم ہو جائے یا سوہڑھیاں
سوہڑھ کے راجی کر کے اس کا
راجی نامہ اعدالت میں داخل
کر دے تو اعدالت بعد
نہ دیک سوہڑھ کے ڈگری
مطابق راجی نامہ کے
صادر کرے۔

بیسواں باب

میں اعدالت میں

رہے یا داخل کر

نے کا

صفحہ ۱۶۴۔ اگر مدعا علیہ
بابت دعوے قرضہ یا
نقصان یا خسارہ مدعی کے
کسی وقت درپیشی مقدمہ
میں اس قدر روپیہ بطور امانت
کے داخل کرے کہ جو اس
دعوے کے لئے کافی ہو
تو جائز ہے کہ مدعی کو اس
روپے کی اطلاع دیا جائے
اگر وہ اسکو بطور وصول
کسی قدر حصہ لے دے دعوے
کے قبول کرے تو باقی مالش کی
پیروی کی اسکو اجازت دیا جائے

صفحہ ۱۶۵۔ اگر مدعی
اسکو اپنے کل دعوے
میں تسلیم کر لے تو عدالت
سے اسکا بیان قلمبند ہو کر
مطابق اس کے فیصلہ دیا جائے
اور وہ روپیہ مدعی کے حوالہ
کیا جائے۔

دفعہ ۱۵۸۔ اگر سہدا اپنا
باجتہاد دے کر نہ یا نہ کہ سہدا
سہدے کے کسی بکتر در پشی
سہدے میں اس قدر روپیہ
بجائے اسمانت دار خلیت کرے
کی جو اس دعوے کے لئے کافی
ہو تو جائز ہے کہ سہدے کو
اس روپیہ کی اطلاع دیا جائے
اگر وہ اسکو بجائے و سہدا کی
سی کدر ہسسا تا دعوے کے
کب خلیت کر لے تو باقی مالش
کی پیروی کی اسکو اجازت
دیا جائے

دفعہ ۱۵۹۔ اگر سہدے اسکو
اپنے کل دعوے میں تسلیم
کر لے تو اس سے اس
کا بیان قلمبند ہو کر
مطابق اس کے فیصلہ دیا جائے
اور وہ روپیہ مدعی کے حوالہ
کیا جائے

باب المسوال

ذکر تقرر امین یعنی کمیشن امین
واسطے اظہار گواہوں کے

صفحہ ۱۶۶ - اگر کوئی

گواہ ایسا ہو کہ جو از روئے
اپنے درجہ کے عدالت کی
حاضری سے معاف رکھا جاوے
یا جو بیماری اور کمزوری کی
وجہ سے حاضر عدالت نہ ہو سکتا
ہو تو جائز ہے کہ عدالت
اُس کے لئے بند سوال تیار کر کے
کسی اہلکار یا دوسرے شخص
کی معرفت کہ جس کو اس کام
کے لائق سمجھے اُس کا
اظہار منگوائے۔

صفحہ ۱۶۷ - اگر کوئی

گواہ غیر علاقہ میں ہو تو اُس کا

دکھی سوا باب

نیک تکررر آمین

یانے کمی شان آمین

داسے دج ہار گواہوں کے

دفا ۱۷۶ اگر کوئی گواہ
ایسا ہو کہ جو اجسٹس آپ
نہ درجہ کے اعدالت کی ہاجری
سے معاف رکھا جاوے یا جو بی-
ساری اور کس جوری کی۔ وجہ
ہ سے ہاجیر اعدالت نہ ہو
سکتا ہو تو جائز ہے کہ اعدالت
اُس کے لئے باند سوا
ل۔ تیار کر کے کسی اعدالت
کار یا دوسرے شاکس کی۔ سار
فک کہ جس کو دس کام کے
لایک سمجھے۔ اُس کا۔ دج
ہار سگ واوے۔

دفا ۱۷۷ اگر کوئی گواہ
گور دلا کے مہ ہوتو اُس کا دج

اظہار بذریعہ محکمہ زر پرنسی
کے اُس کے پاس بند سوال
بھیجکر منگوانا چاہئے مگر جو
فریقین مقدمہ بذریعہ کمیشن
یا امین کے اظہار منگوانے پر
راضی ہوں تو بذریعہ کمیشن
بھی یہ کارروائی ہو سکتی

ہے۔
امین یا کمیشن بغرض تحقیقات
پر مشتمل موقع

دفعہ ۱۶۸۔ اگر کسی
مقدمہ میں موقع پر تحقیقات
کیا جانا مناسب مشور ہو
اور حاکم خود وہاں نہ پہنچ
سکتا ہو تو اختیار ہے کہ
جس کو اس کام کے لائق
سمجھے بطور امین یا کمیشن
کے موقع مذکور پر واسطے
دریافت حالات۔ بغرض
انکشاف حلیت مقدمہ کے ہیجڈے
دفعہ ۱۶۹۔ امین کو

ہار وجر ریتے مہک میں رچی ڈنسی
کے اُس کے پاس بند سوال
ج' کر' منگوانا چاہیے' مگر
ر' جو فری کے ن' سیکر دما' بجز
ریتے اُسمین کے دُج ہار منگ-
وانے پر راجی ہوں تو بجز ریتے
اُسمین کے بھی یہ کارروائی
ہو سکتی ہے'

اُسمین واسے تہ کی
کات مہ کے کے

دفا ۱۷۵۔ اگر کسی سیکر
دما میں مہ کے پر تہ کی کات
کیا جانا سیکر دما سمجھا
جائے اور ہا کیم رتو دہا
ن پھنچ سکتا ہو تو اُسمین
یار ہے کی جس کو دس کام کے
لایک سمجھے بتور اُسمین
ن کے مہ کے سیکر پر واسے
دریافت حالات اُسمین
یہ سیکر دما کے مہ کے دے
دفا ۱۷۶۔ اُسمین کو واجب

واجب ہے کہ موقع پر پہنچ کر جو کیفیت ظاہر ہو اور جو شہادت قلمبند کرے اور جو شہادت ضروری ہو وہ لیکر کاغذات عدالت میں داخل کرے۔

ایمن یا کمیشن واسطے جانچ حساب کے

دفعہ ۱۸۰۔ ہر مقدمہ میں جس میں جمانچ یا تصفیہ حسابات ضرور ہو عدالت کو اختیار ہے کہ جس شخص کو مناسب سمجھے اس بات پر مقرر کرے کہ وہ جانچ یا تصفیہ حساب کر دے

دفعہ ۱۸۱۔ عدالت کو جائز ہے کہ ایسے شخص کے پاس مثل کے اوس قدر کاغذات جو ضروری ہوں اور مفصل ہدایت کارروائی کی بھیج دے

دفعہ ۱۸۲۔ اگر نتیجہ

ہے کہ مہکے پر پہنچ کر جو کے فیضت جاہر ہو اس کو انریب لےوے اور جو شہادت ضروری ہو وہ لےکر کاغذات عدالت میں داخل کرے

آمان واسطے جانچ
ہساب کے

دفا ۱۵۰ ہر سجدہ میں جس میں جانچ پر تالہ ہسابوں کی ضرور ہو عدالت کو اختیار ہے کہ جس شخص کی سنا سبب سمجھے اس بات پر مقرر کرے کہ وہ جانچ یا سفاڈ ہساب کی کر دے

دفا ۱۵۱ عدالت کو جائز ہے کہ اسے پارکس کے پاس امیسٹن کے اتنے کاغذات جو ضروری ہوں اور سفاڈ ہساب کی بھیج دے

دفا ۱۵۲ اگر نئی جے

چانچ کے ساتھ عدالت کو
ایم یا ایل کمیشن کی رائے
منگوانا ہو تو وہ ہی حکم میں لکھ دے
ایم واسطے

تقسیم جائیداد کے
دفعہ ۱۸۴۔ اگر کسی
جائیداد غیر منقولہ کے لئے
عدالت کو ضرور ہو کہ ایم
یا کمیشن کے ذریعہ سے کارروائی
کرے تو جائیز ہے کہ ایم
مقرر کر کے جائیداد تقسیم
کرا دے۔

دفعہ ۱۸۴۔ اگر ایک
ایم سے فیصلہ نہ ہو تو دوسرا
ایم مقرر کیا جاوے اور
خرچہ اس کا فریقین سے دلایا
جاوے یا اس فریق سے کہ
جسکی درخواست پر ایم مقرر
ہوا ہو۔

دفعہ ۱۸۵۔ ایم یا
ایل کمیشن کے لئے اول تو

جانچ کے ساتھ اعدالت کو۔ ا
مین کی راج منگوانا ہوتو
وہی حکم میں لکھ دے
امین واسطے تک سیم
جای داد کے۔

دفعہ ۱۸۳۔ اگر کسی جائیداد
داد گہر من کھانا کے واسطے
اعدالت کو جسٹس ہو کہ ا
مین کے جریعہ سے کارروائی
کرتی جائیج ہے کہ امین
مقرر کر کے جائیداد تک
سیم کرا دے۔

دفعہ ۱۸۴۔ اگر ایک امین
ن سے فیصلہ نہ ہوتا دوسرا
امین مقرر کیا جائے اور
ر رخواہ اسکا فریقین سے
دینا یا جائے یا اس فریق
سے کہ جسکی درخواست پر
امین مقرر ہوا ہو۔

دفعہ ۱۸۵۔ امین کو اعدالت
تو اعدالت ہدایت کار

عدالت ہدایت کارروائی کی
کر دے گی نہیں تو اُس کو اختیار
ہوگا کہ وہ فریقین اور اُن کے
گواہوں کے اظہار لے اور
دستاویز جو اُس مقدمہ
کے متعلق ہوں اُن کو طلب
اور معائنہ کرے اور جسے
متنازعہ اگر کوئی زمین یا مکان
ہو تو اُسکو جا کر بھی دیکھے۔

وقفہ ۱۸۶- اگر فریقین
حاضر نہ ہوں تو این کو یکطرفہ
کارروائی کرنے کا اختیار
ہوگا۔

تیسرا حصہ

خاص قسم کی ناشوں کے بیان میں

باب بائیسواں

ناشات بصیغہ منطقی

رवाई کی کر دے گی نہ ہوتو اس
کو اگر تیار ہوگا کہ وہ
فریقین اور اُن کے گواہوں
کے اظہار لےوے اور جو ہ
رے اس مقدمہ میں ہوں اُن
کو معائنہ کر دے اور جس
کے متعلق ہوں اُن کو طلب
اور معائنہ کرے اور جس
متنازعہ اگر کوئی زمین یا مکان
ہو تو اُسکو جا کر بھی دیکھے۔

دفعہ ۱۸۷ اگر فریقین
حاضر نہ ہوں تو این کو یکطرفہ
کارروائی کرنے کا اختیار
ہوگا۔

تیسرا حصہ

خاص قسم کی ناشوں کے
بیان میں

باب بائیسواں

ناشات بصیغہ منطقی

دفعہ ۱۸۶۔ جو شخص غریب ہو اور اس کو کسی شخص کے اوپر کسی چیز کا دعوے کرنا ہو تو وہ منطس کہا جائیگا اور پہلے اس سے اس ناش کی رسم نہیں لیجائیگی۔

دفعہ ۱۸۸۔ جو شخص منطسی میں ناش کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ پیشتر سادہ کاغذ پر عدالت دیوانی کورٹ سرداران اور صدر عدالت دیوانی یا محکمہ اہل میں عرضی پیش کرے اور ان عدالتوں کو لازم ہوگا کہ اسکی منطسی کی تحقیقات کریں جب شہادت وغیرہ سے منطسی ثابت ہو جاوے تو اس کو سارٹیفکٹ منطسی کا دیکر حکم ناش دایر کرنے کا دین اور سوقت اسکو عرضی دعوئی

دفعہ ۱۸۷ جو شاخس گریب ہو۔ اور اسکو کسی چیز کا دعوے کرنا ہو تو وہ منطس کہا جائیگا اور پہلے اس سے اس ناش کی رسم نہیں لیجائیگی۔

دفعہ ۱۸۸ جو شاخس منطسی میں ناش کرنا چاہے تو اسکو چاہیے کہ پیشتر سادہ کاغذ پر عدالت دیوانی کورٹ سرداران اور صدر عدالت دیوانی یا محکمہ اہل میں عرضی پیش کرے اور ان عدالتوں کو لازم ہوگا کہ اسکی منطسی کی تحقیقات کریں جب شہادت وغیرہ سے منطسی ثابت ہو جاوے تو اس کو سارٹیفکٹ منطسی کا دیکر حکم ناش دایر کرنے کا

اپنا اوس عدالت میں پیش
کرنا ہوگا کہ جس کی سماعت
کے لائق وہ نالش ہو عرضی
و دعویٰ میں علاوہ ضروری باتوں
کے کہ جنکا ذکر دفعہ ۴۳ میں
ہے اپنی مفلسی کا احوال
یہی لکھنا ہوگا۔

ہکم دے وہ۔ اس وقت اس کو
اگر جی دے وہ اپنا اس
دالت میں پیش کرنا ہوگا۔ کی
جس کی سزا اس کے لایک
وہ نالش ہو اور اگر جی دے
وہ میں اس کے دوسری جراتی
باتوں کے کی جن کا ذکر
دفعہ ۴۳ میں ہے اپنی مفلسی
کا احوال میں لکھنا ہوگا۔

دفعہ ۱۵۴ اس میں
ہے اگر اس کو اس
اس وقت اس سے اس سے
بہ اس کے اس سے اس سے
جیسے کے اس سے اس سے
جیسے کے اس سے اس سے

تہ اس سے اس سے
نالش اس سے اس سے
ہے اس سے اس سے

دفعہ ۱۵۴ اس میں
ہے اگر اس کو اس
اس وقت اس سے اس سے
بہ اس کے اس سے اس سے
جیسے کے اس سے اس سے
جیسے کے اس سے اس سے

نالش اس سے اس سے
ہے اس سے اس سے

نالش اس سے اس سے
ہے اس سے اس سے

دفعہ ۱۹۰ - اگر کسی کو کوئی نالیش بابت کسی بیضا بطسکی کے سرکاری عہدہ دار کے اوپر کرنا ہو تو محکمہ خاص میں عرضی پیش کرے۔

دفعہ ۱۹۱ - محکمہ خاص کو اختیار ہے کہ وہ نالیش خود سننے یا کسی ماتحت محکمہ میں سپرد کر دے اور سائل کو وہاں حاضر ہونے اور پیروی کرنے کی ہدایت کرے۔

دفعہ ۱۹۲ - مدعی علیہ لازم سرکار کی نسبت تجویز سزا کی بھی عدالت ماتحت سے بلا بطوری محکمہ خاص کے عمل میں نہ آ سکیگی

دفعہ ۱۹۳ - اگر کسی مقدمہ میں کوئی لازم سرکار گواہ قرار دیا جاوے تو

دفعہ ۱۹۴ - اگر کسی کو کوئی نالیش باوجود کسی بیضا کے سرکاری عہدہ دار کے اوپر کرنا ہو تو محکمہ خاص میں عرضی پیش کرے۔

دفعہ ۱۹۵ - محکمہ خاص کو اختیار ہے کہ وہ نالیش خود سننے یا کسی ماتحت محکمہ میں سپرد کر دے اور سائل کو وہاں حاضر ہونے اور پیروی کرنے کی ہدایت کرے۔

دفعہ ۱۹۶ - سب سے پہلے سولہ سال کی عمر کے بچوں کی نالیشیں سنا کر ان کے والدین کو اطلاع دی جائے گی۔

دفعہ ۱۹۷ - اگر کسی شخص کو کوئی نالیش ہو تو وہ اس کی اطلاع اپنے سرکاری عہدہ دار کو دے گا۔

اُس کا اظہار بذریعہ بند
سوال معرفت اُس کے افسر
کے لیا جاوے۔

उस का इजहार वजरिये बंद
सवाल मार फत उसके अफ
सर के लिया जाये

باب چوبیسواں

النشأت متعلقہ

बाब चौबीसवाँ

नालिशा नाबालिगः
और बावले आदमि
यों के बयानमें॥

اشخاص نابالغ و فائز العقل
دفعہ ۱۹۴۔ ہر نابالغ

दफा १९४ हर नां बालिग
की तरफ से उसका साथी या
वली या रिस्तेदार या अमीन
जो राज की तरफ से मुकरर हैं
अदालत में हस्त जाबते ना
लिशा दायर कर सके गा . . .

दफा १९५ इसी तरें नाबालि
ग सुहा अने की तरफ से जवा
ब भी उसका साथी या वली
या रिस्तेदार या अमीन कर
सके गा

दफा १९६ अगर कोई साथी
या अमीन रिक्ताफ हक ना

کی طرف سے ناش اُس کا
رفیق یا ولی یا رشتہ دار
یا امین جو راج کی طرف سے
مقرر ہو عدالت میں حسب
ضابطہ دایر کر سکے گا۔

دفعہ ۱۹۵۔ اسی طرح
نابالغ مدعی علی کی طرف سے
جواب دہی ہی اُس کا
رفیق یا ولی یا رشتہ دار یا
امین کر سکے گا۔

دفعہ ۱۹۶۔ اگر کوئی
رفیق یا امین مخالف حق

نابلغ کی کوئی کارروائی
اُس مقدمہ میں کرے تو
عدالت اپنی خوشی سے
یا نابلغ مذکور کی درخواست
پر بشرط ثبوت کامل اُس کو
موقوف کر سکتی ہے۔

دفعہ ۱۹۷۔ بصورت
مقرر ہونے فریقین جدید
کے ہر شخص جو نابلغ کا
رشتہ دار ہو یا جو شے
متنازعہ سے کچھ تعلق رکھتا ہو
عدالت سے درخواست کر کے
فریق نابلغ کا مقرر ہو سکتا
ہے اور جب وہ نابلغ نابلغ
ہو جاوے تو اُس فریق
کو علیحدہ کر سکتا ہے

دفعہ ۱۹۸۔ جو احکام
اسباب میں واسطے اشخاص
نابلغ کے صادر کئے گئے
ہیں وہ ہی تبدیل القضا

والیگ کے کوئی کارروائی
اُس مقدمہ میں کرے تو
عدالت اپنی خوشی سے یا نا
بالغ مجبور کی در خواست پر
سبوت ہوتا اُس کو موقوف ک
ر سکتی ہے۔

دفعہ ۱۹۹۔ اگر دوسرا سا
ثی یا امین مقرر نہ ہو
تو نابالغ کا ہرے رشتہ
دار یا ویشاخص جو اُس نا
بالغ میں کچھ واسطہ رکھتا
ہو۔ عدالت سے در خواست کر
کے ساثری نابالغ کا مقرر
ہو سکتا ہے اور جب وہ
نابالغ بالغ یا ناسا
نا ہو جاوے تو اُس ساثری کو
انھدا کر سکتا ہے۔

دفعہ ۲۰۰۔ اس باب میں جو
کام نابالغ کے واسطے لک
ھے گئے ہیں وہی نام بدلتا
کر گئے واسطے آمدنیوں

اشخاص فالعقل سے ہی متعلق ہونگے۔

باب پچیسواں

مالیات متعلق ملازمان فوج

دفعہ ۱۹۹ - ہر ایک

ملازم فوج اپنے مقدمہ کی پیروی یا جوابدہی کے لئے اگر اصالتاً کارروائی کرنے کی رخصت نہا سکتا ہو تو اپنی طرف سے وکیل مقرر کرنے کا مختار ہے اور تقریر ایسے وکیل کا اسکے کمان افسر کے روبرو کمان افسر مذکور کی تصدیق تحریری سے ہوگا یا عدالت میں حسب ضابطہ عدالت کے۔

دفعہ ۲۰۰ - اگر مدعا علیہ

افسریہ یا سپاہی ہو تو اسکے اوپر سن بدریہ محکمہ

کے واسطے بھی لگایے جائیں گے۔

باب پچیسواں

فوجی امداد مہیا کی

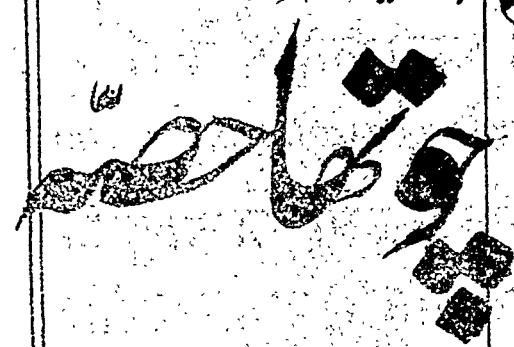
ملازمین کے باوجود

دفعہ ۱۹۵ ہر ایک ملازم فوج اپنے مفاد میں کی پیر وی یا جواب دہی کے لئے اگر اس سال تن کارر واڈ کرنے کی رخصت پاس نہا ہو تو اپنی طرف سے وکیل مقرر کرنے کا مفاد تار ہے اور تک رہے ایسے وکیل کا اسکے کمان افسر کے روبرو کمان افسر مذکور کی تصدیق تحریری سے ہوگا یا عدالت میں حسب ضابطہ عدالت کے۔

دفعہ ۲۰۰ اگر مدعا علیہ افسریہ یا سپاہی ہو تو اسکے اوپر سن بدریہ محکمہ

ملٹری کے جاری کیا جاوے
اور محکمہ مذکورہ اوکو بذریعہ
کسی ماتحت افسر کے
جاری کر کے رسیٹیری
مدعا علیہ کی واپس عدالت
مذکورہ میں بھیج دے اور اگر
کسی وجہ سے سن مذکور
جاری نہ ہو سکے تو اوکو
کیفیت کے محکمہ مذکور میں
واپس کرے۔

دفعہ ۲۰۱۔ اگر کسی
سپاہی کے اوپر اجرائے
ڈگری میں کوئی عقت نہ
دائر ہو تو اس کی تیسر
بھی بذریعہ محکمہ ملٹری کے کرای جاوے۔



میں، میلے دہری کے جاری کیا جا
وے، اور سہک سہ مہ کور اس
کو وجر ریتے کسی سہن سہن
اگر سہر کے جاری کر کے رسیٹ
تہر سہری سہ سہر سہر سہر
اگر سہر سہر سہر سہر سہر
اور اگر کسی وجر سہر
سہر سہر سہر سہر سہر
تو اسکو سہر سہر سہر سہر
سہر سہر سہر سہر سہر
دفعہ ۲۰۱ اگر کسی سہر
سہر سہر سہر سہر سہر
سہر سہر سہر سہر سہر
سہر سہر سہر سہر سہر
سہر سہر سہر سہر سہر
سہر سہر سہر سہر سہر

چوتھا حصہ

چارے کار سہر سہر سہر
سہر سہر سہر سہر سہر
سہر سہر سہر سہر سہر
سہر سہر سہر سہر سہر

چارے کار سہر سہر سہر

باب ۲۶ گرفتاری و قرقی قبل از فیصلہ

گرفتاری و قرقی قبل از فیصلہ

گرفتاری قبل از فیصلہ

دفعہ ۲۰۲ - اگر دوران

مقدمہ میں مدعی حلف سے

عدالت کو اس بات کی طمانیت

کروے کہ مدعا علیہ بھاگ جانے

کے ارادہ میں ہے یا چھپ

گیا ہے یا اُس نے اپنے مال

اسباب کو چھپا دیا ہے یا

ریاست کی حد سے باہر

نکال دیا ہے یا نکال دینے

کی فکر میں ہے اس

نیت سے کہ عدالت کے

فیصلہ کی تعمیل سے

بچ جاوے اور وہ

مقدمہ علاوہ دعویٰ جائداد منقولہ

اور غیر منقولہ کے اور

کسی قسم کا ہو تو جائز

ہوگا

باب چھوٹی سوائے

گیرف تارہ اور کورکی

فیس لے سے پہلے

گیرف تارہ

دفا ۲۰۲ اگر دوران

کد میں میں سہڑ ہلف سے ا

دالت کو اس بات کی تہ

لنی کر دے کہ سہڑ اہلے ا

جانے کے ہر دے میں ہ یا اہل

ہے یا اہل نے اہلے مال

اسباب کو چھپا دیا ہے یا

ریاست کی حد سے باہر

نکال دیا ہے یا نکال

نے کی فکر میں ہے اس

نیت سے کہ عدالت کے

فیصلہ کی تعمیل سے

بچ جاوے اور وہ

مقدمہ علاوہ دعویٰ جائداد منقولہ

اور غیر منقولہ کے اور

کسی قسم کا ہو تو جائز

ہوگا

ہے کہ مدعی علیہ سے حاضر
ضامن لے جانے کا حکم
صادر کیا جاوے۔

دفعہ ۲۰۴۔ اگر
مدعی علیہ کوئی کافی وجہ پیش
نہ کر سکے تو اُس کو حکم
دیا جاوے کہ وہ زر نقد یا
جائیداد بقدر دعوے مدعی
کے داخل یا ستمبر عدالت
کے کرے یا ضمانت بہات
کی دے کہ حکم اخیر ہونے تک
حاضر رہے گا یا عند الطلب
حاضر ہوگا۔

دفعہ ۲۰۴۔ ضامن
کو اختیار ہوگا کہ جب چاہے
اپنی ضمانت نکالو ایسے کی
درخواست دیدے عدالت
آسیوقت مدعا علیہ کے
نام سمن یا وارنٹ جاری کرے
اور جب مدعی علیہ ہو جب
سمن یا وارنٹ کے یا از خود

کی سہا اہلے سے ہاجیر جاسم
نی لئیے جانے کا حکم سا
دیر کیا جاوے۔

دفعہ ۲۰۳۔ اگر سہا اہلے
کوئی کافی وجہ پیش نہ کر
سکے تو اُس کو حکم دیا
جاوے کہ وہ روکھ روپ یا
یا جائیداد بقدر دعوے سہا
اہلے کے دارالخلافہ یا سپرد
عدالت کے کرے یا جمانت
نہ کی دے کہ حکم اہلے ہی
نہ تک ہاجیر رہے گا یا بولنا
نہ کے وقت ہاجیر ہوگا۔

دفعہ ۲۰۴۔ جاسمین کو اہل
تیار ہوگا کہ جب چاہے
عدالت سے اپنی جمانت
نہ کالیا لےنے کی دے
اہلے عدالت اسی وقت سہا
اہلے کے نام سمن یا وارنٹ
جاری کرے اور جب سہا
اہلے بولنا بول
نہ سمن یا وارنٹ کے یا

حاضر ہو تو ضامن کو بری
الذمہ کیا جاوے اور
مدعی علیہ سے دوسری ضمانت
طلب ہو۔

دفعہ ۲۰۵۔ اگر
مدعی علیہ ضمانت نہ دیکے
تو عدالت اسکو تا انفصال
مقدمہ قید رہنے کے لئے
جیلخانہ میں بھیج دے مگر اس
دفعہ کے بموجب کوئی شخص
کسی حال میں چھ مہینے سے
زیادہ عرصہ کے لئے قید
نہیں کیا جاوے گا اور اگر
مقدمہ چھپاس روپے کی
مالیت سے زیادہ نہ ہو تو
چھ ہفتہ تک ہی قید رہ سکے گا
دفعہ ۲۰۶۔ خوراک ایسے قیدیوں
کی مدعی کو دی جی ہوگی۔

قرنی قتل از فیصلہ

دفعہ ۲۰۷۔ اگر مدعی
از روئے حلف عدالت کا

अज खुद हाजिर होता जामिन
को बरी किया जावे और मुद्दा
अन्ते से दूसरी जमानत तल
बहो

दफा २०५ अगर मुद्दा अन्त
जमानत न दे सके तो अदालत
उसको मुकदमें फा फैसला हो
ने तक कैद रहने के लिये जेल
खाने में भेज दे मगर इस दफे
के ब मुजिब कोई शरवस कि
सी हाल में छः महीने से ज्यादा
अरसे के लिये कैद न किया
जावेगा और अगर मुकदमा
पचास रुपये की मालियत से
ज्यादा न होतो छः हफते तक
ही कैद रह सकेगा

दफा २०६ खुदराख ऐसे कैदी
यों की मुद्दई को देनी होगी
कुरकी फैसले से पहले ॥

दफा २०७ अगर मुद्दई अज
रुय हलफ अदालत का

اطمینان کر دے کہ مدعی علیہ
اپنی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ
علیحدہ کرتا ہے یا ریاست سے
باہر لئے جاتا ہے یا ایسا
کرنیوالا ہے تو مدعی علیہ سے
ضمانت کا فی بقدر مالیت
مقدمہ کے طلب کیا جائے
اور بصورت عدم ادخال
ضمانت کے اسکی جائیداد یا
اسکی جائیداد کا کوئی حصہ
قرق کر لیا جائے۔

دفعہ ۲۰۸۔ اگر
مدعا علیہ بعد لیتے اظہار کے
کوئی ذکر علیحدہ کرنے یا
نکال دینے اپنی جائیداد
منقولہ یا غیر منقولہ کا اس
نیت سے کرتا ہو کہ مقدمہ
میں خلل پڑ جائے یا ڈگری
کا اجرا ملتوی ہو جائے
تو لازم ہے کہ عدالت

دین میں تان کر دے کہ سودا اگلے
اپنی جائیداد من کھلا یا
گور من کھلا اگلے دے کرتا
ہے یا ریا ستن سے دھار لیتے
جاتا ہے یا رےسا کرنے والا
ہے تو سودا اگلے سے جمانن کا
کافی بکدر مالتین تھ سک
دھم کے تھن ب کی جاوے اور ب
سورن دارین تھن نہی کرنے۔ ج
مانن کے اسکی جائیداد یا
اسکی جائیداد کا کوئی حصہ
اسکا کورک کر لیتا جاوے
دفعہ ۲۰۷۔ اگر سودا اگلے
واد لینے دھار کے کوئی جی
ک اگلے دے کرنے یا نکال تھ
دینے اپنی جائیداد من کھلا
یا گور من کھلا کا اس
نی یات سے کرتا ہے کہ سکد
میں سے رھ تھن پڑ جاوے یا ڈیگ
ری کا جاری ہونا سولن بی
رھ جاوے تو لازم ہے کہ

مدعی علیہ کو بلا کو حکم دیا
کرنے ضمانت کا بعت
مالیت مقدمہ کے دے
یا اس قدر زر نقد یا جائیداد
عدالت کے حوالہ کر دے
اگر وہ ان میں سے کوئی
بھی بات نہ کرے تو اس کی
جائیداد یا اس کا کوئی حصہ
جو حق رسی مدعی کے لیے
کافی ہو اس کے قرق کر نیے
لیے این بھیج دے یا حکم
جاری کر دے۔

اگر عدالت نے حکم دیا کہ
رہن دار کو اس کے جمان
نات کا بکدہ مالیت یا
کدہ یا کے دے یا اس قدر
رہن یا روک دیا جائے
اگر عدالت کے حکم پر نہ
کرے تو اس کے جمان یا
اس کا کوئی حصہ جو حق
رسی مدعی کے لیے کافی
ہو اس کے قرق کر نیے
لیے این بھیج دے یا حکم
جاری کر دے۔

دفعہ ۲۰۹۔ بدسترقی

اگر مدعی علیہ اس قدر
روپیہ نقد حاصل کر دے
یا ضمانت دلا دے تو اسٹانٹری
قرقی کی کر دی جاوے۔

دفعہ ۲۱۰۔ بد فیصلہ

اگر مقدمہ ڈسپس ہو جاوے
یا بصورت ڈگری ہونے کے

دفعہ ۲۰۸۔ بعد کور کی کے
اگر عدالت نے حکم دیا کہ
رہن دار کو اس کے جمان
نات کا بکدہ مالیت یا
کدہ یا کے دے یا اس قدر
رہن یا روک دیا جائے
اگر عدالت کے حکم پر نہ
کرے تو اس کے جمان یا
اس کا کوئی حصہ جو حق
رسی مدعی کے لیے کافی
ہو اس کے قرق کر نیے
لیے این بھیج دے یا حکم
جاری کر دے۔

دفعہ ۲۱۰۔ بعد فیصلہ
اگر مقدمہ ڈسپس ہو جاوے
یا بصورت ڈگری ہونے کے

مدعی علیہ زر ڈگری حاصل
کر دے تو قرقی فوراً اٹھا
دیجاوے۔

دفعہ ۲۱۱۔ اگر مدعا علیہ
زر ڈگری داخل نہ کرے تو
قرقی پرستور رہے تاکہ اجر لے
ڈگری میں دوبارہ قرق کرنا
نہ پڑے۔

ہرجہ بیجا قرقی کا

دفعہ ۲۱۲۔ اگر عدالت
کو کسی مقدمہ میں دریافت
ہو جاوے کہ گرفتاری اور
قرقی بیجا ہوئی یا مدعی کا
دعوے ہی جھوٹا تھا تو مدعی
علیہ کو اس کا ہرجہ مدعی سے
دلا یا جاوے جو عدالت کی
راے میں مناسب ہو۔

سودا اہلے جر ڈیگری داریلن
کر دے تو کور کی پورن اٹھا
دی جاوے۔

دفا ۲۱۹۔ اگر سودا اہلے
جر ڈیگری داریلن نہ کرتے
کور کی بنی رہے تاکہ ہج
راہ ڈیگری میں دوبارہ کورک
کرنا پڑے۔

ہر جا بے جا کور کی کا
دفا ۲۱۲۔ اگر اہل عدالت
کو کسی سوکد میں سے دریا
فان ہو جاوے کہ گرفتاری
اور کور کی بے جا ہڈ یا سوڈ
ڈ کا داوا ہی بھڑا یا نہ
سودا اہلے کو اس کا ہر جا
سوڈ ڈ سے دینا یا جاوے جو
اہل عدالت کی راہ میں سونا
سب ہو۔

باب ستائیسواں

باب سناڈ سواں

احکام امتناعی چند روزہ اور درمیانی

دفعہ ۲۱۳۔ اگر کسی مقدمہ میں عدالت کو دریافت ہو کہ کوئی مندریق جائیداد متنازعہ کو ضائع یا تلف یا منتقل کرنے کی فکر میں ہے تو عدالت اس کو حکم دے کہ کچھ دنوں کے لئے اس ارادہ سے باز رہے یا دوسرا بندوبست کرے۔

دفعہ ۲۱۴۔ اگر کوئی جائیداد حسب نشانہ دفعہ متذکرہ بالا روکیا جائے تو اس کی قرقی ایک برس سے زیادہ نہ رہے گی اور اس عرصہ میں مدعی کے حق میں ڈگری صادر ہو جائے اور مدعی علیہ اس کی کوئی سیل بذریعہ قسط بندی وغیرہ

چند روزہ اور درمیانی نئی حکم

دفعہ ۲۱۳۔ اگر کسی شخص کد میں سے عدالت کو دریا فتن ہوئی کوئی فوری کد کی جائداد کو خراب یا منہ کھل کرنے میں ہے تو عدالت اس کو حکم دے کہ کچھ دنوں کے لئے اس دھار سے باز رہے یا دوسرا بندوبست کرے۔

دفعہ ۲۱۴۔ اگر کوئی جائداد کد کے لئے لکھی ہوئی ہے تو اس کی کد کی ایک برس سے زیادہ نہ رہے گی اور اس عرصہ میں مدعی کے حق میں ڈگری صادر ہو جائے اور مدعی علیہ اس کی کوئی سیل بذریعہ قسط بندی وغیرہ

کے نکرے تو عدالت مناسب
بھجکے دی کی حق سنی اور
جائیداد سے کرا دے۔

دفعہ ۲۱۵ - جائیداد
روکنے کے بارہ میں ہمیشہ
محافظ رہے کہ کوئی جائیداد
ایسی نہ ہو کی جاوے کہ جس
سے مدعا علیہ کیا کہ کہا تا ہو یا جو
اُس کے لئے ضروری ہو جیسے
ہل ہل بیج مکان اور
ارضی مزرعہ وغیرہ۔

احکام دیوانی

دفعہ ۲۱۶ - اگر کوئی
جائیداد متنازعہ ایسی ہے
ہے کہ اُس کے خراب ہو جانے
کا احتمال ہے یا کسی جائیداد
کی نسبت کسی فریق کی درخواست
واپسے فروخت کر دینے کے
گذری ہے تو لازم ہے کہ
حکم مناسب اور کے معائنہ

سنا سب سامان کر سہڑ کی
ہک رسی اس جاوے داد سے ک
راہے

دفعہ ۲۱۷ - جائیداد روکنے
کے بارے میں ہمیں پالیسیاں رہے
کی کوئی جائیداد رسی نہ رو
کی جاوے کی جس سے سہڑا
لا کما کما کر رھا ہو یا
جو اُس کے لئے ضروری ہو جیسے
ہل بیل بیج مکان اور بیل
لج زمین بگہرا

درجہ اولیٰ ناہکام

دفعہ ۲۱۸ - اگر کوئی ناہکام
کی جائیداد رسی چیز ہو کی
اُس کے رھا ہو جانے کا ہرم
ہو یا کسی جائیداد کو
بے چہنے کی در رھا کسی
فریق کی طرف سے گزری ہے
تو چاہیے کی سنا سب ہک
م کیسی رھا سکو اُس کے

اور امتحان وغیرہ کا کسی شخص کو دیا جاوے۔

دفعہ ۲۱۷ - اگر بعد امتحان اور معائنہ کے ضرورت معلوم ہو تو شے مذکور کو فروخت کر دیا جاوے بشرطیکہ ایسا کرنے میں زیادہ نقصان نہ ہوتا ہو ورنہ مندریقین میں سے کسی کو جو اس درخواست کے محتلف ہو ذمہ دار حفاظت کا کیا جاوے اور ضمانت بقدر قیمت شے مذکور کے جو اس وقت اٹھتی ہو لیجاوے۔

باب احطایسوا

تقرر امین

دفعہ ۲۱۸ - جب عدالت بنظر حفاظت اور حراست کسی جائیداد کا انتظام کرنا

دیکھنے اور جانچ کرنے پر گہرا کا دیا جاوے۔

دفعہ ۲۱۹ - اگر بلا دیکھنے اور جانچ کرنے کے جسران مالک ہو تو اس چیز کو بیکار دیا جاوے مگر اگر یہ ہے کہ ایسا کرنے میں زیادہ نقصان نہ ہو تو اس کو جانچ کر دیا جاوے اور جو ایسا ہو تو فوری کے لئے کسی کو جو اس درکار کے ریکارڈ ہوئے جسے وارنٹ کا جت کیا جاوے اور ان کے ساتھ کوئی مال بھیج کر ان کے لئے دیا جاوے۔

باب اٹھارہ

نکار رور اسیں

دفعہ ۲۲۰ - جب عدالت بنظر حفاظت اور حراست کسی جائیداد کا انتظام کرنا

مناسب سمجھے تو جائز ہے کہ
کسی شخص کو مہتمم یا امین
جائیداد مذکور کا مقدر
کرے اور جو روزگار اس کا
دلانا واجب معلوم ہو وہ
اُس جائیداد کی آمدنی
سے یا کسی مہتمم یا امین
سے دلاوے۔

دفعہ ۲۱۹۔ امین کو
ضرور ہوگا کہ حسب اطمینان
اور ہدایت عدالت کے
کاغذات حسابی تیار رکھے
اور ماہ یا حسب حکم
پیش کرنے کا ہوا پیش کرے
اور جو باقی حساب کی رو سے
نکلے اُس کو عند الطلب
عدالت کے دے۔

دفعہ ۲۲۰۔ اگر کوئی
نقصان بعد سپردگی جائیداد کے

جائیداد میں سمجھے تو جائز ہے کہ
جائیداد ہے کہ کسی شخص کو
کو دے گا یا امین جائیداد
داد میں کھرکا سو کرے کرے
اور جو روزگار اس کا
دلانا واجب معلوم ہو وہ
اُس جائیداد کی آمدنی
سے یا کسی مہتمم یا امین
سے دلاوے۔

دفعہ ۲۱۹۔ امین کو
ضرور ہوگا کہ حسب اطمینان
اور ہدایت عدالت کے
کاغذات حسابی تیار رکھے
اور ماہ یا حسب حکم
پیش کرنے کا ہوا پیش کرے
اور جو باقی حساب کی رو سے
نکلے اُس کو عند الطلب
عدالت کے دے۔

دفعہ ۲۲۰۔ اگر کوئی
نقصان بعد سپردگی جائیداد کے

ایمن کی غفلت یا تقصیر سے
ہو جاوے تو وہ ذمہ دار اس کے ادا کا ہوگا

دفتر ۲۲۱ - اگس

جائیڈاد متنازعہ کوئی بڑی
جائیڈاد ہو تو واسکی بابت
عدالت کو محکمہ خاص سے
منظوری یا حکم مناسب حفاظت
اور حراست کا حاصل کرنا

سایه

کارروائی ہائے خاص

باب انیسواں

نجات کے بیسان میں

وقف ۲۲۲ - الغزفین

کسی مقدمہ میں بخاست

کافر و منافق و غیره

ہر ایک کے پاس ایک ہی ہوتی ہو

ان سے حکم پدی درجواست

अंसीन की गफलत या तकसीर
से हो जावे तो वो उस को देना होगा
दफा २२९ अगर झोड़की
जाय दाद कोई बड़ी जाय दाद
हो तो उसके बाबत अदालत
को मद्दक में खास से मंजूरी
या हुकम सुना सिव हिफाज
त और हिरासत का हासिल
करना होगा

पाचवाँ हिस्सा

खासकार खाइयों के बयानमें

बाब उन्नीसवाँ

पंचायत

दफा २२२ अगर फरीकेन कि
सी मुकदमेमें पंचायत कराने
पर राजी हों तो उनसे तहरीरी
दरखास्त लेकर हुकूम सज्जरी
पंचायत का सादर किया जावे

جاوے

دفعہ ۲۲۳ پंच کے مقرر کر
نے کا اختیار فاری کےن کو
آپس کی رجا من دی سے ہے

دفعہ ۲۲۴ فاری کےن کے کھنن
کیے ہونے پंच سے اگر کوئی
شخص پंचایت کرنے سے
کار کرے یا کسی پंच کے
تکڑے ہو یا فاری کے
ن کا ایک فاری کی یہ
مقرر کی جائے تو
وہ کی اجازت اپنی
تجویر سے پंच مقرر کرے
تو ان سے ویسی درخواست
لیکر پंच مقرر کئے جاویں ۔

دفعہ ۲۲۵ بعد مقرر ہونے پंचوں
کے مقدمہ کو پंचوں کے
سپر دکر دے اور ایک
میا د واسطے ادخال فیصلہ
کے مقرر کرے جس کا حکم
میں لکھا جاوے ۔

دفعہ ۲۲۶

دفعہ ۲۲۶ - اگر دو یا دو سے زیادہ پنچ ہوں اور ان میں اختلاف رائے ہو تو عدالت اپنی تجویز یا پنچوں کی تجویز سے ایک سر پنچ مختار کر دے اور اس کو ایک مناسب میعاد واسطے فیصلہ کے دے۔

دفعہ ۲۲۷ - اگر پنچ زیادہ ہوں تو ان کو علیحدہ علیحدہ رائے لکھنے کا حکم دیا جاوے اور جس طرف کثرت رائے ہو اس کا لحاظ کیا جاوے۔

دفعہ ۲۲۸ - اگر کوئی پنچ یا سر پنچ مرجاوے یا کسی ضرورت سے کہیں باہر چلا جاوے یا نچایت کرنے سے انکار کرے یا بوجہ غفلت و طرفداری کرنے کسی فریق کے لائق

دفعہ ۲۲۹ - اگر دو یا دو سے جاوے پنچ ہوں اور ان میں اختلاف رائے ہو تو عدالت اپنی تجویز یا پنچوں کی تجویز سے ایک سر پنچ مختار کر دے اور اس کو ایک مناسب میعاد واسطے فیصلہ کے دے۔

دفعہ ۲۳۰ - اگر پنچ زیادہ ہوں تو ان کو علیحدہ علیحدہ رائے لکھنے کا حکم دیا جاوے اور جس طرف کثرت رائے ہو اس کا لحاظ کیا جاوے۔

دفعہ ۲۳۱ - اگر کوئی پنچ یا سر پنچ مرجاوے یا کسی ضرورت سے کہیں باہر چلا جاوے یا نچایت کرنے سے انکار کرے یا بوجہ غفلت و طرفداری کرنے کسی فریق کے لائق

پنجایت کے نزدیک تو عدالت کو اختیار ہے کہ دوسرا بیخ بجائے اُس کے مقرر کر دے یا حکم پنجایت کا منسوخ کر دے۔

دفعہ ۲۲۹۔ اگر پنج بیسادمقررہ میں فیصلہ نہ کر سکیں یا اُن کی رائے میں اتفاق نہ ہو تو سرپنج کو اختیار ہوگا کہ وہ خود فیصلہ کر کے مقدمہ پیش کرے۔

دفعہ ۲۳۰۔ پنچوں کو فیصلہ کے بعد شلقتہ مع اُن کا غذات کے جو اُنھوں نے مرتب کئے ہوں باطلاح فریقین عدالت میں واپس کرنا ہوگا اور فیصلہ پر اپنے دستخط کر دیں فیصلہ سے رائے پنچوں کے ہوگا۔

دفعہ ۲۳۱۔ عدالت کو

پنچایات کے نہ رہے تو عدالت کو اختیار ہے کہ دوسرا پنج اس کی جگہ مقرر کر دے یا پنچایات کا حکم منسوخ کرے۔

دفعہ ۲۲۹۔ اگر پنج بیسادمقررہ میں فیصلہ نہ کر سکیں یا اُن کی رائے میں اتفاق نہ ہو تو سرپنج کو اختیار ہوگا کہ وہ خود فیصلہ کر کے مقدمہ پیش کرے۔

دفعہ ۲۳۰۔ پنچوں کو فیصلہ کے بعد شلقتہ مع اُن کا غذات کے جو اُنھوں نے مرتب کئے ہوں باطلاح فریقین عدالت میں واپس کرنا ہوگا اور فیصلہ پر اپنے دستخط کر دیں فیصلہ سے رائے پنچوں کے ہوگا۔

دفعہ ۲۳۱۔ عدالت کو

اختیار ہے کہ اگر پنچوں کے فیصلہ میں کوئی بیضابطگی یا نقص صیح دیکھے تو اسکو ترمیم کرے یا فسخ کر دیوے

دفعہ ۳۲۲ - اگر فیصلہ میں کسی امر کی تجویز باقی رہ گئی ہو یا سمجھ میں نہ آتا ہو تو واسطے نظر ثانی کے پنچوں یا سر پنچ کے پاس واپس بھیج دیا جائے۔

دفعہ ۳۳۳ - اگر فیصلہ پنچوں میں کوئی سقم نہ ہو اور مثال پسند اور اطمینان عدالت کے ہو تو جائز ہے کہ عدالت موافق اس کے فیصلہ کرے۔

باب نمبر ۱۱

فیصلہ بذریعہ حلف یا قسم وغیرہ کے

رہتی یار ہے کہ اگر پंचों के फैसले में कोई बेजा बातगी या खोट देखे तो उसको तरसी म. करे या मन सूख कर देवे

دفعہ ۲۳۲ اگر फैसले में کسی امر کی تज बीज बाकी रह गई हो या समझ में न आता हो तो वास्ते नजर सानी के पंचों या सर पंच के पास वापिस भेज दिया जावे

دفعہ ۲۳۳ اگر फैसले पंचों में कोई खोट नही और का बिल पसंद और इत सीनांन अदालत के होते जायज है - कि अदालत माफिक उसके फैसला करे

बाब तीसवा

फैसला बजरिये हलफ या कसम वगैरा के

دفعہ ۲۳۴۔ اگر کسی مقدمہ میں قسم کے اوپر رضا مندی فریقین سے فیصلہ مستحکم پاتا ہو تو جو فریق قسم کھانے پر اور جو کھلانے پر راضی ہو اور انکا اقرار نامہ لکھوایا جاوے اور قسم حسب رواج ملک اجلاس عدالت میں یا کسی مندر میں کھلا دیجاوے چیب لکھنا ضرور نہیں ہے۔

دفعہ ۲۳۵۔ اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ مدعی کہتا ہے کہ میرا جو دعوے ہے اسکو میں اپنے دھرم ایمان سے کاغذ پر لکھ دوں اور مدعی علیہ اگر اسکو قبول نہ کرے تو اسکو اس پر قسم پیر دے ایسی صورت میں

دفعہ ۲۳۶۔ اگر کسی ملک کے کسی ملک کے جہاں رجا مندی فریق کےن سے فیصلہ مستحکم پاتا ہو تو جو فریق کسم رخصانہ پر اور جو رخصانہ پر راجی ہو انکا حکم نامہ لکھوا لیا جائے اور کسم رواج سولیک کے مافیک ڈجل لاس ادا لیت میں یا کسی مندر میں رخصانہ دی جاوے چیب لکھنا ضرور نہیں ہے۔

دفعہ ۲۳۷۔ ایک سر ایسا ہی ہوتا ہے کہ سوہاڑہ کہتا ہے کہ میرا جو داوا ہے اسکو میں اپنے دھرم ایمان سے کاغذ پر لکھ دوں اور سوہاڑہ اگر اسکو قبول نہ کرے تو اسکو اس پر قسم پیر دے ایسی صورت میں

بشرط رضامندی فریقین کے
فریقین سے کارروائی کر اگر موافق
اسکے فیصلہ کر دیا جاوے۔

دفعہ ۲۳۶ - ایک
صورت یہ بھی مقدمات میں اکثر
واقع ہو جایا کرتی ہے کہ
مدعی تو خط یعنی تمسک پیش
کرتا ہے اور مدعا علیہ کہتا
ہے کہ مجھ کو دینا نہیں ہے
تب مدعی کہتا ہے کہ اگر دنیا
نہیں ہے تو مندر میں یا برسر
اجلاس عدالت کے اسکو
بال دے یعنی خط نسخ اس کے
اوپر کھینچ دے اگر اسبات
پر فریقین راضی ہوں تو
حسب ضابطہ استدعا نامہ
لکھو اگر اس کے موافق کارروائی
کر ا دیا جاوے اور بعدہ مطابق
اس کے فیصلہ لکھا جاوے۔

دفعہ ۲۳۷ - جو
مقدمات حسب دفعہ متذکرہ بالا

کے فوری کے ن سے کارروائی کر
کر سوا فیک اس کے فیس لیا
کر دیا جاوے۔

دفعہ ۲۳۸ - ایک سترت یہ بھی
سوکد سات میں ایک سر آپڈا
کرتی ہے کہ سوکد سات تو رخت یانہ
تس مسوک پشاکرتا ہے اور
سوکد سات کہتا ہے کہ سوکد
کو دینا نہیں ہے تب سوکد سات
کہتا ہے کہ اگر نہیں دینا ہے تو
مندر میں یا استدعا نامہ کے دو
تس میں اس کی وال دے یانہ
اس کے اوپر کلمہ فیر دے اگر
اس بات پر فوری کے ن را
جی ہوں تو ہر سب جاوے دو کار
ناما لیر واکر اس کے سا
فک کارروائی کر دی جاوے
اور فیر اس کے سا فک فیس
لیر واکر جاوے۔

دفعہ ۲۳۹ - جو سوکد سات
اوپر لیر واکر ہوئی دے کے

قسم یا دھم ایمان کی
روئے فیصل ہوں وہ قطعی
سمجھے جاویں اور ان کا اپیل
نہیں دیا جاوے مگر شرط
یہ ہے کہ کل کارروائی بموجب
اقتدار فریقین کے حسب طہیان
عدالت کے ہو گئی ہو۔

طحا حصہ

ذکر اپیل

باب التیسواں

اپیل بناراضی فیصلجات

دفعہ ۸۳۴ - ہر ایک
عدالت کے فیصلہ کی ناراضی
کا اپیل مقدمات و تال
اپیل میں میعاد مقررہ کے

ما فک کسم یا دھرم
دے مان کی رٹ سے فیس لہے
وہ کیت دے سم بھے جاوے
اور
ان کا اپیل نہی دیا جا
وے۔ سگر پرات یہ ہے کی کولن
کار ر وائی ب سوجیب دھک
رار فاری کین کے دھس دھت بھی
نان اعدالت کے ہو گئی ہو۔

دھت اھسسا

جیک اپیل

باب دھک تیسواں

فیس لہے کی ناراجی کا
اپیل

دھکا ۲۳۵ ہر ایک اعدالت
ت کے فیس لہے کی ناراجی کا
اپیل سیکر دھت کا بیلن
اپیل سہے مھاد سیکرر کے

اندر اس محکمہ میں دایر ہوگا جو مجاز سماعت اپیل عدالت مذکور کا ہے۔
 دفعہ ۴۳۵ - اپیلانٹ کو لازم ہے کہ درخواست اپیل کے ساتھ موجبات ناراضی منہ نقل فیصلہ عدالت ماتحت کے داخل کرے موجبات ناراضی نمبر دار اور سلسلہ دار عبارت مختصر اور مناسب میں لکھے جاوینگے اور کوئی برلفظ کسی حاکم کی نسبت نہیں لکھا جائیگا۔

دفعہ ۴۴۰ - اپیلانٹ کو بلا اجازت عدالت اپیل کے اور کوئی وجہ لکھنی نہوگی اور نہ عدالت اپیل اپنی تجویز کسی ایسی وجہ پر قائم کرے گی کہ جو اپیلانٹ نے نہ لکھی ہو۔

اگر اس محکمہ میں دایر ہوگا جو مجاز سماعت اپیل عدالت مذکور کا ہے۔
 دفترا ۲۳۵ اپیلانٹ کو لانا جس میں ہے کہ در خواست اپیل کے ساتھ نا راجی کے زجر سے نکلنے کے لئے عدالت ماتحت کے داخل کرے نا راجی کے زجر نمبر وار اور سلسلہ وار دوا رت سورت سیر اور سنا سید میں لکھے جائیں گے اور کوئی بڑا لکھ جائیگا کسی حاکم کے نسبت نہ لکھا جائیگا۔
 دفترا ۲۴۰ اپیلانٹ کو بگے راجا جات عدالت اپیلانٹ کے اور کوئی وجہ لکھنی نہوگی اور نہ عدالت اپیل اپنی تجویز کسی ایسی وجہ پر قائم کرے گی کہ جو اپیلانٹ نے نہ لکھی ہو۔

نہ لکھی ہو۔
 دفعہ ۲۴۱۔ اگر کسی
 مقدمہ میں ایک یا کئی شخص
 مدعی یا مدعی علیہ ہوں
 تو اس کا اپیل ایک شخص
 بھی بقدر دعویٰ اپنے حصہ
 کے کر سکتا ہے اور عدالت
 اپیل کو اختیار ہے کہ مقدمہ
 مذکور کو اس کے حق
 میں منسوخ یا ترمیم
 کرے۔

دفعہ ۲۴۲۔ جب
 اپیل حسب ضابطہ داخل
 ہو جاوے تو تاریخ داخلہ آسکی
 پشت پر ثبت ہو کر رجسٹر اپیل
 میں نمبر پر درج کیا
 جاوے۔

دفعہ ۲۴۳۔ جب
 درج رجسٹر ہو جانے درخواست
 اپیل کے عدالت ماتحت کو اطلاع
 اپیل ہونے کی دی جاوے۔

نہ لکھی ہو۔
 دفا ۲۴۱۔ اگر کسی
 مقدمہ میں ایک یا کئی شخص
 مدعی یا مدعی علیہ ہوں
 تو اس کا اپیل ایک شخص
 بھی بقدر دعویٰ اپنے حصہ
 کے کر سکتا ہے اور عدالت
 اپیل کو اختیار ہے کہ مقدمہ
 مذکور کو اس کے حق
 میں منسوخ یا ترمیم
 کرے۔

دفا ۲۴۲۔ جب اپیل درج
 ہونے کے بعد عدالت
 ماتحت کو اطلاع دی جائے
 تو اس کی طرف سے اپیل
 کی تصدیق کر کے رجسٹر
 میں درج کیا جائے۔

دفا ۲۴۳۔ جب درج رجسٹر
 ہونے کے بعد عدالت
 ماتحت کو اطلاع دی جائے
 تو اس کی طرف سے اپیل
 کی تصدیق کر کے رجسٹر
 میں درج کیا جائے۔

اور شل مقدمہ منگوائی جاوے
اور عدالت مذکور جہاں تک
ہو کے بہت جلد اُس کو
عدالت اپیل میں بھیج دے۔

صفحہ ۲۴۴ - عدالت
اپیل واسطے سماعت عذرات
اپیل کے ایک تاریخ مقرر کر کے
ایڈوانٹ اور اُس کے وکیل
کی حاضری کا حکم دے
اور اُس دن اُس کے
عذرات سُن کر اگر فیصلہ
ماتحت مناسب معلوم ہو
تو حکم اُس کی بحالی کا لکھ کر
ایک اطلاع عدالت
ماتحت کو اور دوسری
سپانڈنٹ کو بابت بحالی
فیصلہ کے دیدے۔

صفحہ ۲۴۵ - اگر بروقت
سماعت عذرات اپیل
کے سپانڈنٹ کے بلانے
کی ضرورت واسطے

میسٹرن سیکرٹری سا سرا وارڈ جا
وے۔ اور ادا لیت سچ کر ج
ہاں تک ہو سکے بھوت جلد و
سکی اپیل میں بھیج دے۔

دفا ۲۴۸ ادا لیت اپیل
واسطے سچا ادا لیت اپیل
ل کے رک تاریر سچ کر ک
ر کے اپیلانٹ اور اُس کے
وکیل کی حاجت کا حکم
دے اور اُس دن اُس کے ادا لیت
ن سُن کر اگر فیسلا
ماتحت سُننا سچا لیت
ہو تو حکم اُس کی بھالنی
کا لیت کر رک دینا
ادا لیت ماتحت کو اور د
سری راس پاڈنٹ کو باوٹ
بھالنی فیسلے کے دے دے۔

دفا ۲۴۹ اگر بر وقت س
چا ادا لیت اپیل کے
راس پاڈنٹ کے بھالنے کی
ر رت واسطے جباو دے ہی ادا لیت

جو ابھی عذرات اپیلانٹ کے نظر آوے تو رسپانڈنٹ یا آس کے وکیل کے نام اطلاعہ تین تاریخ مناسب کہ جس میں وہ حاضر ہو سکے جاری کیا جاوے۔

دفعہ ۲۴۶۔ اطلاعہ میں یہ بھی لکھا جاوے کہ اگر وہ تاریخ مقررہ پر حاضر نہ ہوگا تو ایسیل یکطرفہ سنا جاوے گا۔

کارروائی

وقت سماعت اپیل

دفعہ ۲۴۷۔ اگر اپیلانٹ تاریخ مقررہ پر یا کسی دوسری تاریخ پر کہ جس تک سماعت مقدمہ کی ملتوی رکھی گئی ہو اصلاح یا وکالتا حاضر نہ ہو تو اس کا اپیل عدم پیروی

راتن اپیلاٹ کے نजर آوے تو رسپانڈنٹ یا آس کے وکیل کے نام اطلاعہ تین تاریخ مناسب کہ جس میں وہ حاضر ہو سکے جاری کیا جاوے۔

دفعہ ۲۴۸۔ دقتلانا نامہ میں یہ بھی لکھا جاوے کہ اگر وہ تاریخ مقررہ پر حاضر نہ ہوگا تو اپیلانٹ ایک طرفہ سنا جاوے گا۔

کارروائی و کتسما اتن اپیل

دفعہ ۲۴۹۔ اگر اپیلاٹ تاریخ مقررہ پر یا کسی دوسری تاریخ پر کہ جس تک سماعت مقدمہ کی ملتوی رکھی گئی ہو اصلاح یا وکالتا حاضر نہ ہو تو اس کا اپیل عدم پیروی

میں خارج کر دیا جاوے۔
 دفعہ ۲۴۸۔ اگر اپیلانٹ
 حاضر ہو جاوے اور رسپانڈنٹ
 تاریخ مقررہ یا تاریخ آئندہ
 پیشی مقدمہ پر حاضر نہ آوے
 تو اپیل کی سماعت اس کی
 غیر حاضری میں یک طرفہ
 کی جاوے۔
 دفعہ ۲۴۹۔ اگر کوئی اپیل
 بوجہ غیر حاضری اپیلانٹ
 یا داخل نہ کرنے کے لئے
 طلبی رسپانڈنٹ سکے
 علاقہ غیر کے خارج کیا جاوے
 تو اپیلانٹ مجاہد ہے کہ
 واسطے داخل کرنے دوسرے
 اپیل کے وجہ بوجہ اپنی
 غیر حاضری کی یا خسار
 داخل نہ کرنے کی پیش
 کر کے درخواست دے اگر وہ
 وجہ قابل اطمینان عدالت کے
 ہو عدالت اپیل او سکی درخواست

پہر وہی میں رخصت کر دیا جاوے۔
 دفا ۲۴۵۔ اگر اپیلانٹ
 حاضر ہو جاوے اور رسپانڈنٹ
 تاریخ مقررہ یا تاریخ آئندہ
 پیشی مقدمہ پر حاضر نہ آوے
 تو اپیل کی سماعت اس کی
 غیر حاضری میں یک طرفہ
 کی جاوے۔
 دفا ۲۴۶۔ اگر کوئی اپیل
 بوجہ غیر حاضری اپیلانٹ
 یا داخل نہ کرنے کے لئے
 طلبی رسپانڈنٹ سکے
 علاقہ غیر کے خارج کیا جاوے
 تو اپیلانٹ مجاہد ہے کہ
 واسطے داخل کرنے دوسرے
 اپیل کے وجہ بوجہ اپنی
 غیر حاضری کی یا خسار
 داخل نہ کرنے کی پیش
 کر کے درخواست دے اگر وہ
 وجہ قابل اطمینان عدالت کے
 ہو عدالت اپیل او سکی درخواست

منظور کرے اور دوبارہ اپیل سنے۔
 دفعہ ۲۵۰۔ اس طرح اگر سپرنٹنڈنٹ وجہ موجود غیر حاضری کی پیش کر کے درخواست از سر نو سماعت اپیل کی گذرانے تو عدالت کو جائز ہے کہ بشرط ہونے وجہ کافی غیر حاضری کی از سر نو سماعت اپیل کی کرے۔
 دفعہ ۲۵۱۔ اگر عدالت ماتحت سے مقدمہ کی سماعت میں کچھ فروگزاشت ہو گیا ہو اور اپیل اس کی تحقیقات اور تجویز کی ضرورت سمجھے تو مشل کو معہ اپنے حکم کے واسطے تحقیقات اور تجویز امر مذکورہ کے عدالت ماتحت میں واپس بھیج دے اور عدالت ماتحت

خواہن منجور کرے اور دوا را اپیل سنے۔
 دفا ۲۵۰۔ اسی तरह اگر رس پاڈنٹ وجہ ماکولن گور ہاجری کی پش کر کے در خواہن نئے سیرے سے سما آن کرے۔
 اپیل کی گجرانے تو اعدالت کی جانی ہے کہ گور ہاجری کی ماکولن وجہ پاڈے آوے تو اپیل کی سما آن نئے سیرے سے کرے۔
 دفا ۲۵۱۔ اگر اعدالت ماتحت سے مقدمہ کی سماعت میں کچھ فروگزاشت ہو گیا ہو اور اپیل اس کی تحقیقات اور تجویز کی ضرورت سمجھے تو مشل کو معہ اپنے حکم کے واسطے تحقیقات اور تجویز امر مذکورہ کے عدالت ماتحت میں واپس بھیج دے اور عدالت ماتحت

اُس مقدمہ کو نمبر سابق پر
تایم کر کے تیسرے حکم اپیل
کی کرے۔

وقفہ ۲۵۲۔ اگر کوئی

شہادت عدالت ماتحت میں
نہ لگئی ہو اور اپیل سے مثل
واسطے لینے شہادت مذکورہ

کے واپس بھیجا جاوے تو
عدالت ماتحت کو سوائے

اُس شہادت کے اور

کسی شہادت کے لینے کا

اختیار نہ ہوگا کہ جو اس

شہادت کی تردید کے لئے

پیش کی گئی ہو۔

وقفہ ۲۵۳۔ عدالت اپیل

واسطے تکمیل اپنے فیصلہ کے

اگر کسی فریق کے جدید

گواہ کی شہادت لینا یا

کوئی نئی دستاویز دیکھنا مناسب

سمجھے تو اُس کا حکم صادر

کر سکتی ہے۔

ہنر اس مقدمہ میں کوئی نمبر سا
بیک پر کاربند کر کے نامی
لن ہکٹن کی کرے۔

دفا ۲۵۲۔ اگر کوئی شاہد

دلت عدالت ماتحت میں نہ لگے

گڈ ہو اور اپیل سے میس

لن واسطے لینے شاہد دلت مقرر

کے واپس بھیجا جاوے تو

عدالت ماتحت کو سوائے

یہ اس شاہد دلت کے اور کی

سی ایسی شاہد دلت لینے کا

اختیار نہ ہوگا کہ جو اس

شاہد دلت کی تردید کے لئے

پیش کی گئی ہو۔

دفا ۲۵۳۔ عدالت اپیل

واسطے تکمیل اپنے فیصلہ کے

اگر کسی فریق کے جدید

گواہ کی شہادت لینا یا

کوئی نئی دستاویز دیکھنا مناسب

سمجھے تو اُس کا حکم صادر

کر سکتی ہے۔

ذکر فیصلہ اپیل

دفعہ ۲۵۴ - عدالت اپیل
بعد سماعت عذرات فریقین
اور ملا خطہ شل کے اپنا
فیصلہ فریقین کو برسر
اجلاس سناوے۔

دفعہ ۲۵۵ - فیصلہ عدالت
اپیل میں امور مندرجہ ذیل
درج ہونا چاہئے۔

۱ - امور تجویز طلب۔

۲ - تجویز نسبت امور تجویز
طلب کے۔

۳ - وجوہات تجویز۔

۴ - بصورت تخیل و ترمیم
ڈگری عدالت ماتحت کے
وہ دائرہ سی کہ جس کا
سٹیچ اپیلانٹ

ہو۔

دفعہ ۲۵۶ - اگر فریقین

باہم راضی ہو جاویں یا
باہمی رضامندی سے

جیک فیسلے اپیل کا
دفا ۲۵۸ امدالت اپیل
باید سنا بہت اونچا فاری
کےن اور سونا ہجے میسل کے
اپنا فیسلہ فاری کےن کو بر
سرے دج لاس سونا دے۔

دفا ۲۵۹ فیسلہ امدالت
ت اپیل میں آمور سونہ درجے
جے لہ درجہ ہونا چاہیے۔

۱ آمور تاج بیج تالہ

۲ تاج بیج نیکایت آمور
تاج بیج تالہ

۳ وچوہات تاج بیج

۴ اور بسمرت ترمیم یا
من سٹو کرنے فیسلے امدالت
ماتحت کے وہ
داد رسی کی جیسکا
کدار اپیلانٹ ہو

دفا ۲۶۰ اگر فاری کےن
آپس میں راجی ہو جاویں یا
آپس کی رجا مندی سے دس

اس بات پر اتفاق کریں
کہ فیصلہ اپیل اسطور پر صادر ہونا
چاہیے تو عدالت اپیل اسطور
پر فیصلہ صادر کرے۔

دگری بذریعہ اپیل
دفعہ ۲۵۷ - عدالت اپیل
کی ڈگری میں تاریخ سناٹی
جانے فیصلہ کی اور نمبر
اپیل اور یادداشت اپیل اور
نام و نشان وغیرہ اپیلانٹ
اور سپانڈنٹ کا درج
ہوگا اور ذکر وادری و
دیگر تجویز کا جو صیغہ اپیل
سے ہوئی ہو بصراحت لکھا
جاوے گا اور یہ کہ خود اپیل
کس کس طریق کے ذمہ
کس کس حساب سے
لگایا جاوے اور جج
کے دستخط ہوں گے
اور تاریخ ڈگری کی لکھی
جائے گی۔

بات پر دقت فاک کرے کہ فیس
سنا اپیل کا دس تہرے پر
ہونا چاہیے تو عدالت اپیل
اپیل اسی تہرے پر فیس سنا کر دے
ڈیگری بوسیگے اپیلانٹ
دفا ۲۵۷ عدالت اپیل
کی ڈیگری میں تاریر و سناٹ
جانے فیس سنا کی اور نمبر
اپیل اور یا دداشت اپیل
اور نام پتا وغیرہ اپیلانٹ
اور سپانڈنٹ کا درج ہوگا
اور جج کا درسی اور دس
ری تاج بوج کا جو سیگے اپیل
سے لڑے ہو بیگت وار لیرا جا
یگا اور یہ بھی درج کی
یا جائیگا کہ رور کا اپیل
کا کس کس فریک کے
جیمے کس کس ہسبا سے
لگایا جاوے اور جج کے د
ست خط ہوں گے اور تاریر و ڈی
گری کی لیرا جائیگی۔

دفعہ ۲۵۸ - ایک نقل
ڈگری اور فیصلہ اپیل کی
واسطے اطلاع کے عدالت
ماتحت میں کہ جس کی ناراضی
سے اپیل ہوا ہو اصل مثل
مقدمہ کے ساتھ بھیجی جائے گی
اور فیصلہ عدالت اپیل کا
مقدمات دیوانی کے رجسٹر
میں جو موجود اپیل رہے گا
درج کیا جائے۔

دفعہ ۲۵۹ - اپیل کی
ڈگری کا اجرا عدالت ماتحت
سے بروقت گزرنے درخواست
کسی فریق مستحق کے اوسی
طور پر ہو گا اور مطابق نہیں
قواعد کے ہو گا کہ جیسا واسطے
اجرائے ڈگری خاص عدالت
مستورہ کے حکم ہو چکا ہے۔

اپیل
ناراضی فیصلہ
عدالت اپیل

دفعہ ۲۵۷ ایک نقل ڈگری
اور فیصلہ اپیل کی واسطے
دستخط کے عدالت ماتحت میں
کی جس کی ناراضی سے اپیل
ہو چکا ہو اس میں مقررہ
مادہ کے ساتھ بھیجی جائے گی اور
فیصلہ عدالت اپیل کا
مقدمہ ماتحت دیوانی کے رجسٹر
میں ہی موجود اپیل رہے گا درج
کیا جائے گا۔

دفعہ ۲۵۸ اپیل کی ڈگری
کا اجرا عدالت ماتحت
سے بروقت گزرنے درخواست
کسی فریق ہک دار کے اوسی طور پر
ہو گا اور باقی کے اوسی
طریقے کے ہو گا کہ جیسا
عدالت خاص کے حکم ہو چکا ہے۔

اپیل ب ناراضی
فیصلہ اپیل

دفعہ ۲۶۰ - محکمہ اپیل کے
برایک فیصلہ کا اپیل اُن
مقدمات میں کہ قابل اپیل
ہوں یا جن میں محکمہ اپیل
کا اتفاق رائے عدالت
ما تحت سے نہ ہو محکمہ
خاص میں ہوگا۔

دفعہ ۲۶۱ - جن مقدمات
قابل اپیل کا فیصلہ کورٹ
سر داران سے بصیغہ اپیل
ہو اور اُن میں رائے کورٹ
کی عدالت ما تحت سے
متفق رہے اس کا اپیل تو
نہوگا اور جن مقدمات میں
اتفاق رائے نہو اُن کا
اپیل با ضابطہ محکمہ خاص
میں ہو سکے گا۔

دفعہ ۲۶۲ - جو مقدمات کہ
ما تحت محکمہ میں بعد تحقیقات مفلسی
کسی شریک کے بصیغہ مفلسی
دائر ہوں اُن کا -

دفا ۲۶۰ - سہک میں اپیل کے
ہر ایک فیس کے کا اپیل۔ اُن
ن سوکد مات میں کی کا بیلن
اپیل نہوں یا جن میں سہک میں
اپیل کا اعدالت ماتहत
سے۔ اُن فاک رایہ نہ رہا ہو
سہک میں رواس میں ہوگا۔

دفا ۲۶۱ - جن سوكد مات
کا بیلن اپیل کا فیس لیا
کوٹ سر داران سے بوسیگی۔ اپ
پیل نہوں۔ اور اُس میں رایہ کوٹ
کی اور اعدالت ماتहत
کی۔ رک رہے۔ اُس کا اپیل
تو نہ ہوگا اور جن سوكد
مات میں۔ اُن فاک رایہ نہوں
اُن کا اپیل یا جابتا س
ہک میں رواس میں ہو سکے گا۔

دفا ۲۶۲ - جو سوكد مات کی
ماتहत سہک میں سے باء۔ تھ
کی کات۔ سوكد لیس کسی ف
ریک کے بوسیگی۔ سوكد لیس۔ دا

اپیل بھی بصیغہ منطسی اسی
فریق کی طرف سے محکمہ
اپیل میں ذرا
ہو سکے گا۔

دفعہ ۲۶۳ - اگر کوئی
فریق محکمہ اپیل میں بصیغہ
منطسی اپیل کرنے کی درخواست
دے تو بصورت منطس
ہونے کے منظور کیا جائے
اور اس کو ساری شکست
منطسی کا دیا جائے۔

سارا

باب تیسواں
استصواب محکمہ خاص سے
اور نگرانی محکمہ خاص کی
دفعہ ۲۶۴ - اگر کسی مقدمہ
کی تحقیقات میں یا پر وقت
فیصلہ کے کوئی بحث

ہو تو ان کا اپیل بھی بے
میں۔ سو فلاحی اسی فلاحی کی
تلف سے مہکمہ میں اپیل میں دا
ہو سکے گا۔

دفعہ ۲۶۵ - اگر کوئی فلاحی
مہکمہ میں اپیل میں بے
فلاحی اپیل کرنے کی در
خواست دے تو بے
س ہونے کے منجز کی جائے۔ اور
اس کو ساری شکست
منطسی کا دیا جائے۔

ساتواں حصہ

باب بانی سواں

اساتوا مہکمہ میں اس
سے اور نگرانی مہکمہ میں
اس کی

دفعہ ۲۶۸ - اگر کسی
مہکمہ میں اس کی اس میں یا
بے شکست کے کوئی

قانون یا رسم و رواج کے
 متعلق آپٹے یا کسی دستاویز
 سے ایسے معنی پیدا ہوتے ہوں
 کہ جنکا اثر کسی پہلو سے
 روم بردار و متقدمہ پر پڑتا ہو
 اور عدالت مجوز متقدمہ
 یا اپیل کو شبہ معقول
 پیدا ہو تو عدالت مذکور
 واقعات مقدمہ کی کیفیت
 لکھ کر مع اپنی رائے کے
 واسطے تصفیہ امر مسطورہ
 کے استصواباً محکمہ خاص
 میں مرسل کرے اور وہاں
 سے ہدایت آنے تک
 مقدمہ کو ملتوی
 رکھے۔

دفعہ ۲۶۵ - محکمہ خاص
 ہر ایک ایسے استصواب پر غور کرے کہ
 جو بات اس کے نزدیک
 قرین مصلحت اور مقرون انصاف
 معلوم ہوگی اس کے مطابق جواب

بھاس کا مہن کی یا رسم رواج
 کی آپڈے یا کسی دستا
 وجہ سے ایسے معنی پیدا ہوتے ہوں
 کہ جن کا اثر کسی پہلو سے
 روم بردار و متقدمہ پر پڑتا ہو
 اور عدالت مجوز متقدمہ
 یا اپیل کو شبہ معقول
 پیدا ہو تو عدالت مذکور
 واقعات مقدمہ کی کیفیت
 لکھ کر مع اپنی رائے کے
 واسطے تصفیہ امر مسطورہ
 کے استصواباً محکمہ خاص
 میں مرسل کرے اور وہاں
 سے ہدایت آنے تک
 مقدمہ کو ملتوی
 رکھے۔

دفعہ ۲۶۵ - محکمہ خاص
 ہر ایک ایسے استصواب پر غور کرے کہ
 جو بات اس کے نزدیک
 قرین مصلحت اور مقرون انصاف
 معلوم ہوگی اس کے مطابق جواب

علم واسطے ہدایت عدالت
مسکور کے صادر کرے گا و
عدالت مذکور کو ہر حال میں
واجب التسلیم اور فتا
التعمیل ہوگا *

دفعہ ۲۶۶۔ اگر کوئی عدالت
قبل از وصول جواب محکمہ خاص
حکم اخیر اپنی تجویز سے اوس
مقدمہ میں دیدے گی تو وہ
حکم بصورت خلاف ہونے
ہدایت محکمہ خاص کے
متبادل منسوخی کے
ہوگا -

دفعہ ۲۶۷۔ محکمہ خاص کو
اختیار ہے کہ جس مقدمہ
میں کوئی استخوانب کسی
محکمہ ماتحت سے کیا جاوے
اگر مناسب سمجھے تو اوس کی
مثل بھی اوس محکمہ
سے منگوا کر لا خطہ
کرے اور پھر جو حکم کہ

میں حکم واسطے ہدایت عدالت
نہ مقرر کر کے صادر کرے گا وہ
عدالت نہ مقرر کر کے ہر حال
میں ماننا پڑے گا اور اسکی
تائید کرنی ہوگی

دفعہ ۲۶۸۔ اگر کوئی عدالت
مہکمہ میں رواس کا جواب
پہنچنے سے پہلے حکم اصرار
اپنی تاجویز سے اس مہکمہ
میں دے گی تو وہ حکم بصرہ
رہ ریتنا فہونہ ہدایت نہ
ہ کہ میں رواس کے کابینہ میں
سوروی کے ہوگا

دفعہ ۲۶۹۔ مہکمہ میں رواس کو
اصرار ہے کہ جس مہکمہ
میں کوئی دست سواہ کسی
مہکمہ میں مانہن سے کیا جاوے
اگر سونا سواہ سمجھے تو اس
کی میں بھی اس مہکمہ
سے منگوا کر سونا ہونا کرے
اور پھر جو حکم سونا

مناسب معلوم ہو واسطے
ہدایت کے محکمہ مسطور کے
نام صادر کرے۔

دفعہ ۲۶۸۔ محکمہ خاص کو
یہ بھی اختیار ہے کہ جس
مقدمہ کا کہ محکمہ مذکور
میں اپیل نہیں ہوتا ہے
اس کی مثل بھینٹ نگرانی
بر وقت دریافت ہونے
حال کسی بے ضابطہ کارروائی
کے جو مقدمہ مذکور میں ہوئی
ہو یا بصورت ناشی اور
شاکی ہونے کسی فریق مقدمہ
کے منگو کر ملاحظہ کرے
یا جو مناسب ہو حکم برخلاف
فیصلہ محکمہ مذکور کے
دے۔

سبب مالتوم ہو واسطے ہدایت
کے محکمہ میں سبب کور کے نام
سا در کرے
دفعہ ۲۶۸ مقدمہ میں رواس کے
یہ بھی اختیار ہے کہ جس
مقدمہ میں کا کہ محکمہ میں
سبب کور میں اپیل نہیں ہوتا ہے
اس کی ميسل بھینٹ نگرانی
رانی وکٹ دریا کٹ ہونے
حال کسی بے ضابطہ کارروائی
کے جو مقدمہ میں سبب کور میں
ہو یا بھینٹ نگرانی اور
شاکی ہونے کسی فریق مقدمہ
کے منگو کر ملاحظہ کرے
یا جو مناسب ہو حکم برخلاف
فیصلہ محکمہ مذکور کے
دے۔

آٹواں
باب تینتیسواں

آٹواں ہسٹیا
باب تینتیسواں

تجویز ثانی

دفعہ ۲۶۹ - اگر کوئی شخص کسی عدالت کے فیصلہ سے حق تلفی سمجھے تو اون مقدمات میں کہ جسے قطعی فیصلہ کرنے کا اختیار عدالت مذکور کو ہو ایک ہینے کے اندر نظر ثانی کی درخواست اسی عدالت میں دیکھتا ہے۔

دفعہ ۲۷۰ - ایسی درخواست اگر کسی معقول وجہ پر مبنی ہو یا سائل نے اُس میں کسی ایسی دستاویز کا حوالہ دیا ہو کہ پہلے بروقت پیشی مقدمہ کے اُس کے قبضہ یا اختیار میں نہ تھی یا سہوے رہ گئی تھی یا کوئی شہادت ضروری اور جدید کے دریافت ہونیکا ذکر ہو

تجویز سانی کے بیان میں

دفعہ ۲۶۸ - اگر کوئی شخص کسی عدالت کے فیصلہ سے حق تلفی سمجھے تو اون مقدمات میں کہ جسے قطعی فیصلہ کرنے کا اختیار عدالت مذکور کو ہو ایک ہینے کے اندر نظر ثانی کی درخواست اسی عدالت میں دیکھتا ہے۔

دفعہ ۲۷۰ - ایسی درخواست اگر کوئی سا کھل بچہ ہر رات ہو یا سا بچہ نے اُس میں ایسی دستاویز کا حوالہ دیا ہو کہ پہلے بروقت پیشی مقدمہ کے اُس کے قبضہ یا اختیار میں نہ تھی یا سہوے رہ گئی تھی یا کوئی شہادت ضروری اور جدید کے دریافت ہونیکا ذکر ہو

جو بر وقت صادر ہونے ڈگری کے اوکو معلوم نہ سکتی تو جائزے کے عدالت مجوز یا عدالت اپیل درخواست مذکور کو منظور کر کے مقدمہ کو پھر برآمد کرے اور منظوری کے وجہ لکھے۔

دفعہ ۲۷۱۔ اور اگر عدالت کو دریافت ہو کہ تجویز ثانی کی کوئی وجہ کافی نہیں ہے تو درخواست نامنظور کرے۔

دفعہ ۲۷۲۔ جب درخواست تجویز ثانی منظور کی جاوے تو عدالت کو لازم ہے کہ اس کی یادداشت جسطر میں لکھے اور فوراً مقدمہ کی دوبارہ سماعت یا تحقیقات میں مصروف ہو اور بعد سماعت یا تحقیقات کے اس وقت جیسی کچھ رویداد مقدمہ کی ہو

ہو جو بر وقت صادر ہونے ڈگری کے اوکو معلوم نہ سکتی تو جائزے کے عدالت مجوز یا عدالت اپیل درخواست مذکور کو منظور کر کے مقدمہ کو پھر برآمد کرے اور منظوری کے وجہ لکھے۔

دفعہ ۲۷۱۔ اور اگر عدالت کو دریافت ہو کہ تجویز ثانی کی کوئی وجہ کافی نہیں ہے تو درخواست نامنظور کرے۔

دفعہ ۲۷۲۔ جب درخواست تجویز ثانی منظور کی جاوے تو عدالت کو لازم ہے کہ اس کی یادداشت جسطر میں لکھے اور فوراً مقدمہ کی دوبارہ سماعت یا تحقیقات میں مصروف ہو اور بعد سماعت یا تحقیقات کے اس وقت جیسی کچھ رویداد مقدمہ کی ہو

مطابق اوسکے حکم بحالی یا
منسوخ یا ترمیم فیصلہ سابق
کا صادر کرے۔

وقفہ ۲۶۴۔ جو فیصلہ بطور
سے نظر ثانی میں منسوخ یا
ترمیم کیا جاوے اوسکی
تکراری محکمہ خاص سے کسی
فریق متدرجہ کی درخواست
کرنے پر ہو سکے گی۔

نواں حصہ
باب پندرہم
مراتب تفریق کا

بیان

وقفہ ۲۶۴۔ چونکہ سرحدی دیار سے
ممانعت ہے کہ کوئی شخص
زمانہ سرداران کو بلا حکم راج
کے قرضہ نہ دے سکے
کوئی مالش ایسے قرضہ کی

بغیر اذیت اوسکے ہرگز نہ دے
یا من سڑھی یا تر میں فیس لے
سابق کا صادر کرے۔

دکلا ۲۷۳ جو فیس لے اس تو
ر سے نجر سانی میں من سڑھی
یا تر میں کیا جاوے اوسکی
نیمراہی مہک میں واس سے کی
سی کرکے بھکد میں دے ر سا
لے کرنے پر ہو سکے گی۔

نواں حصہ
باب چہارم
فوت کر جانوں کے
بیماری

دکلا ۲۷۴ جو کہ بڑی دھار
ر سے منا ہے کہ کوئی شخص
جناہ سیرداروں کو بڑی دھار
س راج کے کارخانہ نہ دے اس
لیے کوئی مالش اس سے کارخانہ

جو بطور خود بلا حکم سری دربار
کے کسی زمانہ سرکار میں دیا
گیا ہو کسی عدالت دیوانی
میں نہیں سنی
جائے گی۔

وقفہ ۲۵۔ کوئی پروٹیشن
عورت جو حسب رواج ملک حاضری
عدالت سے معاف ہے جہراً
کسی مقدمہ کی پیروی
یا جوابدہی یا اداے ثبوت
کے لئے کسی عدالت میں
حاضر نہ کیجائے گی۔

وقفہ ۲۶۔ جو شخص کہ بلحاظ
اپنے درجہ اور مرتبہ کے سری
دربار میں تعظیم پاتے ہیں
اصالتاً عدالت میں حاضر
ہونے سے معاف رہیں گے
اور ان کی فہرست اس مجموعہ
کے اخیر میں شامل ہے۔

وقفہ ۲۷۔ کارروائی
عدالتوں کی اب تک جس زبان

کی جوی تہرے رخصت ہوئے ہرکس
شری دربار کے کسی جنابانی
سرکار میں دیا گیا ہو کہ
سی عدالت دیوانی میں نہی سو
نی جائیگی۔

دفا ۲۵۵۔ کوئی پردہ نشین
اورت جو مافیک رواج مل
ک کے ہا جری عدالت سے سبھا
ف ہے جبرن کسی سبکد سے کی
پے رخی یا جوا ب دہی یا گوا
ہی دے کے لئیے کسی عدالت
میں ہا جرن کی جائیگی۔

دفا ۲۵۶۔ جو شکس کی
آپنے درجے اور مرتبہ کے شری
در بار میں تاجی س پاتے ہیں اس
ت ت ن عدالت میں ہا جرن ہونے
سے سبھا فرہنگے اور ان کی
فہرست اس کائنات کے آخری
میں شامل ہے۔

دفا ۲۵۷۔ کارروائی عدالت
ل کی اب تک جس زبان

میں ہوتی ہے اسی زبان میں
ہوتی رہے گی اور دوسری
زبان بغیر حکم سہی دربار
کے مروج نہوگی۔

دفعہ ۲۴۸ - ہر ایک عدالت
دیوانی یا اپیل کو تمام کارروائیوں
میں پیروی ہر ایک ضابطہ
مندرجہ مجموعہ ہذا کی
جہاں تک کہ ممکن ہو کرنا
ہوگی۔

دفعہ ۲۴۹ - محکمہ خاص کو
اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً
نگہانی اور چلچ پڑتال ہر ایک
عدالت کی کارروائی کی
نذرین اپنے کسی عہدہ دار
یا اہل کار کے کیا کرے گا
کہ آیا وہ بموجب ضابطہ
مندرجہ مجموعہ ہذا کی ہوتی
ہے یا نہیں۔

دفعہ ۲۸۰ - ہر ایک
عدالت صدر و پرگنات کو

میں ہوتی ہے اسی زبان میں ہوتی
رہے گی اور دوسری زبان بگور
ہر کم شری دربار کے جاری نہ
ہوگی۔

دفعہ ۲۵۷ ہر ایک عدالت
دیوانی یا اپیل کو تمام
کارروائیوں میں پیروی ہر ایک
ضابطہ ہذا کے جس میں
کی جہاں تک کہ ممکن ہو کرنا
ہوگی۔

دفعہ ۲۵۸ - محکمہ خاص کو
اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً
نگہانی اور چلچ پڑتال ہر ایک
عدالت کی کارروائی کی
نذرین اپنے کسی عہدہ دار
یا اہل کار کے کیا کرے گا
کہ آیا وہ بموجب ضابطہ
مندرجہ مجموعہ ہذا کی ہوتی
ہے یا نہیں۔

دفعہ ۲۵۹ ہر ایک عدالت
دیوانی یا اپیل کو تمام
کارروائیوں میں پیروی ہر ایک
ضابطہ ہذا کے جس میں
کی جہاں تک کہ ممکن ہو کرنا
ہوگی۔

واجب ہو گا کہ نقشہ اپنی
کارگزاری کا ماہوار سہ ماہی
اور شش ماہی و سالانہ
محکمہ بالادست اور نیز محکمہ
خاص میں بھیجی رہے اور
جو بات بات کسی ضابطہ
اور قواعد مستدرجہ مجموعہ
نہ ان کے سمجھ میں نہ آوے
اوس کے لئے محکمہ موصوفہ
کے ہدایت طلب کیا
کرے۔ فقط۔

محکمہ جات

مجموعہ ضابطہ دیوانی

اول

بابت تفصیل اسمیاں تعظیمی
جو بنظر اپنے رتبہ اور وجہ کے
اصالتاً حاضری عدالت سے منافی ہیں

نہ ہو گا کہ ن کشا اپنی
کارگزاری کا ماہوار سہ ماہی
اور شش ماہی و سالانہ
محکمہ بالادست اور نیز محکمہ
خاص میں بھیجی رہے اور
جو بات بات کسی ضابطہ
اور قواعد مستدرجہ مجموعہ
نہ ان کے سمجھ میں نہ آوے
اوس کے لئے محکمہ موصوفہ
کے ہدایت طلب کیا
کرے۔ فقط۔

تین سالہ

مجموعہ ضابطہ دیوانی

تین سالہ

تاجیانی اسامیوں کی دیوان
جو اس سالانہ ہجری ہجرت
ہجری ہجرت سے پاک کیے گئے ہیں

سری مہاراج صاحبان

آئی مہاراج ساہبان

نام اسامی	نمبر	آئی	آسامیوں کے نام
مہاراج سری زور اور سنگہ جی	۱	۹	مہاراج آئی جی راجہ سنگہ جی
مہاراج سری رتاپ سنگہ جی مصاحب اسٹے -	۲	۲	مہاراج آئی پرناپ سنگہ جی ہیو آلتا
مہاراج سری ریت سنگہ جی	۳	۳	مہاراج راجہ جیت سنگہ جی
مہاراج سری بھوپال سنگہ جی	۴	۴	مہاراج آئی مہوپال سنگہ جی
مہاراج سری کٹو سنگہ جی کمانڈر انچیف -	۵	۵	مہاراج آئی کسیر سنگہ جی مہاراج راجہ جی
مہاراج سری دولت سنگہ جی	۶	۶	مہاراج آئی دولت سنگہ جی
مہاراج سری جیت سنگہ جی	۷	۷	مہاراج آئی مہو سنگہ جی
مہاراج سری ظالم سنگہ جی	۸	۸	مہاراج آئی جال سنگہ جی
مہاراج سری جیون سنگہ جی	۹	۹	مہاراج آئی جیون سنگہ جی

راؤ راجہ صاحبان

راؤ راجہ ساہبان

نام اسامی	نمبر	آئی	آسامیوں کے نام
راؤ راجہ من سنگہ جی	۱	۹	راؤ راجہ من سنگہ جی
راؤ راجہ امر سنگہ جی	۲	۲	راؤ راجہ امر سنگہ جی
راؤ راجہ رگناتھ سنگہ جی	۳	۳	راؤ راجہ رگناتھ سنگہ جی
راؤ راجہ جو ان سنگہ جی	۴	۴	راؤ راجہ جو ان سنگہ جی
راؤ راجہ ساوت سنگہ جی	۵	۵	راؤ راجہ ساوت سنگہ جی
راؤ راجہ بھار سنگہ جی	۶	۶	راؤ راجہ بھار سنگہ جی

नाम सामी	क्र.	क्र.	आसामियों के नाम
राउ राजे मूल सिंह जी	८	७	राव राजा मूल सिंह जी
राउ राजे शिखर सिंह जी	८	८	राव राजा शिव नाथ सिंह जी
राउ राजे सोहन सिंह जी	९	९	राव राजा सोहन सिंह जी
राउ राजे मोती सिंह जी	१०	१०	राव राजा मोती सिंह जी
राउ राजे तेज सिंह जी	११	११	राव राजा तेज सिंह जी मिलनटरी
निलेश्वरी सिकरटरी			सिकरटरी
राउ राजे कल्याण सिंह जी	१२	१२	राव राजा कल्याण सिंह जी
राउ राजे भैरव सिंह जी	१३	१३	राव राजा भैरव सिंह जी
राउ राजे सरदार सिंह जी	१४	१४	राव राजा सरदार सिंह जी
राउ राजे सख सिंह जी	१५	१५	राव राजा फते सिंह जी
सन्धी साहब जादा महम्मद अ			सिन्धी साहब जादा महम्मद अ
खान जी -			वास अन्नी खान जी
अमरा उमरा			उम राव
ठाकरे पुष्कर	१	१	पोहो करण ठाकर
ठाकरे आशु	२	२	आठ वा ठाकर
ठाकरे आशु	३	३	आसीप ठाकर
ठाकरे रिया	४	४	रिया ठाकर
ठाकरे केशव	५	५	खैर वा ठाकर
ठाकरे बहादुर	६	६	आह राजा ठाकर
ठाकरे रास	७	७	रास ठाकर

نام اسامی	نمبر	نمبر	آسامیوں کے نام
ٹھاکر رائے پور	۸	۷	راہ پور ٹاکر
ٹھاکر نیباج	۹	۸	نیباج ٹاکر
ٹھاکر کوچاؤن	۱۰	۹	کوحامرا ٹاکر
ٹھاکر آجور	۱۱	۱۰	آجھار ٹاکر
ٹھاکر بلوندہ	۱۲	۱۱	بلندھا ٹاکر
ٹھاکر جاولہ	۱۳	۱۲	جاوتنا ٹاکر
ٹھاکر واسپان	۱۴	۱۳	واسپا ٹاکر
ٹھاکر کھیم	۱۵	۱۴	کھیوسر ٹاکر
ٹھاکر بڑو	۱۶	۱۵	بڈو ٹاکر
ٹھاکر روصٹ	۱۷	۱۶	رویٹ ٹاکر
ٹھاکر راکی	۱۸	۱۷	راکھی ٹاکر
ٹھاکر سیری	۱۹	۱۸	سیٹھی ٹاکر
ٹھاکر کنالہ	۲۰	۱۹	کناٹیا ٹاکر
ٹھاکر کانانہ	۲۱	۲۰	کاناٹیا ٹاکر
ٹھاکر لاڈنو	۲۲	۲۱	لاڈٹا ٹاکر
ٹھاکر لابنیاں قوم ادوات	۲۳	۲۲	لابیا ٹاکر کو مچدا وٹ
ٹھاکر منانہ	۲۴	۲۳	مناراٹا ٹاکر
ٹھاکر بکری	۲۵	۲۴	بگڈی ٹاکر
ٹھاکر گھانی راؤ	۲۶	۲۵	گھڑی رات ٹاکر
ٹھاکر پالیاسنی	۲۷	۲۶	پالیا سانی ٹاکر

آسامیوں کے نام	ہج	نمبر	نام اسامی
بھنر ٹاکر	۲۷	۲۸	ٹھاکر گوگر
رنبی وڈا ٹاکر	۲۸	۲۹	ٹھاکر کھیٹوارہ
کانتیا راج پور ٹاکر	۳۰	۳۰	راؤ کلیان پور
بھاروی ٹاکر	۳۱	۳۱	ٹھاکر بھگری
باکرا ٹاکر	۳۲	۳۲	ٹھاکر باکرہ
رینڈنا ٹاکر	۳۳	۳۳	ٹھاکر رینڈنا
بھٹس ٹاکر	۳۴	۳۴	ٹھاکر بھٹس
بھڈا بھٹ ٹاکر	۳۵	۳۵	ٹھاکر بھڈا بھٹ
بھٹنا مڈ ٹاکر	۳۶	۳۶	ٹھاکر بھٹنا مڈ
مید ٹاکر	۳۷	۳۷	ٹھاکر مید
بھگوا ٹاکر	۳۸	۳۸	ٹھاکر بھگوا
بھڈی یا راج ٹاکر	۳۹	۳۹	ٹھاکر بھڈی یا راج
بھٹنا راجا واس ٹاکر	۴۰	۴۰	ٹھاکر بھٹنا راجا واس
بھٹنا د ٹاکر	۴۱	۴۱	ٹھاکر بھٹنا د
بھٹنا وڈا ٹاکر	۴۲	۴۲	ٹھاکر بھٹنا وڈا
بھٹنا بھٹ ٹاکر	۴۳	۴۳	ٹھاکر بھٹنا بھٹ
بھٹنا ٹاکر	۴۴	۴۴	ٹھاکر بھٹنا ٹاکر
بھٹنا بھٹ ٹاکر	۴۵	۴۵	ٹھاکر بھٹنا بھٹ
بھٹنا بھٹ ٹاکر	۴۶	۴۶	ٹھاکر بھٹنا بھٹ
بھٹنا بھٹ ٹاکر	۴۷	۴۷	ٹھاکر بھٹنا بھٹ

نام اسامی	نمبر	آسامیوں کے نام
ٹھاکر ساتھین	۴۸	ساڈھی را ٹاکر
ٹھاکر پانچو تہ	۴۹	پانچو تا ٹاکر
ٹھاکر نراین پور	۵۰	نرارا پور ٹاکر
ٹھاکر بالھاواس	۵۱	باڈھا واس ٹاکر
ٹھاکر لویرہ	۵۲	لویرا ٹاکر
ٹھاکر توسینہ	۵۳	نوسو را ٹاکر
ٹھاکر پھالہ	۵۴	فالو را ٹاکر
ٹھاکر لالاسری	۵۵	لالو سری ٹاکر
ٹھاکر کھڈالہ	۵۶	کھڈالو ٹاکر
ٹھاکر ساندھے راول	۵۷	سانڈھ راول ٹاکر
ٹھاکر بھورانی	۵۸	بھورانی ٹاکر
ٹھاکر رام پورہ	۵۹	رام پورا ٹاکر
ٹھاکر کورنہ	۶۰	کوروا ٹاکر
ٹھاکر موکل سر	۶۱	موکل سر ٹاکر
ٹھاکر لوٹوئی	۶۲	لوٹوئی ٹاکر
ٹھاکر بالہ	۶۳	بالو ٹاکر
ٹھاکر نہوا	۶۴	نہوا ٹاکر
ٹھاکر لالہ پیمان قوم چانپاوت	۶۵	لالہ پیمان قوم چانپاوت کی ٹاکر
ٹھاکر باسئی	۶۶	باسئی ٹاکر
ٹھاکر رنجی پورہ	۶۷	رنجی پورا ٹاکر

नाम सामी	१	२	आसामियों के नाम
छाकर कछुड	५८	६८	खोद ठाकर
छाकर बिजा मल	५९	६९	वीजा थल ठाकर
छाकर दुगुली	६०	७०	दुगुली ठाकर
छाकर पांचो	६१	७१	पांचवा ठाकर
छाकर अजमे पुर	६२	७२	अजमे पुरा ठाकर
छाकर बेरी	६३	७३	बेरी ठाकर
छाकर सधरी	६४	७४	समदडी ठाकर
छाकर सरकोठ	६५	७५	सरगोठ ठाकर
छाकर राइन	६६	७६	रायगा ठाकर
छाकर बरकान	६७	७७	वरकागा ठाकर
छाकर माडुला	६८	७८	माडवला ठाकर
छाकर मेवडा	६९	७९	मेवडा ठाकर
छाकर बिकम कोर	७०	८०	वीकम कोर ठाकर
छाकर कोठरी	७१	८१	कोदडी ठाकर
छाकर निसलान	७२	८२	नीवलारांग ठाकर
छाकर पांचोरी	७३	८३	पांचोडी ठाकर
छाकर निसी	७४	८४	नीवी ठाकर
छाकर कुमोकरान	७५	८५	खोखरा ठाकर
छाकर कुठरी	७६	८६	कुडकी ठाकर
छाकर सबल पुर	७७	८७	सवल पुरा ठाकर

نام آسامی	نمبر	نام آسامی
متصدی		موسدہ
رای بہادر متہ بھل جی دیوان ریاست مارواڑ	۱	۱
پنڈت تیونرائن جی پریوٹ سیکرٹری سرکھنور	۲	۲
سنگوی کشن راج جی	۳	۳
راؤ راجہ بہادر شاہ سردار مل جی	۴	۴
منشی ہر دیال سنگھ جی سپرنٹنڈنٹ کورٹ سرداران وسکرٹری صاحب اسٹے	۵	۵
منشی محمد مخدوم بخش جی حاکم عدالت فوجداری	۶	۶
مرضی دان		مرجی دان
خان بہادر فیض الدخان جی	۱	۱
رسالدار وزیر علی جی	۲	۲
میر فیاض علی جی	۳	۳
نواب شمشیر بیک جی	۴	۴
سائنس		ساںسرا
موندیاڑ کے بارہ پتہ چین سنگھ جی	۱	۱

کو راج مرادوان جی	۲	۲	कव राज मुरार दानजी
بن سوہ جادو دان جی	۳	۳	वरा सूर जादू दानजी
سوڈاوس کے میٹر و کرنی دان جی	۴	۴	सोडावसके मेडू करनी दानजी
راؤ برج لال جی	۵	۵	राव बरज लालजी
ساندور ٹرل دان جی	۶	۶	सादूरिड मतन दानजी
فوج کے افیسر			फौज के अफसर
خان کفایت احمد خان جی	۱	۱	खान कफायत तुल्ला खांजी
ولایتی نواب محمد خان جی	۲	۲	बिलायती नवाब मुहम्मद खांजी
کرنل بجلوان سنگھ جی	۳	۳	करनेल भगवान सिंहजी
رسالدار رام چندر جی	۴	۴	रसालदार राम चंदरजी
رسالدار بھویش سنگھ جی	۵	۵	रसालदार बभूत सिंहजी
پکتان ایسری سنگھ جی	۶	۶	कपतान ईसरी सिंहजी
پکتان گنیش پرشاد جی	۷	۷	कपतान गरीश प्रसादजी
شیخ حبیب علی جی	۸	۸	शेक हशमत अलीजी
رسالدار قایم خانی امیر خان جی -	۹	۹	रसालदार कायम खानी अमी र खांजी
خان نظیر محمد خان جی	۱۰	۱۰	खान नीर महोमद खांजी

تتمہ دوسرا سمن وغیرہ کے نمونہ

तितम्मा दूसरा

समन वगैरा के नमुने

نمونہ سمن بنام مدعا علیہ
سمن از اجلاس سنی

नमुने समन बनाम मुद्दा अले
समन अजइजलासमिती

بنام مدعا علیہ

बनाम मुद्दा अले

مدعا علیہ

مدعی

मुद्दई

मुद्दा अले

دعوی

दावा

اس مقدمہ میں مدعی نے
تمہارے اوپر نالیش کی ہے
سو تمہاری حاضری اصالاً
یا وکالتاً واسطے جوابدہی
کے اس محکمہ میں معہ
اپنے ثبوت کے ضرور
ہے اس واسطے یہ سمن
تمہارے نام جاری کر کے لکھا
جاتا ہے کہ تم سنی

इस मुकद मे में मुद्दई ने तुमारे
ऊपर नालिश करी है सो तुम्हा
री हाजरी असा लतन वा बका
ल तन वास्ते जवाब देही के इस
महक मे में मये अपने सबूत के
जरूर है इस वास्ते यह समन
तुमारे नाम जारी करके लिखा
जाता है कि तुम मिती
को मये अपने सबूत के हाजर
अदालत हाजा होकर जवाब
देही करो जो इस तारीख पर हा
जिर हो कर जवाब दिही नही
करोगे तो मुकद मा इक तरफा

کو مدہ اپنے ثبوت کے حاضر عدالت
بڑا ہو کر جوابدہی کہد اس تاریخ پر
حاضر ہو کر جوابدہی نہیں
کرو گئے تو مقدمہ یکطرفہ منسوخ

فیصلہ کیا جاوے گا اور پھر
کوئی عذر نہیں سنا جاوے گا۔
منونہ سمن مدعی
سمن از اجلاس سنی
بنام مدعی

مدعا علیہ

مدعی

دعوے

جو کہ تینے نالاش بنام مدعا علیہ
اس مقدمہ میں دائر کی
ہے سو مقدمہ اس محکمہ
میں سنی کپیش
ہو گا اس واسطے متہارے نام
سمن جاری کر کے لکھا جاتا ہے
کہ تم مع ثبوت خود یا معرفت
اپنے وکیل کے عدالت میں
میں حاضر ہو کر مقدمہ کی پیروی
کرو اگر میعاد مستردہ پر حاضر
نہیں ہو گے تو مقدمہ متہارا
عدم پیروی میں حارج
کیا جاوے گا پھر کوئی عذر
نہیں سنا جاوے گا۔

فیس لیا کیا جاوے گا
ڈیڈ جرن نہی سونا جاوے گا
نمونه سمن مدعی
سمن از اجلاس سنی
بنام مدعی
مدعا علیہ
مدعی
دعوے

داوا

جو کہ تم نے یہ نالاش بنام
مدعا علیہ اس سیکشن میں دائر
کری ہے سو سیکشن اس سیکشن
میں سنی کپیش
ہو گا اس واسطے متہارے نام سمن جاری
کر کے لکھا جاتا ہے کہ تم
میں سب سے خود یا مار فٹ
پنے وکیل کے عدالت میں
ہا جرن ہو کر سیکشن میں
کری اگر سیکشن سیکشن
نہی ہوں تو سیکشن
را سمن پیر وی میں
کیا جاوے گا پھر کوئی
سونا جاوے گا

اطلا عنانہ از اجلاس ہستی

بنام مدعا علیہ

مدعا علیہ

مدعی

دعوی

مقدمہ مستدرجہ عنوان میں
مدعی نے تمہارے اوپر نالیش
کی تھی اور تم باوجود اطلاعیابی
کے حاضر عدالت نہیں ہوئے
نہ اپنے مقدمہ کی پیروی کی
اس واسطے مدعی سے
یکطرفہ ثبوت لیکر ڈگری
تمہارے اوپر عدالت ہذا سے
یکطرفہ کی گئی ہے لہذا تمکو اطلاع
دی جاتی ہے کہ تمکو
وصولات وغیرہ کا کوئی
عذر ہووے تو ایک مہینے کے
اندر اپنے عذرات پیش
کر کے نظر ثانی کرانے کی تمکو
اجازت ہے اگر تم حاضر ہو کر کوئی
عذر پیش نہیں کرو گے تو تعمیل
ڈگری کرادی جاوے گی۔

ہتلا ناما ارجن ہجلا سہمی

و ناما مودا ارجلے

مودہ ... مودا ارجلے ...

داوا

مுகدمہ میں مودر نے انہماں میں مود
ہڈ نے تمہارے اوپر نالیشا کیری
ہی اور تم باوجود ہتلا
یاہی کے ہاجر ارجلا نہ نہی ہ
ہے نہ اپنے مودمہ کی پیر کی
کری اس واسطے مودہ سے ہک ت
ر فا سبوت لیکر ڈگری تمہارے
اوپر ارجلا نہ ہا سے ہک ت
فا کی گڈ ہے نہ ہا جا تمکو ہ
تلا دی جاتی ہے کہ تمکو و س
لنا نہ و گئے کا کوئی ہجر ہو
ہی ہک سہی نے کے اندر اپنے
ہجر نہ پش کر کے نہر سانی
کرانے کی تمکو ہجا نہ ہے
اگر تم ہاجر ہو کر کوئی
ہجر نہ نہی کرے گے نہ نامی
ل ڈگری کرادی جاوے گی ...

اطلاع نامہ بنام مدعی

مدعا علیہ

مدعی

دعوی

اوپر لکھے ہوئے مقدمہ میں
تم نے مدعا علیہ کے اوپر
نالس کی سختی مگر تم تا ریح
پیشی مقدمہ کو باوجود اطلاع
یابی کے حاضر نہ ہوئے اس واسطے
تیار مقدمہ عدم پیروی میں
خارج کیا گیا جس کی تم کو
اطلاع دی جاتی ہے اگر
تم کو کوئی عذر معقول نسبت
اپنی غیر حاضری کے ہو تو ایک
مہینے کے اندر اسکو پیش
کر کے نظر ثانی کرانے کی اجازت
ہے اگر تم اس میعاد میں
حاضر ہو کر درخواست نظر ثانی
کی پیش نہیں کرو گے تو پھر
تمہاری سماعت
نہ ہوگی پہلے جو حکم ہو چکا ہے
وہ بحال رہیگا۔

इतलना नामा बनाम मुद्दई
मुद्दई मुद्दाअलना

दावा

ऊपर लिखे हुये मुकदमे में तुमने
मुद्दाअलने के ऊपर नालिश
की थी मगर तुम तारीख पेशी
मुकदमे को वा बजूद इतलना
याबी के हाजिर न हुये इस वास्ते
तुमारा मुकदमा अदम पैरवी में
खारिज किया गया जिसकी
तुमको इतलना दी जाती है अगर
तुमको कोई उजर माकूल निस
बत अपनी गैर हाजरी के होतो
एक महीने के अंदर उसके पेश
कर के नजर सानी कराने की इ
जाजत है अगर तुम मयाद
में हाजिर होकर दरवास्त
नजर सानी की पेश नही करो
गे तो फिर तुमारी समाअत
नहीगी पहले जो हुकम हो चु
का है वो बहाल रहेगा ..

نموتہ سمن گواہ
سمن از احلاس سنی
پنام گواہ
مدعی مدعا علیہ
دعوی

مقدمہ مندرجہ بالا میں تمکو
نے گواہ مقرر کیا ہے
اس واسطے یہ سمن تمہارے نام
جاری ہو کہ تمکو لکھا جاتا
ہے کہ تم تائید
کو حاضر ہو کر جو کچھ
اس مقدمہ میں واقعی رکھتے ہو
وہ عدالت میں اپنے
دھرم ایمان سے بیان کرو
اگر تم عدالت میں حاضر ہو کر
گواہی نہیں دو گے یا حاضری
میں غفلت کرو گے تو یہ
سبھا جاویگا کہ تم نے عدول حکمی
کی اور عدول حکمی میں سزا کے
مستوجب ہو گے جس پر تمہارا
سے دلایا جاویگا۔

نموتہ سمن گواہ
سمن از احلاس سنی
پنام گواہ
مدعی مدعا علیہ
دعوی
مکدہ مندرجہ بالا میں تمکو
نے گواہ مقرر کیا ہے
اس واسطے یہ سمن تمہارے
نام جاری ہو کر تمکو لکھا جاتا
ہے کہ تم تائید
کو حاضر ہو کر جو کچھ
اس مقدمہ میں واقعی رکھتے ہو
وہ عدالت میں اپنے
دھرم ایمان سے بیان کرو
اگر تم عدالت میں حاضر ہو کر
گواہی نہیں دو گے یا حاضری
میں غفلت کرو گے تو یہ
سبھا جاویگا کہ تم نے عدول حکمی
کی اور عدول حکمی میں سزا کے
مستوجب ہو گے جس پر تمہارا
سے دلایا جاویگا۔

اقرار نامہ تقرری پنچاپست
عدالت

مدعی مدعا علیہ
دعوی

اس مقدمہ میں ہمارا تنازعہ
بابت ہے سوا کے
تصفیہ کے واسطے ہم فریقین
نے پنچان مندرجہ ذیل کو
برضا مندی جو پنچ معتد رکھا
ہے اور اقرار کرتے ہیں
کہ جو کچھ اس مقدمہ میں فیصلہ
کر دیں گے وہ ہمارے منظور ہے
اس میں عذر کرنے پاؤں نہیں
اگر عذر کرینگے تو عدالت کے

تقصیر وادہ -

نام پنچان مدعی

نام پنچان مدعا علیہ

دستخط مدعی

دستخط مدعا علیہ

ہکار نامہ تکرری پنچایات
آدالان

مہرہ مہراہلے
داوا

اس مہرہ میں ہمارا تنازعہ
بابان ہے سو اس کے تہ
فیکے کے واسطے ہم فیکے کے تہ
پنچان مہرہ جی جی کے واسطے
مندی خود پنچ مہرہ کر کیا
ہے، اور ہکار کرتے ہیں کہ جو
کچھ اس مہرہ میں فیصلہ
کر دیں گے وہ ہم کو منظور ہے
اس میں عذر کرنے پاؤں نہیں
اگر عذر کرینگے تو عدالت کے

سیر وار

نام پنچان مہرہ

نام پنچان مہراہلے

دستخط مہرہ

دستخط مہراہلے

یہ اقرار نامہ فریقین نے تقرری
پنجایت کا لکھ کر
عدالت میں پیش کیا
لہذا حکم ہوا کہ شامل
مسل کے ہووے اور
پنجایت کرادی جاوے
دستخط حاکم عدالت
فیصلہ پنجایت

مدعی مدعا علیہ
دعوی

اس مقدمہ میں ہکومت فریقین
نے پنج فتہ در دیا ہے
چنانچہ ہم نے آٹکا فیصلہ
حسب ذیل کیا ہے
جسکو عدالت میں پیش
کرتے ہیں منظور کیا جاوے
فیصلہ

یہ ایک راج نامہ فاری کے ننے
ن کر رہی پंचायत का लिख
कर अदालत में पेश किया लि
हाजा हुकमु हुवा कि शामिल
मिसल के होवे और पंचायत
करा दी जाय फकत तारीख
दस सखत हाकिम अदालत
फैसला पंचायत

मुद्दे मुद्दाअले

दावा

इस मुकदमे में हमको फरी के
नने पंच करार दिया था चुनाचे
हमने उनका फैसला हस्ब जै
ल किया है जिसको अदालत
में पेश करते हैं अदालत से मं
जूर किया जावे

विगत फैसले

نمونہ پرچہ ڈگری پرچہ فیصلہ عدالت		نمونا پرचेडिगरी परचा फैसला अदालत	
نمبر شمار	1	1	लस्वर प्रभार
نام مدعی	2	2	नाम मुहर्डी
نام مدعا علیہ	3	3	नाम मुहाअले
دعوی	4	4	दावा
خلاصہ اخیر حکم	5	5	खुलासा अरवीर हुकम
تاریخ فیصلہ	6	6	तारीख फैसला
کیفیت	7	7	कैफियत
<p>کیفیت اس کی کہ جس پر وصول زر ڈگری کے نام جس پر تمام جائیدادیں</p>		<p>سے جو پورے ملک کی تاریخ منظور کی رہا کہ تمام جائیدادیں منظوری کی منظوری کی منظوری کی منظوری کی</p>	
<p>سارے ملک کی منظوری کی منظوری کی منظوری کی منظوری کی</p>		<p>سارے ملک کی منظوری کی منظوری کی منظوری کی منظوری کی</p>	
<p>نام مدعی نام مدعا علیہ دعوی خلاصہ اخیر حکم تاریخ فیصلہ کیفیت</p>		<p>نام مدعی نام مدعا علیہ دعوی خلاصہ اخیر حکم تاریخ فیصلہ کیفیت</p>	

مختصر قواعد کارروائی

عدالت صیغہ دیوانی سرداران

میراجسیرکایہ کارر وارڈ

آبداللہ سیو دیوانی سر داران

جسکو

حسب منشور میراج بموجب حکم بہاراج سری پرتاب سنگہ جی صاحب

سی۔ ایس۔ آئی۔ مصاحب علی ریاست واسطے متعال عدالت ہائے

صیغہ دیوانی راج کے فشتی ہرویل سنگہ اکثر اسٹنٹ کشتہ پنجاب

محکم پرنٹنگ ٹیٹھک کورٹ سرداران و سرکاری مصاحب علی نے قرب کیا

جسکو

ہسب منشور شری دربار دمنی بھوکام

مہاراج شری پرتاب سنگہ جی صاحب

ام۔ آئی۔ موسا ہب آلالہ راج داسی دسوی

ل ابداللہ سیو دیوانی کے منشی ہ

ر دلال سنگہ۔ ڈکسٹر دسوی کام

نر پنجاب۔ دلال۔ سپرنٹنڈنٹ کورٹ

سر داران۔ د۔ سیکرٹری۔

موسا ہب آلالہ بنایا

مطبع رضوی دہلی میں سید میر حسن کے اہتمام سے چھپا

مختصر قواعد کارروائی صیغہ دیوانی

واسطے عدالت تھانے سرداران راج ماٹروا جو سریدر بار سے منظور ہو کر عمل درآمد کے لئے جاری کئے جاتے ہیں -

دفعہ ۱ - چونکہ

سرداران کو اپنے اپنے پٹہ جاگیر کی اسامیاں کے مقدمات سنتے کے اختیارات سریدر بار سے تجویز ہوئے ہیں اس لئے جو مدعی مدعا علیہ ان کے علاقہ کے ہوں ان کے مقدمات کی سماعت کے واسطے قاعدے حسب ذیل مقرر کئے گئے ہیں -

دفعہ ۲ - جب کوئی عرضی

جاگیرداروں کے پاس گذرے تو ان کے اہلہ کو چاہیئے کہ اسپر اظہار لئے جانے کا

مقررہ سیر کرایہ دے کارر وا ڈی سیر دیوانی واسطے۔ ادا ل توں سر داران۔ راج سا ر واڈ کے جو شری در بار سے۔ منجور ہوکر اہملا در اہملا کے۔ لیتے جاری کیتے گئے ہئے

دکھا ۱ چونکہ سر داران کو۔ اپنے اپنے پٹے کی اہملا میوں کے سکند مات۔ سوننے کے اہملا تیارا شری در بار سے تاج ویز ڈیوے ہئے۔ اسی لیتے۔ جو سکند سکند اہملا ان کے ڈ۔ لاکے کاہو ان کے سکند مات کی سما اہملا کے واسطے کرایہ دے ہسٹ جیل سکندر کیتے گئے ہئے۔

دکھا ۲ جب کوئی اہملا جاری ر داروں کے پاس گزرے تو ان کے اہملا سکند کاہیئے کی اس پر اہملا لیتے جانے کا -

<p>حکم لکھے اور اس حکم پر دستخط جاگیر دار کے کرا لے اور مفت دمہ کو درج رجسٹر کرے منونہ رجسٹر کا یہ ہے</p>	<p>حکم لکھے اور اس حکم پر دستخط جاگیر دار کے کرا لے اور مفت دمہ کو درج رجسٹر کرے اور نام رجسٹر کا یہ ہے۔</p>
---	--

۱	بسم شہار	۱	تاریخ رجوع
۲	تاریخ رجوع	۲	نام مدعی
۳	نام مدعی	۳	نام مدعا علیہ
۴	نام مدعا علیہ	۴	خلاصہ دعویٰ
۵	خلاصہ دعویٰ	۵	تاریخ فیصلہ
۶	تاریخ فیصلہ	۶	خلاصہ اخیر حکم
۷	خلاصہ اخیر حکم	۷	کیفیت اسبات کی کہ اپیل
۸	کیفیت اسبات کی کہ اپیل	۸	ہوا یا نہیں
۹	نتیجہ اپیل	۹	نہی جائے اپیل

<p>دفعہ ۳ - اظہار بہت مختصر ہونا چاہیے کہ بہت سے سوالات نہیں لکھنا چاہئے کل ایک دو سوال کے جواب میں مدعا لکھ لینا چاہئے جب اظہار</p>	<p>دفعہ ۳ - اظہار بہت مختصر ہونا چاہیے کہ بہت سے سوالات نہیں لکھنا چاہئے کل ایک دو سوال کے جواب میں مدعا لکھ لینا چاہئے جب اظہار</p>
--	--

ہو جاوے تو اُس پر اسامی کا
دستخط کر کے جاگیر دار کے
دستخط کر کے اے اظہار
لینے کے بعد اُس پر حکم
مدعا علیہ کے نام سمن جاری
ہونے کا لکھا جاوے اور تاریخ
سمن میں اتنی لکھنی چاہیے
کہ جس تاریخ پر مدعا علیہ
حاضر ہو سکے اور سمن کا
نمونہ دفعہ ۴ میں لکھا گیا
ہے اور سمن کے دو پرت
جاری ہونے چاہئیں کہ ایک تو
مدعا علیہ کو دیدیا جاوے اور ایک پر
اُس کی اطلاع دیا جی ہو کر سمن کے
شامل ہو جانا چاہیے۔

دفعہ ۴ - جب مدعا علیہ
حاضر ہو جاوے تو اُس کا اظہار
مدعی کے سامنے لکھنا چاہیے اور
جب اظہار ہو جاوے تب فریقین
کی بحث کر کے امر در یافت
طلب و راج ہونا چاہیے

ہو جائیں تو اُس پر اسامی کا
دستخط کر کے جاگیر دار کے
دستخط کر کے اے اظہار لینے
کے بعد اُس پر حکم مدعا علیہ
کے نام سمن جاری ہونے کا
لکھا جاوے اور تاریخ سمن
میں اتنی لکھنی چاہیے کہ
جس تاریخ پر مدعا علیہ
حاضر ہو سکے اور سمن کا
نمونہ دفعہ ۴ میں لکھا
گیا ہے اور سمن کے دو پرت
جاری ہونے چاہئیں کہ ایک تو
مدعا علیہ کو دیدیا جاوے اور
ایک پر اُس کی اطلاع دیا جی
ہو کر سمن کے شامل ہو جانا
چاہیے۔

اور اُس کے مطابق فریقین کو ثبوت داخل کرنے کا حکم دینا چاہیے اگر فریقین کے پاس ثبوت اسی وقت موجود ہو تو لینا چاہیے نہیں تو پھر تاریخ مقرر کر دینی چاہیے۔

دفعہ ۵ - اگر مدعی جو تاریخ مقدمہ کے واسطے مقدمہ رہے باوجود اطلاعیابی کے حاضر نہ ہو تو مقدمہ عدم پیروی میں خارج کرنے کا اختیار ہے اور اگر مدعا علیہ باوجود اطلاعیابی کے حاضر نہ ہو تو مدعی سے یکطرفہ ثبوت لیکر یکطرفہ ڈگری کیجاوے۔ مگر یہ واضح رہے کہ مقدمہ زمین اور کھولہ میں یکطرفہ ڈگری نہیں کیجاوے۔ اور اگر مدعا علیہ باوجود اجرائے سن کے حاضر نہیں ہو تو اس پر طلب جاری کرنے کا

चाहिये और उसके मुताबिक फ़रीक़ेन को सबूत दाख़िल करने का हुक़म देना चाहिये अग़र फ़रीक़ेन के पास सबूत उस वक़्त मौजूद होवे तो लेना चाहिये नहीं तो फिर ताराख़ मुकर्रिर कर देनी चाहिये

दफ़ा ५ अगर मुहई जो तारी
ख मुकदमें वास्ते मुकर्रि है.
बावजूद इतला याबी के हाज़ि
र नहो तो मुकदमा अदम पै रवी
में खारिज करने का अख्तियार
है. और अगर मुद्दा अला बावजू
द इतला याबी के हाज़िर नहीं हो
वे तो मुहई से इक तरफ़ा सबूत
लेकर इक तरफ़ी डिगरी की जावे.
मगर यह बाज़ी रहे कि मुकदमें ज़-
मीन और खौले में इक तरफ़ी डिग
री नहीं की जावे. और अगर मुद्दा
अले बावजूद इजराय समन के
हाज़िर नहीं होंवे तो उस पर तलब-

اختیار ہوگا۔

صفحہ ۶۔ جو

مقدمہ کہ مدعی کی

عدم پیروی میں خارج

کیا جاوے یا ایک طرف

ڈگری کی جاوے اور ایسے

مقدمہ میں اگر کوئی فریق

مقدمہ ڈیڑھ مہینے کے اندر

حاضر ہو کر اپنے مقدمہ کی

برآمدگی کی درخواست

کرے تو سرداران کو اسکی

تجویز ثانی کا اختیار

ہوگا اور جو مقدمہ یکطرفہ فیصل ہو

اس کی اطلاع بذریعہ

اطلاع مقدمہ مدعی کو

دینی ہوگی۔

صفحہ ۷۔ جب مقدمہ کا

ثبوت فریقین داخل کریں

جسکا ذکر اوپر آچکا ہے

تو اس مقدمہ کا فیصلہ

رویداد شل کے موافق فریقین کے

جاری کرنے کا اہمیت یار ہوگا ..

دفا ۸۱ جو مکرر میں مکرر کی اہمیت

م پیروی میں راجز کیا جاوے یا

رک ترفا ڈگری کیا جاوے۔

اور اسے مکرر میں میں اگر کو

ڈگری کی مکرر مکرر مکرر کے

اہمیت ہاڑی ہوکر اپنے

مکرر میں کی ور اہمیت کی

اہمیت کرے تو سر داری کو

اسکی تاجویں سانی کا اہمیت

تیار ہوگا اور جو مکرر

ما ایک طرفی فیسلا ہووے تو

اسکی اہمیت بڑھریے اہمیت

لا نامہ کے مکرر کو دینی ہو

گی جسکا نمونہ دفا ۸۵ میں

لیکھا ہوا ہے

دفا ۹ جب مکرر میں میں ساہو

فری کین راجز کرے کی جی

کا جی کر اہمیت ہے تو

اس مکرر میں کا فیسلا

اہمیت کے مکرر فری

رو برو ہونا چاہیے اور جو فیصلہ کیا جاوے وہ فریقین کو سنکر ان کے دستخط اس کے اوپر کرالیے جاویں اور ڈیڑھ مہینے تک اس فیصلہ کی تعمیل نہ کرائی جاوے بعد ڈیڑھ مہینے کے اگر کوئی فریق واسطے اپیل کے نقل حکم کی درخواست نہ کرے تو فیصلہ کی تعمیل کرانے کا ان کو اختیار ہے۔

ذکر نظر ثانی

دفعہ ۸ - ہر ایک مقدمہ میں ایک مہینے کے اندر اگر کوئی فریق نظر ثانی کرانا چاہے اور کوئی وجہ قابل نظر ثانی کے پائی جاوے تو نظر ثانی کرنے کا جاگیر داروں کو اختیار ہے مگر واضح رہے کہ نظر ثانی کے فیصلہ میں مفصل وجوہات لکھنی ہوں گی اور نظر ثانی کا فیصلہ بھی پہلے

نکے روبرو ہونا چاہیے اور جو فیصلہ کیا جاوے وہ فریقین کو سنکر ان کے دستخط اس کے اوپر کرالیے جاویں اور ڈیڑھ مہینے تک اس فیصلہ کی تعمیل نہ کرائی جاوے بعد ڈیڑھ مہینے کے اگر کوئی فریق واسطے اپیل کے نقل حکم کی درخواست نہ کرے تو فیصلہ کی تعمیل کرانے کا ان کو اختیار ہے۔

نظر نگر سانی کا

دفعہ ۵ ہر ایک مقدمہ میں ہر ایک مہینے کے اندر اگر کوئی فریق نظر نگر سانی کرانا چاہے اور کوئی وجہ قابل نظر نگر سانی کی پائی جاوے تو نظر نگر سانی کرنے کا جاگیر داران کو اختیار ہے مگر واضح رہے کہ نظر نگر سانی کے فیصلہ میں مفصل وجوہات لکھنی ہوں گی اور نظر نگر سانی کا فیصلہ بھی پہلے

فیصلہ سے علیحدہ ہو نا چاہیے

ذکر اپیل

دفعہ ۹ - ہر ایک مقدمہ کا

کہ جس کا فیصلہ سرداران کدین

اپیل ہو سکے گا اور جب کوئی

فریق درخواست واسطہ اپیل

کے دے تو فوراً اُس کو

نقل حکم دیدیا جائے اور

کسی طرح کی روک اُس میں

نہ کیا جائے اور اگر کوئی

شخص اپیل کرے اور اپیل میں مثل

منگوائی جاوے تو فوراً

مثل بھیج دینی ہوگی بعد اُس کے

جب اخیر حکم اپیل سے آوے اُسکی تعمیل

کرا دینی ہوگی۔

مقدمات لین دین

دفعہ ۱۰ - مقدمات لین دین

میں اپنے اپنے اختیارات کے مطابق

جوناٹن سرداران کے پاس گذریں

اگر یہی کھساتہ کی رو سے

ماٹش ہے تو اُس

فیس سے اٹل ہونا چاہیے

جینا اپیل ۱۱

دکھا ۷ ہر ایک مقدمہ کے

کے جس کا فیصلہ سرداران کدین

اپیل ہو سکے گا اور جب کوئی

فریق درخواست واسطہ اپیل

کے دے تو فوراً اُس کو

نقل حکم دیدیا جائے اور

کسی طرح کی روک اُس میں

نہ کیا جائے اور اگر کوئی

شخص اپیل کرے اور اپیل میں مثل

منگوائی جاوے تو فوراً

مثل بھیج دینی ہوگی بعد اُس کے

جب اخیر حکم اپیل سے آوے اُسکی تعمیل

کرا دینی ہوگی۔

مقدمات لین دین

دفعہ ۱۰ - مقدمات لین دین

میں اپنے اپنے اختیارات کے مطابق

جوناٹن سرداران کے پاس گذریں

اگر یہی کھساتہ کی رو سے

ماٹش ہے تو اُس

بھی کھاتہ کی نقل شامل
 شل ہونی چاہیے اگر خط یا اور
 کوئی بہترین یعنی دستاویز ہو تو
 اس کی بھی نقل شامل شل
 ہونی چاہیے اور اصل سے
 نقل کا مقابلہ کر لینا چاہیے
 اور زبان ہو تو اس کی کپی گواہی
 لینا چاہیے مگر واضح رہے
 کہ کا تک سے ۴ کے بعد
 جو کوئی نالیش گذرے تو اس مٹی
 کے بعد سید رہا رہے
 ۱۲ برس کی میعاد مقرر ہوئی ہے
 سو بارہ برس پہلے کی نالیش
 نہیں سننا چاہیے اگر ایسی
 بے میعاد نالیش رجوع ہوئے
 تو خارج ہونی چاہیے۔

دفعہ ۱۱۔ جو بہترین
 میں گواہ ہوں اگر ضرورت
 پڑے تو ان گواہوں کی
 گواہی بھی لینا چاہیے اور گواہوں پر
 بھی سمن جاری کیا جائے گا۔

تو اس بھئی खाते की नकल शा-
 मिल मिसल होनी चाहिये अगर
 खत या और कोई हते रखा होवे तो
 उसकी भी नकल शामिल मिसल
 होनी चाहिये और असल से नक
 ल मुक्ता बिला कर लेना चाहिये
 और जवानी हों तो उसकी पक्की
 गवाही ले लेनी चाहिये मगर बाजे
 रहे कि कार्तिक सुदि ४ के बाद
 जो कोई नालिश गुजरे तो इस
 मित्ती के बाद श्री दर वार से १२
 बरस की मयाद मुकर्रिर हुई है
 सो बारों बरस पहले की नालि
 श नहीं सुनना चाहिये अगर रेसी
 बे मियादी नालिश रुजू होय तो
 खारिज होनी चाहिये

दफ्ता ११ जो हते रखा में गवाही
 लिखी होवे और अगर जरूर
 त पड़े तो उन गवाहों की गवाही ले
 लेनी चाहिये और गवाहों पर भी
 समन जारी किया जावे नमूना

سمن کا دفعہ ۴۴ میں لکھا جاتا ہے۔

دفعہ ۱۲۔ ایسے مقدمات میں

رسم ایک آنہ روپے سے زیادہ

نہیں یعنی چاہیے اور یہ رسم

جاگیرداران نقد لے لیں۔

دفعہ ۱۳۔ اگر کوئی درخواست

لین دین کے مقدمہ میں سرداران کے

اختیار سے زیادہ تعداد کی

گذرے تو اسکی منظوری صدر حاصل

کر لینی چاہیے اور صدر سے ایک مہینے

کے اندر اسکی منظوری کا جواب بھیج سکیگا۔

مقدمات زمین

دفعہ ۱۴۔ جب کوئی مقدمہ

زمین کا سرداروں کے پاس ہو جب

ان کے اختیار سے پیش

ہو وے تو چاہیے کہ اسکے بھگت بھوک

اور بستین پر پورا پورا خیال کیا

جاوے۔

دفعہ ۱۵۔ جب کوئی نالیش بھائی

بیٹے یعنی تقسیم ترکہ کی گذرے تو پہلے اس میں

کرسی نامہ لکھا جاوے اور

سمن کا دफा ۴۹ میں لکھا ہے۔

دफا ۹۲ سے سوکڑد میں رسام رک

آنہ روپے سے جیادہ نہی لینی

چاہیے اور یہ رسم جاگیردار

نکڑد لےوے

دफا ۹۳ اگر کوئی در خواست

لین دین کے سوکڑد میں سرداروں کے

اخرتیا رات سے جادہ تا دھ کی

گزرے تو اسکی منجوری صدر سے حاصل

ل کرنی چاہیے اور صدر سے ایک

مہینے کے اندر اسکی منجوری کا

جواب پھنچ سکےگا

دफا ۹۴ جب کوئی سوکڑد میں جमी

ن کا سرداروں کے پاس ہو جب ان

کے اخرتیا رات کے پش ہووے تو

چاہیے کہ اسکے بھگت بھوک

اور ہتیرا پر پورا پورا خیال

ل کیا جاوے

دफا ۹۵ جب کوئی بھائی کے

سے کوئی نالیش ہووے تو پہلے اس میں

کھڑسی نامہ لکھا جاوے اور

کھڑسی نامہ لکھا جاوے اور

کرسی نامہ کی رو سے اُسکا حصہ
دیکھا جاوے اگر کرسی نامہ کی رو سے
وہ حق دار ہے اور کسی نے اُسکو
جبراً بیدخل کر دیا ہے اور ثبوت
اُس کا موجود ہے تو چاہیے کہ
ایسے شخص کو زمین کی ڈگری
دیجاوے اور جن مقدمات میں
بہترین کے اوپر کوئی مدعی دعوٰی کرتا
ہو اور تحقیقات کی رو سے مکاتبہ ترین
ساکھوں اور مشائخ یعنی گواہ و دستخط کے
ذریعہ سے ثبوت ہو جاوے تو واجب
ہے کہ اُس بہترین کے ثبوت پر
بھی لحاظ ہو کر مدعی کی حقرسی
کیجاوے بشرطیکہ بھگت بھوگ
اُس کا چالیس برس کے اندر ہو کیونکہ
زمین کے مقدمات میں میعاد
چالیس برس کی ہے۔۔۔

وقفہ ۱۶۔ جب کوئی شخص پردیس
چلا گیا ہو اور اپنی زمین
جائداد کسی کے سپرد کر گیا ہو
تو اُس کے واپس آنے پر بھی

کुरسی نامہ کی رو سے اُسکے حصے
دیکھے جائیں اگر کورسی نامہ کی رو
سے وہ حق دار ہے اور کسی نے اُس
کو وہ سبب سے دے کر دیا ہے۔
اور سبب اُسکا موجود ہے تو چاہیے
یہ کہ اُس سے شرفس کو زمین کی ڈی
گری دی جائے اور جن مقدمات
میں ہوتے رہنے کے اوپر کوئی مدعی دعوٰی
کرتا ہو اور تھکی کاات کی رو
سے اُسکا ہوتے رہنے ساروں مدتوں کے
اُس سے سبب ہو جائے تو واجبی ہے کہ
اُس ہوتے رہنے کے سبب پر بھی لی-
ہاج ہو کر مدعی کی حق رسی کی
جائے و شرفس تو کہ اُسکا ہوتے رہنے
چالیس برس کے اندر ہو
کیونکہ زمین کے مقدمات میں
میعاد چالیس برس کی ہے۔۔۔۔
وقفہ ۱۷۔ جب کوئی شرفس پردے
س چلا گیا ہو اور اپنی زمین
نہ جائداد کسی کے سپرد کر گیا ہو
تو اُس کو واپس آنے پر بھی

اُس کی حق سہی ہو سکتی ہے اور جہذا
 دن باہر رہا ہو وہ بیسوا میں
 مجرا لیں گے یا جو کوئی شخص گیلہ
 یعنی دیوانہ یا نابالغ ہو اور اُس کی
 زمین کوئی دہالے تو اچھے ہونے
 اور بالغ ہونے کے بعد اگر وہ نالیش
 کرے تو اُس کی بیسوا
 اچھے ہونے اور بالغ
 ہونے کی تاریخ سے
 سبھی جاوے گی۔

ذکر تقسیم زمین

دفعہ ۱۸۔ جب کوئی نالیش
 بھائی بنٹ کی رو سے تقسیم زمین
 کھیت بیرہ وغیرہ کی گزرے
 تو اُس کا کدسی نامہ لکھ کر جو
 رواج اُس کے حانداں کا ہو
 اُس کے مطابق بھائی بنٹ کی زمین
 وغیرہ تقسیم کر دینی چاہیے
 مقدمات کھولہ

دفعہ ۱۹۔ جب کھولہ کی نالیش
 ہو جب اختسار است مقررہ

اُسکی ہکر سہی ہو سکتی ہے اور
 جس قدر دن وہ باہر رہا ہو
 ہ میا د میں سجزے ملیں گے یا کدے
 شریک گھلا یا نہ کرات رول
 ہو جاوے یا نا بالیگ ہووے اور
 سکی زمین کوئی دہالے تو اچھے
 ہونے اور بالغ ہونے کے بعد
 اگر وہ نالیش کرے تو اُس کی
 بیسوا اچھے ہونے والیگ ہونے کی
 تاریخ سے سبھی جاوے گی۔۔۔

جیک تکر سیم زمین ۱۱

دفعہ ۲۰۔ جب کوئی نالیش
 ہڈے کی رو سے تکر سیم زمین
 تکر سیم کی گزرے تو اُس کا
 رسی نامہ لکھ کر جو رواج
 اُس کے حانداں کا ہو اُس کے
 متا۔ بیک ہڈے کی زمین
 تکر سیم کر دینی چاہیے

مکھد مات رولا

دفعہ ۲۱۔ جب رولا کی نالیش
 ہسوزیب اکر تیا رات سکر ریر

سرداران اُن کے پاس گزرے تو
اُسکے فیصلہ کرنے میں بہت احتیاط
چاہیے اول کرسی نامہ لکھا جاوے
اور تحقیقات سے پایا جاوے کہ کسی نے
اپنے جیتے جی کسی کو اپنی خوشی
سے کھولائے لیا ہے اور
کھولہ کی ریت رسم موجب رواج
اُسکے خاندان کے ہو گئی ہو تو
اُس صورت میں وہ کھولہ
بحال رکھنا چاہیے۔

دفعہ ۱۹۔ اگر کوئی شخص برخلاف
رسم رواج اپنے خاندان کے دو کے
شخص کو اپنے کھولہ لیے اور اُسکا
نزدیکی رشتہ دار حقدار ہو اور وہ
نالش کرے تو ایسے شخص کو
حقدار کھولہ کا ٹھہرایا جاوے
یعنی اُس کو کھولہ کی
ڈگری دی جاوے۔

دفعہ ۲۰۔ جب کسی شخص نے
جیتے جی کو کھولہ نہیں لیا ہو وہ
اور اُس کے مرنے کے بعد اُسکی

سر داران اُنکے پاس گزرے تو -
اُسکے فیسلے کرنے میں بہت احتیاط
تیا ت چاہیے اذھل کورسی نا
ما لیروا جاوے اور تھکری کلا ت
سے پایا جاوے کی کسی نے اپنے
جیتے جی کسی کو اپنی خوشی سے
خولے لے لیا ہے اور خولے کی
ریت رسم بمو جیب اُن کے خاندان
کے ہو گئی ہو تو اُس صورت میں
وہ خولا بھال رکھنا چاہیے
دفعہ ۱۹ اگر کوئی شخص بر خلاف
رسم رواج اپنے خاندان کے دو کے
شخص کو اپنے کھولہ لیے اور اُسکا
نزدیکی رشتہ دار حقدار ہو اور وہ
نالش کرے تو ایسے شخص کو
حقدار کھولہ کا ٹھہرایا جاوے
یعنی اُس کو کھولہ کی
ڈگری دی جاوے۔
دفعہ ۲۰ جب کسی شخص نے
جیتے جی کو کھولہ نہیں لیا ہو وہ
اور اُس کے مرنے کے بعد اُسکی

ٹھکرانی کھولہ لے تو بموجب رواج اپنے خاندان کے اپنے نزدیکی رشتہ داروں سے کیسے کھولہ لے سکتی ہے مگر دور کے رشتہ دار کو باوجود موجودگی قریبی رشتہ دار کے کھولہ لینے کا استحقاق نہیں رکھتی۔

دفعہ ۲۱۔ جب کوئی

مر جاوے اور اُس کی عورت بھی نہ ہو تو اُس کے موثر کے دنوں کے اندر اُس کے بھائی بند اکٹھے ہو کر جسکو اتفاق رائے سے کھولہ مستر کرنا چاہیں تو وہ کھولہ مستر ہو سکتا ہے اگر کوئی کھولہ کسی حمایت سے ہو گیا ہو تو وہ جائز نہیں رکھا جاوے گا۔

دفعہ ۲۲۔ ان سب مقدمات

میں جہاں تک ممکن ہو رواج ملک کا لحاظ رکھا جاوے

ٹھکرانی خولے لےوے تو بسمیٰ جب رواج اپنے ران دان کے اپنے نژد کی رشتہ داران میں سے کسی کو خولے لے سکتی ہے مگر دور کے رشتہ دار کو باوجود مہو جودگی قریبی رشتہ دار کے خولے لےنے کا اس ته ه کاکر نہیں رکھتی

دفعہ ۲۱ جب کوئی مر جاوے اور اُس کی عورت بھی نہ ہو تو اُس کے دنوں کے اندر اُس کے بھائی بند اکٹھے ہو کر جسکو اتفاق رائے سے خولا مستر کرنا چاہیں تو وہ خولا مستر ہو سکتا ہے اگر کوئی خولا کسی ہی مایت سے ہو گیا ہو تو وہ جائز نہیں رکھا جاوے گا

دفعہ ۲۲ ان سب مستد مات میں جہاں تک موم کین ہو رواج مستر کا لکھا جائے

اور پنچایت کے ذریعہ سے
تصفیہ کرایا جاوے۔

دفعہ ۲۳۔ واضح رہے کہ

مقدمات زمین و تقسیم زمین کھولہ
میں اس وقت تک کوئی قاعدہ رسم
لینے کا عدالت کے سرید رہا
میں جاری نہیں اسلئے رسم اس میں
نہیں لینا چاہیے صرف شکرانہ
حسب حیثیت لیا جاوے جو
عصر سے کم اور لٹا رہے
زیادہ نہیں ہووے۔

رہن و بیع

دفعہ ۲۴۔ مقدمات رہن اور

بیع زمین اور جائیداد غیر منقولہ
میں جو ناشات بموجب
اختیار اسراران کے
ان کے پاس گزریں ان میں
بستین بیع نامہ یا رہن نامہ پر
زیادہ لحاظ ہونا چاہیے اور
بھگت بھوک کے ثبوت
ہونے پر مطابق بستین

اور پنچایت کے ذریعہ سے تس
فیہ کرایا جاوے

دفعہ ۲۳. واجہ رہے کی سکھ
ما زمین وہ تکر سیم زمین اور
رکھولا میں اس وقت تک کوئی
کرایہ رسم لینے کا عدالت
ہاں شری در بار میں جاری نہیں اس
لیئے رسم اس میں نہیں لینی چاہی
یہ سیکر شکرانہ ہے سیمت کے
ما فیہ لیا جاوے جو روپیہ ۱۰
سے کم اور ۵۰ سے زیادہ نہیں ہووے
رہن اور بیع

دفعہ ۲۴. سکھ ما رہن اور
رکھ زمین اور جائیداد غیر منقولہ
میں جو ناشات بموجب
اختیار اسراران کے
ان کے پاس گزریں ان میں
بستین بیع نامہ یا رہن نامہ پر
زیادہ لحاظ ہونا چاہیے اور
بھگت بھوک کے ثبوت
ہونے پر مطابق بستین

اور رواج ملک کے فیصلہ کیا جاوے۔

دفعہ ۲۵۔ اگر کسی کا مکان کسی کے پاس بھوکلا وہ ہو اور لاگت لگانے کا اُس کے ہتھین میں لکھا ہو وے تو چھڑانے کے وقت لاگت لگی ہوئی مجرا ملنی چاہیے اگر ہتھین میں لاگت کا ذکر نہ لکھا ہو تو بموجب رواج ملک بذریعہ پنچایت لاگت کا فیصلہ کرادیا جاوے۔

دفعہ ۲۶۔ مقدمات رہن بیع میں رسم آنہ روپیہ کے حساب سے مطابق تعداد زر رہن اور بیع کے لیجاوے۔

مقدمات سگائی
دفعہ ۲۷۔ سگائی کے مقدمات میں ہمیشہ اُس قوم کی کہ جس کی طرف سے تنازعہ ہو رہا ہے رسم سگائی کے اوپر لحاظ

ریواج مصلک کے فیسلا کیا جاوے

دفعہ ۲۸۔ اگر کسی کا مکان کسی کے پاس بھیجا لیاوے وہ اور لاگت لگانے کا اُس کے ہتھین میں لکھا ہو تو بڑا نہ کے وقت لاگت لگی ہوئی مجرا ملنی چاہیے اگر ہتھین میں لاگت کا ذکر نہ لکھا ہو تو بموجب رواج ملک بذریعہ پنچایت لاگت کا فیصلہ کرادیا جاوے۔

دفعہ ۲۹۔ سگائی کے مقدمات میں ہمیشہ اُس قوم کی کہ جس کی طرف سے تنازعہ ہو رہا ہے رسم سگائی کے اوپر لحاظ

سگائی کے مقدمات میں ہمیشہ اُس قوم کی کہ جس کی طرف سے تنازعہ ہو رہا ہے رسم سگائی کے اوپر لحاظ

دفعہ ۳۰۔ سگائی کے مقدمات میں ہمیشہ اُس قوم کی کہ جس کی طرف سے تنازعہ ہو رہا ہے رسم سگائی کے اوپر لحاظ

رکھا جاوے

دफ़ा २८ जब गुड़ खोपरा वगैरा
रसम होजावे और लड़ की का
बाप न होय तो माँ और माँ नहो
तो भाई की सगाई की हुई जा-
यजसम की जावेगी. और वा
वजूद मौजूदगी इन वार सोंके
अगर कोई और रिश्ते दार
सगाई विना रजा मन्दी उनके क
र देवे और उसकी रीत होगई
हो और गुड़ खोपरा वट गया होती
भी उसका कुछ लिहाज़ नहोगा
दफ़ा २९ अगर किसीकी सगा
ई बच पन में की जावे और व
ह लड़का नामर्द निकल जावेया
वह कोड़िया होजावे या उसको
ऐसी बीमारी होजावे जिसके सबब
से उसकी शादी करनी मुल्क
के रिवाज के मुताबिक़ जाय
ज़ नही होय तो वैशक ऐसी
सगाई कुड़ा दी जा सकती है

रकھا جاوے -

دفعہ ۲۸ - جب تقسیم گڑ

کھوپرا وغیرہ کی رسم ہو جائے تو اس

صورت میں لڑکی کا باپ نہ تو ماں

اور ماں نہ تو بھائی کی سگائی

کی ہوئی جائز بھی جاوے گی اور باوجود

موجودگی ان وارثوں کے اگر

کوئی اور رشتہ دار سگائی

بلا رضا مندی کر دیوے اور

اسکی ریت رسم ہو گئی ہو اور گڑ

کھوپرا بٹ گیا ہو تو بھی اسکا

کچھ لحاظ نہوگا -

دفعہ ۲۹ - اگر کسی کی

سگائی بچپن میں کی جاوے اور

وہ لڑکا نامرد نکل آوے یا وہ

کوڑھی ہو جاوے یا اسکو ایسی

بیماری ہو جاوے جسکے سبب سے

اس کی شادی کرنا ملک کے

رواج کے مطابق جائز نہیں

ہو تو بیشک ایسی سگائی

چھڑادی جا سکتی ہے

لکڑوا صر رہے کہ ایسے مقدمات میں
کامل تحقیقات کے بعد
ایسا حکم دینا چاہیے۔

دفعہ ۳۰۔ اگر کسی کی
مانگ کوئی شخص کسی دوسرے کو
پرنا دے یعنی بیاہ دے
اور وہ دعویٰ کرے تو اُسکو
دوسری مانگ اگر شادی
کر دینے والے کے گھر میں موجود
ہو تو دلا دینی چاہیے
مانگ نہ ہو تو اُس کا معاوضہ
بموجب رواج کے پنچایت برادری
کی رو سے دلا یا جاوے۔

دفعہ ۳۱۔ اگر کوئی مقدمہ
بابت نانہ کے کسی ایسی
قوم کا دائرہ ہووے کہ
جس میں نانہ ہونے کا رواج
ہے تو بموجب رواج اُس قوم کے
فیصلہ کرنا چاہیے۔

دفعہ ۳۲۔ قوم مسلمان میں
سگائی نکاح طلاق یا

مگر واجہ رہے کی ریسے سکر د
ماہ میں کامیل تہ کی کاہ کے
باہ ریسہ ہک م دینا چاہیے۔
دکڑا ۳۰ اگر کسی کی مانگ کو
ڈی شریک کسی دوسرے کو پر ناہ
دے یا نہ بیاہ دے اور وہ
داہ کرے تو اُسکو دوسری مانگ
اگر شادی کر دینے والے کے
گھر میں سوجھ ہووے تو دلا دے
نا چاہیے مانگ نہ ہو تو اُس
کا سوجھ بک م سوجھ رواج
کے پنچایت برادری کی رو سے
دلا یا جاوے۔

دکڑا ۳۱ اگر کوئی سکر د
باہت نانہ کے کسی ایسی قوم
کا دائرہ ہووے کہ جس میں نانہ
ہونے کا رواج ہے تو بموجب
رواج اُس قوم کے فیصلہ کرنا
چاہیے۔

دکڑا ۳۲ قوم مسلمان میں
سگائی نکاح طلاق یا

مہر کہولہ کا مقدمہ دائر ہو تو اُس کا فیصلہ بموجب رواج اُن کی قوم کے اُن کی برادری کے بچوں کے ذریعہ سے ہونا چاہیے۔

دعویٰ روٹی کپڑہ
دفعہ ۳۳۔ جب کوئی نالاش روٹی کپڑہ کی کسی عورت کی طرف سے اُس کے خاوند پر یا اُس کے وارثوں پر گزرے تو ہمیشہ اُس کے فیصلہ کے وقت عورت کے چال چلن کا لحاظ رکھ کر ریٹ اور رسم اُس قوم کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیے۔

ذکر نجات
دفعہ ۳۴۔ جہانگ عمن ہو پنج جو لگائے جاویں فریقین کی منظوری سے لگائے جاویں اور جو پنج کہ فریقین اپنی رضامندی سے لگائیں تو اُس کا اعتبار نامہ فریقین کی

مہر اور راولے کا سکر دما دایر ہو تو اُس کا فیصلہ بموجب رواج اُن کی قوم کے اُن کی برادری کے بچوں کے ذریعہ سے ہونا چاہیے

داوا روتی کپڑا ॥
دفعہ ۳۳۔ جب کوئی نالاش روتی کپڑے کی کسی اورات کی طرف سے اُس کے خاوند پر یا اُس کے وارثوں پر گزرے تو ہمیشہ اُس کے فیصلہ کے وقت اورات کے چال چلن کا لحاظ رکھ کر ریٹ اور رسم اُس قوم کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیے

جیک پंचायत ॥
دفعہ ۳۴۔ جہاں تک سوامین ہو پنج جو لگائے جاویں تو فریقین کی منجوری سے لگائے جاویں اور جو پنج کہ فریقین اپنی رضامندی سے لگائیں تو اُس کا اعتبار نامہ فریقین کی

طرف سے لکھوا کر شال شل
ہونا چاہیے اور جب
پنج فیصلہ کریں تو کورے
پوٹھے یعنی سادہ کاغذ پر فیقین
سے دستخط نکراویں بلکہ فیقین
کو فیصلہ منکر دستخط کرانا
چاہیے۔

دفعہ ۳۵ - جس مقدمہ میں
نیچوں کی رائے میں اختلاف ہو جاوے
تو عدالت کو چاہیے کہ ایک سپرنج
مقرر کر دے اور کثرت
رائے پر فیصلہ کرے

دفعہ ۳۶ - جو پنج بعد
مقرر ہونے پنچایت
کے پنچایت نہیں کرے یا
حاضری عدالت سے انکار کرے تو
عدالت کو اختیار ہے کہ اسکے اوپر طلب
تقتضا کر کے پنچایت کرے

ذکر تقرری ایمن

دفعہ ۳۷ - جس مقدمہ میں زمین کا
واقعہ دیکھنا چاہیے اور بغیر

لکھوا کر شامل ميسل ہونا
چاہیے اور جب پنج فیسلا
کریں تو کورے پوٹھے اذیث سادہ
کاغذ پر فریقین سے دس رخت
ن کرانے بلکہ فریقین کو فیسلا
سنا کر دس رخت کرنا
نا چاہیے ۱۱

دفعہ ۳۵ جس سکر د میں پ
چو کی ریم میں دس رخت لاف ہو جاوے
تو اذالت کو چاہیے کہ راکس
ر پنج سکر ر کر دے اور کسر
ت ریم پر فیسلا اذیث

دفعہ ۳۶ جو پنج با د سکر ر
ر ہونے پنچایت کے پنچایت نہیں کرے
یا ہاجر اذالت سے انکار کر
رے تو اذالت کو اذیث تیار ہے
کہ اسکے اذیث تلب تگا د کر
کے پنچایت کر لے

جینت کرری ازمین

دفعہ ۳۷ جس سکر د میں زمین کا
ساکا دسنا چاہے اور بگور -

موقع دیکھے فیصلہ نامکن ہو
تو اُس میں عدالت کو
اختیار ہے کہ امین مقرر
کرے اور امین کا خرچہ
مدعی مدعا علیہ سے دلایا جاوے
مگر واضح رہے کہ جو امین
فیصلہ کر آوے اُسکو سند
نہیں سمجھا جائیے اگر فریقین
امین کی تحقیقات یا
فیصلہ پر راضی نہوں تو دوبارہ
امین بھیجنے کا عدالت کو
اختیار ہے۔

ذکر اجراء کے ڈگری

دفعہ ۳۸۔ جب کسی کے فیصلہ

ڈگری میں مہینہ گزر جاوے اور

اُس میں اپیل نہو اور وکے

یا اپیل سے وہ فیصلہ بحال

رہ گیا ہو وکے یا اپیل سے اور

طرح کا حکم ہوا ہو اور مدعی یا مدعا علیہ

اُس کی تکمیل کرے اُس کی

درخواست دیوے تو درخواست

جیک ڈی جی راج ڈیگری

بکفا ۳۵ جب کسی کے فیصلہ

لے کو ڈیڑ مہینہ گزر جاوے اور

اُس میں اپیل نہو اور وکے یا

اپیل سے وہ فیصلہ بحال

رہ گیا ہو وکے یا اپیل سے اور

طرح کا حکم ہوا ہو اور مدعی یا مدعا علیہ

اُس کی تکمیل کرے اُس کی

درخواست دیوے تو درخواست

درخواست دیوے تو درخواست

دفعہ ۴۴۔ نمونہ رجسٹر ابر ہے
 ڈگری اس طرح پر ہوگا

५	कैफ़ियत ..
७	खुलासा फ़ैसला
७	इजाय्य डिगरी ..
८०	तारीख़ डिगरी ..
८१	तादाद डिगरी ..
८२	दावा
८३	नाम सद यूनाडिगरी
८४	नामाडिगरी दार
८५	लम्बर शुमार ..

तर तीव्र मिसल

इच्छा ४१ जिस वक्त मुक्तदमा
बायर हो उसी वक्त, उसपर सर
वरक लग जाना चाहिये

नमूना उसका यह है ॥

تشریح

دفعہ اہم۔ حقوق مقدمہ
دائرہ ہوا اسی وقت اس پر
سہ ورق لگ جانا چاہیے
نمونہ اسکا یہ ہے

[illegible]

صفحہ ۴۲ - جب شل فیصل
ہو جاوے تو اُسکو ترتیب
کر کے کل کاغذات اُسکے سرورق
میں درج کئے جاویں اور شل کو
فیصلہ کے رجسٹر میں چڑھا کر
فیصلہ کے بستے میں ماہوار نمبر وار
رکھا جاوے - *
نمونہ فیصلہ کے
رجسٹر کا
یہ ہوگا

دکھا ۲۲ جب میسل فریسل ہو
جاوے تو اُسکو ترتیب کر کے کول
کاغذات اُسکے سرورق میں
درج کیے جاویں اور میسل کو
فریسل کے رجسٹر میں چڑھا کر
فریسل کے بستے میں ماہوار نمبر
وار رکھا جاوے
نمونہ فریسل کے
رجسٹر کا
یہ ہے ॥

نمبر شمار	۱	۱	لنمبر شمار
تاریخ فیصلہ	۲	۲	تاریخ رنج
تاریخ رجوع	۳	۳	تاریخ فریسل
نام مدعی	۴	۴	نام مددئی
نام مدعا علیہ	۵	۵	نام مددہ آملہ
خلاصہ دعویٰ	۶	۶	خلاصہ دعا
خلاصہ حکم اخیر	۷	۷	خلاصہ حکم آراہار
کیفیت	۸	۸	کیفیت

نام سر داران	نام کئی	نام کیکا	نمبر	نام سردار	نام قوم	نام حکام
راہور پرتاب سنگہ جی	۹	۴	۱	راہور پرتاب سنگہ جی	اوداوت	راس
راہور کسیری سنگہ جی	۱۰	۵	۲	راہور کسیری سنگہ جی	میرتہ	کوجاوان
راہور بچہ سنگہ جی	۱۱	۶	۳	راہور بچہ سنگہ جی	"	ریکن
راہور ورد سنگہ جی	۱۲	۷	۴	راہور ورد سنگہ جی	"	گھاٹے راؤ
راہور کشو سنگہ جی	۱۳	۸	۵	راہور کشو سنگہ جی	"	چانود
راہور بچہ سنگہ جی	۱۴	۹	۶	راہور بچہ سنگہ جی	"	جاوہ
راہور محمد حسین سنگہ جی	۱۵	۱۰	۷	راہور محمد حسین سنگہ جی	جودھا	کھیروہ
راہور سادول سنگہ جی	۱۶	۱۱	۸	راہور سادول سنگہ جی	کرسوٹ	کھیم
راہور ناہر سنگہ جی	۱۷	۱۲	۹	راہور ناہر سنگہ جی	جیتاوت	اگرٹی
بھائی مادھو سنگہ جی	۱۸	۱۳	۱۰	بھائی مادھو سنگہ جی	بھائی	کھجڑا
راہور گودھاری سنگہ جی	۱۹	۱۴	۱۱	راہور گودھاری سنگہ جی	چانپاوت	روہٹ
راہور گمان سنگہ جی	۲۰	۱۵	۱۲	راہور گمان سنگہ جی	"	کھیلاڑہ
راہور کھیر سنگہ جی	۲۱	۱۶	۱۳	راہور کھیر سنگہ جی	اوداوت	لانہیان
راہور نختا سنگہ جی	۲۲	۱۷	۱۴	راہور نختا سنگہ جی	"	اکیوا
راہور نخت سنگہ جی	۲۳	۱۸	۱۵	راہور نخت سنگہ جی	"	بولیا
راہور سلطان سنگہ جی	۲۴	۱۹	۱۶	راہور سلطان سنگہ جی	میرتہ	مینڈہ
راہور محمد حسین سنگہ جی	۲۵	۲۰	۱۷	راہور محمد حسین سنگہ جی	"	لوڈشو
راہور بچہ سنگہ جی	۲۶	۲۱	۱۸	راہور بچہ سنگہ جی	میرتہ	ڈوڈیہ
راہور پرتاب سنگہ جی	۲۷	۲۲	۱۹	راہور پرتاب سنگہ جی	میرتہ	ٹیسری
راہور سکرم سنگہ جی	۲۸	۲۳	۲۰	راہور سکرم سنگہ جی	جودھا	بھاراجون
راہور پرتاب سنگہ جی	۲۹	۲۴	۲۱	راہور پرتاب سنگہ جی	جودھا	بھاراجون
راہور پرتاب سنگہ جی	۳۰	۲۵	۲۲	راہور پرتاب سنگہ جی	جودھا	بھاراجون

نام سر دار	نام کوی	ناماںہ	نام سر دار	نام قوم	نام مکانہ
راٹھور بھاد سنگھ جی	راٹھور	لاڈنوں	۲۹	۳۵	راٹھور بھاد سنگھ جی
راٹھور دیجے سنگھ جی	راٹھور	دوگولی	۳۰	۳۶	راٹھور دیجے سنگھ جی
भावी जवार सिंह जी	भावी	साथीरा	३१	३७	भावी जवार सिंह जी
राठोड़ धनकररा जी	करनोत	काराणा	३२	३८	राठोड़ धनकररा जी
राठोड़ देवी सिंह जी	करनोत	समझी	३३	३९	राठोड़ देवी सिंह जी
राठोड़ जीवरा सिंह जी	चांदा	वलुंदा	३४	४०	राठोड़ जीवरा सिंह जी
राणावत जोरावर सिंह जी	राणावत	भालाम	३५	४१	राणावत जोरावर सिंह जी
चोहारा जोरावर सिंह जी	चोहारा	कीलागा	३६	४२	चोहारा जोरावर सिंह जी
राठोड़ जोरावर सिंह जी	रायमल	रावल	३७	४३	राठोड़ जोरावर सिंह जी
राठोड़ परताप सिंह जी	चापावत	हरसोल	३८	४४	राठोड़ परताप सिंह जी
राठोड़ शिवनाथ सिंह जी		भेसवाड़ा	३९	४५	राठोड़ शिवनाथ सिंह जी
राठोड़ भेंगे सिंह जी	चापाव	दासया	४०	४६	राठोड़ भेंगे सिंह जी
राठोड़ रुध नाथ सिंह जी		वाकरा	४१	४७	राठोड़ रुध नाथ सिंह जी
राठोड़ केसरी सिंह जी	चापावत	खुडाला	४२	४८	राठोड़ केसरी सिंह जी
राठोर सवाई सिंह जी	ऊवावत	पालास	४३	४९	राठोर सवाई सिंह जी
भावी पीरधी सिंह जी	भावी	लवेरा	४४	५०	भावी पीरधी सिंह जी
भावी उदे सिंह जी	भावी	कोठड़ी	४५	५१	भावी उदे सिंह जी
राठोर साम कररा जी	कररा	याघावा	४६	५२	राठोर साम कररा जी

نام سر دار	نام قوم	نام ٹھکانہ	نام سر داران	نام دیو	نام دیو
۴۷	راٹھور سردار سنگھ جی	میٹریہ	۸۹	راٹھور سردار سنگھ جی	میٹریہ
۴۸	راٹھور گھنٹہ سنگھ جی	راٹھور	۹۰	راٹھور گھنٹہ سنگھ جی	راٹھور
۴۹	راٹھور تھپی سنگھ جی	ایضا	۹۱	راٹھور تھپی سنگھ جی	ایضا
۵۰	چوہان امیر سنگھ جی	چوہان	۹۲	چوہان امیر سنگھ جی	چوہان

یادداشت

میں اس قانون کے ختم ہونے پر منشی دیبی پرشاد جی سرد دفتر محکمہ خاص کا ذکر کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اسکی تیاری میں پوری پوری مدد دی اور ایسی محنت سے کام کیا کہ جسکا میں شکریہ ادا کرتا ہوں ہر دیال سنگھ

حکم محکمہ خاص

آج یہ قاعدہ پیش ہوا پہلے کونسل میں منظور ہو چکا ہے اب یہ صاف ہو کر واسطے

یادداشت

میں اس قانون کے ختم ہونے پر منشی دیبی پرشاد جی سرد دفتر محکمہ خاص کا ذکر کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ انہوں نے اسکی تیاری میں پوری پوری مدد دی اور ایسی محنت سے کام کیا کہ جسکا میں شکریہ ادا کرتا ہوں ہر دیال سنگھ

ہر دیال سنگھ

حکم محکمہ خاص

آج یہ قاعدہ پیش ہوا پہلے کونسل میں منظور ہو چکا ہے اب یہ صاف ہو کر واسطے

صدور حکم کے پیش ہوا ہے
اس واسطے منظور کیا گیا کہ
چار سو جلدیں چھپوائی جاویں
چونکہ فتنی دیہی پر شاد نے ہیں بہت
محنت اور کارگزاری کی ہے
سو اسکو ایک خوشنودی مزاج کا
سارٹیفکٹ دیا جاوے
بیکہ سودی ۱۲ اگست ۱۹ مطابق تاریخ
۲۸ - اپریل ۱۹۵۵ء

پرتاب سنگ

واستہ سطور حکم کے پेश ہوا
ہے۔ اس واسطے منجور کیا گیا
لیہاجا حکم ہوا کہ چار سو
جلدیں ۵۵۵ واڈ جاوے چھ کے
مونی دیہی پر شاد نے اس میں
بہت مہنت کی اور بہت
کارگزاری کی ہے۔ سو اسکو
ایک خوشنودی مزاج کا سارٹیفکٹ
دیا جاوے
بیکہ سودی ۱۲ اگست ۱۹۵۵ء
تاریخ ۲۸ اپریل سن ۱۹۵۵ء
پر تاب سنگ

دستور العمل

میعاد سماعت مقدمات فی علاج ماروڑ

درستوار ذیل اسماء و سماء و سماء و سماء

راجہ سار بادی

جسکو

حسب ہندو سیر بار بموجب حکم ہمارا راجہ سری پرتاپ سنگھ جی صاحب
سی۔ ایس۔ آئی۔ مصداقہا علی ریاست واسطے اقبال ہوا تھا ہے
مہینہ دیوانی راجہ کے منشی بہر دیال سنگھ راشٹر اکسٹنٹ کشمیر پنجاب
حال سپرنٹنڈنٹ محکمہ کو رٹ سرور ان و سکرٹری مصداقہا علی اپنے قریب کیا

میلنگی

ہرمل بنگشایہ श्री हर नार व भुजिब हु काम
महा राज श्री पर नाथ सिंह जी साहब. सी.
यम. आर्. मुसाहब आला राज वारी इलेम
ल अवलन लाय सींगी दीवानी के मुन्शी ह
र दयाल सिंह. इकस्टन डसस्टे व काम
नर पञ्जाब. हाल. सुपरनू वन्दुव कोर्ट
सर बारान. व. सेवार डरी.

मुला हव आलमिकाया

ش्री ناथ जी सत्य है ॥

दसू रल अमल मिया द समा अत मुकद मात दीवानी

दफा १ यह दसू रल अमल
वास्ते मुकरर किये जाने मियाद
समा अत हर एक नालिश मुकद
मात दीवानी के श्री दर बार के हु
कम से बनाया गया है

दफा २ नाम इस दसू रल अमल
अमल का दसू रल अमल
मयाद समा अत मुकद मात दी
वानी राज मार वाड वेह राया
गया है

दफा ३ यह दसू रल अमल सं-
वत् १८४२ मिति पौष बदी ११ तारीख
१ जनवरी सन् १८०६ से जारी होगा ..

दफा ४ अब तक जो मयाद स-
मा अत पहिले से मुवा फिक-

دستور العمل

ميا و ساعا
مقداا ديواني

دفعه ۱ - یہ دستور العمل
واسطے تعین میا و ساعا
ہر ایک ناش مقداا دیوانی
کے سری در بار کے حکم سے
مرب کیا گیا ہے -

دفعه ۲ - نام اس دستور العمل کا
دستور العمل میا و ساعا
مقداا دیوانی مجریہ
راج مار واڈ رار دیا
گیا ہے -

دفعه ۳ - یہ دستور العمل
سنی پوس بد اسمت ۱۲ مطابق یکم جنوری
۱۸۴۲ سے نافذ ہوگا -

دفعه ۴ - اب تک جو میا و
ساعا پہلے سے ہو جب

حکم سری دربار کے جو وقتاً فوقتاً
صادر ہوتے رہے ہیں مقرر
ہو چکی تھی اور جواب بروقت
تیار می دستور العمل ہذا قرار پائی
ہے اُس کا نقشہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے
دفعہ ۵۔ کسی ناش یا درخواست
کے داخل عدالت ہونے کی
وہ تاریخ شمار کی جائے گی کہ جس
تاریخ کو عدالت میں داخل
ہو جاوے۔

دفعہ ۶۔ اگر میعاد مقررہ
کسی تعطیل کے دن ختم ہوتی
ہو تو وہ ناش اُس دن
لے لی جائے گی کہ جس دن
عدالت کھلے گی۔

دفعہ ۷۔ اگر کوئی شخص
کسی ناش یا درخواست کی
میعاد مقررہ میں دیوانہ یا
فاتر العقل ہو جاوے تو جابیڑ
ہے کہ ناش مذکورہ بعد
موقوف ہو جانے اُس حالت کے پیش کری

حکم شری دربار کے سیکرٹری ہو
چکی تھی اور جو اب بے وقت
تیار می دستور العمل اہم لراجل کے
قرار پائی ہے اُس کا نقشہ اہم لراجل
میں لکھا جاتا ہے۔

دفعہ ۸۔ کسی نالیش یا در
خواست کے داخل عدالت ہونے
کی وہ تاریخ شمار کی جائے
گی کہ جس تاریخ کو عدالت
میں داخل ہو جائے ॥

دفعہ ۹۔ اگر میعاد سیکرٹری
کسی تاخیر کے دن ختم
ہوتی ہو تو وہ نالیش اُس
دن لکھی جائے گی کہ جس دن
عدالت کھلے گی۔

دفعہ ۱۰۔ اگر کوئی شخص
کسی نالیش یا درخواست کی
میعاد سیکرٹری میں گزرا
ہو جائے تو جائز ہے کہ نالیش
مقررہ بعد موقوف ہو جانے اُس
حالت کے پیش کری۔

نابالغ کے لئے بالغ ہونے کی تاریخ سے اور دیوانہ کے لئے صحت کی تاریخ سے تین برس بعد تک میعاد محسوب ہوگی۔

دفعہ ۸۔ اگر کوئی شخص پر دیس چلا گیا ہو اور اُس کو اس قانون کے احکام متعلقہ میعاد سماعت سے اطلاع نہ ہو اور بعد واپس آنے کے کوئی تلاش وایر کیا جائے تو اُس کو غیر حاضری کے ایام میعاد میں مجبر ادئے جائیں۔

دفعہ ۹۔ اگر کوئی زمیندار یا روٹیا یعنی باغی ہو کر کچھ عرصہ تک باہر چلا جاوے تو اُس کے لین دین کی میعاد سماعت اُس کی واپسی کی تاریخ سے شمار کی جاوے یا اُس تاریخ سے کہ راج حضور معائنہ کر کے پھر اُس کو اُس کے ٹھکانہ پر

نا ببالغ کے لئے بالغ ہو نے کی تاریخ سے اور دیوانہ کے لئے صحت کی تاریخ سے تین برس بعد تک میعاد محسوب ہوگی۔
 دہکڑا ۷ اگر کوئی شخص ہڑت میں چلا گیا ہو اور اُس کو اس قانون کے احکام متعلقہ میعاد سماعت کی اطلاع نہ ہو اور بعد واپس آنے کے کوئی تلاش وایر کیا جائے تو اُس کو غیر حاضری کے ایام میعاد میں مجبر ادئے جائیں۔
 دہکڑا ۸ اگر کوئی زمیندار یا روٹیا ہو کر کچھ عرصہ تک باہر چلا جاوے تو اُس کے لین دین کی میعاد سماعت اُس کی واپسی کی تاریخ سے شمار کی جاوے یا اُس تاریخ سے کہ راج حضور معائنہ کر کے پھر اُس کو اُس کے ٹھکانہ پر

<p>بٹھا دے ۔ دفعہ ۱۰ - اگر کسی جاگیر دار کا پٹہ ضبط ہو جاوے اور اس سبب سے وہ باہر چلا جاوے تو اس کے لین دین کی میا د سماعت روز واپسی یا بجالی پٹہ سے شمار کی جاوے گی ۔</p>	<p>بیاوے دفعہ ۹۵ اگر کسی جاگیر دار کا پٹہ ضبط ہو جاوے اور اس سبب سے وہ باہر چلا جاوے تو اس کے لین دین کی میا د سما آت راج واپسی یا بھالی پٹہ سے شمار کی جاوے گی</p>
--	---

نقشہ میا دساعت ناشات دیوانی
**نکڑ شاہ سما آت میا
 د مچ کور : بالہا ۱۱**

آج	قسم ناش	تعداد	کسے محسوب ہوگی	نمبر	کس میں نالیش	میں مہینہ	میں مہینہ
۱	ناش واسطے مسوئی فیصلہ کی طرف کے	۱	بھائی	۹	نالیش واسطے من سڑکی فیس لے ڈک تفری کے	۱ مہینہ	تاریخ تلا پائی
۲	ناش واسطے نظر ثانی فیصلہ کی طرف کے	۱	ایضاً	۲	نالیش واسطے نجر سانی فیس لے ڈک تفری کے	۱ مہینہ	آج
۳	ناش واسطے مسوئی عدالتوں کو تواریج کی دیگرہ کے محکمات بالا دست میں	۱	ایضاً	۳	نالیش واسطے من سڑکی فیس لے آدالتوں واکو ت والی بڈ کومتوں و ر کے سہکام : جاتوا لا دسٹ میں	۱ مہینہ	آج
۴	درخواست و سڑکی منظوری کے جو عدم بیرونی میں خارج کیا گیا ہو یا کی طرف سے کیا گیا ہو	۱	ایضاً	۴	درخواست آج سے نو من جڑی آجیل جو آدم پیر و می کیا گیا ہو یا ڈک تفری سنا گیا ہو	۱ مہینہ	آج

۵	درخواست و سطر اجازت ایک کے بصیغہ منقشی	الف	۵	درخواست دینا جتنی ل ب سبھی کے مفاد لسی	ایک مہینہ	آجین
۶	نالش و سطر منشی فیصلہ سزاواران راج مارواڑ کی	ایف	۶	نالیش واسے من سوری کے سارے راج مارواڑ	دو مہینہ	آجین
۷	درخواست و سطر منشی کے کسی می متوفی کے	تایخ وفات دعی سے	۷	درخواست واسے کا پسماندہ کام ہونے کی کسی سطر دے ہونے کے	دو مہینہ	نارہار و بک تو دے سے
۸	نالش و سطر دلا پانے برجہ ہنگامت کے	جس کے کی گئی ہو	۸	نالیش واسے دینا پانے جے ہنگامت کے	ایک ورس	جس سے کی کی گئی ہو
۹	نالش و سطر دلا پانے حق شفیع کے	حق شفیع کو کی اطلاع ہونے سے	۹	نالیش واسے دینا پانے حق شفیع کے	دو ورس	لیکھن کی دینا ہو
۱۰	نالش و سطر دلا پانے تنخواہ اجرت اور مزدوری	جس کے وعدہ یا قوت واجب الوصول ہونے کا ذکر کیا ہو	۱۰	نالیش واسے دینا پانے تنخواہ اجرت اور مزدوری کے	تین ورس	جس سے کی کا پسماندہ یا بک و بک دینا ہو
۱۱	نالش و سطر دلا پانے کراہیہ جالو راج سوار اور بار برداری	ایف	۱۱	نالیش واسے دینا پانے کراہیہ جالو راج سوار اور بار برداری کے	تین ورس	آجین
۱۲	نالش و سطر دلا پانے مسافر و سوار میں جو راج میں کسی کام کی سطر دیکھی ہو	تایخ قبضہ زمین مذکور سے	۱۲	نالیش واسے دینا پانے مسافر و سوار میں جو راج میں کسی کام کی سطر دیکھی ہو	تین ورس	نارہار کے جس زمین م ج کے
۱۳	نالش و سطر دلا پانے کسی مال کی جو بیچانے و گرنے کے کر دیا ہو	گم کرنے کی تایخ سے	۱۳	نالیش واسے دینا پانے کسی مال کی جو بیچانے و گرنے کے کر دیا ہو	تین ورس	گم کرنے کی تار سے
۱۴	نالش و سطر دلا پانے برجہ کسی پانی کے دھورہ کے جو بند کر دیا گیا ہو	تایخ بنائے دعوی سے	۱۴	نالیش واسے دینا پانے برجہ کسی پانی کے دھورہ کے جو بند کر دیا گیا ہو	تین ورس	نارہار دینا دے سے

۱۵	نالش واسطہ دلا پانے قیمت کی بجائی ہوئی چیز کے	تاریخ فروخت سے	۹۴	نالیش واسٹہ دلا پانے جیامت کسی دے دی ہوئی چیز کے	تین برس	تاریخ کروڑ سے
۱۶	نالش نابالغ کی واسطہ واسطہ الفساح کسی بیج کے جو اس کے دلنے کی ہو	تاریخ بلوغت سے	۹۵	نالیش واسٹہ دلا پانے کسی دے دی ہوئی چیز کے جو اس کے بلی نے بے دے دی ہو	تین برس	تاریخ ہونے کی تاریخ سے
۱۷	نالش واسطہ دلا پانے مالک اور رگانی کے	جبکہ کہتا دعوے و قیام ہو	۹۶	نالیش واسٹہ دلا پانے ساگ اور سگاڑ کے	چار برس	جہ سے کہ بنا دیا یا کرایہ
۱۸	نالش واسطہ دلا پانے عورت کے	تاریخ بنا کے دعوے سے	۹۷	نالیش واسٹہ دلا پانے آپریٹ کے	پانچ برس	تاریخ بنا دیا یا کرایہ
۱۹	نالش واسطہ دلا پانے حاصل کرنے قبضہ جائزہ مشورہ کے	تاریخ بید غلی سے	۹۸	نالیش واسٹہ دلا پانے لکھنے کچھ: جائداد م نکولا	بارہ برس	تاریخ بنا دیا یا کرایہ
۲۰	نالش واسطہ دلا پانے کرنے قبضہ جائداد مہر ہونے کے	جبکہ کہتا کرنے کے بہن نام لازم ہو	۹۹	نالیش واسٹہ دلا پانے لکھنے کچھ: جائداد م نکولا	بارہ برس	تاریخ بنا دیا یا کرایہ
۲۱	نالش واسطہ دلا پانے زر قرضہ کے	تاریخ تک یا وصول سے	۱۰۰	نالیش واسٹہ دلا پانے زر قرضہ کے	بارہ برس	تاریخ بنا دیا یا کرایہ
۲۲	نالش واسطہ دلا پانے بہن کے جس کا روپیہ سود دی ہو	تاریخ بہن نام سے	۱۰۱	نالیش واسٹہ دلا پانے بہن کے جس کا روپیہ سود دی ہو	بارہ برس	تاریخ بنا دیا یا کرایہ
۲۳	نالش واسطہ دلا پانے اگر یہ مکان یا زمین کے	تاریخ وعدہ سے	۱۰۲	نالیش واسٹہ دلا پانے اگر یہ مکان یا زمین کے	بارہ برس	تاریخ بنا دیا یا کرایہ
۲۴	نالش واسطہ دلا پانے حال زمین کھیت اور بھیرہ کے	جبکہ کہتا یا وقت وصول کا لڑ گیا ہو	۱۰۳	نالیش واسٹہ دلا پانے حال زمین کھیت اور بھیرہ کے	بارہ برس	تاریخ بنا دیا یا کرایہ
۲۵	نالش واسطہ دلا پانے قطر زر قرضہ کے	القضائے وعدہ سے	۱۰۴	نالیش واسٹہ دلا پانے قطر زر قرضہ کے	بارہ برس	تاریخ بنا دیا یا کرایہ

۲۶	نالش واسطے دلا پانے حق کھولنے بنیت کے	۱۲	جب سے کہ دعویٰ مستقیم ہو	۲۶	نالیش واسطے دिला پانے ہرکھو لاکے	وارھ ورس	جواب سے کی ناہی دے کی کاظم ہو
۲۷	نالش واسطے دلا پانے مہر سلمان عورت کے	۱۲	تا تاریخ طلاق سے	۲۷	نالیش واسطے دिला پانے مہر مسلمان مان اورن کے	وارھ ورس	تاریخ تال ک سے ..
۲۸	نالش واسطے دلا پانے استری دمن کے	۱۲	جب سے کہ دعویٰ قائم ہو	۲۸	نالیش واسطے دिला پانے سبھی دمن کے ..	وارھ ورس	جواب سے کی دینا دے کی کاظم ہو
۲۹	نالش واسطے دلا پانے قیمت کھانے پینے کی چیزوں کے	۱۲	تا تاریخ سپردگی سے	۲۹	نالیش واسطے دिला پانے جڑی ماتر دینے پانے کی چیزوں کے	وارھ ورس	دینے کی تالی خ سے ..
۳۰	نالش واسطے دلا پانے لے جو لے سے ہو گیا ہو		تاریخ پٹیا قبضہ سے	۳۰	نالیش واسطے دिला پانے پٹیا مین کے جو راج سے ہو گیا ہو	وارھ ورس	تاریخ پٹیا کاظم ہو
۳۱	نالش واسطے دلا پانے اس روپیہ کے جو بروقت حساب باقی نکلے	۱۲	تاریخ حساب سے	۳۱	نالیش واسطے دिला پانے اس روپیہ کے جو بروقت حساب باقی نکلے	وارھ ورس	تاریخ حساب سے
۳۲	نالش منجانب مالک بنام گماشتہ واسطے دلا پانے مال منقولہ اور حساب فہمی کے		تاریخ ختم ہو گماشتہ گری یا تاریخ طلبی سے	۳۲	نالیش مالک کی تر ف سے گماشتہ کے کھر وا ت مال من کھولا یا حساب سمجھنے کے ..	وارھ ورس	تاریخ م گماشتہ تاریخ مانے سے
۳۳	نالش واسطے دلا پانے قیمت درختوں کے جو لے لیا ہوا یا پڑا دار کاٹ لئے ہوں		تا تاریخ کاٹنے سے	۳۳	نالیش واسطے دिला پانے مات درختوں کے جو کسی لڑکا رے دارنے یا پڑا دارنے کاٹ لی ہو ..	وارھ ورس	تاریخ کاٹنے سے
۳۴	نالش واسطے دلا پانے کسی منصب و روتی کے		تا تاریخ سید غلی سے	۳۴	نالیش واسطے دिला پانے کبج: کسی من سب مہ روسی کے یا نہ اوہ دے وا پے ت کے ..	وارھ ورس	تاریخ دے سے
۳۵	نالش واسطے دلا پانے اس روپیہ کے کہ جب کا مواخذہ کسی جائیداد غیر منقولہ پر ہو		جب سے کہ واجب وصول ہو	۳۵	نالیش واسطے دिला پانے م روپیہ کے کہ جس کا م وار خا کسی جائیداد غیر من کھولا ہو ..	وارھ ورس	جواب سے کی م روپیہ کاظم ہو

۳۶	درخواست اجراء کے دگری	تاریخ فیصلہ عدالت تحت محکمہ سلسلے	۳۶	در رخصت دینا راج دیگاری	چارھ برس	ناریس کے سلیہ ادا لن مان ہن یا ا پول سے۔
۳۷	نالس واسطے دلا پانے زر نقد کے جو اس قرار پر امانت کیا گیا ہو کہ عند الطلب یا جاویگا	تاریخ امانت سے	۳۷	نالیش واسطے دلا پانے روکھ روپے کے جو اس قرار پر امانت کیا گیا ہو کہ عند الطلب یا جاویگا	تین برس	اسمانت سوانے کی تار رہ سے۔
۳۸	نالس بنام امانت دار واسطے دلا پانے مال منقولہ امانتی یا مرہونہ کے	تاریخ امانت سے	۳۸	نالیش واسطے دلا پانے مال واسطے دلا پانے مال منقولہ امانتی یا مرہونہ کے	تین برس	ناریس اسمانت سے۔
۳۹	نالس واسطے دلا پانے دو بارہ قبضہ جائداد غیر منقولہ	تاریخ بیذخلی سے	۳۹	نالیش واسطے دلا پانے دو بارہ قبضہ جائداد غیر منقولہ	چالیس برس	ناریس اسمانت سے۔
۴۰	نالس واسطے دلا پانے حق ملکیت و ترکہ پر رہی جائداد اور مرہونہ کی	تاریخ بیذخلی سے	۴۰	نالیش واسطے دلا پانے حق ملکیت و ترکہ پر رہی جائداد اور مرہونہ کی	چالیس برس	ناریس اسمانت سے۔
۴۱	نالس واسطے دلا پانے بیع جائداد مرہونہ کے	تاریخ بیذخلی سے	۴۱	نالیش واسطے دلا پانے بیع جائداد مرہونہ کے	چالیس برس	ناریس اسمانت سے۔
۴۲	نالس واسطے دلا پانے قبضہ جائداد وغیرہ منقولہ کے جبکہ مدعی بیعت قبضہ کے بیذخلی کیا گیا ہو	تاریخ بیذخلی سے	۴۲	نالیش واسطے دلا پانے قبضہ جائداد وغیرہ منقولہ کے جبکہ مدعی بیعت قبضہ کے بیذخلی کیا گیا ہو	چالیس برس	ناریس اسمانت سے۔
۴۳	نالس واسطے دو بارہ حاصل کرنے جائداد مرہونہ کے	تاریخ تحریر مرہونہ سے	۴۳	نالیش واسطے دو بارہ حاصل کرنے جائداد مرہونہ کے	اٹسی برس	ناریس اسمانت سے۔
۴۴	نالس واسطے دلا پانے قبضہ جائداد غیر منقولہ مرہونہ کے	تاریخ بیذخلی سے	۴۴	نالیش واسطے دلا پانے قبضہ جائداد غیر منقولہ مرہونہ کے	اٹسی برس	ناریس اسمانت سے۔

دستور العمل

شہادت راج ماڑواڑ

ہستورل اہمل شاہدیت

راج ماڑواڑ

جسکو

حسب منشاء سیر بار بموجب حکم مہاراج سری پرتاب سنگہ جی صاحب
سی۔ ایس۔ آئی۔ مصاحب اعلیٰ ریاست واسطے احتمال عدالتہائے
صیغہ دیوانی راج کے منشی ہرویاں سنگہ اکسٹر اکسٹنٹ کشتہ پنجاب
حال سپرنٹنڈنٹ محکمہ کورٹ سرداران و مکرہری مصاحب اعلیٰ نے قریب کیا

جسکو

ہستور منشاء ی شری دربار بموجہ حکم
مہاراج شری پرتاپ سنگہ جی صاحب۔ سی۔
ایس۔ آئی۔ مصاحب اعلیٰ ریاست واسطے احتمال
عدالتہائے صیغہ دیوانی راج کے منشی ہرویاں
سنگہ اکسٹر اکسٹنٹ کشتہ پنجاب حال سپرنٹنڈنٹ
محکمہ کورٹ سرداران و مکرہری مصاحب اعلیٰ نے قریب
کیا

سر داران۔ و۔ سیکرری۔

موسا ہب آلالہ بنایا

مختصر قانون شہادت

تمہید

دفعہ ۱ - یہ قانون واسطے
قرار دینے طریقہ گواہی کے
مُرتب کیا گیا ہے - اور اس کا
نفاذ تاریخ یکم جنوری ۱۹۵۷ء مطابق پوسٹل بڈا
کے تمام ملک مارواڑ
میں ہوگا -

تشریح و تعریف شہادت

دفعہ ۲ - شہادت
یا گواہی کی ضرورت مقدمہ
میں اُس وقت ہوتی ہے
کہ جب کوئی سوال یا امر
تنقیح طلب ہو جو متخالف
بیانات فریقین کے پیدا
ہوتا ہے
دفعہ ۳ - امور تنقیح طلب

सुरक्षित कानून शहादत याने गवाही का

दफ्ता १ यह कानून वास्ते मुक
र कराने गवाही के सुरक्षित कि
या गया है और सिती पौख वदी १३
तारीख १ जनवरी सन् १९५६ ई०
सबत १५४२ से तसाम मुलक
मारवाड़ में जारी होगा

गवाही की विगत और उसकी जरूरत॥

दफ्ता २ शहादत या गवाही
की जरूरत मुकदमें में उसवक्त
होती है कि जब कोई सवाल
या अमर तन कीह तलब
व वजे फरी क्लेन के वयान
में इरत लाफ पड़ने से पैदा
होता है
दफ्ता ३ अमूर तन कीह त

کے سوائے ایسے اور
امور بھی کہ جو مقدمہ یا امور
تنقیح طلب سے بہت کچھ
ملنے ہوئے ہوں مثال
شہادت لینے کے ہیں تاکہ
ان سے دعویٰ کی بنیاد یا مقدمہ
کی اصلیت کا بخوبی قیام
یا انکشاف ہو سکے۔

دفعہ ۴ رسم رواج

کسی عدالت کی رائے جو
اسی یا مثل اس کے
دوسرے مقدمات میں ہو
یا کسی حق عام اور قانون و
دستور کا حوالہ یا کسی واقعہ کار
مقدمہ کی واقفیت شہادت
میں داخل ہے۔

دفعہ ۵ - اگر کوئی

گواہ کسی ضیق کا اسکے
دعوے یا بیان کی تصدیق
کرے تو وہ اقبال
شہادت ہے بشرطیکہ

لہجہ کے سوا اور کدے یا
تہے ایسی بھی کہ جو سکراد میں
یا اس میں تہہ کدے تہہ
سے بہت کچھ ملتی ہو
گواہی لینے کے لائق ہے کہ
ان سے دعوے کی بنیاد یا
سکراد میں کی جڑ اچھی طرح سے
کاظم ہو سکے یا खुल سکے۔

دفعہ ۴ رسم رواج کسی
عدالت کی رائے اسی۔ سکراد
میں یا ميسال उसके दूसरे
سکراد میں ہو یا کسی
عام حکم اور کانून اور دستور
کا۔ حوالہ یا کسی واقعہ کار
سکراد میں کی واقعہ کار۔ یہ
سب باتیں گواہی میں داخل ہیں
دفعہ ۵ اگر کوئی گواہ
کسی فریق کا۔ उसके दावे
یا بیان کی تصدیق کرے
تو وہ: कबूल कर लेना गवाही का है पर शर्त यह

اقبال

سی سازش یا ترغیب
اور دہکی یا نشہ و
دیوانگی کی حالت میں
نہوایو۔

دستاویز اور زبانی
شہادت واسطے
تصدیق و دستاویز کے
دفعہ ۶۔ دستاویز

یا تحریری شہادت داخل
ہونے پر بھی زبانی شہادت
ان لوگوں کی کہ جن کی
قلم سے وہ لکھی گئی ہو یا
جنکی گواہی اس میں درج ہو
یا جگہ اس وقت موجود ہونا
کسی وجہ سے معلوم ہوتا
ہو واسطے تصدیق و دستاویز
نکور کے ضرور ہے اور اگر
لکھنے والوں اور دستخط
کرنے والوں میں سے کوئی
زندہ اور موجود نہ ہو تو

کی وہ کبھل کر لینا کی
سی مینا بھ یا لالہ چ
یا دھمکی یا نشہ اور
وان مکی حالت میں نہی
آہو
دستاویز اور زبانی
شہادت واسطے تصدیق
دستاویز کے ۱۱

دستاویز یا تھری
سی شہادت۔ دستاویز ہونے پر بھی
زبانی شہادت ان لوگوں کی
کی جنکی قلم سے وہ لکھی
گئی ہو یا جنکی گواہی
اس میں درج ہو یا جنکی
قلم سے وہ لکھی گئی ہو
یا جگہ اس وقت موجود
ہونا کسی وجہ سے معلوم
ہوتا ہو واسطے تصدیق
و دستاویز ضرور ہے اور
اگر لکھنے والوں اور دستخط
کرنے والوں میں سے کوئی
زندہ اور موجود نہ ہو تو

ایسے شخص کی رائے کہ جو اُن کی
حروف اور دستخط کو پہچانتا
ہو مثال شہادت کے ہے
مگر یہ دفعہ کا غزات
مہری اور دستخطی محکمہ جات
راج کے حق میں موثر
نہوگا۔

دفعہ ۷۔ شہادت
میں اگر کوئی طول طویل
بیان یا گفتگو یا بحث
پیش آوے تو اُس میں
سے واسطے اثبات مقدمہ
اور اُس کی نسبت رائے
تایم کرنے کی اُس قدر کافی
ہو سکتی ہے کہ جس قدر ضروری ہو۔
دفعہ ۸۔ اگر کسی مقدمہ

میں کوئی ڈگری یا فیصلہ
کسی دوسرے محکمہ کا بطور
شہادت کے اس غرض
سے پیش کیا جاوے
کہ حاکم مجوز کو مانع سماعت

رکس کی راج کی جو ان کے آغا
رکس یا دس رکس کو پہچانتا
تاہو کاہیل شہادت کے ہے
مگر یہ دفعہ راج کے مہکمہ
مہکمہ موہری اور دس رکس
کا راج ان کے واسطے نہیں لگایا
جایگا

دفعہ ۹ شہادت میں اگر
کوئی لمبی چوڑی تکریر غو-
فرت غو یا بھس پش آوے
تو اس میں سے سیکھ سیکھی ساہوٹی
اور اس کے واسطے تاج ویز یا
راج کاہل کرنے کے واسطے
اتنی ہی کافی ہو سکتی ہے
کی جتنی ضروری ہو

دفعہ ۱۰ اگر کسی سیکھ
میں میں کوئی ڈگری یا فیصلہ
لا کسی دوسرے مہکمہ میں
بہتور مہادی کے اس مہکمہ
سے پش کیا جاوے کی ہا
کم تاج ویز کرنے والے کو

مقدمہ یا تجویز ہو تو
فریق ثانی بشرط
موجود ہونے کسی وجہ کے
یہ ثابت کر سکتا ہے
کہ فیصلہ اور ڈگری
مذکور ایسی عدالت سے
صادر ہوئی تھی کہ جس کو
اختیار اس کے صادر
کرنے کا نہ تھا یا بغریب و سازش
حاصل ہوئی تھی۔

شہادت چال چلن فریق مقدمہ

دفعہ ۹۔ مقدمات دیوانی
میں کسی فریق کے چال چلن کی
بابت شہادت اس قدر ضروری
نہیں ہے جقدر مقدمات
فوجداری میں ہوتی ہے۔

دفعہ ۱۰۔ اکثر مقدمات
فوجداری میں ملزم کا
چال چلن کہ نیک ہے یا

مுகرد مہنکی سما ات یا . تاج
ویج کرنے سے رोक دیتو दूसरा
फरीक अगर कोई वजह रखता
होतो यह साबत कर सकता
है कि फ़ैसला और डिगरी
मज़कूर ऐसी अदालत से
हासल हुईथी कि जिसको
अरित्त पार उसके सादर करने
का नहींथा या वो फ़रेव और
मिला बद से हासल हुईथी

मुकरद में वालों के चाल चलन की शहादत

दफ़ा ८ मुकरद मात दीवानी
में किसी फ़रीक के चाल चलन
के बाबत शहादत इतनी ज़-
रूरी नहीं है जितनी कि मुक-
द मात फौज दारी में होती है

दफ़ा १० अक्सर मुकरद मा-
त फौज दारी में इस बात की
शहादत लेनी जरूर -

یا نہیں اور پہلے بھی کبھی
اس سے کسی جرم کا
ارتکاب ہوا تھا یا نہیں
شہادت طلب ہے۔

بصورت اقبال دعوی
شہادت لینا ضرور نہیں ہے

دفعہ ۱۱۔ اگر مقدمہ یا
مقدمہ کے حصہ کو فریقین یا
ان کے وکلاء تسلیم کر لیں تو اس میں
عدالت کو کچھ ضرورت شہادت
لینے کی نہیں ہے گو وہ پیش
ہو چکی ہو۔

شہاد زبانی مقدار زبانی میں
دفعہ ۱۲۔ تمام زبانی واقعات
بجز مضامین دستاویزات کے
شہادت زبانی کے ذریعہ سے
ثابت کیے جا سکتے ہیں۔

ہوتی ہے کی سول جیم کا چال
چلن اچھا ہے یا نہیں اور
پہلے بھی۔ اُس سے کوئی جرم
آٹھا یا نہیں

گوا کو قبول کرنے کی
سورت میں شہادت لینی
ضرور نہیں ہے ॥

دفعہ ۱۱ اگر موکدما یا
اُس کے حصے کو فریقین یا
ان کے وکلاء قبول کر لے
وے تو اُس میں گواہی لینا جو
پیش ہو چکی ہو ضرور
نہی ہے

شہادت زبانی
موکدما میں

دفعہ ۱۲ تمام زبانی مو
کدما میں سواغ لیاری ہوئی
وے کی زبانی شہادت کے زری
عہ سے ثابت کیے جا سکتے ہیں

دفعہ ۱۳۳ - ہر ایک

شہادت زبانی پوری اور کافی اور واقعی ہونی چاہیے تاکہ عدالت کا اطمینان ہو سکے مثلاً - جن مقدمات میں کہ دیکھ سکتے ہیں اُن میں شہادت ایسے گواہ کی ہو کہ جو یہ کہے کہ میں نے اُس واقعہ کو دیکھا اور ایسے واقعہ کی نسبت کہ جسے سن سکتے ہیں ایسا گواہ ہو کہ جو یہ کہے کہ میں نے سنا اس طور سے محسوس کرنے یا رائے دینے یا کسی بات کی تجویز کرنے کے لائق واقعات میں ایسی ہی شہادتیں گزرنا ضرور ہیں -

دفعہ ۱۳۴ - اگر کوئی

دستاویز اصل سے نقل کی گئی ہو پھر اصل گم گئی ہو یا تلف ہو گئی ہو تو واسطے تصدیق نقل کے کہ وہ مطابق

دفعہ ۹۳ ہر ایک جہانی شہادت پوری اور پختہ اور سچی ہونی چاہیے کہ جس سے عدالت کی تسخیر ہو سکے اس لئے جن مقدمات میں کہ دیکھ سکتے ہیں اُن میں گواہی ایسے گواہ کی ہو کہ جو یہ کہے کہ میں نے اُس واقعہ کو دیکھا اور ایسے واقعہ کی نسبت کہ جسے سن سکتے ہیں ایسا گواہ ہو کہ جو یہ کہے کہ میں نے سنا اسی تہ سے سنے ہوئے جانے یا رائے دینے یا کسی امر کی تہیز کرنے کے لائق باتوں میں وہ سچی گواہی گزرنا ضرور ہے

دفعہ ۹۴ اگر کوئی دستاویز اصل سے نقل کی گئی ہو پھر اصل گم گئی ہو یا تلف ہو گئی ہو تو واسطے تصدیق نقل کے کہ وہ مطابق

اصل کے ہے اُن لوگوں کی گواہی
کہ جن کے روبرو وہ نقل ہوئی
ہو یا جنہوں نے اُس کا
مقابلہ اصل سے کیا ہو یا لکھی
ہو اگر عدالت لے تو لے سکتی

۔۔۔

دفعہ ۱۵۔ اگر دستاویز
کسی نے چین لی ہو یا ایسی جگہ
ہو کہ جہاں سے آنا ممکن نہ ہو
یا فریق مخالف نے اُس کو تسلیم
کر لیا ہو تو اُس بات کے
پورے واقف کاروں کی
شہادت کہ جنہوں نے
آنکھوں سے یہی دیکھا ہو یا معتبر
طور پر سنا ہو عدالت میں
گذرانے کے قابل ہے۔

دستاویز لکھی ہو اس کی گواہی کا ذکر

دفعہ ۱۶۔ جس دستاویز
کے لئے کوئی گواہ حاشیہ کا
نہو تو اُس کی تصدیق کے

سوتا بیک असल के हैं उन लो
गों की गवा ही कि जिनके रोख
रू वो नक़ल हुई हो या जिन्होंने
ने उसका मुकाबला असल से
किया हो या लिखी हो अगर
अदालत लेती ले सकती है ॥

दफ़ा १५ अगर दस्ता वेज़
किसीने छीन ली हो या ऐसी
जगह हो कि जहाँसे आना मुम
किन नहो या फ़रीक दूसरे
ने उसको कबूल करली होतो
उस बात के पूरे वाक़फ़ कारों
की शाहेदी कि जिन्होंने आ
खों सेभी देखा हो या मोत बर
तौर पर सुनाहो अदालत में
पेश होने के लायक है

दस्ता वेज़ लिखने वाले
की गवा ही का ज़िक्र

दफ़ा १६ जिस दस्ता वेज़ में
साखें नही होंतो उसकी तस
दीक के वास्तु उसके लिखने

واسطے شہادت تحریر اُس کی
کاتب کی ہی کافی ہو سکتی ہے
بشرطیکہ اُس میں نام کاتب مذکور
کا اُس کی قلم سے لکھا

ذکر شہادت

بصورت انکار

و فراموشی گواہان حاشیہ

دفعہ ۱۷ - اگر کوئی گواہ

کسی دستاویز کے اوپر اپنی
گواہی کے ہونے سے انکار
کرے یا اُس کو گواہی کرنا یاد
نہو تو اُس دستاویز کی
تصدیق اور کسی شہادت
سے ثابت کیا جائے۔

امتحان گواہ بصورت شہادت

دفعہ ۱۸ - اگر کسی

دستاویز کی تحقیقات میں

عدالت کو کسی گواہ یا کاتب

والے کی شاہدہ دہی باہت لی
رہنے کے کاغذی ہو سکتی ہے پ
ر اُسرت یہ ہے کہ اُس میں نام لی
رہنے والے کا اُس کی قلم
سے لکھا ہو

جیک گواہی کا کسی
دستاویز کے گواہوں کے

انکار کرنے یا بھول جا
نے کی سورت میں ॥

دکڑا ۱۹ اگر کوئی گواہ
کسی دستاویز میں اپنی گوا
ہی کے ہونے سے انکار کرے یا
اُس کو گواہی کرنا یاد نہ ہو
تو اُس دستاویز کا تکیس
ل ہونا اور کسی شاہدہ سے
سبوت کیا جائے

گواہ کا اہماتیان
شواہد کی حالت میں

دکڑا ۲۰ اگر کسی دستا
ویز کی تکیس حالت میں اہ
ل کو کسی گواہ یا لی

تصدیق کرنے والے کی نسبت کوئی شبہ پیدا ہو تو جائز ہے کہ اُسی وقت اُس سے کچھ عبارت لکھوا کر مطابقت تحریر اور خط کے کر لے۔

دستاویزات سرکاری

دفعہ ۱۹۔ اگر کسی

مقدمہ کے ثبوت کا انحصار کسی ایسی دستاویز یا کاغذات سرکاری پر ہو کہ جو دفتر سرکار یا عہدہ داران سرکار کے اختیار میں ہوں تو جائز ہے کہ عدالت اُن کی نقل منگوانے کے لئے عہدہ داران مذکور کو لکھے اور اُن کے پاس سے جو نقل مصدقہ آوے اُس کو بطور شہادت کے

رکنے والے کی تفسیق وار نہمیں کوئی شواہد ہو تو جائز ہے کہ اُسی وقت اُس سے کچھ عبارت لکھوا کر مطابقت تحریر اور خط کے کر لے۔

سرکاری دستاویز ۱۱

دفعہ ۱۹۔ اگر کسی مقدمہ کے ثبوت کا انحصار کسی ایسی دستاویز یا سرکاری کاغذات پر ہو کہ جو دفتر سرکار یا عہدہ داران سرکار کے اختیار میں ہوں تو جائز ہے کہ عدالت اُن کی نقل منگوانے کے لئے عہدہ داران مذکور کو لکھے اور اُن کے پاس سے جو نقل مصدقہ آوے اُس کو بطور شہادت کے

قبول کرے۔

کرے۔

دستاویزات علاقہ غیر

غیر ہلالہ کی دستا

بجے:

دفعہ ۲۰۔ اگر کوئی دستاویز

دستاویز ۲۰۔ اگر کوئی دستاویز
غیر علاقہ کی پیش کی جاوے
یا علاقہ غیر میں ہو تو اس کی
بھی تصدیق۔ حسب ضابطہ
حاکمان علاقہ مذکور سے قبل از قبول
کرنے دستاویز مذکور کے بطور
شہادت کے کرائی جاوے۔

غیر علاقہ کی پیش کی جاوے
یا علاقہ غیر میں ہو تو اس کی
بھی تصدیق۔ حسب ضابطہ
حاکمان علاقہ مذکور سے قبل از قبول
کرنے دستاویز مذکور کے بطور
شہادت کے کرائی جاوے۔

حاکمان علاقہ مذکور سے قبل از قبول
کرنے دستاویز مذکور کے بطور
شہادت کے کرائی جاوے۔

قیامت نسبت

صحت دستاویزات

دستاویزات کے سہی ہونے
کے نصاب کا واسطہ۔

دفعہ ۲۱۔ ہر ایک

تحریری شہادت کی

نسبت جو تصدیق کی ہوئی

کسی حاکم مجاز یا عدالت

کی ہو۔ یا کسی اسمی کا

انہما جو حسب ضابطہ

تعلیق کیا گیا ہو۔ یا جس کی

دستاویز ۲۱۔ ہر ایک
شہادت کی نسبت جو تصدیق کی ہوئی
کسی حاکم مجاز یا عدالت کی ہو۔ یا کسی اسمی کا
انہما جو حسب ضابطہ تعلیق کیا گیا ہو۔ یا جس کی
تعلیق کیا گیا ہو۔ یا جس کی

تصدیق کی تکمیل بخوبی ہو گئی ہو یہ قیاس ہو سکتا ہے کہ واقعی اور غیر حقیقی

قیاسات نسبت صحت

دستاویزات علاقہ راج

صفحہ ۲۲ ہر ایک

یادداشت ہر ایک تحریر اور

ہر ایک نقش اور کتاب جو

راج کے حکم سے عہدہ داران

مجاز نے تیار کی ہو اور وہ

عدالت میں بطور شہادت

کے کسی فریق کی طرف سے

پیش کیا جائے یا اس کے اوپر

استدلال کیا جائے تو

عدالت کو از روئے

قیاس اس کو صحیح تصور

کرنا چاہیے۔

قیاسات نسبت صحت دستاویزات

کی تکمیل اچھی تر سے ہو گئی ہو یہ قیاس ہو سکتا ہے کہ واقعی اور غیر حقیقی

راج کی دستاویزوں کے لیے سہی ہونے کے قیاس

دفعہ ۲۲ ہر ایک یادداشت ہر ایک تحریر اور ہر ایک نقش اور کتاب جو راج کے حکم سے عہدہ داران مجاز نے تیار کی ہو اور وہ عدالت میں بطور شہادت کے کسی فریق کی طرف سے پیش کیا جائے یا اس کے اوپر استدلال کیا جائے تو عدالت کو از روئے قیاس اس کو صحیح تصور کرنا چاہیے۔

راج کی دستاویزوں کے لیے سہی ہونے کے قیاس

علاقہ غیر

دفعہ ۲۳ - غیر علاقہ
کی ہر ایک نقل جو وہاں کے
قاعدے کے بموجب حاکم مجاز
کی تصدیق کی ہوئی آوے
اُس کی نسبت بھی وہی قیاس
صحیح ہونے کا کیا جاوے
جیسا کہ اپنے علاقہ کے دستور
کے موافق تصدیق کی ہوئی
دستاویزوں کی نسبت کیا جاتا

شہادت خط و ڈاک

دفعہ ۲۴ - اگر کوئی خط
ڈاک کے ذریعہ سے باہر کا
آیا ہو اس مع لفافہ کے پیش
کیا جاوے اور لفافہ پر
ڈاک کی مہرین ہوں
اور خط اور لفافہ دونوں
ایک خط اور ایک قلم
سے لکھے ہوں تو اُن
کی نسبت بھی قیاس

کے کرایا س ॥

دکھا ۲۳ اگر دلا کے کوئی
رک رک نکال جو وہاں کے کرایا
دے کے مافک ہاکم مجاز کی
تسہیک کی ہوئی آوے اُس کی
نصبت بھی وہی کرایا س
ہی ہونے کا کیا جاوے۔ جی
سا کہ اپنے علاقہ کے دستور
ر کے مافک۔ تسہیک کی ہو
ئی دلا کے کوئی کی نصبت
کیا جاتا ہے.....

ڈاک کے رتوں کی شاہد راج
دکھا ۲۴ اگر کوئی رت
ڈاک کے زریعہ سے باہر کا آ
یا ہو اس مع لفافہ کے پیش
کیا جاوے اور لفافہ پر
ڈاک کی مہرین ہوں اور
رت اور لفافہ دونوں
ایک خط اور ایک قلم
سے لکھے ہوں تو اُن
کی نسبت بھی قیاس

असल होने और सच्चे होने का
किया जा सकता है

जबानी शाह दी से तहरी
री शायदी बढ़ कर मानी
जायगी ॥

दफ्ता २५ मुकदमा सात इन्त
काल जाय दाद वगैरा में ज
बकि शहा दत तहरीरी मौजू
दहों जबानी शहादत की
कुछ जरूरत नहीं है . और
नवो तहरीरी . शहादत से ब
ढ कर मानी जा सकती है .
और शरत ये है कि उसके मा
फक बर ताव भी हुआ हो
या हो रहा हो

दफ्ता २६ किसी मुकदमा में
जब कि कोई फरीक किसी
दस्तावेज के मज सुन या उस
की . शरतों के . खिलाफ . जे
दूसरे फरीक के पास हो कुछ
बयान करे या किसी क्रिस

صحیح اور اصل ہونے اور
واقعی ہونے کا کیا جا سکتا ہے -
ترجیح شہادت تحریری
یقیناً بلکہ شہادت
زبانی

دفعہ ۲۵ - مقدمات
انتقال جایداد وغیرہ
میں جبکہ شہادت تحریری
موجود ہو چنداں ضرورت
شہادت زبانی کی نہیں
ہے اور نہ اُس کو شہادت
تحریری پر ترجیح ہو سکتی
ہے بشرطیکہ اُس کے موافق
عملدار مدہی ہوا ہو یا
ہو رہا ہو -

دفعہ ۲۶ - کسی
مقدمہ میں جبکہ کوئی فریق
کسی دستاویز کے مضمون
یا اُس کی شرطوں کے خلاف
جو دوسرے فریق کے
پاس ہو کچھ بیان کرے

یا کسی قسم کے زبانی اقرار
کا حوالہ دے یا کوئی زبانی
شہادت نسبت اُس بیان
کے گزرے تو اُس کا اعتبار
اُس دستاویز کے برابر نہیں
ہو سکتا اور اگر وہ بیان
زبانی بابت کسی ایسی شرط
اور حق کے ہو جس کو کوئی
واسطہ یا تعلق شرائط یا مضامین
مستند رجہ دستاویز مذکور
سے نہیں ہے تو دوسری
بات ہے۔

دفعہ ۲۷ - جب کہ
عبارت کسی دستاویز کی
مبہم یا ناقص ہو تو اُس کے
واسطے یہی کوئی شہادت
اس غرض سے نہ لیجاوے
کہ جس سے اُس کے معنی یا
مطلب کی توضیح ہو جاوے
کیونکہ ایسی تو ضیحات
اصل مدعا کا تلب کا صحیح

کے جہانی دھوکہ رار کا ہوا لا
دے یا کوئی جہانی شہادت نیا
بوت اُس بیان کے گزرے تو
اُس کا رت وار اُس دتا وے
کے ورا ورا نہی ہو سکتا
اور اگر وہ بیان جہا
نی ورا ورا کسی رسی رر
ت اور ہک کے ہو جس
کا کوئی ورا ورا یا دتا ورا
اُس دتا وے کے مچ م
ن اور رراتوں سے نہی ہے
تو دوسری ورا ہے

دکھا ۲۹ جب کہ دوارت کی
سی دتا وے کی مو ورا یا نا
کس ہو تو اُس کے ورا ورا بھی کوئی
شاہدہ دس رر رر سے نہی جا
وے کہ جس سے اُس کے مای نہ
یا مات لب رر رر ورا ورا
کی رر رر کرنے سے اسل م
دہ لیر ورا ورا کا سہی رر سے
سماج میں آتا م م کین

طور پر مفہوم ہونا ممکن نہیں ہے۔

دفعہ ۲۸ بصورت

صاف اور واضح ہونے معنی و مطلب کسی دستاویز کے بھی زبانی شہادت اُس کی بابت لینا ضرور نہیں ہے۔

جواز شہادت زبانی

دفعہ ۲۹ - اگر کسی

دستاویز میں نام یا مقام یا کسی چیز یا شخص مندرجہ کا پتہ اور نشان ظاہر ہوتا ہو تو اُس کی بابت بغرض رفع اشتباہ شہادت زبانی لینا مضائقہ نہیں ہے۔

دفعہ ۳۰ - واسطے

ثبوت معنی اور مطلب ایسی دستاویز کے جس کے حروف پڑے نہ جاتے ہوں یا غیر ملک اور غیر زبان کے حروف اور لفظ اُس میں مستعمل ہوئے ہوں شہادت زبانی کسی ایسے

نہی ہے۔

دفعہ ۲۵ جب کسی دستاویز کا ماینا اور ماتلک اچھی تہ سے खुला हुआ ہو تو اُس کے باوجود جہانی شہادی لینا ضرور نہیں ہے۔

جہانی شہادت کا جایز ہونا ॥

دفعہ ۲۶ اگر کسی دستاویز میں لکھے ہوئے نام گاؤں یا پتہ کا پتہ نہیں پڑتا جاتا ہو تو اُس کے باوجود شہادی دہانے کے واسطے جہانی شہادت لینا مجاز کا نہیں ہے

دفعہ ۳۰ کسی ایسے دستاویز کے ماینا اور ماتلک ثابت کرنے کے واسطے کہ جس کے حروف نہیں پڑتے ہو یا گہرے حروف اور جہانی کے حروف اور لفظ اُس میں لکھے ہوں جہانی شہادت کسی

شخص کی جو اُس کو جانست
ہو یا پڑھ سکتا ہو لیجا سکتی

بارثبوت

دفعہ ۳۱ - بارثبوت
ہر ایک تالش میں مدعی کے
اوپر ہوگا۔

موانع تقریر
مخالف

دفعہ ۳۲ - جب کسی

شخص نے اپنے اظہار میں کسی
بات کے راست و درست ہونے کی
نسبت لکھایا ہے تو وہ مجاز
نہیں ہے کہ پھر اُس کی صداقت
سے انکار کرے۔

ذکر گواہ

دفعہ ۳۳ - تمام گواہ

جو پیش کئے جاویں یا جو
قرار دیئے جائیں مجاز گواہی
دینے کے ہیں مگر جو عدالت
ان میں سے کسی شخص کو نا باغ

اسے شہادت کی جو اُس کو جان
تا ہے۔ یا پڑھ سکتا ہو لی
جا سکتی ہے

ساہوٹی کا جیمما

دفعہ ۳۹ ساہوٹی کا جیمما
ہر ایک نالاش میں سیدھا
کا ہوگا

بہر ریلواں تکریر کی ریک

دفعہ ۳۲ جب کوئی شہادت
اپنے اظہار میں کسی بات
کی نیت لکھا ہے تو وہ
کی سچی اور درست ہے تو وہ
مجاز نہیں ہے کہ اُس کی
سیدھا سے انکار کرے

جیکر گواہ

دفعہ ۳۳ تمام گواہ جو
پیش کیے جاویں یا جو
قرار دیئے جائیں مجاز
سیدھا سے انکار کرے

یا مجنون - یا نہایت عمر رسیدہ ہو
یا بوجہ کسی نقص جسمی یا عقلی
کے متبادل ادا
شہادت کے نہ
تو اُس کو اختیار
ہے -

دفعہ ۳۴ - کو
گواہ دیوانی مقدمات میں
سوائے امور متعلقہ مقدمہ
کے اور کسی معاملہ یا بھی
کے ظاہر کرنے کے لئے
کہ جس کا تعلق اُس گواہی سے
نہ ہو مجبور نکلا
جائے گا -

دفعہ ۳۵ - کسی
مقدمہ کے ثبوت کے واسطے
گواہوں کی کوئی خاص تعداد
ہونا ضروری نہیں ہے -
ذکر اظہار کو امان
دفعہ ۳۶ - گواہوں
کے اظہار عدالت کے دیوانی

یا حیوانا یا نہایت بڑا
ہونے یا کسی وجہ سے بدمعاش
آکال میں روت ہونے کے سبب
ب سے قابل گواہی لینے کے
نہ سمجھے تو اُس کے آراء
تیار ہیں ..

دفعہ ۳۸ کوئی گواہ دیوانی
نی مقدمہ میں سوائے ا
ن باتوں کے جو مقدمہ میں سے
لاوا رکھتی ہو اور کسی
ماملے یا ہد کے ظاہر کر
نے کے لئے کہ جس کو کوئی
واستا اُس گواہی سے نہ ہو م
ن نہ کیا جائیگا

دفعہ ۳۹ کسی مقدمہ میں
کی ماہر کے واسطے گواہوں
کی کوئی خاص تعداد ہونا
ضروری نہیں ہے

ذکر اظہار گواہوں کے
دفعہ ۴۰ گواہوں کے اظہار
دیوانی اور کیوں ہر

اور فوجداری میں بموجب دستور مقررہ
عدالتوں کے لئے جاویں

دفعہ ۳۷ - بعد سوالات

منجانب عدالت کے اگر مدعی
یا مدعا علیہ گواہ سے کوئی
سوال کرنا چاہیں تو کر سکتے
ہیں بشرطیکہ وہ سوالات منقول
نہوں -

دفعہ ۳۸ اگر کوئی

گواہ بابت تصدیق مضمون
کسی دستاویز کے پیش
کیا جاوے اور وہ دستاویز
پیش نہ کی گئی ہو تو دوسرا
فریق جو یہ غدر کرے کہ جب تک
وہ دستاویز پیش نہ کیا جاوے
گواہ ادا سے شہادت نہ کرے
تو کر سکتا ہے -

دفعہ ۳۹ گواہوں

کے اظہار میں بابت کسی
گواہی کے جو کوئی حوالہ کسی
دوسرے شخص کی واقف کاری کی

دال توں سے کسی کا یہ دے لیتے
جاوے گے کہ جو ان سے سو کر رہے
دفعہ ۳۹ عدالت کے سوالوں
کے بعد جو سو دے یا سو دے
گواہ سے کوئی سوال کر
نا چاہے تو کر سکتا ہے۔ پر
شرط یہ ہے کہ وہ سوال۔ بے
بیک نہ ہو

دفعہ ۳۵ اگر کوئی گواہ
باہت تصدیق مضمون کسی
دستاویز کے پیش کیا جاوے
اور وہ دستاویز پیش نہ کی
گئی ہو تو دوسرا فریق جو
یہ زور کرے کہ جب تک
وہ دستاویز پیش نہ کیا جاوے
گواہ گواہی نہ دے سکتا ہے

دفعہ ۳۶ گواہوں کے اظہار
میں باہت کسی گواہی کے جو
کوئی حوالہ کسی دوسرے
شخص کی واقف کاری کی

نسبت آجا تو تجا یز ہے کہ اُس کا یہی
اظہار بطور گواہ کے لیا جاوے
دفعہ ۴۰ - اگر کسی
گواہ کے بیان کی تردید کسی
تحدیر یا اُسی کے
بیان یا اگلے اظہار سے
ہوتی ہو اور اُس کی بابت
کوئی مندریق یا عدالت
تحقیقات کی نظر سے سوال
کرنا چاہے تو واجب ہے
کہ گواہ کو اُس کی اُس پہلی
تحدیر کا خیال کرایا جاوے -

دفعہ ۴۱ - اگر کسی
مندریق کی طرف سے گواہ
کی نسبت کوئی اعتراض
اُس کے چال چلن کی بابت
پیش کیا جاوے یا عدالت
کو یہی اُس کے اعتبار میں
خل نظر آوے تو اُس
سے جواب اُس اعتراض کا
پوچھا جاوے یا خیال چلن کی

جاوے تو اس کا یہی دُج ہار ب
توڑ مٹا دھ کے لیا جاوے
دفعہ ۴۵ - اگر کسی گواہ
کے بیان کی تردید کسی
تحدیر یا اُسی کے بیان یا
آگلے دُج ہار سے ہوتی ہو
اور اس کے باعث کوئی فری-
کریا عدالت تھ کی کات کی
نجر سے سوال کرنا چاہے
تو واجب ہے کہ گواہ کو
اسکی اس پہلی تھریر کا
خیال کرایا جاوے

دفعہ ۴۹ - اگر کسی فری-
کریا سے گواہ کی نیس
بابت کوئی آیت راج اس کے چا
ل چلن کے باعث پیش کیا
جاوے یا عدالت کو ہی اس
کی. مات بری میں خل ن
جر آوے تو اس سے جواب
اس راج کا پوچھا جاوے
یا چال چلن کے باعث سوال

بابت سوال کیا جاوے۔

دفعہ ۴۲ - اگر ضرورت

ہو تو عدالت گواہ سے ہر ایک سوال ایسا بھی پوچھ سکتی ہے کہ جس سے اُس کی صداقت کا امتحان ہو سکے یا یہ معلوم ہو کہ وہ کون اور کس حیثیت

کا ہے۔
ذکر چھوٹی گواہی کا
دفعہ ۴۳ - اگر کوئی

گواہ سوالات عدالت کا جھوٹا جواب دے تو بعد فیصلہ مقدمہ کے جھوٹی گواہی دینے کا الزام اُس کے اوپر قائم کیا جاوے۔

دفعہ ۴۴ - ایسے سوالات کی بابت جو کسی کا غند یا بہی یا تحسیر وغیرہ کو دیکھ کر جواب دینے کے لائق ہوں گواہ کو اُس کے دیکھنے یا دکھلانے کے بعد جواب دینے کی اجازت

مل گیا جاوے۔۔۔۔۔

دفعہ ۴۲ اگر ضرورت ہو تو عدالت گواہ سے ہر ایک سوال ایسا بھی پوچھ سکتی ہے کہ جس سے اُس کی صداقت کا امتحان ہو سکے یا یہ معلوم ہو کہ وہ کون اور کس حیثیت کا ہے۔
ذکر چھوٹی گواہی کا

دفعہ ۴۳ اگر کوئی گواہ سوالات عدالت کا جھوٹا جواب دے تو بعد فیصلہ مقدمہ کے جھوٹی گواہی دینے کا الزام اُس کے اوپر قائم کیا جاوے۔۔۔۔۔

دفعہ ۴۴ ایسے سوالات کی بابت جو کسی کا غند یا بہی یا تحسیر وغیرہ کو دیکھ کر جواب دینے کے لائق ہوں گواہ کو اُس کے دیکھنے یا دکھلانے کے بعد جواب دینے کی اجازت

دیجاوے۔
ذکر حلف یعنی قسم
 دفعہ ۴۵۔ ہر ایک
 گواہی عدالت میں گواہ سے
 حلف کے ساتھ لیجاوے اور
 معمولی لفظ حلف یا قسم کے
 یہ ہی ہونا چاہیے کہ پریشور
 کو حاضر ناظر جان کر سچ کہو اور
 اگر کوئی منہ لپک گواہ کے ہاتھ
 میں گنگا جلی یا قرآن دیکر
 شہادت لینے کی درخواست
 کرے اور عدالت بھی بنظر حیثیت
 مقدمہ یا حیثیت گواہ کی اس
 طور کے حلف کو مناسب
 سمجھے تو جائز ہے کہ گواہ کو
 گنگا جلی یا قرآن دیا جاوے۔

تمام شد

جولائی ۱۹۵۸ء

لےنے کی ضرورت ہے...
 جبکہ ہلف یا قرآن
 دفعہ ۴۵ ہر ایک گواہی
 عدالت میں گواہ سے ہلف
 کے ساتھ لیجاوے اور
 معمولی لفظ ہلف یا قسم کے
 یہی ہونا چاہیے کہ پریشور
 کو حاضر ناظر جان کر
 سچ کہو۔ اور اگر کوئی
 منہ لپک گواہ کے ہاتھ میں
 گنگا جلی یا قرآن دیکر
 شہادت لینے کی درخواست
 کرے اور عدالت بھی بنظر
 حیثیت مقدمہ یا حیثیت
 گواہ کی اس طور کے ہلف
 کو مناسب سمجھے تو جائز
 ہے کہ گواہ کو گنگا جلی
 یا قرآن دیا جاوے۔

ہتی

दस्तावेज

अष्टम राज पत्रवाट

दस्तूर उरन अमल इत्याम
राज गारवाड

जिसके
हसब नशादिर बारमोजिब حکم मेरा राज सरी प्रताप सिंगे मेरा
सी - एस - सी - मेरा सब मली रायसत दिसते माल मेरा
विनये दिवानी राज के नशुसी मेरा माल सङ्कट कश्मीर
माल मेरा माल मेरा माल मेरा माल मेरा माल मेरा माल मेरा
जिसकी

हसब मन्शाय श्री दरबार वसुजिव हुकम
महा राज श्री परताप सिंह जी साहब. सी.
एस. आई. मुसाहब आलाराजवासे इत्याम
त जहालत हाय सींगे वीवानी के मुन्शी ह
र दयाल सिंह. इकसरा इससेंट कमरा
नर पञ्जाब. बाल. सुपरनू टन्डुव कोर्ट
सर हारान. व. सेकर तरी.

मुसा हब आलनिवनाया

قانون استامپ راج مار واٹر
دفعہ ۱۔ یہ قانون بموجب حکم
سریدربار کے تیار کیا گیا ہے اور
تاریخ یکم جنوری ۱۹۱۷ء سے ملے مطابق بوس بدست
سے کل ملک مار واٹر میں جاری ہوگا۔

دفعہ ۲۔ سریدربار کے
سوائے اور کسی کو ملک مار واٹر میں
استام جاری کرنے کا استحقاق
نہیں ہے جو ایسا کرے گا تو اس کو راج
سے سنگین سزا ملے گی۔

ذکر رسوم مقدمات دیوانی
دفعہ ۳۔ پہلے راج میں یہ
قاعدہ تھا کہ رسم مقدمات صیغہ
دیوانی کی بروقت وصول و ڈگریات کے
لیجائی تھی اور اس کے واسطے شرح
مندرجہ ذیل مقرر ہے۔

پانچ برس تک کے قرضہ کے لئے فی روپیہ ۱۲
پانچ برس سے دس برس تک کے
قرضہ کیلئے فی روپیہ ۲۰
دس برس سے پندرہ برس تک کے
قرضہ کیلئے فی روپیہ ۳۰

قانون دھام راج مار واڈ
دھام ۱۔ یہ قانون شریدر وار کے ہکٹن
سے تیار کیا گیا ہے اور مہتی پوٹھ وادی
سंवत ۱۹۵۲ تاریخ ۱ جنوری سن ۱۹۵۵ سے
تمام سولک مار واڈ میں جاری ہوگا۔

دھام ۲۔ شریدر وار کے سیوا ۱
اور کسی کو راج مار واڈ میں
دھام جاری کرنے کا ہکٹن نہیں
ہے جو ایسا کرے گا تو راج سے اس
کو سنگین سزا ملے گی۔

دیوانی سکراد میں کی رسم
دھام ۳۔ پہلے راج میں یہ قاعدہ
تھا کہ دیوانی سکراد میں کی رسم
ڈیگری کے रुपये पटते थे उस वक्त ली
जाती थी इस तरह

पांच बरस तक के करजे के वा
से १५ पीछे १
पांच बरस से दस बरस तक के
करजे के वासे १५ पीछे २
दस बरस से पंद्रह बरस तक के
करजे के वासे १५ पीछे ३

پندرہ برس سے بیس برس تک
 کے قرضہ کے لئے فی روپیہ ۴۰
 گریج تجربہ سے سمید ربار کو ضروری
 معلوم ہوا کہ اس قاعدہ میں تبدیلی
 کی جاوے کیونکہ اول تو سادہ
 کاغذ پر لوگ کثرت سے جھوٹی
 اوبد بے بنیاد نالیشیں دائر کر کے
 مدعا علیہم کو دستکات اور
 حاضری عدالت وغیرہ سے ناعق
 خراب اور برباد کرایا کرتے تھے
 دوسرے وصول کے وقت رسم بھی
 پوری پوری نہیں آتی تھی جس
 راج کا نقصان ہوتا تھا اس لئے
 اسوج سد ۲ سنہ ۱۹ سے مقدمات
 لین دین کی پیشگی رسم بذریعہ قیمت
 اسٹامپ لینا تجویز ہو کر ماہ
 بدی یکم سنہ ۱۹ سے اس کا
 اجرا عمل میں آیا چنانچہ آئندہ
 بھی اسی کے بموجب مقدمات
 مذکورہ میں بروقت نالیش
 رجوع کرنے کے ایک آنہ روپیہ

پندرہ برس سے بیس برسات
 ک ۳۵ پیچھے ۱۱

مگر تजरے سے شری دربار کو د
 سکا پدے کا बदलना जरूरी मालू
 म हुवा क्यों कि अव्वल तो सादे
 कागज पर लोग बहुत सी भूठी ना
 लिशें दायर करके मुदायलों को
 तलबों और अदालत की हाजिरी
 वगैरा से नाहक हैरान और ख
 राब किया करते थे दूसरे डिगरी के
 रुपये वसूल होते थे उस बखत पूरी
 पूरी रसम भी नहीं आती थी इससे रा
 ज का नुकसान होता था इस लिये
 आसोज सुदी ४ संवत् १८४० से
 लेन देन के मुकदमों की पेशगी
 रसम इष्टाम के जरिये से लेना त
 ज बीज होकर माह बदी १ संब
 त १८४१ से इसका अमल द्वा
 रा मद जारी हो गया सो आइंदा भी
 उसी के माफिक मुकदमात मजकूर
 में नालिश रजू करने के वक्त ३५

یا سو اچھ روپے سینکڑہ کے حساب سے رسم محکمہ اسٹامپ میں بہر ایجا یا کرگی اور اسقدر قیمت کا اسٹامپ اس کو دیدیا جاوے گا کہ جس پر وہ اپنی نالش عدالت مجاز میں دایر کرے

دفعہ ۴ - کوئی نالش نہ قرضہ کی بلا ادائے رسم واجب کسی عدالت میں مسوع نہوگی اور نہ دایر ہو سیکگی -

دفعہ ۵ - کوئی شخص مقدمات دیوانی میں ادائے یا مواخذہ رسم سے بری نہوگا یہاں تک کہ سریدر بار نے یہی اور بار کی نالشات میں رسم پیشگی حسب ضابطہ ادا کرنا منظور فرمایا ہے -

دفعہ ۶ - جو رسم لجاوے گی وہ بشرط ڈگری ہونے کے مدعا علیہ کے ذمہ لگائی جاوے گی اور اگر مدعی کا دعوے عدم ثبوت میں مانج ہوگا تو رسم بھی

پیکے ۵۵ روپے سیکڑا کے ہیسام بڑے رسم مہکمہ دھام میں بھرا لیا جائے گا اور اتنی ہی قیمت کا دھام اسکو دے دیا جائے گا جس پر وہ اپنی نالش عدالت میں دایر کرے دھام ۵ کوئی نالش لین دین کی رسم بھرے بغیر کسی عدالت میں نہی سنی جائے گی اور نہ لیا جائے گی -

دفعہ ۷ - کوئی شخص سکرٹ ما ت دیوانی میں رسم سے بری نہی ہوگا یہاں تک کہ وہ ہر وار سے بھی سرکاری نالشاں میں پشگی رسم دھام جاتے ادا کرنا منجور فرمایا ہے -

دفعہ ۸ - جو رسم لیا جائے گی وہ ڈگری ہونے پر دھام لے کے جیمے لگا دی جائے گی اگر دھام کا دوا ادا نہ ہوگا تو رسم بھی

خارج ہو جاوے گی اُس کو یہ
استحقاق نہو کہ وہ واپسی
رسوم کی درخواست کرے
اور نہ ایسی رسم واپس
مل سکتی ہے۔

ذکر نالشات بصیغہ اپیل

دفعہ ۷۔ جو شخص ابتدائی

مقدمات کے فیصلہ سے ناراض

ہو کر کسی عدالت کے اوپر محکمہ

بالادست میں اپیل کرے گا

تو اُس کو بھی فیصدی سٹے رجیم کے

حساب سے اسٹامپ واسطے رسم

اپیل کے خریدنا پڑیگا۔

ذکر نالشات بصیغہ مفلسی

دفعہ ۸۔ مفلس مدعی کو

کہ جس کی مفلسی محکمہ کورٹ

سر داران صدر

عدالت دیوانی اور

محکمہ اپیل سے منظور ہو کر ساریٹیفکٹ

مل گیا ہو پیشگی

خارج ہو جائیگی مودد کو یہ
حکم نہیں ہوگا کہ وہ رسم واپس
میں ملنے کے واسطے درخواست کرے
اور نہ ایسی رسم واپس مل
سکتی ہے

अपील की رسم

دफ्ता ७ जो शरका इबत दाई खु

कादशात के फ़ैसले से नाराज़ होकर

र किसी अदालत के ऊपर सहक

में वाला दस्त में अपील करेगा तो

उसको भी ६५ सैंकड़े के हिसाब

से इस्लाम वास्ते رسم अपील के

खरीदना पड़ेगा...

ज़िकनालि शात

बसीरी मुफलिसी

दफ्ता ८ मुफलिस मुदई को कि

जिसकी मुफलिसी सहक में को-

रठ सरदारान सदर अदालत

दीवानी और सहक में अपी-

ल से मंज़ूर हो कर साररी

फ़िकद मिल गया हो पेशगी

رسم معاف رہیگی اس کی
الٹن آٹھ آنہ کے اسٹامپ
پرسن لیجاوے گی مگر بعد
ڈگری ہو جانے کے اس کے
رسم بحساب فی روپیہ چار آنہ
اگلے قاعدے کے موافق
لیجاوے گی۔

دفعہ ۹۔ منسل مدعی کو
منطسی کا سٹیفٹ پیش کرنے
پر محکمہ اسٹامپ سے
آٹھ آنہ کا کاغذ واسطے عرضی
دعویٰ کے لے گا۔

ذکر اسٹامپ

دفعہ ۱۰۔ جو اسٹامپ
کہ علاوہ رسم مقدمات بلین دین
کے جاری ہے وہ بدستور
جاری رہے گا۔

ذکر اسٹامپ تمسکات

دفعہ ۱۱۔ تمسکات کے
لئے پہلے سے کاغذ اسٹامپ

رسم معاف رہے گی ان کی
ش آٹھ آنہ کے اسٹامپ پر سو
نلی جایگی مگر بعد ڈی
ری ہو جانے کے اس سے رسم وہ
سا بقیہ روپے چار آنہ آگ
لے کاغذ کے مٹا فیک لے
جایگی

دفعہ ۸۔ مٹا لیس مٹا کو
مٹا لیس کا ساروی فیک
پیش کرنے پر مٹا سے اسٹامپ
سے آٹھ آنہ کا کاغذ واسطے
رہی دے کے مل سکے گا ..

ذکر اسٹامپ

دفعہ ۱۰۔ جو اسٹامپ کی مٹا
وا رسم مٹا مٹا لے دے
کے جاری ہے وہ بدستور
رہے گا

ذکر اسٹامپ

تمسکات

دفعہ ۱۱۔ تمسکات کے
پہلے سے کاغذ اسٹامپ

موجب حکم سید رہا کے
مقرر ہو چکا ہے ہر ایک بوہرہ
اور مہاجن کو اسی کے اوپر
موجب قنداد اپنے قرضہ
کے تمسک لکھنا ہوگا اور جو
کوئی تمسک سادہ کاغذ پر
لکھے گا یا لکھوادے گا تو اس کی
سماعت بروقت نالش کے
راج میں نہیں ہوگی۔

دفعہ ۱۲ - تمسکات
کے باپ میں اسٹامپ کی قیمت
بوہروں پر لازم ہوگی۔

**ڈکرا اسٹامپ
دستاویزات**

دفعہ ۱۳ - اسی طرح وہ
کل دستاویزات اور وثیقہ
جات کے کہ جنکے لئے اسٹامپ
مقرر ہے اسٹامپ پر لکھنا ہوں گے
سادہ کاغذ پر لکھے ہوئے
راج میں سند نہ سمجھے جائیں گے
اور نہ ان کے ذریعہ سے عدالت ہائے

دھام جیو حکم شری دربار کے
مقرر ہو چکا ہے ہر ایک بوہرہ
اور مہاجن کو اسی کے اوپر
موجب قنداد اپنے قرضہ
کے تمسک لکھنا ہوگا اور جو
کوئی تمسک سادہ کاغذ پر
لکھے گا یا لکھوادے گا تو اس کی
سماعت بروقت نالش کے
راج میں نہیں ہوگی۔

دفعہ ۱۲ تمسکات کے
دھام کی قیمت بوہروں
پر لازم ہوگی

**ڈکرا دھام
دستاویزات**

دفعہ ۱۳ اسی طرح کل
دستاویزات اور وثیقہ
جات کے کہ جنکے لئے اسٹامپ
مقرر ہے اسٹامپ پر لکھنا ہوں گے
سادہ کاغذ پر لکھے ہوئے
راج میں سند نہ سمجھے جائیں گے
اور نہ ان کے ذریعہ سے عدالت ہائے

راج سے چارہ جوئی ہو سکے گی
جب تک کہ واجب قیمت اسٹام
کی جو اس کے لئے مقرر ہے معہ
کسی قدر جبرانہ کے کہ جس کی تعداد
گیارہ روپیہ سے زیادہ نہ ہو داخل
نکر دے۔

صفحہ ۱۴ - پٹہ تعلیف
خط کر ایہ وین نامہ مکانات
و بینامہ و فارغی اور نوشت
کہولہ میں اسٹام اس شخص کو
لینا پڑے گا کہ جس کو اس کام
میں فائدہ ہوتا ہو۔

ذکر اسٹام ناشات
بلا تعین دعوی

صفحہ ۱۵ - مقدمات
زمین کہولہ وغیرہ کی ناش کہ
میں میں تعداد دعوی کی مستر
نہو آٹھ آنے کے کاغذ پر
سنی جاوے گی۔

ذکر اسٹام پرضی

راج سے چارہ جوئی ہو سکے گی
تک واجیہ کرمات इष्टाम کی
جو उसके لیے سکرار ہے
مہے کسی کاکر جور مانے کے
کیجس کی تاداد ۱۳۵ روپے سے
جیادہ نہی داریل ن کر دے
ہکا ۱۴ پڑا تالیکا भाड़ा
चिट्ठी कार कूट अडारा और
खोलेकी लिखत और फार खतो
में इष्टाम उस शख्स को लेना प
ड़ेगा किजिस को उस काम में का
बद हो ता हो

जिन नालिशों में दावे की
तदद सुकरार नहीं उन के
बांस इष्टाम

हका १५ सुकरार मात जमीन
व खोल वगैरा की नालिश कि
जिसमें तदद दावे की सुकरार
नही ॥ के कागज पर पुन ली
जायगी -

जिक इष्टाम अर जी व

درخواست

صفحہ ۱۶ - ہر ایک مقدمہ

میں عرضی یا درخواست بھی آٹھ آنہ کے کاغذ پر لکھا جائے گی مگر تعطیلی سردار متصدی صاحب مرضی دان خواص پاسبان کھٹ درشن اور افسران فوج کو ان کے ذاتی معاملات میں یہ فیس معاف رہے گی ان کو سادہ کاغذ پر کیفیت دینے کا استحقاق سریدر بار سے عطا کیا گیا ہے مگر ان کے پٹ کی رعایا اس رعایت کی مستحق نہ ہوگی اس کو وہی آٹھ آنہ کے کاغذ پر عرضی دینی ہوگی -

صفحہ ۱۷ - جو سردار

متصدی مرضی دان خواص پاسبان کھٹ درشن اور افسران فوج تعطیلی نہیں ہے ان کی عرضی حسب ضابطہ آٹھ آنہ کے کاغذ پر لکھا جائے گی -

درخواست

دفعہ ۱۸ ہر ایک مقدمہ میں راجی یا درخواست بھی ۱۱ کے کاغذ پر لکھی جائے گی مگر تاجی میں راجی دہان سوا پاس بان سوا در شن اور افسران فوج کو ان کے ذاتی معاملات میں یہ فیس معاف رہے گی ان کو سادہ کاغذ پر کیفیت دینے کا استحقاق سریدر بار سے عطا کیا گیا ہے مگر ان کے پٹ کی رعایا اس رعایت کی مستحق نہ ہوگی اس کو وہی آٹھ آنہ کے کاغذ پر عرضی دینی ہوگی -

دفعہ ۱۸ - زنانہ سرکاروں کے ذاتی معاملات میں ان کا کامدار سادہ کاغذ کیفیت دیکھا تو لے لیجاویگی مگر ان کے پٹہ کی رعیت اور ان کے آدمیوں کے واسطے وہی آٹھ آنے درج کی عرضی لیجاوے گی۔

ذکر محکمہ اسٹامپ

دفعہ ۱۹ - تمام قسم کے کاغذات اسٹامپ محکمہ اسٹامپ سے ملینگے اور میں ان کا جمع حسیح ہوا کر گیا اور جو آمدنی روپے کی ہوگی وہ خزانہ میں جمع کیجاویگی۔

دفعہ ۲۰ - محکمہ اسٹامپ کا فرض ہے کہ وقتاً فوقتاً فروخت اسٹامپ کو

دفعہ ۱۷ جنانہ سر داریں کے جاتی سام لالت میں اگر انکا کام دار سادہ کاغذ پر کیفیت دے گا تو لے لیجاویگی مگر ان کے پٹہ کی رعیت اور ان کے آدمیوں کے واسطے وہی آٹھ آنے درج کی عرضی لیجاوے گی۔

میک مہک میں دھام

دفعہ ۱۸ تمام کیسوں کے کاغذات دھام کے : مہک میں دھام سے ملینگے اور وہی انکا جما رکھ رکھ دھام کرے گا اور جو آٹھ دہائی روپے کی ہوگی وہ رکھ رکھ نے میں جما کی جاوے گی۔

دفعہ ۲۰ مہک میں دھام کا فرض ہے کہ ہر وقت جیسے ہو سکے دھام کی

وست دیتا رہے اور پرگت
جات و کوتوالی وغیرہ میں
اسٹامپ بھیج کر مناسب
کارروائی اس کی فروخت
کے کرے -

دفعہ ۲۱ - ہر ایک

اسٹامپ پر علاوہ مہر چاہے
کے ایک مہر محکمہ کی یہی
لگائی جاوے گی اور نمبر
جسٹر محکمہ اسٹامپ سے
نام خریدار کے درج کئے
جاویں گے اور بلا مہر محکمہ
اسٹامپ کے کوئی اسٹامپ
جائز نہ سمجھا جاوے گا -

اختیارات

عدالت ہائے

دفعہ ۲۲ - جب کوئی نامش

بیکاری کو بڑھاتا رہے اور
پرگنے جات و کولت والی
بغیر اس سے ایڈام منج کر
سونا سبب کار روائے اسکے
فروری کی کرے -

دفعہ ۲۳ ہر ایک ایڈام
پر آلاوا مہر دیا
کے ایک مہر مہک سے کی
میں لگائی جائیگی اور
نمبر راجمار مہک سے ای
ڈام مہر نام روری ہار کے
درج کیے جائیں گے اور
وینا مہر مہک سے ایڈام
م کے کوئی ایڈام جائز
ن سمجھا جائیگا -

ایڈام تہ کے
ایڈام تہ یار
کا زیکر ۱۱

دفعہ ۲۴ جب کوئی نالی

مدعی کی طرف سے گزرے
اور اُس کا ٹمک اسٹامپ
کے اوپر نہ تو ایسی نالش
کے خارج کر دینے کا
اختیار ہر ایک عدالت
کو ہے۔

دفعہ ۲۳۔ اگر کوئی
نالش کم قیمت کے اسٹامپ پر
لی گئی ہو یا بروقت فیصلہ
کسی وجہ سے تعداد
ڈگری کی دعوے مدعی
سے بڑھ جاوے تو اُس صورتیں
اسی قدر کمی کا اسٹامپ
مدعی سے لیکر عرضی دعوے
کے شال کر لیں۔

ذکر تبادلہ اسٹام

دفعہ ۲۴۔ جب کوئی
اسٹام کسی سے غلطی سے
بگڑ جاوے تو اُس کے عوض

ش سٹمپ کی طرف سے گزرنے
اور اُس کا ٹمک اسٹامپ
کے اوپر نہ تو ایسی نالش
کے خارج کر دینے کا
اختیار ہر ایک عدالت
کو ہے۔

دفعہ ۲۵۔ اگر کوئی نا
لش کم قیمت کے اسٹامپ
پر لی گئی ہو یا بروقت
فیصلہ کسی وجہ سے تعداد
ڈگری کی دعوے مدعی
سے بڑھ جاوے تو اُس صورتیں
اسی قدر کمی کا اسٹامپ
مدعی سے لیکر عرضی دعوے
کے شال کر لیں۔

بہار لکھا इष्टाम ॥

دفعہ ۲۶۔ جب کوئی اسٹا
م کسی سے غلطی سے
بگڑ جاوے تو اُس کے عوض

اس کو دوسرا اسٹامپ
اسٹامپ سے درخواست کرنے پر
مل سکے گا۔

ذکر جرایم و سزائے
جرائم متعلقہ اسٹامپ

دفعہ ۲۵ - اسٹامپ
جلی بنانا یا اس کی تحریف کرنا

بڑا جرم ہے جو دیدہ و دانستہ
اسٹامپ میں جمل بنا ویگا
یا جلی اسٹامپ تیار کرے گی
یا اسٹامپ بیچے گا
تو بد ثبوت اس کو
قید کی سزا دی جاوے گی جو ساٹ
برس سے زیادہ نہو گی
اور وہ جسد مانہ کا ہو
مستوجب ہوگا۔

دفعہ ۲۶ - کسی مقدمہ

اس کو دوسرا ڈھام ملھک میں
ڈھام سے در رواسا کرنے پر
میل سکے گا

ڈھام کی باو
ت جرم و اور
ان کی سزا

دکڑا ۲۵ ڈھام جاللی ب-
نانا یا اس کے ہر اک بدل
نا بڑا جرم ہے جو جان
بھ کر ڈھام میں جال ب
نا وے گا یا جاللی ڈھام
تے یار کرے گا یا رسا ڈ-
ھام بے گتو باد سب
ت اس کو کید کی سزا دی
جائے گی جو سات برس سے
زیادہ نہو گی اور وہ
ہ جرم مانہ کا ہو
ر ہوگا

دکڑا ۲۶ کسی مقدمہ میں

میں کہ جس کے واسطے سرکار
سے کاغذ اسٹامپ مقرر ہے
کوئی سرکاری عہدہ دار
سادہ کاغذ پر درخواست
یا نالٹن لیکر رعایت
کارروائی کرے گا تو
بشرط ثبوت عہدہ
سے برخاست کیا جاوے گا
یا دوسری مناسب تجویز
تدارک کی جاوے گی۔

دفعہ ۲۷۔ جو حکم

کو تو ال سادہ کاغذ پر
پڑ تعلیقہ یعنی قبائلی مکانات
یا زمین کا کرے گا تو وہ
مستوجب مسزولی کا
اپنے عہدہ سے
ہوگا اور جسدانہ علاوہ
اس کے دینا پڑے گا
.....

دفعہ ۲۸۔ طلب اور

میں کہ جس کے واسطے سرکار
سے کاغذ ڈھام راج سار
ہے کوئی سرکاری عہدہ دار
سادہ کاغذ پر درخواست
یا نالٹن لیکر رعایت
کارروائی کرے گا تو
بشرط ثبوت عہدہ
سے برخاست کیا جاوے گا
یا دوسری مناسب تجویز
تدارک کی جاوے گی۔

دفعہ ۲۹ جو حکم
یا کویت وال سادہ کاغذ
پر پڑ تاللی کا یا
نی کربالا مکا نات یا
زمین کا کرے گا وہ
مستوجب مسزولی کا
اپنے عہدہ سے
ہوگا اور جسدانہ علاوہ
اس کے دینا پڑے گا
.....

دفعہ ۳۰ تاللی اور

اوپنٹری ہی تمام چہے
ہوئے کاغذات پر جو
اسٹام کے دفتر سے
لئے ہیں کی جاوے گی
سادہ کاغذ پر طلب کرنا
برگز مناسب نہیں ہے
دفعہ ۲۹۔ وارونہ

اسٹام یا دوسرے جائز
فروخت کرنے والے
اسٹامپ کو حروف اور قیمت اسٹام
میں کمی بیشی کر کے کم یا
زیادہ قیمت پر اسٹام
فروخت کرنے کا اختیار
ہوگا اگر کسی نے ایسا کیا
تو بعد ثبوت جرم
مستوجب سزائے سنگین
کا ہوگا *

دفعہ ۳۰۔ اگر کوئی

حاکم سادہ کاغذ پر مھر
لگا کر بجائے اسٹام
کے کسی کو دے گا تو

وہ तरी بھی تمام دہی ہوئی
کاغذات پر جو ایڈام
کے دفتر سے मिलती हैं
की जावेगी सादे कागज
पर तलब करनी हरगिज
जायज नहीं है -

دफ्ता ۲۹۔ وارونہ ایڈام
یا دوسرے जायज फ़रोख्त
करने वाले ایڈام की
हरफ़ और क़ीमत ایڈام
में کمی বেশी करके कम
یا ज़یادہ ک़یमत پر ایڈام
फ़रोख्त करने का अख़ति
য়ার नहींگا अगर किसी
ने ऐसा किया तो वह स-
बूत जुرم मुसतّٰज़िब सज़ا
سंगین का होगा -

دफ्ता ۳۰۔ अगर कोई हा
क़िम सादे कागज़ पर मोहर
लगा कर बजाय ایڈام
के किसी को देगा तो

ثابت ہونے پر معقول
تدارک کیا جاوے گا گو کہ
اس نے قیمت اسٹام کی
راج میں جمع کر دی ہو۔
دفعہ ۳۱۔ اگر کوئی
حاکم یا افسر عدالت پُرانے
مقدمہ کی رسم حال کے
قاعدہ سے لیگا تو سزا یاب
ہوگا۔

دفعہ ۳۲۔ کل
مارٹر میں ہر شخص کو اس
قاعدہ کی پابندی لازم
ہوگی جو خلاف اس
کے کرے گا مستوجب باز پرس
سخت کے ہوگا۔

دفعہ ۳۳۔ فہرست
کاغذات رسم و اسٹامپ
وغیرہ مروجہ کے نقشبات
ذیل میں درج کئے گئے ہیں
تاکہ جس کو جس کام کے واسطے
اسٹام درکار ہو وہ

سایت ہونے پر ماکھول
تدارک کیا جائیگا
اس میں قیمت دھام کی
راج میں جما کر دی ہو
دفعہ ۳۱ اگر کوئی
حاکم یا افسر عدالت
پُرانے مقدمہ میں کی
رسم حال کے کاغذ سے
لے گا تو سزا یاب ہوگا

دفعہ ۳۲ کل مار واڈ
میں ہر شخص کو اس کا
یاد کی یا بندی لازمی
ہوگی جو خلاف اس کے
کے گا مگر جب باج پور
سے سب سے ہوگا۔

دفعہ ۳۳ فہرست کاغذ
جات رسم و دھام و
گہرا مروجہ کے نقشہ
جات جیل میں درج کیے
ہے تاکہ جس کو جس
کام کے واسطے دھام

ان نقشوں میں دیکھ کر
محکمہ اسٹامپ سے لے
(نقطہ)

دھر کار ہو وہ ان نکر
شوں میں دیکھ کر مہک میں
ڈھام سے لے لے وہ

نقشہ اسٹامپ
رسوم دیوانی

نکر شا ڈھام
رسوم دیوانی

نقشہ اسٹامپ	نقد اور زر و عواید		نقشہ	تا دھار جڑ دھار		تا دھار رسوم
	کہاں سے	کہاں تک		کہاں سے	کہاں تک	
۱	لے	عہ	۱	۳	۵	۱۱
۲	لے	عہ	۲	۳	۱۵	۳
۳	لے	عہ	۳	۳	۱۵	۱۱
۴	لے	عہ	۴	۳	۲۵	۲۱
۵	لے	عہ	۵	۳	۳۵	۳۱
۶	لے	عہ	۶	۳	۴۵	۴۱
۷	لے	عہ	۷	۳	۵۵	۵۱

نقشہ سٹاپ رسوم دیوانی	نقشہ اور زر و عرصہ		نقشہ	نقشہ	تاہاڑ کر دہی		تاہاڑ رکھ
	کہاں سے	کہاں تک			کہاں سے	کہاں تک	
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵

نقشہ اسٹامپ رسوم دیوانی ۱۸ کلانوں دشام راج مار واڈ (۱۵)

نقد اور دھوی	کھان سے کھان تک	نقد	نقد	تاواہ زر داہے		تاواہ رسوم
				کھان سے	کھان تک	
۱۲	۱۲	۱۴	۱۴	۲۹۵۵	۳۰۰۵	۱۵۱۱۱۵
۱۵	۱۵	۱۶	۱۶	۳۰۳۵	۳۲۵۵	۲۰۱۱۵
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۳۲۵۵	۳۵۰۵	۲۵۱۱۱۳
۱۶	۱۶	۱۹	۱۹	۳۵۳۵	۳۹۵۵	۲۳۱۱۳
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۳۹۵۵	۴۰۰۵	۲۵۵
۱۹	۱۹	۲۱	۲۱	۴۰۳۵	۴۲۵۵	۲۵۱۱۱۵
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۴۲۵۵	۴۵۰۵	۲۵۳
۱۵	۱۵	۲۳	۲۳	۴۵۳۵	۴۹۵۵	۲۵۱۱۱۱۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۴۹۵۵	۵۰۰۵	۳۱۱۵

تعداد زر و غولے	کھانسی	کھانک	کھانک	کھانک	کھانک	کھانک	کھانک	کھانک
۱۰	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۱۱	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۱۲	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۱۳	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۱۴	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۱۵	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۱۶	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۱۷	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۱۸	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳

نمبر	تعداد زر و کھانے		نمبر	نمبر	تاہاد زر داہ		تاہاد رکھ
	کہاں تک	کہاں سے			کہاں سے	کہاں تک	
۱	۱۰	۱۰	۳۴	۳۵	۵۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۵۰۰۰۰
۲	۱۱	۱۱	۳۵	۳۶	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۳	۱۲	۱۲	۳۶	۳۷	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۴	۱۳	۱۳	۳۷	۳۸	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۵	۱۴	۱۴	۳۸	۳۹	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۶	۱۵	۱۵	۳۹	۴۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۷	۱۶	۱۶	۴۰	۴۱	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۸	۱۷	۱۷	۴۱	۴۲	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۹	۱۸	۱۸	۴۲	۴۳	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۱۰	۱۹	۱۹	۴۳	۴۴	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۱۱	۲۰	۲۰	۴۴	۴۵	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۱۲	۲۱	۲۱	۴۵	۴۶	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۱۳	۲۲	۲۲	۴۶	۴۷	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۱۴	۲۳	۲۳	۴۷	۴۸	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۱۵	۲۴	۲۴	۴۸	۴۹	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
۱۶	۲۵	۲۵	۴۹	۵۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰

नक्शे काغذات अष्टम

नक़शा कागज़ात इस्लाम

अष्टम बर अमकत बजब बालित ररुघु

इस्लाम वाले तमस्सुकी के करजे की
साखियत के हिसाब से ॥

क्र.सं.	तदारु ररुघु		क्र.सं.	ह.सं.	तादाद जरकरजा		तादाद इस्लाम
	कहाँसे	कहाँतक			कहाँसे	कहाँतक	
०	०	०	१	१	१५	५१५	०
१२	१२	५५	२	२	५१५	२००	३
४	४	१२	३	३	२००	५००	११
५	५	१२	४	४	५००	१०००	११
६	६	१२	५	५	१०००	२०००	२११
७	७	१२	६	६	२०००	४०००	५
८	८	१२	७	७	४०००	५०००	६१
९	९	१२	८	८	५०००	१००००	१०
१०	१०	१२	९	९	१००००	२००००	१५
११	११	१२	१०	१०	२००००	२५०००	२०
१२	१२	१२	११	११	२५०००	५००००	३०
१३	१३	१२	१२	१२	५००००	१०००००	५०

نقشه شاپ دستاویزات و غیره	نکشا دھام درستا وے جات
قسم کاغذات	کسبم کاغذ جات
۱/ بجارہ چھٹی یعنی سر خط مکان	۱ ۱) भाड़ा चिट्ठी
۱/۸ راضی نامہ	۲ ۲) राजी नामा
۱/۸ مختار نامہ خاص	۳ ۳) मुख तयार नामा खास
۱/۸ عرضی و درخواست	۴ ۴) अरजी व दरखा स्त
۱/۸ نقل حکم دیوانی فوجداری	۵ ۵) नकल हुकम दी वानी व फौज दा री
۱/۱۲ کاغذات اپیل	۶ ۶) उज रात अपील
عمر فارغ خطی	۷ ۷) फारग स्वती
عمر لکھت ہو گلا وہ یعنی رہن نامہ قبضہ مکان	۸ ۸) लिखत भोगला वा
عمر لکھت کار کوٹ یعنی بیعت نامہ	۹ ۹) लिखत कार कू ट

قسم کاغذات	کریमत इशाम किसम कागजात
۱۰ پروانہ خاطری یعنی رعایتی	۹۰ पर वाना खातिरी रिआयती १)
۱۱ پٹہ یعنی قبالہ	۹۱ पट्टा तालीक़ा थाने कबाला १)
۱۲ اجازت نامہ نکاح و طلاق	۹۲ इजा ज़त नामा निकाह व क्र १)
۱۳ نقل حکم اپیل	۹۳ नकल हुकम १)
۱۴ پروانہ عدالت	۹۴ पर वाना अ- दालत १)
۱۵ کاغذات طلب اوٹھاتیری فیصدی	۹۵ काग़ ज़ात तलब उठां तरी २)
۱۶ یہ یعنی اقرارنامہ ثبت	۹۶ लिखत खोला २)
۱۷ مختارنامہ عام	۹۷ मुख तियार ना मा आम ४)

<p>دستاورجہ اجارہ</p> <p>۷۰ اجارہ دار دیو گ</p>		<p>دستا بیجہ اجارہ</p> <p>جی اجارہ دار</p> <p>ہیں گے ۱۱</p>	
۱	ایک ہزار روپے تک	۱	۲۵
۲	ایک ہزار روپے سے زیادہ	۲	۳۵

